

علم الاعداد کا انسائیکلو پیڈیا

علم الاعداد

علم الاعداد کی تاریخ سے لے کر اعداد و طریقہ حصول اعداد اور سیکڑوں اصول اعداد

8	1	6
3	5	7
4	9	2

Muhammad Afzaal Na

دارالافتاء
دعوتِ اسلامی

ملک کریم بخش

Muhammad Afzaal Naqeebi

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رہنمائے علم الاعداد

ملک کریم بخش

0314 4552386

M. Afzaal

پہا تمام مکتبہ دانیال لاہور

تقسیم کار: شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور

دانیال

جملہ حقوق محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے
تدویم یونس پرنٹرز لاہور
سے چھپوا کر
مکتبہ دانیال لاہور
سے شائع کی

قیمت = 240 روپے

مکتبہ دانیال

ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار لاہور

Ph042-7660736 Mob:0333-4276640

email:maktabhdaneyal@hotmail.com

فہرست مضامین

- 18 * ایک گزارش _____
- 19 * علم الاعداد کا پس منظر _____
- 20 * علم الاعداد کیا ہے _____
- 24 * اعداد کی پوشیدہ طاقت _____
- 27 * ستاروں کے اعداد ہندوستانی اور عبرانی نقطہ نگاہ سے —
- 28 * حروف کی ابتدا _____
- 30 * رائج الوقت حروف حجبی کی ایجاد _____
- 30 * حروف حجبی میں عربوں کا حصہ _____
- 30 * حروف حجبی کے اعداد کا تعین _____
- 31 * ترتیب ابجد _____
- 33 * حروف ابجد کی عددی قیمت معلوم کرنے کا آسان طریقہ _____
- 33 * ابجد کے کہتے ہیں _____
- 34 * حکیم فیثا فورٹ کی تجویز کردہ ابجد معہ اعداد _____
- 34 * انگریزی حروف حجبی اور اعداد _____
- 35 * کیرو کی تجویز کردہ ابجد _____
- 35 * قمری ابجد _____
- 36 * ابجد شمسی _____
- 36 * ابجد ہندی اور اعداد _____
- 37 * حروف سر _____
- 38 * مت پرشن شکارہ کی ابجد اور اعداد _____
- 40 * اردو ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ _____
- 41 * فارسی ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ _____
- 41 * انگریزی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ _____
- 41 * عربی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ _____

انتساب

علم الاعداد کے پہلے

ماہر کے نام

ملک کریم بخش

- 80 * اعداد اور ان کے منسوبات
 * صاحب عدد کے لئے کون سا دن سعد ہے اور کون سا
 81 نحس
 82 * اعداد اور ان سے متعلق امور کا خلاصہ
 84 * علم الاعداد کا انسانی کاروبار زندگی میں استعمال
 85 * نقشہ حالات زندگی
 * انسان کی زندگی پر عمر بھر کے لئے اعداد کے اثرات و
 87 خواص
 88 * اعداد کی مدد سے سوالوں کے جواب لینے کا سہل طریقہ
 91 * اعداد کے اثرات کے زندہ ثبوت
 94 * واقعات زندگی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ
 95 * اسلامی نقطہ نگاہ سے اعداد کی اہمیت
 96 * ستاروں کی گردش کا فائدہ اٹھانا
 96 * کام شروع کرنے سے پہلے تاریخ کا خیال کرنا
 97 * ستاروں کے اثرات کے اوقات
 98 * یہ پتہ لگانا کہ کون سا کام کس دن کیا جائے
 98 * نقشہ تقسیم اوقات مع عددی قیمت
 100 * چوبیس گھنٹوں کا نقشہ تقسیم اوقات مع عددی قیمت
 100 * منٹوں کی عددی قیمت ہفتہ وار
 101 * گھنٹے اور منٹوں کے اعداد کا فائدہ
 * ہندوستان کے ماہر علم نجوم جو شیوں کے مطابق انسان کی
 101 عمر
 101 * انسانی عمر علم الاعداد کی روشنی میں
 102 * علم الاعداد کی مدد سے سوال کا جواب دینا
 110 * سوال کے الفاظ کی مدد سے جواب معلوم کرنا
 111

- 41 * ہندی میٹوں کے نام اور اعداد مقررہ
 42 * ہندی ماہ اور بروج کا تعلق مع اعداد مقررہ
 42 * ساعات دن و سيارگان
 43 * ساعات شب و سيارگان
 * ہفتہ کے دنوں سے منسوب سيارگان اور ان کے مثبت و
 43 منفی اعداد
 44 * حکمران اعداد مع عرصہ حکمرانی
 45 * سياروں سے منسوب ایام
 45 * اعداد اور بروج کا تعلق
 45 * جفت اور طاق بروج کے لحاظ سے مثبت و منفی اعداد
 * عمل اشتقاق
 47 * نام کے عدد معلوم کرنا
 48 * پیدائش کے عدد معلوم کرنا
 48 * پیدائش کے وقت کا عدد معلوم کرنا
 50 * اعداد کا زائچہ بنانے کا ایک اور طریقہ
 51 * آتش، بادی، آبی، خاکی چالیں
 51 * سعد و نحس خانے
 51 * خانوں کے منسوبات
 * حکیم فیثانورث کے قاعدے سے کسی کی قسمت کا حال
 معلوم کرنا
 57 * قسمت کا حال معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ
 57 * اعداد جمع کرنے کا طریقہ
 58 * اعداد کی اچھائیاں اور برائیاں
 68 * اعداد کا دنوں پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے
 * اعداد کی مدد سے ناکامی کو کامیابی میں کیسے بدلا جاسکتا ہے

- 143 ————— مدد تعدادات
- 150 ○ جسمانی مرض کے بارے معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ
- 150 ○ نقشہ اعداد و امراض
- 151 ○ مریض کی حالت معلوم کرنے کا ایک طریقہ
- 152 ○ لوح حیات، لوح ممات
- 152 ○ چوری شدہ، گم شدہ اشیاء اور قوت اعداد کا بیان
- 152 ○ چور اور چوری کی تلاش بذریعہ اعداد
- 153 ○ چور مرد ہے یا عورت
- 154 ○ چور کی عمر معلوم کرنا
- 154 ○ چور کا نام معلوم کرنا
- 155 ○ چوری کا مال کہاں رکھا ہے
- 155 ○ چوری کئے گئے مال کے واپس ملنے کا پتہ لگانا
- 156 ○ مال مسروقہ کہاں رکھا ہے
- 157 ○ گم شدہ شے واپس ملنے کی یا نہیں
- 157 ○ چوری شدہ، گم شدہ اشیاء کا بیان
- 157 ○ نقشہ حالات
- 159 ○ چور کون ہے
- 159 ○ چور اپنا ہے یا غیر ہے
- 160 ○ کاروبار، تجارت، پیوہار کے مسائل اور اعداد
- 161 ○ کون سا کام کرنے میں زیادہ فائدہ ہوگا
- 162 ○ کس قسم کی تجارت میں فائدہ ہوگا
- 163 ○ کیا سودا فروخت کرنے میں فائدہ ہے
- 163 ○ جادو، سحر، ٹونہ ٹونکا اور اعداد
- 164 ○ جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت
- 164 ○ جادو کرنے والے کا علیہ معلوم کرنا
- 164 ○ اگر جادو ہے تو کیا کیا گیا ہے

- 113 ○ مبرانی طریقہ سے کام لینا
- 113 ○ اعداد کی مدد سے محبت و غفلت معلوم کرنا
- مسائل کے سوال کا جواب علم الاعداد کی مدد سے حاصل کرنا
- 114 ○ علم الاعداد کا مشہور زمانہ فائدہ
- 115 ○ عددوں کی مدد سے حقیقت حال معلوم کرنا
- 117 ○ مسائل کے سوال کہ ”اسے فلاں کام کرنے سے فائدہ پہنچے گا“ کا جواب
- 119 ○ حصول وراثت کے متعلق معلوم کرنا
- 120 ○ اعداد کا آسانی عادات و خصائل سے تعلق
- 126 ○ نقشہ اعداد اور خواص
- 128 ○ اعداد کی مدد سے پیشین گوئی کرنا
- 131 ○ یونانیوں کا تیار کردہ نقشہ اعداد و خواص
- 132 ○ مسائل روزگار اور اعداد کے اثرات
- 134 ○ اگر فلاں جگہ کاروبار کروں تو کیا رہے گا
- 134 ○ میں کون سا کام کروں کہ مجھے فائدہ حاصل ہو
- 135 ○ میرے لئے کون سی تجارت نفع بخش ہے
- 135 ○ چیزیں فروخت کرنے سے فائدہ حاصل ہوگا
- 136 ○ کیا میرے پیارے کو شفا ہوگی
- 136 ○ نقشہ کیفیت مرض مدد و تعدادات و منزل قمر
- 137 ○ مریض کا مرض معلوم کرنا
- 140 ○ نقشہ اعداد و امراض
- 140 ○ مریض کا حال معلوم کرنا
- 141 ○ اس بات کا پتہ لگانا کہ مریض کو کیا مرض لاحق ہے
- 142 ○ اسی سوال کا بطریق دیگر جواب دینا
- 142 ○ نقشہ ثبت و منی اعداد سیارگان و کیفیت مرض و مریض

- 174 ————— نہیں
- 175 ————— بقیہ زندگی کیسے گزرے گی
- 175 ————— کام کس روز شروع کیا جائے
- 176 ————— مفرد اعداد کے خواص و اثرات
- 176 ————— عدد ایک کے اثرات و خواص
- 178 ————— عدد دو کے اثرات و خواص
- 181 ————— عدد تین کے اثرات و خواص
- 183 ————— عدد چار کے خواص و اثرات
- 185 ————— عدد نمبر ۵ کے خواص و اثرات
- 187 ————— عدد نمبر ۶ کے اثرات و خواص
- 189 ————— عدد نمبر ۷ کے اثرات و خواص
- 190 ————— عدد نمبر ۸ کے اثرات و خواص
- 192 ————— عدد نمبر ۹ کے اثرات و خواص
- 194 ————— نوزائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات
- 195 ————— نقشہ حالات نومولود اور اعداد
- 198 ————— اعداد کی دوستی اور دشمنی
- 198 ————— نقشہ دوستی، دشمنی اعداد
- 198 ————— نقشہ دوستی دشمنی اعداد بمطابق معیار سیارگان
- 199 ————— نقشہ سعد و نحس اعداد
- 200 ————— نقشہ تقسیم خانہ ہائے زائچہ لحاظ سعد و نحس
- 200 ————— نقش شلت کے خانے شمار کرنے کا طریقہ
- 201 ————— اعداد کے اثرات اور خواتین
- 204 ————— مختلف معاملات میں اعداد کے اثرات
- 204 ————— عدد مستحصلہ معلوم کرنے کا طریقہ
- 204 ————— کیا میں پاس ہو جاؤں گا
- 205 ————— میں کس سمت سفر کروں کہ فائدہ پہنچے

- 165 ————— جادو کس سمت ہے
- شادی بیاہ، پیار و محبت، اولاد کے مسائل اور اعداد کے اثرات
- 165 ————— اثرات
- 166 ————— شادی یا عقد ہو گا کہ نہیں
- 166 ————— عورت حاملہ ہے کہ نہیں
- 167 ————— عورت کے ہاں لڑکا ہو گا یا لڑکی
- 167 ————— میرا محبوب مجھے ملے گا یا نہیں
- 168 ————— کیا میری شادی فلاں خاتون سے ہوگی
- 168 ————— کیا عورت مرد میں ہم آہنگی رہے گی
- 168 ————— شادی سے پہلے کسی عورت کے چال چلن کا پتہ لگانا
- 169 ————— فلاں عورت کو اولاد کیوں نہیں ہوتی
- 169 ————— میاں بیوی میں سے پہلے کون مرے گا
- 170 ————— فلاں خاتون مجھ سے محبت کرتی ہے یا نہیں
- 170 ————— حمل والی عورت پٹناجنے کی یا بیٹی
- 170 ————— یہ معلوم کرنا کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں
- 170 ————— کیا میاں بیوی میں محبت ہے
- 171 ————— یہ معلوم کرنا کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی
- 172 ————— حاملہ کا حمل رہے گا یا ضائع ہو جائے گا
- 172 ————— کیا اس عورت کا قدم نیک ہے یا نحس
- 172 ————— بارش کا پتہ لگانا ہوگی یا نہیں
- 173 ————— دو افراد میں صلح ہوگی یا نہیں
- 173 ————— اس بات کا پتہ لگانا کہ دولت کیسے حاصل ہوگی
- 174 ————— کیا حیرک مقلات کی زیارت نصیب ہوگی
- 174 ————— کوئی شخص کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہے، کیا وہ چلا جائے

○ کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہے، کیا اس میں آرام ہے یا

- 211 چوری کردہ مال کس طرف ہے —————
- 212 مال مسروقہ کتنے فاصلہ پر موجود ہے —————
- 212 شادی بیاہ، پیار و محبت میاں بیوی کے معاملات اور اعداد کے اثرات —————
- 212 میری شادی کب ہوگی —————
- 213 کیا ”ج“ سے میری شادی ہوگی —————
- 213 کیا میں فلاں عورت سے شادی کروں —————
- 213 میری شادی کتنے عرصہ بعد ہوگی —————
- 213 میں کس عدد کی حامل خاتون سے شادی کروں —————
- 214 کیا فلاں خاتون یا مرد نیک ہے —————
- 214 کیا فلاں خاتون کا قدم نیک ہے یا بد —————
- 214 کیا فلاں مرد اور عورت میں بیاہ ہوگا —————
- 214 پہلے کون مرے گا عورت یا مرد —————
- 214 میں کس عدد کے رکھنے والے کو دوست بناؤں —————
- 214 شراکت، کاروبار، قرضہ وغیرہ کے معاملات اور اعداد کے اثرات —————
- 215 میں کون سا کاروبار کروں کہ نفع حاصل ہو —————
- 215 میں نیا کاروبار شروع کروں یا نہ —————
- 216 کیا فلاں گاؤں یا شہر میں کاروبار کرنے سے نفع ہوگا —————
- 216 مجھے بتایا جائے کہ میں کاروبار کس تاریخ سے شروع کروں —————
- 216 کاروبار میں حائل رکاوٹیں کب دور ہوں گی —————
- 217 فلاں شخص سے کاروباری شراکت کیسی رہے گی —————
- 217 کیا مجھے ”ن“ سے قرضہ ملے گا —————
- 218 کیا میں اپنا قرضہ ادا کر سکوں گا —————
- 218 فلاں شخص سے کس قدر روپیہ ملے گا —————

- 206 کیا یہ سز میرے لئے مفید رہے گا —————
- 206 اگر میں سز کروں تو کیا نتیجہ حاصل ہوگا —————
- 206 میں کس طرف سز کر کے جاؤں —————
- 206 میرا دوست سز سے کب واپس آئے گا —————
- 206 مسافر کس دن واپس پہنچے گا —————
- 207 سائل کا موجودہ سز کیا رہے گا —————
- 207 کیا آج سز کرنا درست ہے —————
- 207 کیا سز جاری رہے گا یا منسوخ ہو جائے گا —————
- 208 سز کرنے والا کب لوٹے گا —————
- 208 اولاد کے ہونے، نہ ہونے، لڑکا یا لڑکی ہونے کے بارے میں معلوم کرنا —————
- 208 فلاں خاتون سے اولاد کیوں نہیں ہوتی —————
- 208 اگر اولاد نہیں ہوتی تو خرابی مرد میں ہے یا عورت میں —————
- 208 فلاں خاتون حاملہ ہے یا نہیں —————
- 208 سائل جانتا چاہتا ہے کہ اس کے گھر لڑکا ہوگا یا لڑکی —————
- 209 اولاد نہ ہونے کی وجہ معلوم کرنا —————
- 209 مریض اور مرض سے متعلق اعداد کے اثرات —————
- 209 فلاں شخص کو کیا مرض لاحق ہے —————
- 209 مریض کب شفا یاب ہوگا —————
- 210 مریض کس ہمارے فوت ہوگا —————
- 210 بیمار شخص کی موت کہاں ہوگی —————
- 210 موت کیسی ہوگی آرام سے یا تکلیف دہ —————
- 211 چور اور چوری شدہ مال کے بارے میں معلومات حاصل کرنا —————
- 211 کیا چوری شدہ اشیاء واپس مل جائیں گی —————
- 211 چور نے مال ضائع تو نہیں کر دیا —————
- 211 کیا گم شدہ اشیاء ملیں گی یا نہ —————

○ نیا مکان تعمیر کرنے، اس کے سعد و غم ہونے پر

219 مطہرات بذریعہ اعداد حاصل کرنا

219 میں مکان کس دن تعمیر کرنا

219 کیا میں مکان بنائوں، کیا رہے گا

220 کیا ہمارے گھر میں خزانہ دفن ہے

220 مکان میں خزانہ کمال دفن ہے

220 کیا غلام مکان میرے لئے نیک ہے

220 اعداد کے اثرات سے دوستی دشمنی کا پتہ لگانا

221 کیا وہ مجھے دوست گردانتا ہے یا دشمن

221 کیا میرا دشمن مجھ سے طاقتور ہے یا کمزور

221 میرے کتنے دشمن ہیں

221 میری اور اس کی دشمنی کیا رنگ لائے گی

222 عزیز رشتہ داروں سے میرے تعلقات کیسے ہوں گے

222 کیا مجھے رشتہ داروں سے فائدہ حاصل ہوگا

222 غلام شخص میری دشمنی کیوں کرتا ہے

○ انسان کو روزِ موت زندگی میں پیش آنے والے سوالات کا

222 بذریعہ اعداد جواب

222 سائل کون سے رنگ کا لباس پہنے کہ مبارک ثابت ہو

○ کیا سائل کو جبرک و مقدس مقامات کی زیارت نصیب ہو

223 کی

223 کیا میری دلی مراد پوری ہوگی

223 میرا عجب ہونے والا بھائی کب واپس آئے گا

223 کیا کشتی مسافروں کو لے کر پار اترے گی یا نہ

224 غلام کی قسمت میں کیا کیا لکھا ہے

224 میں اپنے دوست تک کس طرح پہنچ سکتا ہوں

224 سائل کے لئے کون سی دوا مفید ہے یا غذا فائدہ مند ہے

225 ○ کیا میں غلام علم سیکھوں، کیا اس کا فائدہ پہنچے گا

225 کیا سائل کو دراشت مل جائے گی

225 سائل کون سا گھینہ استعمال کرے کہ سعد و غمیت ہو

226 فریقین میں جنگ کون جیتے گا

226 غلام قید سے کب رہا ہوگا

226 اس سال سائل کی فصل کیسی رہے گی

227 مقدسے کا فیصلہ کس کے حق میں ہوگا، مدعی یا مدعا علیہ

227 فرار ہونے والا گرفتار ہو جائے گا یا نہیں

227 غائب ہونے والا زندہ ہے یا مر گیا ہے

227 مقدمہ یا لڑائی میں کون کا مایاب ہوگا

228 کیا اس ملا بارش کی امید ہے

228 چور نے چوری کا مال کہاں رکھا ہوا ہے

229 زانچہ بنانے کا طریقہ

231 زانچہ کے مختلف خانوں میں اعداد کے اثرات

231 عدد ایک کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

234 عدد دو کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

235 عدد تین کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

237 عدد چار کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

238 عدد پانچ کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

240 عدد چھ کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

○ عدد سات کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و

اثرات

241 عدد آٹھ کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

243 عدد نو کے زانچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

244 چالوں کے لحاظ سے زانچہ کے خانوں کا حال

245 مثلث کے زانچوں کی اقسام

246

- 246 نقش آتش زاسپے
- 247 نقش بدی زاسپے
- 247 نقش آبی زاسپے
- 248 نقش خاکی زاسپے
- 249 اعداد کی نظرس
- 250 علم الاعداد کی رو سے اعداد کا اخلاق
- 251 نقش اعداد کا ذاتی اخلاق
- 252 اعداد اخلاق عروسی مع نقش
- 253 اعداد کا اخلاق تجزی مع نقش
- اعداد کے خواص و اثرات سے صاحب عدد کا کرکٹر معلوم کرنا
- 254
- 258 اعداد کی عدد سے شخصیت کا پتہ لگانا
- 262 علم الاعداد کے ذریعہ ذاتی و قلبی جذبات معلوم کرنا
- 263 نقش ذاتی و قلبی کیفیات
- 266 علم الاعداد کی عدد سے عمر معلوم کرنا
- 267 زندگی کے ادوار پر اعداد کے اثرات
- ایک ہی عدد رکھنے والوں کے حالات مختلف کیوں ہوتے ہیں
- 268
- جن کی پیدائش کا عدد ایک ہو اور دن کا عدد بھی ایک ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا
- 269
- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد ایک رکھنے والوں کا ہفتہ کیسا رہے گا
- 270
- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد بھی دو ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا
- 270
- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد تین ہو ان کا ہفتہ کیسا رہے گا
- 271

- جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد چار ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا
- 272
- خمس اعداد عدد سات کی نحوست
- 273
- عدد تیرہ کی نحوست
- 274
- دنیا میں لڑی جانے والی جنگیں اور اعداد
- 276
- جنگ اور عدد نو کی کار فرمائی
- 281
- گھڑ دوڑ اور اعداد کے اثرات
- 284
- پاکستان کی رفتار ترقی اور اعداد
- 285
- سوانح حیات اور اعداد
- 286
- کشمیر کا جھگڑا اعداد کے آئینے میں
- 292
- قیام پاکستان اور اعداد
- 293
- اختتام
- 295



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک گزارش

بندہ اس بات کا دعویٰ نہیں کرتا کہ میں علم الاعداد کا ماہر ہوں۔ میں نے اپنے بزرگوں سے یہ علم سیکھا ضرور ہے۔ ان کے تجربات میری نظر سے گزرتے رہے ہیں۔ ان کے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے مجھے بھی شوق پیدا ہوا کہ کیوں نہ میں بھی اس خدائی علم میں دشرس حاصل کروں، میں نے اپنے بزرگوں سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے چند ابتدائی طریقے اور قاعدے مجھے ذہن نشین کروا دیئے۔ میں نے ان کتب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ جن سے میرے بزرگ استفادہ کرتے آ رہے تھے۔

آج میں خود کو اس قاتل سمجھنے لگا ہوں کہ کسی سائل کے سوال کا جواب علم الاعداد کی مدد سے ملتا ہوں۔ کسی کے حالات زندگی سے پردہ اٹھا سکتا ہوں۔ کسی کو زندگی میں پیش آنے والے واقعات سے آگاہ کر سکتا ہوں چونکہ یہ علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں اور آج تک کوئی اس کی تہ تک نہیں پہنچ سکا۔ جوں جوں تجربہ بڑھتا جاتا ہے۔ نئی نئی راہیں اور سمیتیں سامنے آتی جاتی ہیں۔

میں جناب سید خفیم عباس کاظمی المعروف پیراجو شاہ کاظمی گدی نشین اور زوار تصدق حسین المعروف بابا جی کاظمی چوک والے کا شکر یہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ انہوں نے میری بہت زیادہ رہنمائی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے توازن دونوں صاحبان نے اپنی زندگی اس علم کی اشاعت و ترویج و ترقی کے لئے وقف کی ہوئی ہے اور اپنے علاقہ میں ماہر علم الاعداد شمار کئے جاتے ہیں۔ سائلوں کے مسائل بلا معاوضہ حل کرتے ہیں اور اکثر و بیشتر ان کے دیئے ہوئے جوابات صحیح ثابت ہوتے ہیں۔ آج تک ان کے دل میں کسی قسم کا کوئی لالچ پیدا نہیں ہوا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے انہیں کبھی کسی کا دست مگر نہیں ہونے دیا۔ ان کے ان احسانات کا بدلہ (جو انہوں نے اس خاکسار پر کئے ہیں) چکانا میرے بس میں نہیں۔ سوائے اس کے کہ میں اپنے قارئین اور شائقین سے ان کے حق میں دعائے خیر کرنے کی اپنا کردار کہ اللہ تعالیٰ انہیں عمر خضر علیہ السلام عطا کرے اور زندگی میں کبھی کوئی دکھ تکلیف نہ دے تاکہ وہ اپنے اس علم کی مدد سے مخلوق خدا کی فی سبیل اللہ مدد کرتے رہیں، آمین!

مؤلف

علم الاعداد کا پس منظر

علم الاعداد ایک ایسا علم ہے۔ جسے علم النجوم سے الگ کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ برج ایسی چیز ہیں جن کا انسان کی زندگی سے بہت عمیق تعلق ہے اور ان کی مثال انسان کو پیش آنے والے حالات کو بدلتی رہتی ہے۔ یہ اس وقت سے روبہ عمل ہیں۔ جب سے یہ دنیا قائم ہوئی ہے اور اس وقت تک حکمرانی کرتے رہیں گے جب تک یہ دنیا قائم و دائم رہے گی۔

سب سے پہلے حکیم فیثا غورث نے اعداد کے اثرات پر غور فرمایا اور اس کے نتائج کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس کے بعد باہل و غیثا کے لوگوں نے اسے رواج دیا۔ آریوں، عبرانیوں، مصریوں اور یونانیوں نے اس کی خوب تفسیر کی ان اقوام میں بڑے بڑے عدد شناس پیدا ہوئے۔ انہوں نے اعداد کے ذریعے قسمت کے تالوں کو کھولا۔ مستقبل کے درپچوں کو دکھایا۔

اس علم کو سب سے زیادہ ترقی عربوں نے دی۔ انہوں نے علم الجفر سے بھی بہت کچھ لے کر علم الاعداد میں شامل کیا جبکہ اور علم الاعداد، علم الجفر دو مختلف علوم ہیں اور ایک دوسرے سے الگ اور جدا ہیں۔ عربوں نے علم الاعداد کے قاعدے، قانون اور اصول مرتب کئے جو موجودہ دور میں مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ مغرب کے رہنے والوں میں ”کیرڈ“ ایسا نام ہے جو پامسٹری یعنی علم النجوم کا باوا آدم تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے پامسٹری پر بہت زیادہ کتابیں لکھیں۔ آج کا منجم ان سے بے انتہا فائدہ حاصل کر رہا ہے۔

ہندوؤں میں بھی اس علم اور علم النجوم نے اپنا مقام پیدا کیا۔ جس کا نتیجہ یہ سامنے آیا ہے کہ آج کا ترقی یافتہ ہندو بھی جب تک برہمن سے ”شجہ گھڑی“ معلوم نہیں کر لیتا کسی نئے کام میں ہاتھ نہیں ڈالتا، سفر پر جاتا ہو، خرید و فروخت کرنا ہو، شادی بیاہ کرنا ہو غرضیکہ ہر قسم کے کاروبار زندگی میں ان علوم سے رہنمائی لی جاتی ہے۔

ہمارے ملک پاکستان میں ابھی اس علم سے خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کیا جا رہا ہے نیز اس علم سے متعلق کتب کی بھی کمی پائی جاتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ علم الاعداد، علم النجوم پر زیادہ سے زیادہ کتب لکھی جائیں تاکہ لوگوں کو اس علم کی افادیت کا پتہ چل سکے اور اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

علم الاعداد کیا ہے؟

یہ علم کسی خاکی انسان کا ایجاد کردہ نہیں ہے بلکہ اس عظیم و خیر ہستی کا اوّلیٰ سا کسر ہے۔ جس نے یہ دنیا بنائی۔ انسان کو عقل و خرد عطا فرمایا۔ جس کی معاونت سے انسان ان اعداد کی مدد سے نوع بشر کو زندگی میں پیش آنے والے واقعات سے انکھی حاصل کر سکتا ہے۔ اہم الکتاب قرآن مجید میں خود خالق کائنات نے مختلف اعداد کی نشاندہی فرمائی ہے۔ کہیں طائی اشیاء کہہ کر عدد دو کی طرف اشارہ فرمایا اور کہیں ثلاثہ و رباع کے الفاظ سے تین اور چار کے عدد بیان فرما دیئے۔ اسی طرح بحسب من اور فی مسنۃ الایام کہا یعنی پانچ اور چھ کے اعداد کما دیئے۔ اسی طرح سات، آٹھ اور نو بھی سمجھائے جن سے صاحبان عقل و دانش نے ایک سے نو تک اعداد ترتیب دیئے جو پوری کائنات کا احاطہ کرتے ہیں۔

مشہور حکیم فیثا غورٹ نے بھی ان نو اعداد کی خوب چھان چٹک کر کے ان کے خواص بیان فرمائے ہیں۔ ان کے بیان کردہ خواص میں مکمل تک صداقت ہے یہ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتے ہیں البتہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر عدد کی اپنی ایک خاص خاصیت ہے جو مختلف اوقات میں بدلتی رہتی ہے یعنی کبھی ایک عدد سعد یعنی خوش بختی کی علامت بن جاتا ہے اور کبھی وہی عدد غم یعنی بد بختی کا مظہر بن جاتا ہے۔

دنیا کی تمام اقوام نے اعداد کے اثرات کو تسلیم کیا ہے اور مقدور بھران سے استفادہ حاصل کیا ہے۔ اس علم سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے تھوڑی بہت محنت ضرور کرنا پڑتی ہے یعنی ستاروں، برجوں، وقت پیدائش، یوم پیدائش، سن و سال کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے تاکہ مسائل کا زچہ تیار کرنے میں کسی غلطی کا شائبہ نہ رہے۔ ذرا برابر غلطی سے واقعات و حالات میں نشن و آئین کا فرق پڑ سکتا ہے۔

زائد قدیم میں بھی اس علم کا رواج تھا۔ حقدن نے اس سے فیض حاصل کیا۔ عبرانی آرمین، مصری، قبلی اور یونانی اقوام میں یہ علم مقبول رہا ہے۔ جن سے اہل مغرب نے حاصل کیا اور اسے ایک نئی روش پر چلائی۔ جس کا نام انیسویں نے علم جفر رکھا اور خوب فائدہ حاصل کیا۔ ہندوستان کے ماہرین نے بھی علم نجوم کو اپنایا اور بڑے بڑے ماہر پیدا کئے۔ آج کے دنیا یافتہ دور میں بھی علم نجوم کی قدر و قیمت میں کمی نہیں آئی۔ ہندوؤں نے حروف کو اعداد میں تبدیل کرنے کا اپنا ایک طریقہ متعارف کرایا۔ جو انہی کے نام سے رواج ہے۔ عربوں نے اپنی ابجد الگ رکھی۔ جو علم الاعداد میں بہت زیادہ استعمال ہو رہی ہے۔ یہ بات تمام اقوام میں

کی جاتی ہے کہ اعداد کی تعداد صرف نو ہی ہے۔ حکیم فیثا غورٹ نے صفر متعارف کرایا یعنی ایک کے ساتھ صفر کا اضافہ کر کے دس کا ہندسہ تجویز کیا جبکہ اہل عرب کا کہنا ہے کہ عدد ایک منظر ذات احدیت ہے۔ صفر تو اسے نو سے الگ کرنے کا نشان ہے جبکہ عدد نو اللہ جل شانہ کی احدیت کا نشان ہے۔ دیگر اعداد پوری کائنات اور موجودات عالم پر حاوی ہونے کے ساتھ ساتھ کائنات کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ صفر جو ایک نقطہ ہے۔ یہ بسم اللہ کا ”ب“ ہے۔ ایک شب غروب آفتاب سے طلوع حرکت تک ہائے ”بسم اللہ“ کے اسرار و رموز بیان فرماتے رہے۔ اداۓ نماز فجر کے بعد فرمانے لگے کہ اگر قدرت مجھے تاقیام قیامت عمر عطا فرمائے اور میں بسم اللہ کے ”ہائے“ کے اسرار و رموز بیان کرتا رہوں تو بھی اس نقطہ کے رموز و اسرار مکمل نہ کر پاؤں۔ محمد آپؐ کے بیان کردہ رموز و اسرار میں سے مشت از خروارے ہمیں کتب میں پڑھنے کو ملے ہیں۔ جس سے اس علم الاعداد کی وسعت کا پتہ ملتا ہے کہ یہ علم کس قدر وسیع ہے۔ ہر مسلمان صاحب ایمان اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ جناب رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

”میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہے۔“

بھلا ہم خطا کار انسان ان ہستیوں کا مقابلہ کرنے کا کیونکر سوچ سکتے ہیں۔

انسان کا علم تو بہت ہی محدود ہے کیونکہ وہ تو یہ تک بھی نہیں جانتا کہ آنے والی گھڑی میں کیا وہ اس دنیا میں زندہ بھی رہے گا یا نہیں۔ اسے تو اس بات کی خبر تک نہیں ہے کہ کل کیا ہوئے والا ہے کیا وہ بیمار تو نہ ہو جائے گا؟ اس کا روزگار کا سلسلہ منقطع تو نہ ہو جائے گا یا کیا اس کے اہل و عیال سلامت رہیں گے یا وہ صاحب اولاد بھی ہو گا؟ کہ نہیں۔

ان سب باتوں کے باوجود اسے اپنے مستقبل میں جھانکنے کی فکر داغگیر رہتی ہے۔ وہ ہر اس بات کے متعلق جاننے کی کوشش کرتا رہتا ہے کہ کل کیا ہونے والا ہے جبکہ مستقبل کی باتیں سوائے اس خدائے عظیم و خیر کے اور کوئی نہیں جانتا البتہ اسی خالق و مالک نے اپنے نیکرہاں علم سے دو چار اشارے انسان کے دماغ میں بھی ڈال دیئے ہیں۔ جن کی مدد سے حضرت انسان بلند بانگ و عوے کرتا رہتا ہے کہ کل یہ ہو جائے گا، کل یہ ہونے والا ہے وغیرہ اپنے دماغ میں ابھرنے والے ہر سوال کا جواب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس دیوار میں سوراخ کر کے مستقبل کے در پیچے خود پر کھول لے لیکن وہ کم عقل یہ نہیں جانتا کہ یہ وہ دیوار ہے جسے خود اللہ پاک نے اس کی نگاہ کے سامنے تعمیر کر دیا ہے۔

انکہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سلمان سو برس کے ہیں پہل کی خبر نہیں

لیکن جب وہ اس نظر پر غور کرتا ہے کہ اللہ پاک نے انسان کو "اپنی صورت" پر خلق کیا ہے اور اذروئے قرآن اسے زمین پر اپنا نائب (خلیفہ) بنا کر بھیجا ہے تو اس کے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ لازم ہے کہ جب کسی کو خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے تو اسے کچھ اختیارات بھی سونپ دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کو استعمال کرتے ہوئے نظام زندگی کو جاری و ساری رکھ سکے۔

قدرت نے چند اشارے دے کر انسان کو اس قائل بنا دیا ہے کہ اس نے ان عقلی اشارات کو بنیاد بنا کر ایک ایسا عمل تعمیر کر لیا ہے کہ جس میں مختلف علوم کے لئے الگ الگ کمرے مخصوص کر دیئے ہیں۔ پھر جب ان سب علوم کی کڑیاں ایک دوسرے سے ملتی ہیں تو تمام رازہائے سرایت آنکھوں کے سامنے آ جاتے ہیں۔ ان علوم میں آسمان ترین علم کو علم الاعداد کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں زیادہ سبب کتب جمع تفریق کی ضرورت نہیں ہوتی۔ نہ ہی اس میں سیاروں، ستاروں سے مستقل احاطہ جوڑا جاتا ہے بلکہ انسان کے نام کے حروف کے اعداد معلوم کئے جاتے ہیں۔ انہیں اعداد سے انسان کے کردار پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ ماہرین نے اپنی شانزدہ روز محنت سے اس علم کے کچھ اصول جوڑ چکے ہیں۔ قانون مرتب کئے ہیں۔ جن کو استعمال کر کے انسان کے مدد سے لحاظ تک کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔

علم الاعداد قدیم ترین علوم میں سے ایک علم ہے۔ اس علم کی نشاندہی ہمیں آدین قوم سے ملتی ہے جو قدیم ترین قوم تسلیم کی جاتی ہے۔ یونانی، مصری بھی اس میدان میں کسی سے پیچھے نہ تھے۔ اقوام مغرب نے جہاں مسلمانوں سے دیگر علوم سیکھے وہیں انہوں نے علم الاعداد بھی حاصل کیا۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی مغرب کے لوگ اس علم سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس علم سے حلق بے شمار کتب تصنیف کیں جو پوری دنیا میں فروخت ہو رہی ہیں۔

مقام افسوس ہے کہ ہندوستان (برصغیر) جو اس علم کا منبع رہا ہے۔ جہاں یہ پروان چڑھا وہاں اس کو صحیح معنوں میں استعمال نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ اس کی جگہ جنتر منتر اور تعویذ گناہوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ کروڑوں کی آبادی والے دنیا کے اس خطے میں جتنی کے چند لوگ ایسے ہوں گے جو اس کا استعمال جانتے ہوں گے اور اس سے مستفید ہو رہے ہوں گے۔ سحرکرت کی کتب میں بھی اس علم پر روشنی ڈالی گئی ہے لیکن سحرکرت ایسی زبان ہے جس پر کسی کو عبور حاصل نہیں۔ جہاں تک برصغیر کی زبان "آرڈو" کا تعلق ہے تو اس کے دامن میں "علم

الاعداد" نام کی کوئی چیز نہیں۔ میرے ناقص علم کے مطابق اردو زبان میں کوئی مستند کتاب بھی موجود نہیں ہے۔

میں نے اس کی کوہی طرح محسوس کرتے ہوئے تیرہ کیا ہے کہ میں اردو لکھنے پڑھنے والوں کے لئے ایسی کتاب تیار کروں جس میں علم الاعداد پر مدلل بحث کی گئی ہو۔ اعداد کی خفیہ اور عقلی قوتوں کو عوام کی نظروں کے سامنے لاؤں۔ اس کے ہر شعبہ پر روشنی ڈالوں تاکہ اس خطہ کے لوگ قدرت کے عطا کردہ اس علم سے مستفید ہوں سکیں۔

آخر میں اتنی استدعا ضرور کروں گا کہ اگر اس کتاب کی تیاری میں کوئی غلطی یا کمی رہ جائے تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس غالی کو دور کیا جاسکے۔ ناشر جناب شیخ محمد ابوبکر صاحب کو آپ کی رائے کا انتظار رہے گا۔

فقط والسلام

اعداد کی پوشیدہ طاقت

اعداد کے متعلق ظاہری طور پر یہ کتابے جانیں کہ یہ کسی چیز کی تعداد یا کثرت کو ظاہر کرنے کے کام آتے ہیں۔ ان سے کسی شے کی حقیقت، خاصیت یا تعریف کا پتہ نہیں چل سکتا جیسے کوئی شخص اگر یہ کہے کہ تین جانور یا سات پرندے، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں کی تعداد اتنی ہے۔ یہ پتہ نہیں چلتا کہ جانور کون سے ہیں چرندے ہیں یا درندے، سواری کے لئے ہیں یا دودھ دینے والے، نر ہیں یا مادہ، جنگلی ہیں یا پالتو، یہی حال دوسری مثال کا ہے کہ پرندوں کی تعداد سات ہے لیکن یہ اندازہ نہیں ہوتا ہے کہ کون سے پرندے ہیں۔ ان کا رنگ کیسا ہے۔ چھوٹے ہیں یا بڑے، طحال ہیں یا حرام، شکار کرنے والے ہیں یا شکار کئے جانے والے وغیرہ۔ عام لوگوں کی نظر میں تین جانور یا سات پرندوں کی مندرجہ بالا توضیح درست معلوم ہوتی ہے کہ یہ تعدادیں کتنے ہیں۔ حقیقت میں یہ خیال غلط ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہر عدد میں ایک خاص طاقت چھپا رکھی ہے اور یہی طاقت اس کے تعلق باطن کا پتہ دیتی ہے۔ جو طاقت ان میں مخفی ہے۔ اس کا اظہار کرتی ہے جو ان اعداد کو اس کائنات کی مختلف اشیاء سے ہے۔

یہ بات آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اعداد تعداد میں تو ہیں۔ دسویں صفر ہے یعنی ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو اور صفر۔

ماہرین علم الاعداد نے ان اعداد کا تعلق اس مادی دنیا کی مختلف النوع اشیاء سے کس طرح منسوب کیا ہے۔ جناب سردار علی صاحب صابری کا پتھوری (انٹریا) اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ: صفر، اس کائنات سے یہ تعلق ہے کہ صفر قید حدود اور تعین امکانی سے آزاد ہے۔ آپ اسے لامکان بھی کہہ سکتے ہیں۔ قدیم آدین ماہرین نے اسے ”برہم انداز“ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ”دنیا اس سے پیدا ہوئی۔“ اسی وجہ سے اس کی خاصیت عمومیت، بین الاقوامیت اور جمہوریت بیان کی ہے اگر اس کا دوسرا رخ دیکھا جائے تو اسے جدائی، جمہوری ویرانی، بربادی بھی ہو سکتا ہے۔

ایکے: اس عدد کا تعلق ابتداء کائنات سے ہے۔ اسے ذات واجب الوجود کی نشانی تصور کیا جاتا ہے۔ اس میں ذات خداوندی کی مخصوص صفات جیسے بڑائی، اقتدار، خلق کرنا، نئی چیز بنانا، رعب و جلال اور مہبوت وغیرہ شامل ہیں جبکہ مٹی نظام میں اس کا تعلق مٹی (سورج) سے منسوب کیا جاتا ہے۔

یہ ایسا عدد ہے جس کے ساتھ اصل و نقل، ہونا نہ ہونا، آبادی بربادی، حیثیت و حقیقت، دفن و اوموئی، اقرار و انکار، مذکر و مؤنث کی سی خاصیتیں منسوب ہیں گویا کہ یہ عدد ”زوج“ ہے اس کا دوسرا رخ تصویر کائنات کے دوسرے رخ سے منسوب ہے۔ روح سے بھی اس کا تعلق بیان کیا جاتا ہے اور مادے سے بھی۔ اس کی خاصیتوں میں ظاہر و باطن، غلبہ اور جدائی، پیدائش و افنائش اور مواصلت وغیرہ بھی شامل ہیں جبکہ مٹی نظام میں اس عدد کو مانتا ہے (چاند) کا عدد کہا جاتا ہے۔

اس عدد کا تعلق تثلیث یعنی جسم، روح اور مادے سے منسوب کیا جاتا ہے۔ ماہرین و متبحرین: عالمین کی بہت زیادہ تعداد نے اس تعلق تثلیث کی تشریح کی طریقوں سے بیان کی ہے جیسے اس کا تعلق، پیدائش، پرورش اور دیر تک رہنے سے جوڑا ہے۔ کچھ نے اسے حیاتی کے تین ادوار سے جوڑا ہے یعنی گزرا ہوا موجودہ اور آنے والا (ماضی، حال، مستقبل) جبکہ بعض نے اسے والد، والدہ اور اولاد سے جاملایا ہے۔ اس لئے اس کی خاصیت کو شش، ترقی اور مکمل بیان کی ہے۔ اس کا خاص ستارہ مرغ سے منسوب کیا ہے۔

عدد چار کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی مادی عالم سے خاص نسبت ہے۔ یہ مربع کو ظاہر کرتا ہے یعنی جس کے چاروں خط برابر برابر ہوں۔ اسی لئے اسے مادی ترقی کی علامت تصور کیا جاتا ہے اور نسبت ستارہ عطارد سے جوڑی جاتی ہے۔

پانچ: یہ ایسا عدد ہے جس کو وسعت، جہانگیریت سے منسوب کیا گیا ہے۔ کچھ نے اس کی نسبت قوت جاذبہ سے قائم کی ہے اسے قوت متیزہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی خاصیتوں میں وسعت، دنیا، انصاف، جزا و سزا اور نشر و اشاعت کا بڑا دخل ہے جبکہ نظام مٹی میں اس کی نسبت ستارہ مشتری سے قائم کی گئی ہے۔

چھ: عدد چھ کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ اس کا تعلق اشتراک باہمی سے ہے جیسے میاں بھتیجی، توصل جسمانی و روحانی تعلق۔ کچھ ماہرین نے اسے روحانیت کے علم سے بھی منسوب کیا ہے۔ اس کی دلیل یہ دی ہے کہ یہ زندہ جانور انسانوں کا تعلق واسطہ مرحوم اشخاص کی روحوں کے ساتھ دکھاتا ہے نیز سعادت، خوبصورتی، عیش و عشرت اور ازدواجی مسرت سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے۔ اس کا تعلق ستارہ عطارد سے بھی ہے۔

سات: مٹی عظمت سات کے عدد کو علم الاعداد میں حاصل ہے اتنی کسی اور عدد کو حاصل نہیں ہے یہ تخیل سے متعلق ہے اگر مذہبی نقطہ نگاہ سے دیکھیں تو بھی اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ قرآن مجید سات منزلوں میں نازل ہوا۔ آسمان کے سات

طبق ہیں۔ بہشت و دوزخ کے بھی طبق سات ہیں۔ ہفتہ کے دن سات ہیں وغیرہ۔ اس کی خصوصیت ترقی بلندی اور متناہد کا حصول ہے جبکہ اس کی نسبت ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ ستارہ زحل بھی عروج کی نشاندہی کرتا ہے۔

آٹھ: اس عدد کو باہرین علم الاعداد مخرب کاری کا عدد قرار دیتے ہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ عدد آٹھ عیش و لذت کو روحانیت سے جدا کرتا ہے جتنے نتائج انفریق و تفریق سے مرتب کئے جاتے ہیں۔ وہ سب کے سب اس میں مغلج ہیں۔ اس کی مخصوص خاصیتوں میں رد عمل غریبی ظلم، گمراہی و بربادی، دماغ کی غریبی (دیوانگی) اور طوائف الملوکی سرپرست ہیں۔ اس عدد کا تعلق خصوصی معلو ہے یعنی پہلے اڑنا پھر تعمیر ہونا، نیستی کے بعد ہستی، تباہی نئی اشیاء کا ظہور، خوش آئند انقلاب، شہرت، تعمیر اس کی خاصیتیں ہیں چونکہ معلو سے روح کا جسم سے آزاد ہو کر دوبارہ جسم میں آنے کو کہا جاتا ہے۔ اسی لئے اس عدد کی خاصیتوں میں رد و بر پھرنا، ملاطفتی، سیر و سیاحت اور سفر کی صورتیں برداشت کرنا بھی شامل ہے جبکہ اس کا ستارہ زنب سے تعلق ہے۔ اس کے علاوہ عدد نو علم الاعداد میں دلچسپ حیثیت بھی رکھتا ہے۔ ذیل میں ایک ادنیٰ سی مثال پیش کی جیسے:

9 کو اگر 2 سے ضرب دیں تو جواب 18 حاصل ہوتا ہے اور 18 کا مجموعہ نکالیں تو وہ بھی 9 رہتا ہے۔ اسی طرح:

$$3 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 27 \text{ اور } 27 \text{ کا مجموعہ } - (2 + 7) 9$$

$$4 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 36 \text{ اور } 36 \text{ کا مجموعہ } - (3 + 6) 9$$

$$5 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 45 \text{ اور } 45 \text{ کا مجموعہ } - (4 + 5) 9$$

$$6 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 54 \text{ اور } 54 \text{ کا مجموعہ } - (5 + 4) 9$$

$$7 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 63 \text{ اور } 63 \text{ کا مجموعہ } - (6 + 3) 9$$

$$8 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 72 \text{ اور } 72 \text{ کا مجموعہ } - (7 + 2) 9$$

$$9 \times 9 \text{ کا حاصل ضرب } 81 \text{ اور } 81 \text{ کا مجموعہ } - (8 + 1) 9$$

اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جس طرح معلو کے بعد انسان حیات ابدی حاصل لیتا ہے اور اس کی ہستی قائم نہیں ہوتی بلکہ ابدی ہوتا حاصل کر لیتی ہے اور ہر حال میں قائم رہتی ہے اور کسی بھی طرح سامنے نہیں آتی اور روح اپنا وجود قائم رکھنے کے بلکہ وجود پائیدار رہتی ہے۔ اسی طرح عدد نو بھی اپنی ہستی برقرار رکھتا ہے۔ گو دیکھنے والوں کو نظر نہیں آتی مگر مندرجہ بالا مثال سے ظاہر ہوتا ہے اگر انسان ذرا غور کرے تو اس پر شیدہ راز کو پالیتا ہے۔

عام اعداد کا ایک فرق: جیسا کہ شروع میں ذکر کیا گیا ہے کہ اعداد تعداد میں تو ہیں اور سفر زائے ہے اگر سفر کو اول یا آخر میں شامل کر دیا جائے تو یہ دس عدد بن جاتے ہیں یعنی نظام عشر (دہائی) کی تکمیل کر دیتی ہے لیکن میراتوں نے اعداد کی تعداد بارہ بیان کی ہے۔ ان کے نزدیک معلو کے لئے عدد بارہ ہے۔ اسی لئے وہ اس کی نسبت روحانی تکمیل سے منسوب کرتے ہوئے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ 3×4 کا حاصل ضرب 12 ہوتا ہے اور $3 + 4$ کا مجموعہ 7 بنتا ہے اور عدد سات عظمت کا اظہار کرتا ہے۔

ذیل میں اعداد کی چند ایسی خاصیتیں پیش کی جاتی ہیں۔ جن کو آپ آئندہ اوراق میں مفید پائیں گے:

1: ہم و نمود، انسانیت، غرور و تکبر، ذاتی طاقت و قوت پر اعتدال، خود پر بحور، امتیاز، ذاتی

2: تعلق جسمانی، تعلق روحانی، جذبات و احساسات، ازدواجی کیفیات، خلوک و شہامت۔

3: ذاتی قابلیت، ملی کامیابی، ترقی و سر بلندی، توسیع

4: خواہشوں کا حصول، تمناؤں اور امیدوں کی تکمیل، چاہیدا، املاک، شہرت، عزت،

5: دلائل، منطق، سیر و تفریح، سفر، موقع سے مفاد کا حاصل کرنا، ذاتی و دماغی قابلیت۔

6: ملاپ، شرکت، عمل، مخلوق سے ہمدردی، عیش و عشرت، راگ رنگ، فنون لطیفہ میں دلچسپی۔

7: معاہدوں میں توازن، خرید و فروخت، صلح نامے، تدبیر، تکمیل، قسم و فراست، لین دین کے معاملے

8: بگاڑ، فساد، بربادی، تخریب، خسارہ، اخلاقی گمراہی، بے نیّت، اتاری، اختلاپ۔

9: جدوجہد، تعمیر و ترقی، عملی سرگرمی، از سر نو ظہور، نشاۃ ثانیہ، حیات جدید، جنگ و جدل

کمال حاصل کرنے کا جذبہ، سر بلندی کی خواہش، کشش، جدت۔

ستاروں کے اعداد ہندوستانی اور عبرانی نقطہ نگاہ سے

نام ستارہ	عام عدد	عبرانی مقررہ عدد
شمس (شرف)	1	1

آہٹان سے متعلق بات کو نصف دائرہ یا قوس بنا کر اور ستاروں کے لئے اسی قوس میں قمتوں جیسی چیز لٹکا دی جسے دیکھ کر لوگ سمجھ جاتے تھے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ ایسی مصورانہ تحریروں کے بارے نمونے آج بھی مصر کے عجائب خانوں میں موجود ہیں۔ ایسی تصویروں تحریر کا زندہ ثبوت ہیں۔ آج بھی چین کے انداز کتابت میں دکھائی دیتا ہے۔ چین کے کاتبوں کو ان قدیم لوگوں کا احسان مند کہنا بے جا نہ ہوگا۔

کتابت کا یہ طریقہ یا انداز بھی کمالی محنت طلب تھا جسے ہر کس و ناقص نہیں اپنا سکتا تھا۔ انسان نے ایک بار پھر ضرورت محسوس کی کہ کوئی آسان طریقہ اختیار کیا جائے کہ ہر شخص ایک دوسرے کی بات سمجھ سکے اور سمجھا سکے۔ اس نے مختلف اجسام و اشکال سے حروف کے مختلف نمونے بنانا شروع کئے۔ جن سے یہ مراد لی جاتی تھی کہ ان صورتوں سے پہلا حرف مراد ہوتا تھا اس تیسرے دور کو ”صوری و حنی“ دور کہا جاتا تھا۔

اس طریقہ میں یہ غلطی تھی کہ ہر پیش آنے والے واقعہ کو صورت نہیں دی جاسکتی تھی۔ انسان فطری طور پر تجسس پسند ہے۔ وہ کب چین سے بیٹھنے والا تھا۔ حروف پہلے کی فکر میں لگا رہا اپنی غیر معمولی سعی اور آئے دن کے تجربات سے اپنی مشکل کا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے اسے ایسے تختائی تک کے حروف کو آسان شکل میں ڈھال کر ایک اور دور کی ابتداء کی۔ اس نئے دور کو ”حنی دور“ کا نام دیا گیا۔ مؤرخین کے مطابق یہ دور 650 ق م سے شروع ہوا تھا۔

حنی دور میں کتابت کرنے کا آغاز بھی ہوا۔ مصری کاتبین نے اس فن میں کمال حاصل کیا اور شاید یہ سب سے قدیم لوگ تھے جو کتابت کرتے تھے۔ انہوں نے سب سے زیادہ ترقی خط و کتابت کی۔ وہی جسے ہیرو فلینی بھی کہا جاتا تھا۔ یہ خط تیسری صدی عیسوی تک مصر میں رائج رہا۔ اس زمانے میں کانڈ کا وجود نہ تھا۔ اسی لئے کتابت لکڑی کے تختوں یا پتھروں پر کی جاتی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فن کتابت میں بھی جدت پیدا ہوتی گئی۔ جس نے ترقی کر کے ”ہیرا لیتی“ شکل اختیار کر لی اور اسے ایک مخصوص قسم کی کانڈ نما چیز پر لکھا جانے لگا۔ مصری اس کانڈ خاص کو اپنی مادری زبان (مصری) میں ”پاپیرس“ کہتے تھے۔ جوں جوں اس فن میں ترقی کا عمل جاری رہا اس کی شکل و صورت میں بھی تبدیلی آتی گئی۔ اس کی نئی ترقی یافتہ صورت کو ”کیمو لیتی“ کا نام دیا گیا۔ کیمو لیتی کو اہل فنیہ نے اور زیادہ ترقی دی اور اسے موجود حروف حنی کے قریب قریب بنا دیا اگر ہم عربی حروف حنی کا بغور جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ حروف حنی رسم الخط سے اخذ کئے گئے ہیں۔ یونان کے لوگوں نے بھی مصری رسم الخط میں

2	2
5	3
	4
4	5
6	6
	7
7	8
3	9

اپنے موضوع علم الاعداد پر اظہار خیال کرنے سے پہلے حروف کی ابتداء کی ابتداء کا حال بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ عام قاری کے علم میں اضافہ کا باعث بنے۔

آج ہم جن حروف کو حروف حنی (یعنی اب پ سے ی تک) کہتے ہیں۔ ابتداء آفریقہ میں ان کی موجودہ شکل کا تصور تک بھی نہ تھا بلکہ اشارات کے ذریعہ اپنی بات دوسروں تک پہنچائی جاتی تھی۔ اس کا نمونہ آج بھی ہمارے گوتے ہرے لوگوں میں دکھائی دیتا ہے۔ ہر آوازوں سے کچھ الفاظ بنائے گئے جیسے تھ (تھوکنے کی آواز)، عقبہ (مصرائی کی آواز) یا صر (اٹھنے کی آواز) وغیرہ۔

ایک مشہور مؤرخ جنہوں نے ”علم الکتابت“ پر بہت ہی مدلل مضمون لکھے ہیں۔ ان کا نام مولانا عبدالرزاق ہے۔ فرماتے ہیں کہ انسان جب پتھروں اور غاروں کی دنیا سے نکل کر حیوانیت سے انسانیت کی جانب پڑھا تو اسے علم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اسے اپنے مائی انصیر کے اظہار کے لئے کتاب یعنی تحریر کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس نے بہت زیادہ سوچ بچار اور غور فکر کے بعد اپنی بات کو مصوری اور صورت گری کے ذریعہ بیان کرنا شروع کیا۔ اس نے ہر واقعہ کو تصویر کا چلہ بنا کر پتھروں پر کندہ کرنا شروع کر دیا۔ اس دور کو ”صوری و لوی“ دور کہا جاتا ہے۔

جوں جوں وقت گزرا گیا انسان جدت پسند بن گیا۔ اس کو بات کرنے یا واقعہ بیان کرنے کا مصوری طریقہ برا محسوس ہونے لگا۔ اس نے اس کا نام تبدیل طریقہ تلاش کرنا ضروری کیا۔ اس نے چند ایسے طریقے ایجاد کر لئے جن سے بات آسانی کے ساتھ سمجھ آ جاتی تھی جیسے بنیاد محبت کی بات کے لئے کبوتر کی تصویر اور دشمنی کے اظہار کے لئے سانپ کا کٹھن بنا۔

تھوڑی بہت تبدیلی کر کے اپنے لئے بے حروف جمعی بنائے۔ جن کو اصلاح دے کر رومیوں نے لاطینی خط کا نام دے دیا۔

راج الوقت حروف جمعی کی ایجاد: نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں اور قدیم دور میں یہ بحرن اور فلیج فارس کے گرد نوح میں آباد تھے۔ جب وہاں کے حالات خراب ہوئے تو نقل مکانی کر کے عمان اور یمن کے مضافات میں پہنچے لیکن یہاں پہلے سے آباد اقوام نے انہیں یہاں قدم نہ بنانے دیئے اور اہل فیتہ یہاں سے ہجرت کر کے سرزمین شام جانے لگے جب انہوں نے مصر میں سے تجارتی روابط شروع کئے تو مصریوں کا طرز تحریر بھی سیکھ لیا اس طرح انہوں نے خط نستعلیق اور خط شکستہ کے پندرہ حروف میں اپنی طرف سے سات مزید حروف کا اضافہ کر کے کل بائیس حروف کو نئی شکل دے کر قدیم مصری رسم الخط میں ایک نئی شان پیدا کر دی۔

حروف جمعی میں عربوں کا حصہ: آج اقوام یورپ جو حروف جمعی استعمال کرتے ہیں۔ ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ عبرانیوں کے ذریعہ استعمال حروف سے اخذ کئے گئے ہیں کیونکہ زبور مقدس کے ابواب کی تعداد بائیس تھی۔ اسی لئے عبرانیوں نے ہر باب سے ایک ایک حرف لے کر ابجد کی ترتیب سے بائیس حروف بنائے اس کا مفصل ذکر ابجد کے باب میں بیان کروں گا۔

عربوں نے یہ تیسویں کی پیروی ضرور کی اور عربی حروف جمعی کا مخرج بھی فیثقی رسم الخط ہی ہے لیکن انہوں نے اپنی خداداد صلاحیت اور ذہانت سے کام لیتے ہوئے اس میں بہت زیادہ رد بدل کیا۔ اس طرح جمعی فیثقی رسم الخط میں نئی جدت پیدا ہوئی۔ وہاں اس کی خوبصورتی میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ عربوں نے حروف جمعی کی تعداد میں چھ نئے حروف یعنی "ث" "خ" "ذ" "ض" "ظ" اور "ع" شامل کر کے تعداد اٹھائیس کر لی۔ ان حروف کا مخرج خالصتاً عربی ہے اور اس بات کا کہیں ثبوت نہیں ملتا کہ یہ چھ حروف دنیا کے کسی خط میں عربوں سے پہلے رائج تھے۔

حروف جمعی کے اعداد کا تعین: یہ بات آج تک مینہ راز میں ہے کہ حروف کی عددی قیمت سب سے پہلے کس قوم نے مقرر کی تھی۔ اس بات کا پتہ ہمیں عبرانیوں میں ملتا ہے جو حکیم فیثا غورٹ نے بھی حروف کی اعداد کی قیمت مقرر کی تھی لیکن اس سے کسی قسم کا منافع حاصل نہ کیا جاتا تھا جبکہ عربوں نے سب سے

پہلے حروف کی اعدادی قیمت سے کام لینا شروع کیا تھا۔ ماہرین علم نجوم اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ تقویم اور زائچہ وغیرہ کے حسابات میں ہر معمولی سا بھی فرق رہ جائے تو نتائج میں بہت زیادہ فرق پڑ جاتا ہے۔ اس کامل عربوں نے یہ تجربہ کیا کہ حروف کی عددی قیمت کے ساتھ ساتھ حروف ابجد استعمال کر لیں انہوں نے رمد گاہوں سے متعلق جتنی کتب لکھیں۔ ان میں بھی حروف ابجد استعمال کئے۔ چوتھی صدی کے مشہور مسلمان نجم ابن یونس فلکی نے انہی حروف کی مدد سے علمی ہیئت کے علمی مسائل حل کئے تھے یہ تو آپ جانتے ہی ہوں گے کہ وہ مصری خلیفہ الحاکم بامر اللہ فاطمی کی شاہی رمد گاہوں کا انچارج تھا۔

ماہرین نے حروف جمعی جو تعداد میں اٹھائیس ہیں، کو ایک خاص ترکیب سے ترتیب ابجد: تقسیم کر کے ان کو آپس میں اس طرح ملا دیا کہ آٹھ کلمات بن گئے جو یہ

- 1- ابجد
- 2- ہوز
- 3- ملی
- 4- کلین
- 5- سفین
- 6- قرشت
- 7- مخز
- 8- منقطع

اگر ان کلمات کو ترتیب وار حروف جمعی میں بدل دیں تو ان کی عددی قیمت معلوم کرنا بہت ہی آسان ہو جاتا ہے جیسے:

ابجد دوزخ ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ ح

400-300-200-100-80-80-70-60-50-40-30-20-10-9-8-7-6-5-4-3-2-1

1000-900-800-700-600-500

اس بات کا بھی آج پتہ نہیں چل سکا کہ حروف جمعی کی اس تقسیم کا سراکس کے سر پہ کون سے اس بارے خاموش ہے۔ صرف اتنا پتہ ملتا ہے کہ عرب الحارہ میں چھ ماہرین کتبیت تھے جن کے نام یہ ہیں:

ابوجاء، ہوا، حلی، کلون، مبعوض اور قربات۔

ممکن ہے کہ ابتداء میں انہی ناموں سے ان کلمات کی ابتداء کی گئی ہو۔ یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ عام بصری بھی جب کچھ لکھتے تھے تو وہ بھی "الف-بے-ج" کی بجائے لکھتے تھے۔

اور ہوا کے الفاظ استعمال کرتے تھے۔
مولانا عبدالرزاق صاحب جن کا پہلے بھی ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہتے ہیں کہ ابجد کی ترتیب میں زبور مقدس کے ابواب کا بہت زیادہ دخل ہے کیونکہ زبور مقدس کے ہر باب کے نام ابجد کے حرف لے کر بائیں حروف کو ترتیب دیا گیا ہے جیسے:

الف سے پہلا حرف لیا - ا
ب سے پہلا حرف لیا - ب
جیل سے پہلا حرف لیا - ج
دالت سے پہلا حرف لیا - د

ہے سے پہلا حرف لیا - ہ
واؤ سے پہلا حرف لیا - و
زین سے پہلا حرف لیا - ز

حیت سے پہلا حرف لیا - ح
ط سے پہلا حرف لیا - ط
یرد سے پہلا حرف لیا - ی

کف سے پہلا حرف لیا - ک
لاہ سے پہلا حرف لیا - ل
م سے پہلا حرف لیا - م
نون سے پہلا حرف لیا - ن

ساک سے پہلا حرف لیا - س
عین سے پہلا حرف لیا - ع

ف سے پہلا حرف لیا - ف
صاد سے پہلا حرف لیا - ص

قوف سے پہلا حرف لیا - ق
ریش سے پہلا حرف لیا - ر
شین سے پہلا حرف لیا - ش
تو سے پہلا حرف لیا - ت

یہ بائیں الفاظ کی ترتیب ہے۔ باقی ماندہ چھ حروف کی ترتیب یعنی ٹخذ اور ضطخ کی ترتیب عربوں نے خود ایجاد کی تھی۔

ان حروف کی عددی قیمت بالترتیب اس طرح ہے:

1-2-3-4-5-6-7-8-9-10-20-30-40-50-60-70-80-90-100-200-300-400-500-600-700-800-900-1000

حروف ابجد کی عددی قیمت معلوم کرنے کا آسان طریقہ: عددی قیمت

کے لئے ماہرین نے نو الفاظ اس طرح ترتیب دیئے ہیں کہ اس کے پہلے حرف کی قیمت اکلے دوسرے حرف کی قیمت دہائی اور تیسری حرف کی قیمت سینکڑے اسی طرح دوسرے لفظ میں عدد اکلے 2 ہو گا۔ دہائی 20 ہو گا اور سینکڑے دو سو ہو گا الفاظ کی ترتیب یہ ہے:

استغ-بکر-ملس-دمت

ا-ی-ق-غ-ب-ک-ر-ج-ل-س-و-م-ت

بنت و خ زعد حفض طعظ

ن ت و س خ ز ع ذ ح ف ض ط ص ط
500-50-5 600-60-6 700-70-7 800-80-8 900-90-9

اگر مندرجہ بالا ترتیب الفاظ ذہن نشین کر لی جائے تو عددی قیمت معلوم کرنا بہت ہی آسان ہو جائے گا۔

ابجد کسے کہتے ہیں

ماہرین نے مختلف زبانوں کے ابتدائی حروف بھی ترتیب دیئے۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو

ملنے سے مختلف الفاظ وجود میں آتے ہیں اور علم کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ ہر زبان کے حروف
جی الگ الگ ہیں۔ ان کی اپنی ترتیب مقرر ہے۔ جس میں رد و بدل نہیں کیا جاتا۔
ماہرین علم الاعداد نے ان حروف کو اعداد میں تبدیل کر کے مختلف کام لئے ہیں۔ جو آگے
چل کر کسی بھی ملک کے حامل بنے ہیں۔ ان ملک کا انسان کی زندگی سے گہرا تعلق ہوتا ہے
مختلف ماہرین کی تجویز کردہ اعداد کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1- حکیم فیثا غورٹے کی تجویز کردہ اعداد: مشہور ریاضی دان حکیم فیثا
غورٹ نے الف سے لے کر
ی تک کے حروف کے نو اعداد مقرر کئے ہیں اور انہیں نو اعداد کو اپنے تجربات میں استعمال کیا
ہے اور انہی نو اعداد پر اپنے علم الاعداد کی عمارت استوار کی ہے یہ نو کے نو اعداد مقرر ہیں اگر
ان اعداد کے ساتھ مفر شامل ہو تو اس کی کوئی قدر وقت نہیں ہوتی جیسے 20-50-700-800
اور 90000 اگر علم ریاضی کی رو سے ان کو پڑھا لکھا جائے تو ان کی قیمتیں بالترتیب دس کلو
دس گنا سو گنا ہزار گنا اور دہی ہزار گنا ہوں گی مگر علم الاعداد میں مندرجہ بالا اعداد کی قیمت
صرف دو 'پانچ' سات' آٹھ اور نو ہی رہے گی۔ الغرض اعداد کے ساتھ جتنے زیادہ مفر موجود
ہوں۔ ان کو ترک کر دیا جاتا ہے تاکہ عدد صرف اکائی یا مفرد بن جائے۔ اس عمل کو استطلاق کا
جاتا ہے۔

حکیم فیثا غورٹ کی ایچ کا نمونہ یہ ہے:

شکل نمبر 1

حروف	ا	ب	پ	د	د	ذ	ز	ح	ط	ی	کلم	لہ	م	ن
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
حروف	س	ع	نہ	س	ق	ر	ش	ش	ث	نہ	ز	ش	ع	ع
اعداد	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19

2- یورپ کے ماہرین نے بھی ایک سے نو تک کے اعداد کو انگریزی حروف جی کے لئے
مقرر کیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

شکل نمبر 2

حروف	ا	ب	پ	د	د	ذ	ز	ح	ط	ی	کلم	لہ	م	ن
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14

اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	حروف
حروف	K	L	M	N	O	P	Q	R	S	T	
اعداد	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	
حروف	U	V	W	X	Y	Z					
اعداد	3	4	5	6	7	8					

3- کیرو کی تجویز کردہ ایچ: مشہور پاسٹ' جیم کیرو نے اعداد کی تعداد نو کی بجائے
آٹھ استعمال کی ہے۔ اس نے عدد نو کو پیدا کرنے کا نمبر قرار
دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بجائے خود مؤثر نمبر ہے۔ اس سے زیادہ تفصیل بیان نہیں کی ہے جو
حضرات انگریزی ایچ کی مدد سے کسی سائل کے متعلق احوال بیان کرنا چاہیں تو انہیں مندرجہ
بالا ایچ ہی استعمال کرنا چاہئے۔

جو لوگ کیرو کی ایچ سے اپنا مستقبل کھینچنا چاہیں تو ان کے لئے لازم ہے کہ کیرو کی تجویز
کردہ ایچ استعمال کریں کیونکہ اس ایچ میں اعداد کی تعداد ایک سے آٹھ تک ہے جس کی
تفصیل حسب ذیل ہے:

شکل نمبر 3

حروف	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J	K
عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
حروف	L	M	N	O	P	Q	R	S	T	U	V
عدد	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
حروف	W	X	Y	Z							
عدد	7	8	9	10							

4- قمری ایچ: اس ایچ میں اعداد کی تعداد ایک سے ایک ہزار تک لی جاتی ہے لیکن
ماہرین علم الاعداد ان کو بھی مختلف عمل کر کے ایک خاص مفرد عدد حاصل
کر لیتے ہیں جسے عدد مستطیل کا نام دیا جاتا ہے اگر ایسا نہ کیا جائے تو کوئی واضح عمل نہیں نکل سکتا
اور کوئی خاطر خواہ نتیجہ سامنے نہیں آتا۔
قمری ایچ اور اعداد کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے:

شکل نمبر 4

حرف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ک	گ
عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	20							
حرف	ل	م	ن	و	ح	ف	س	ق	ر	ز	ش	ص	ض	ط	ک	گ	خ	ع
عدد	30	40	50	60	70	80	90	100	200	300	400							
حرف	ث	غ	ذ	ض	ط	خ	ع	گ	خ	ع	گ	خ	ع	گ	خ	ع	گ	خ
عدد	500	600	700	800	900	1000												

5- ابجد ہندی: ابجد ہندی میں بھی اعداد کی تعداد ایک سے لے کر ایک ہزار تک مقرر ہے۔ اس کے اعداد کی تعداد کو اگلی پانچ کے لئے مختلف طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ تب کہیں درست جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کا نام جمل کیر و ملیر وید ہے اگر ایسا عمل نہ کیا جائے گا تو کوئی واضح مطلب حاصل نہ ہو گا۔ ابجد ہندی کا نمونہ یہ ہے:

شکل نمبر 5

حرف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ک	گ
عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10								
حرف	ل	م	ن	و	ح	ف	س	ق	ر	ز	ش	ص	ض	ط	ک	گ	خ	ع
عدد	20	30	40	50	60	70	80	90	100	200	300							
حرف	ث	غ	ذ	ض	ط	خ	ع	گ	خ	ع	گ	خ	ع	گ	خ	ع	گ	خ
عدد	400	500	600	700	800	900	1000											

6- ابجد ہندی اور اعداد: ہندوستان کے ماہرین علم الاعداد نے مختلف حروف کے مختلف اعداد مقرر کئے ہیں۔ ایک ماہر کے مقرر کردہ اعداد دوسرے سے مختلف ہیں۔ اسی طرح انہوں نے طریقہ استخراج بھی الگ الگ استعمال کیا ہے۔ ان کے نزدیک علم الاعداد دراصل "کیل" ہے۔ ہر فاضل نے حروف کی تعداد بھی مختلف استعمال کی ہے۔ اس کے علاوہ وہ حروف کے ساتھ ساتھ سرس بھی شمار کرتے ہیں جیسے گرگ منوہری ابجد میں حروف کی تعداد 36 اور سرس کی تعداد 16 ہے ایک اور ماہر نے حروف تو 48 شمار کئے ہیں لیکن سرس کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اس آواز کو کہا جاتا ہے جو حروف سے نکلتی ہے۔ اس لئے

ہذا کہ بلا دونوں ماہرین نے اس آواز کے لئے الگ عدد مقرر کیا ہے۔ ذیل میں تینوں قسم کے حروف سرس اور اعداد کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو فرق محسوس کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

سب سے پہلے گرگ منوہری کی بیان کردہ ابجد اعداد اور سرس کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ اس ماہر نے حروف اعداد اور سرس کے حروف کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصہ کا نام بزرگ شمار کیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام حروف کو آٹھ عددوں میں ضم کر دیا ہے۔ پہلے سرس کا نقشہ پیش کرتا ہوں۔

نوٹ: معلوم ہوتا ہے کہ "کیرو" نے بھی گرگ منوہری کی پیروی کرتے ہوئے اپنی ابجد میں صرف آٹھ اعداد کا استعمال کیا ہے اور نو کا عدد چھوڑ دیا ہے۔ حروف سرس تعداد میں سولہ ہیں۔ ان کے اعداد بھی سولہ ہی ہیں۔

شکل نمبر 6

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8
حروف سر	ا	آ	ای	ای	ا	اد	ر	لی
عدد	9	10	11	12	13	14	15	16
حروف سر	ر	ای	اے	آئے	او	آو	ان	او

میں اپنے قارئین کو یہ بتانا ضرور خیال کرتا ہوں کہ ہذا کہ بلا سولہ حروف سرکام نہیں آتے بلکہ زیادہ استعمال پانچ سرس کا ہوتا ہے اور وہ بھی کوئی نہ کوئی نتیجہ نکالنے میں استعمال ہوتے ہیں۔ اب جو نقشہ پیش کر رہا ہوں۔ اس میں انہی پانچ سرس کے نام آئیں گے نیز مکمل ابجد معہ بزرگ یا ان کے اعداد حصہ اور پرمان یعنی اعداد مقررہ اور وزن یعنی اعداد شمار کا ذکر کیا گیا ہے:

شکل نمبر 7

بزرگ یعنی حصہ	بزرگ یعنی حصہ	وزن یعنی شمار	حروف متعلقہ	بزرگ یعنی حصہ	بزرگ یعنی حصہ	وزن یعنی شمار	حروف متعلقہ
1	سرس عدد	2-آ	ای-3	او-4	اے-5	او-6	
2	حروف	ک	ک	ک	ک	ک	الک

عدد	مقررہ	3	4	5	6	7
3	حرف	ج	چ	ح	ج	ن
4	حرف	ث	ث	ث	ث	ن
5	عدد مقررہ	5	6	7	8	9
6	حرف	پ	پ	پ	پ	ن
7	حرف	ی	ی	ی	ی	ن
8	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
9	عدد	9	10	11	12	13
10	حرف	ز	ز	ز	ز	ن
11	حرف	ح	ح	ح	ح	ن
12	حرف	ط	ط	ط	ط	ن
13	حرف	ظ	ظ	ظ	ظ	ن
14	حرف	ع	ع	ع	ع	ن
15	حرف	ف	ف	ف	ف	ن
16	حرف	ق	ق	ق	ق	ن
17	حرف	ک	ک	ک	ک	ن
18	حرف	گ	گ	گ	گ	ن
19	حرف	خ	خ	خ	خ	ن
20	حرف	د	د	د	د	ن
21	حرف	ذ	ذ	ذ	ذ	ن
22	حرف	ر	ر	ر	ر	ن
23	حرف	ز	ز	ز	ز	ن
24	حرف	س	س	س	س	ن
25	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
26	حرف	ط	ط	ط	ط	ن
27	حرف	ظ	ظ	ظ	ظ	ن
28	حرف	ع	ع	ع	ع	ن
29	حرف	ف	ف	ف	ف	ن
30	حرف	ق	ق	ق	ق	ن
31	حرف	ک	ک	ک	ک	ن
32	حرف	گ	گ	گ	گ	ن
33	حرف	خ	خ	خ	خ	ن
34	حرف	د	د	د	د	ن
35	حرف	ذ	ذ	ذ	ذ	ن
36	حرف	ر	ر	ر	ر	ن
37	حرف	ز	ز	ز	ز	ن
38	حرف	س	س	س	س	ن
39	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
40	حرف	ط	ط	ط	ط	ن
41	حرف	ظ	ظ	ظ	ظ	ن
42	حرف	ع	ع	ع	ع	ن
43	حرف	ف	ف	ف	ف	ن
44	حرف	ق	ق	ق	ق	ن
45	حرف	ک	ک	ک	ک	ن
46	حرف	گ	گ	گ	گ	ن
47	حرف	خ	خ	خ	خ	ن
48	حرف	د	د	د	د	ن
49	حرف	ذ	ذ	ذ	ذ	ن
50	حرف	ر	ر	ر	ر	ن
51	حرف	ز	ز	ز	ز	ن
52	حرف	س	س	س	س	ن
53	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
54	حرف	ط	ط	ط	ط	ن
55	حرف	ظ	ظ	ظ	ظ	ن
56	حرف	ع	ع	ع	ع	ن
57	حرف	ف	ف	ف	ف	ن
58	حرف	ق	ق	ق	ق	ن
59	حرف	ک	ک	ک	ک	ن
60	حرف	گ	گ	گ	گ	ن
61	حرف	خ	خ	خ	خ	ن
62	حرف	د	د	د	د	ن
63	حرف	ذ	ذ	ذ	ذ	ن
64	حرف	ر	ر	ر	ر	ن
65	حرف	ز	ز	ز	ز	ن
66	حرف	س	س	س	س	ن
67	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
68	حرف	ط	ط	ط	ط	ن
69	حرف	ظ	ظ	ظ	ظ	ن
70	حرف	ع	ع	ع	ع	ن
71	حرف	ف	ف	ف	ف	ن
72	حرف	ق	ق	ق	ق	ن
73	حرف	ک	ک	ک	ک	ن
74	حرف	گ	گ	گ	گ	ن
75	حرف	خ	خ	خ	خ	ن
76	حرف	د	د	د	د	ن
77	حرف	ذ	ذ	ذ	ذ	ن
78	حرف	ر	ر	ر	ر	ن
79	حرف	ز	ز	ز	ز	ن
80	حرف	س	س	س	س	ن
81	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
82	حرف	ط	ط	ط	ط	ن
83	حرف	ظ	ظ	ظ	ظ	ن
84	حرف	ع	ع	ع	ع	ن
85	حرف	ف	ف	ف	ف	ن
86	حرف	ق	ق	ق	ق	ن
87	حرف	ک	ک	ک	ک	ن
88	حرف	گ	گ	گ	گ	ن
89	حرف	خ	خ	خ	خ	ن
90	حرف	د	د	د	د	ن
91	حرف	ذ	ذ	ذ	ذ	ن
92	حرف	ر	ر	ر	ر	ن
93	حرف	ز	ز	ز	ز	ن
94	حرف	س	س	س	س	ن
95	حرف	ش	ش	ش	ش	ن
96	حرف	ط	ط	ط	ط	ن
97	حرف	ظ	ظ	ظ	ظ	ن
98	حرف	ع	ع	ع	ع	ن
99	حرف	ف	ف	ف	ف	ن
100	حرف	ق	ق	ق	ق	ن

7- مت پرشن شنگراہ کی ایجاد اور اعداد: یہ طریقہ ہندوستان کے ماہرین علم کسی اسم یا کے اعداد میں ان کی ضروری قسموں کی وجہ سے بہت زیادہ اثرات پیدا ہوتے ہیں جن کی حقیقت سے کوئی بھی حال انکار نہیں کر سکتا اس لئے جب کوئی مسائل آپ کے پاس آئے اور آتے ہی اس کے منہ سے جو کلمہ نکلے اسے اسی طرح ذہن نشین کر لیا جائے کیونکہ اسی کلمہ کے اعداد سے نتیجہ اخذ کیا جائے گا یہ الگ بات ہے کہ محل ضرب، تقسیم سے بہت زیادہ اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

جب مسائل کے منہ سے آتے ہی کوئی کلمہ نہ نکلے تو اس کے منہ سے کوئی بات نکلوانی

جائے اگر اس کی بات طوالت پکڑ لے تو اس کی ذات معلوم کرنی چاہئے۔ ہندوؤں کی چار ذاتیں ہوتی ہیں: برہمن، کشتری، ویشی اور شودر۔
اگر مسائل کا تعلق برہمن ذات سے ہو تو اس سے کسی پھول کا نام نکلواؤ اگر کشتری ہو تو کسی دریا یا ندی کا نام پوچھا جائے اگر آئے والے کا تعلق ویشی ذات سے ہو تو اس سے کسی لڑائی بزرگ یا کسی دیوتا کا نام نکلوانا چاہئے اگر مسائل کا تعلق شودر ذات سے ہو تو اس سے کسی پھل کا نکلوانا چاہئے۔

مندرجہ بالا میں سے جو بھی صورت سامنے آئے ان کے حروف کو الگ الگ لکھو پھر ان کی سروں کے حروف الگ لکھو ذیل میں دیئے گئے خاکہ (جدول) سے اعداد لے کر یکجا کر لو۔ اس طرح جو مجموعہ حاصل ہو گا اس کا نام بھی مجموعہ اعداد ہے جبکہ دوسری قسم کے حروف کا تعلق صرف حرفوں سے ہوتا ہے۔

اب جو نقشہ پیش کر رہا ہوں۔ اس میں صرف حروف باطن کا ذکر موجود ہے۔ حروف ابجد کا نقشہ الگ بیان کیا جائے گا۔ حروف باطن کے اعداد بھی پہلے نقشہ میں درج ہے۔

شکل نمبر 8

حروف سر کا نقشہ

مقررہ اعداد	12	21	11	18	15	22	16	32	25	19	28
حروف سر	ا	آ	ا	ای	ا	ار	اے	اے	ار	اک	اھ

اب جو نقشہ پیش کر رہا ہوں۔ یہ ابجد ہندی کا نقشہ ہے۔ اس میں ہر حرف کے اعداد مقرر ہیں۔ جن میں رد بدل نہیں ہوتا اگر کسی ایک حرف کے اعداد مقررہ میں کمی بیشی کی جائے گی تو نتیجہ یقیناً غلط نکلے گا۔

شکل نمبر 9

حروف	ک	کھ	گ	گھ	کا	کھا
اعداد	13	11	21	30	10	20
حروف	چ	چھ	ج	جھ	چا	چھا
اعداد	15	21	23	26	26	26
حروف	ٹ	ٹھ	ڈ	ڈھ	ٹا	ٹھا

شکل نمبر 11

فارسی نام ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ

اعداد	7	1	2	3	4	5	6
نام	شنبہ	یکشنبہ	دو شنبہ	سہ شنبہ	چار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ

شکل نمبر 12

انگریزی مہینوں کے نام اور مقررہ اعداد

اعداد	1	2	3	4	5	6
مہینوں کے نام	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
اعداد	7	8	9	10	11	12
مہینوں کے نام	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

شکل نمبر 13

عربی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ

اعداد	1	2	3	4	5	6
مہینوں کے نام	محرم	صفر	رجب الاول	رجب الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
اعداد	7	8	9	10	11	12
مہینوں کے نام	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ

شکل نمبر 14

ہندی مہینوں کے نام اور اعداد مقررہ

اعداد	12	1	2	3	4	5
نام	چیت	بیساکھ	جینہ	ہاڑ	ساوان	بھادوں
اعداد	6	7	8	9	10	11

اعداد	10	13	22	35	45
حروف	ت	جھ	د	دھ	ن
اعداد	14	18	17	13	36
حروف	پ	ف	ب	بھ	م
اعداد	28	16	28	27	88
حروف	ی	ر	ل	ا	
اعداد	18	13	13	35	
حروف	ش	کا	س	ھ	
اعداد	36	35	38	12	

ایک تک آپ مختلف زبانوں اور ماہرین کے تجویز کردہ ابجدیں اور ان کے مقررہ اعداد کے متعلق پڑھتے رہے ہیں۔ اب آپ دنوں 'مہینوں' (انگریزی 'ہندی' 'عجمی') کے متعلق پڑھیں گے کہ ماہرین علم الاعداد نے ان کے کتنے کتنے اعداد مقرر کئے تاکہ جب آپ کسی سال کے سوال کا جواب تیار کرنے لگیں تو آپ کو ہمارے سال کے اعداد نہ ٹکائے پڑیں۔ آپ ان اعداد کو ذہنی یاد کر لیں تاکہ جب بھی دن کا ذکر آئے تو آپ فوراً بتا سکیں کہ شنبہ کے اعداد کتنے ہیں۔ جون کے اعداد کتنے اور ذی الحجہ کے اعداد کتنے ہیں یا سادوں 'بھادوں' کے اعداد کتنے ہیں۔

پہلے میں نقشہ ایام پیش کرتا ہوں۔ جس میں ہر دو ایام کا ذکر موجود ہے یعنی فارسی اور اردو ہمارے کچھ قارئین کو فارسی ایام یعنی شنبہ، یک شنبہ سے آگے نہیں ہوتی۔ ان کی سہولت کی خاطر اردو نام یعنی اتوار، پیر، منگل بھی لکھ دیئے ہیں۔ یہ بات ذہن میں ضرور رکھیں کہ اردو نام ایام میں ہفتہ کا پہلا دن اتوار اور فارسی مہینوں میں ہفتہ کا پہلا دن شنبہ ہوتا ہے جبکہ آخری دن جمعہ المبارک شمار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اردو مہینوں میں پہلا دن اتوار سے شروع ہوتا ہے اور ہفتہ کے دن پر ختم ہوتا ہے۔

شکل نمبر 15

اردو نام ایام ہفتہ اور اعداد مقررہ

اعداد	1	2	3	4	5	6	7
نام	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ

پہلا	اسوج	کاک	کر	پا	اکھ	پچاکن
------	------	-----	----	----	-----	-------

شکل نمبر 15

ہندی ماہ اور ہجرت کا تعلق مع اعداد مقررہ

اعداد مقررہ	1	2	3	4	5	6
ہجرت	حمل	ثور	جوزہ	سرطان	اسد	سنبل
ہندی ماہ	مکھ	پدھ	شھن	کرک	مگھ	کھیا
ہندی ماہ کا نام	وساکھ	چیتھ	پاڑ	سلوان	بھادوں	اسوج
اعداد مقررہ	7	8	9	10	11	12
ہجرت	میزان	مغرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ہندی ماہ	شوا	پریشک	دھن	کر	کھمبہ	مین
ہندی ماہ کا نام	کاک	کر	پا	اکھ	پچاکن	چیت

چونکہ رات اور دن کی ساعات مل کر چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں یعنی ایک مکمل دن رات لیکن یہ کبھی برابر نہیں ہوتے۔ سوائے دو دنوں کے یعنی 23 مارچ اور 23 ستمبر و گرتہ کبھی دن بڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی راتیں یہ گھٹنے پڑنے کا عمل ازل سے شروع ہے اور ابد تک رہے گا۔ علم الاعداد میں ساعات کا بھی خاص تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے سیارگان اور ساعات کا نقشہ پیش ہے۔ پہلے دن کی ساعات یعنی گھنٹوں کا نقشہ ملاحظہ فرمائیں:

شکل نمبر 16

نقشہ ساعات دن و سیارگان

پہلا نمبر ساعت	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	پہر	رات
جہ	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	پہر	رات
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	پہر	رات
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	پہر	رات
پہر	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	پہر	رات
مکھ	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	پہر	رات

پہلا نمبر ساعت	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	پہر	رات
جہ	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	پہر	رات
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	پہر	رات
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	پہر	رات
پہر	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	پہر	رات
مکھ	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	پہر	رات

شکل نمبر 17

نقشہ ساعات شب و سیارگان

پہلا نمبر ساعت	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	پہر	رات
جہ	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	پہر	رات
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	پہر	رات
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	پہر	رات
پہر	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	پہر	رات
مکھ	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	پہر	رات
شکل	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	پہر	رات
جہ	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	پہر	رات
ہفتہ	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	پہر	رات
اتوار	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	پہر	رات
پہر	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	پہر	رات
مکھ	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زہرہ	عطارد	قر	پہر	رات

اعداد چونکہ منفی اور مثبت بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے لازم ہے کہ ان کا فرق بھی قائم رہے۔ اگر سمجھا دیا جائے اگر مسائل نے بعد و سپر سوال کیا ہے تو آپ اس روز کا منفی عدد شمار کریں اگر سوال آرمی رات کے بعد کیا گیا ہے تو آنے والے دن کا مثبت عدد لیا جائے گا۔ ہفتہ کے دنوں سے منسوب سیارگان اور مثبت و منفی اعداد کا نقشہ حسب ذیل ہے:

شکل نمبر 18

پہلا نمبر ساعت	1	2	3	4	5	6	7
منسوب پہر	اتوار	پہر	مکھ	جہ	جہرات	جہ	ہفتہ
منسوب رات	خس	قر	مرخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شبت عدد	1	7	9	6	3	6	8
منفی عدد	4	2	5	9	6	3	1

جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق پر حاکم تحسین فرمائے ہیں جن کا مقام و مرتبہ رعب و طالع و رسول کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ ان کی حکمرانی کا خاص وقت مقرر ہے۔ اس وقت میں

شکل نمبر 20

9	8	7	6	5	4	3	2	1	الاعداد
ذنب	راس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مرخ	قمر	خس	انگلیاں
ہفت	منگل	ہفت	جمعہ	ہفت	جمعہ	منگل	ہفت	جمعہ	انگلیاں

یہ ہفت آپ سب کے علم میں آچکی ہے کہ خس و قمر یعنی اتوار ہر ایسے سیارے ہیں جن کا مقام و مرجہ دیگر تمام سیارہاں سے بہت بلند اور جلیل القدر ہے۔ بالکل اسی طرح اعداد میں ایک اور دو ایسے عدد ہیں جو جلیل القدر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ سیاروں میں باقی تمام سیارے یعنی 'مرخ'، 'عطارد'، 'مشتری'، 'زہرہ'، 'زحل'، 'راس' اور 'ذنب' خس و قمر کے ماتحت ہیں۔ ٹھیک اسی طرح اعداد بھی یعنی تین 'چار'، 'پانچ'، 'چھ'، 'سات'، 'آٹھ' اور نو بھی اعداد ایک اور دو کے ماتحت ہیں۔ ان کو نقشہ ذیل میں واضح کیا جاتا ہے:

شکل نمبر 21

—	—	—	عطارد	مرخ	قمر	خس	421	اتوار
—	—	—	مشتری	زہرہ	زحل	23	—	—

آپ نے اعداد اور سیارہاں کے تعلق بارے میں بہت کچھ پڑھ لیا ہے امید ہے کہ آپ اس تعلق کو سمجھ بھی چکے ہوں گے۔ اب میں آپ کو اعداد اور بروج کے تعلق کے بارے میں بتاتا ہوں تاکہ آپ اس تعلق کو بھی ذہن نشین کر لیں اور بوقت ضرورت اسے استعمال کر سکیں۔

شکل نمبر 22

9	8	7	6	5	4	3	2	1	عدد
مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع
مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع

نقشہ و طالع بروج کے لحاظ سے مثبت و منفی اعداد: آسانی بروج دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کو مثبت اور دوسری قسم کو منفی کہا جاتا ہے۔ علم الاعداد میں بروج کا طالع اور جنت میں ہونا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے جب بھی کسی سوال کا جواب دینے لگو تو پہلے یہ ضرور معلوم کر لو کہ طالع کون سا ہے یا جنت کیونکہ ان بروج کے مثبت اور منفی اعداد مختلف ہیں جیسے ایک بچہ کی

ان کا حکم سب پر حاوی ہوتا ہے۔ اسی طرح علم الاعداد کے ماہرین نے بھی حکمران اعداد تجویز کئے ہیں۔ یہ بھی اپنے اپنے وقت میں حکمران تصور کئے جاتے ہیں۔ ان اعداد میں بھی مثبت اور منفی طاقتیں کارفرما رہتی ہیں۔ اس لئے ان کی حکمرانی اور منفی مثبت اعداد کے اوقات سے آپ کو آگاہ کر دیا جائے تاکہ آپ ضرورت کے وقت ان کی حکمرانی کا وقت با آسانی معلوم کر سکیں۔ نقشہ حسب ذیل ہے:

شکل نمبر 19

جدول حکمران اعداد مع عرصہ حکمرانی

شبت و قمر اعداد	شبت	شبت	شبت	شبت	شبت	شبت
اعداد	421	722	3	5	6	9
ع	21 جولائی	21 جون	21 نومبر	21 مئی	21 اپریل	21 مارچ
نکسب	20 اگست	20 جولائی	20 دسمبر	20 جون	20 مئی	19 اپریل
شبت و قمر اعداد	قمر	قمر	شبت	قمر	قمر	قمر
اعداد	3	5	8	8	8	9
ع	19 فروری	21 اگست	21 دسمبر	21 ستمبر	21 جنوری	21 اکتوبر
نکسب	20 مارچ	20 جنوری	20 اکتوبر	20 فروری	20 نومبر	19 نومبر

سیاروں اور اعداد کا تعلق: جیسے ہر سیارے کا اپنی ترتیب سے بروج کے ساتھ ایک خاص تعلق ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح مفرد اعداد کا بھی سیاروں سے ایک تعلق ہوتا ہے۔ گو سیاروں کی تعداد اپنے اثر و خواص کی وجہ سے بہت زیادہ ہے مگر ماہرین علم الاعداد نے نو سیارے ایسے منتخب کئے ہیں جو بہت زیادہ افضل و اعلیٰ ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:

خس، قمر، مرخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل، راس اور ذنب۔

چونکہ اعداد مفرد بھی تعداد میں نو ہی ہیں۔ اسی لئے ہر سیارے کا ایک مفرد عدد سے تعلق ہے نیز ہر سیارے کے ماتحت یا زیر اثر ایک دن بھی ہوتا ہے۔ ذیل میں ان کے تعلق کو ایک نقشہ کی صورت پیش کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو سمجھنے میں دشواری پیش نہ آئے:

پیدائش کے وقت ستارہ جنس طالع برج میں تھا یا جنت میں اگر طالع میں تھا تو اس کے پیدا ہونے کا دن اتوار تھا۔ اس لئے اتوار کا ثبت عدد ایک شمار کیا جائے گا اگر برج جنت میں تھا تو اتوار کے اعداد چار شمار ہوں گے۔ اسی طرح ہر کا دن ستارہ قمر سے منسوب ہے اگر ستارہ قمر اس وقت برج طالع میں تھا تو ہر کے اعداد اور قمر کے اعداد ثبت لئے جائیں گے جو سمت ہیں اگر ستارہ اس کے برعکس جنت برج میں تھا تو پھر عدد متنی لیا جائے جو دو ہے بعینہ دو سرے ستاروں کا بھی یہی حال ہے اگر وہ برج طالع میں ہوں تو عدد ثبت لینا ہو گا اگر جنت میں ہوں تو عدد متنی لیا جائے۔ گھڑی میں جنت و طالع برج کا نقشہ دیا جاتا ہے تاکہ آپ کو برج اور اعداد کے جنت و طالع کا تعلق سمجھنے میں سہولت رہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ جو ستارہ جس دن سے منسوب ہے اور اس کا مالک ہے تو اس دن کا عدد بھی جنت و طالع برج کے لحاظ سے لینا ہو گا اگر کسی ایک عدد (ثبت، متنی) کا خیال نہ رکھا جائے گا تو نتیجہ غلط برآبر ہو گا۔

شکل نمبر 23

جنت برج	ثور	سرطان	سنبل	مقرب	جدی	حوت
طالع برج	حمل	جوزا	اسد	میزان	قوس	دلو

یہ بات تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اعداد کی حکمرانی کا اثر دو صورتوں یعنی متنی اور ثبت صورت میں ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح ان کے ذاتی اعداد بھی ثبت و متنی ہوتے ہیں۔ اس کو آسان طریقہ میں یوں سمجھا جاسکتا ہے کہ جو پچھ نصف شب کے بعد پیدا ہو گا اس کا ثبت عدد شمار کیا جائے گا اور جو پچھ دن کے وقت بعد دوپہر تولد ہو گا اس کا عدد متنی شمار کیا جائے گا۔ اعداد مفردہ کے اس تعلق کو ذیل میں دیئے گئے نقشہ سے واضح کر دیا گیا ہے۔ آپ خوب اچھی ذہن کشیں کر لیں۔ بعد دوپہر پیدا ہونے والے کے لئے متنی عدد اور آدھی رات کے بعد پیدا ہونے والے کے لئے ثبت عدد۔

شکل نمبر 24

ترتیب وار نمبر شمار	1	2	3	4	5	6	7
ستارہ کا نام	خس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دن منسوب ستارہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفت
ثبت عدد	1	7	9	5	3	6	8
متنی عدد	4	2	5	9	6	3	1

اب اعداد کے بارے میں کچھ بیان کیا جاتا ہے کہ اعداد کو مفرد یعنی اکائی میں کیسے تبدیل کیا جاتا ہے کیونکہ علم الاعداد میں حرف 'ستارہ اور برج کی قیمتیں مفرد اعداد میں مقرر ہیں۔ لہذا جب تک کسی عدد کو مفرد نہ بنا لیا جائے وہ درست نتیجہ کا حامل نہیں ہو سکتا۔ اعداد کو مفرد بنانے کا نام "استطلاق" ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے:

$$19 = 1 + 7 + 6 + 5$$

$$10 = 1 + 9$$

$$1 + 0 = 1 \quad 1 (\text{علم الاعداد میں مٹری کوئی قیمت نہیں ہوتی})$$

$$\text{عدد } 6896$$

$$29 = 6 + 8 + 9 + 6$$

$$11 = 2 + 9$$

$$2 = 1 + 1$$

اسی طرح عدد خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔ اس کو استطلاق کے طریقہ سے اکائی میں بدلنا بہت ہی آسان ہے۔

اب میں آپ کو مختلف اعداد سے مفرد عدد حاصل کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ علم الاعداد کا حساب بہت ہی پر پیچ ہوتا ہے کسی شخص کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے کسی قسم کے اعداد کی ضرورت ہوتی ہے جیسے:

- نام کے اعداد
- تاریخ پیدائش کے اعداد
- وقت پیدائش کے اعداد

مندرجہ بالا تینوں اعداد کا اپنا اپنا الگ کردار ہے یعنی نام کے عدد سے کردار ظاہر ہوتا ہے۔ تاریخ پیدائش کا عدد تو مولود کی خاصیت کا اظہار کرتا ہے اور وقت پیدائش کا عدد دو مختلف اثرات کو ذہن میں رکھ کر معلوم کیا جاتا ہے یعنی اس دن کا ستارہ کس برج میں تھا۔ طالع یا جنت، اگر برج طاقت ہو گا تو عدد ثبت لیا جائے گا اور اگر برج جنت ہو گا تو عدد متنی لیا جائے گا۔ میں اس کتاب میں "قمری ایجد" جیسے ایجد استیع بھی کہتے ہیں، استعمال کروں گا کیونکہ انارے ملک میں اسی پر عمل ہو رہا ہے۔

۱۔ پہلی مثال: نام کے عدد معلوم کرنا:

خلود حسین:

$$خ + و + م + ح + س + ی + ن$$

$$180 = 50 + 10 + 60 + 8 + 40 + 4 + 1 + 7$$

$$9 = 1 + 8 + 0$$

پس نام کا عدد 9

2- خلود حسین 8 نومبر 1954ء کو پیدا ہوا:

$$پیدائش کا عدد: 1954 + 11 + 8$$

$$1 + 9 + 5 + 4 + 11 + 8 =$$

$$38 =$$

$$11 = 3 + 8 =$$

$$2 = 1 + 1 =$$

پس پیدائش کا عدد ہوا 2

3- پیدائش کے وقت کا عدد:

خلود حسین 8 نومبر 1954ء بروز بدھ بوقت 2 بجے شب پیدا ہوا۔

چونکہ پیدائش کا دن بدھ ہے اس سے ستارہ عطارد منسوب ہے اور پیدائش نصف شب کے بعد ہوئی ہے۔ اس لئے عطارد کی حکمرانی کا وقت ہے۔ اس کا منفی عدد 5 ہے اور مثبت عدد 9 ہے۔ (دیکھئے شکل نمبر 18)

$$پس عدد ہوا - 5 + 9 = 14 = 1 + 4 = 5$$

ہمیں خلود حسین سے متعلق نام کے اعداد، تاریخ پیدائش کے اعداد اور وقت پیدائش کے اعداد معلوم ہو چکے ہیں جو کہ خلود حسین کے حالات زندگی کا پتہ لگانے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی پتہ لگایا جائے کہ بوقت پیدائش ستارہ برج طالع میں تھا یا برج جنت میں اگر طالع میں تھا تو اس کا عدد ثبت لیا جائے گا اور اگر جنت میں تھا تو عدد منفی لیا جائے گا اگر ایسا نہ کیا گیا تو صحیح حالات معلوم نہ ہوں گے۔

نوٹ: اس کتب میں دی گئی مثالوں میں نام، تاریخ پیدائش، یوم پیدائش اور وقت پیدائش سب فرضی ہیں۔ ضروری نہیں کہ دی گئی تاریخ کو ہی دن ہو جس کا ذکر کیا گیا ہے نیز کسی نام و تاریخ کی کسی صاحب سے مطابقت اتفاقیہ ہوگی۔ جس کے لئے راقم معذرت خواہ ہے۔

پہلے بیان کئے گئے اعداد معلوم کرنے کا طریقہ کو ایک اور مثال کے ذریعے پیش کرتا ہوں تاکہ قارئین کو اعداد معلوم کرنے کا طریقہ اذہر ہو جائے:

نور محمد 27 مئی 1937ء بروز اتوار بوقت 3 بجے بعد دوپہر پیدا ہوا۔ اس کے اعداد درج ذیل ہوں گے:

نام کے اعداد: ن و ر م ح م د (بمطابق شکل نمبر 4)

$$50 + 6 + 200 + 40 + 8 + 40 + 4 = 348 - 3 + 4 + 5 = 15 - 1 = 6$$

$$تاریخ پیدائش کے اعداد: 1937 - 5 - 27 - 7 + 3 + 9 + 1 + 5 + 7 + 2 - 34 - 4 = 7 - 3 = 4$$

وقت پیدائش کا عدد: 3 بجے بعد دوپہر بروز اتوار (بمطابق شکل نمبر 24)

ستارہ خمس اتوار کے دن سے منسوب ہے۔ اس کے مثبت اور منفی اعداد 5 - 4 = 1

اب ہم اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہیں یعنی اعداد سے کسی سائل کا زائچہ بنانا زائچہ بنانے کے لئے چار باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے:

1- کلید ذات: یعنی نام کا پہلا حرف۔

2- سعد عدد: اگر تاریخ پیدائش مفرد ہو تو بہتر ہے وگرنہ اسے استطلاق کے طریقہ سے مفرد کر لیا جائے۔

3- پیدائش کا عدد: دن، ماہ، سال کے اعداد کو مفرد بنالیا جائے۔

4- ذاتی عدد: نام کے ذاتی عدد کو بھی مفرد کر لیا جائے۔

ان چاروں حاصل شدہ مفرد اعداد سے مزید کئی اعداد حاصل کئے جاسکتے ہیں جن کا تعلق سائل سے بہت زیادہ ہوتا ہے کیونکہ کلید ذات سائل کا ذاتی نام ہوتا ہے۔ اس سے سائل کی نمائندگی ذات کا اظہار ہوتا ہے یہ ذات وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہے جبکہ عدد پیدائش سے سائل کے مقصد زندگی کا پتہ ملتا ہے اور یہ پوری زندگی اس کی رہنمائی کرتا ہے۔ تاریخ پیدائش سعد کہلاتی ہے۔ اس سے پیدائش کے وقت کے اثرات کا پتہ چلتا ہے اور آخری یعنی ذاتی عدد سے سائل کے کرکٹر (کردار) کا پتہ ملتا ہے۔

اس سے پہلے دی گئی مثال میں نور محمد کے اعداد سے قوت حریف حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے:

ن و ر م ح م د

$$5 + 6 + 4 + 4 + 8 + 4 = 43 - 3 = 8 - 3 = 5$$

$$7 + 7 + 7 + 7 + 7 + 7 = 42 - 2 = 40$$

آتش، بادی، آبی اور خاکی حال کے نقشے درج ذیل ہیں:

شکل نمبر 25

آبی حال		
6	7	2
1	5	9
8	3	4

بادی حال		
2	7	6
9	5	1
4	3	8

آتش حال		
8	1	6
3	5	7
4	9	2

خانوں کے منسوبات		
صحت	عمر	عزت
مرض	علم و ہنر	شادی
دولت	موت	اولاد

سعد و غم خانے		
غم	سعد	مساوی
سعد	مساوی	غم
مساوی	غم	سعد

خاکی حال		
4	9	2
3	5	7
8	1	6

مندرجہ بالا نقشوں میں پہلا خانہ سعد، دوسرا مساوی، تیسرا غم، چوتھا سعد پانچواں مساوی چھٹا غم ساتواں سعد آٹھواں مساوی اور نوواں غم ہو گا جبکہ چالوں کے لحاظ سے منسوبات کا پہلا خانہ عمر دوسرا دولت، تیسرا شادی چوتھا اولاد پانچواں علم و ہنر چھٹا صحت ساتواں مرض آٹھواں عزت اور نوواں موت سے منسوب ہے جیسے جیسے زائچہ کی حال بدلتی جائے گی۔ اسی طرح سعادت و نحوست اور منسوبات بھی بدلتی چلی جائیں گی۔

اعداد کا زائچہ بنانے کا ایک اور طریقہ: جب کسی سائل کے سوال کا جواب دینا زائچہ تیار کیا جاتا ہے۔ زائچہ بناتے وقت درج ذیل نو باتوں کو ذہن میں رکھا جاتا ہے وہ نو باتیں درج ذیل ہیں:

1. سائل اور اس کی والدہ کے حروف کا مفرد عدد
2. روز سوال کا مفرد عدد (جس دن سائل سوال کرے)
3. ماہ و سال سوال کے اعداد کا مفرد عدد
4. طالع وقت (جو برج چل رہا ہو) اس کا مفرد عدد
5. جو برج اس ماہ طلوع ہوتا ہے سوال کے دن جس درجہ پر ہو وہ درجہ

حقیقی قوت حرف (3) $11+11+15+11+11+13+12$

مفرد یا اکائی بنانے سے (4) $2+2+6+2+2+4+3$

اوپر چوتھے نمبر بنائے گئے اعداد ہی درحقیقت وہ اعداد ہیں جن میں قوت پائی جاتی ہے اس لئے ان کو اعلیٰ اعداد کا نام دیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں نور محمد کا پہلا حرف ن ہے اور اس کا اعلیٰ عدد 3 ہے لہذا نور محمد کی زندگی کا پہلا یعنی ابتدائی سال اسی اعلیٰ عدد کے تحت گزرے گا۔ دوسرے سال عدد 4 کا زور ہو گا۔ تیسرے سال عدد 6 کا چوتھے سال بھی عدد 6 کی حکمرانی رہے گی۔ پانچویں سال عدد 6 کا زور دودھ ہو گا اور چھٹے سال پھر عدد 6 کی حکمرانی بن جائے گا۔ ساتویں سال بھی عدد 6 کی حکمرانی ہو گی۔ جب سات سال کا ایک دور پورا ہو جائے گا پھر نام کے پہلے حرف یعنی ن اور اعلیٰ عدد 3 سے اسی ترتیب سے دوسرا دور شروع ہو گا پھر پانچویں سال پھر تیسویں اعلیٰ ہذا القیاس ہر سات سالوں کے بعد اس کی زندگی میں تغیر آتا رہے گا اگر نام میں کوئی عدد دو یا تین مرتبہ آئے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ جوں جوں سائل کی عمر بڑھتی جائے گی۔ توں توں اعلیٰ اعداد کے دور میں بھی اضافہ ہوتا چلا جائے گا چونکہ نور محمد کے اعلیٰ اعداد میں عدد دو چار مرتبہ آیا ہے۔ اسی لئے اس کی زندگی کا تیسرا چوتھا چھٹا اور ساتواں سال عدد دو کے زیر اثر رہے گا گو ان سب سالوں کا پس منظر ایک جیسا ہی ہوتا ہے البتہ مطلب میں معمولی ردو بدل ہو جاتا ہے جو زندگی میں ایک آئینہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

اعداد کا زائچہ بنانے کا ایک اور طریقہ: اس طرح کا زائچہ چند اصولوں کے تحت بنایا جاتا ہے جیسے:

1. شلت کے طرز پر زائچہ بنایا جائے۔
2. سال پیدائش کا مفرد عدد لیا جائے۔
3. پیدائش کے مہینہ کا مفرد عدد معلوم کر کے لیا جاتا ہے۔
4. شلت کے نقشہ کی چار مثالیں (آبی، خاکی، آتش اور بادی) استعمال ہوتی ہیں۔
5. چاروں مثالیں اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے لی جاتی ہیں جیسے طلوع آفتاب سے 9 بجے دن تک آتش حال 9 بجے دن سے بارہ بجے دن تک بادی حال 12 بجے دن سے 3 بجے دن تک آبی حال 3 بجے دن سے غروب آفتاب تک خاکی حال سے اعداد مترتبہ حاصل کر کے شلت کے خانوں میں پر کر دیئے جاتے ہیں۔
6. زائچہ میں خانوں کے ٹیک و بد سے بھی بحث کی جاتی ہے۔
7. دنوں کا شمار ہفتہ کے دن سے کیا جاتا ہے۔

- ستارہ قمر جس برج کی منزل پر ہو۔ اس منزل کا عدد
- سال کل جس وقت سوال کرے اس وقت کے ستارہ کا عدد
- وقت سوال کا مثالی یا ثابت عدد (جیسی صورت ہو)

ان سب باتوں کی تشریح پہلے کر دی گئی ہے۔ اس تشریح کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ یہاں میں طالع وقت معلوم کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں کہ وہ کیسے معلوم کیا جاتا ہے پھر ایک مثال مل کر کے زائچہ تیار کروں گا تاکہ آپ میری بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

یہ بات تو آپ جانتے ہیں۔ دن رات میں صرف ساٹھ گھنٹیاں ہوتی ہیں۔ ان ساٹھ گھنٹوں میں بارہ برج مختلف طور سے ستر کرتے رہتے ہیں یعنی ہندی ماہ کی یکم تاریخ کو سورج جس برج میں داخل ہوتا ہے وہ برج میں پورا ماہ رہتا ہے اور بوقت صبح طلوع ہوتا ہے اور اپنے مقررہ وقت تک رہتا ہے پھر دوسرے ہندی ماہ کی یکم تاریخ کو دوسرے برج میں داخل ہو کر طلوع ہونا شروع کر دیتا ہے۔ یہ چکر ایک کے بعد ایک مہینہ میں ایک ایک برج طے کر کے آخری یعنی بارہویں ماہ میں بارہواں برج طے کر کے اپنا سالانہ چکر پورا کرتا ہے جس وقت کوئی برج طلوع کرتا ہے اسے طالع وقت کہتے ہیں۔ نیچے دو خاکے اسی بات کو واضح کرنے کے لئے پیش ہیں۔ آپ جس ماہ کی جس تاریخ اور جس وقت کا بحساب گھڑی پل طالع وقت معلوم کرنا چاہیں اسے پہلے خاکہ نمبر ۱ میں دیکھیں۔ مطلوب ماہ کے سامنے مطلوب تاریخ کے نیچے جو گھڑی پل لکھے ہوں ان کو اپنے وقت کے گھڑی پلوں میں جمع کر دو۔

وقت نمبر ۱

برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
برجی ماہ / سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹		

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ اپنے وقت کے گھڑی پلوں کو نقشہ نمبر 1 کے گھڑی پلوں میں جمع کرلو۔ پھر ان جمع شدہ گھڑی پلوں کو نقشہ نمبر 2 کے اسی ماہ کے گھڑی پلوں کو دیکھو جس ماہ کا طالع وقت معلوم کرنا مقصود ہو۔ مجموعہ کے گھڑی پلوں کے سامنے جو برج درج ہو وہ مطلوبہ طالع وقت ہو گا اور اس کے اوپر لکھا عدد طالع وقت کا عدد ہو گا۔

نقشہ نمبر 2

ماہ/برج	عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	23	22	20	8	7	0	53	40	38	37	0	60	58
عدد	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	3	8	14	20	26	32	38	44	49	53	58	60	—
عدد	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	4	10	16	22	28	34	40	45	49	52	56	60	—
عدد	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	5	11	17	23	29	35	40	44	47	51	55	60	—
عدد	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	5
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	5	7	17	23	29	34	38	41	45	49	54	60	—
عدد	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	5	6

ماہ/برج	عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	23	22	20	8	7	0	53	40	38	37	0	60	58
عدد	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	3	8	14	20	26	32	38	44	49	53	58	60	—
عدد	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	4	10	16	22	28	34	40	45	49	52	56	60	—
عدد	4	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	5	11	17	23	29	35	40	44	47	51	55	60	—
عدد	5	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	5
طالع محل	ثور	حزرا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	محل	ثور
گھڑی پلوں	5	7	17	23	29	34	38	41	45	49	54	60	—
عدد	6	7	8	9	10	11	12	1	2	3	4	5	6

نوٹ: کہ ہندی میٹھوں کے 31-32 دن بھی ملتے ہیں۔ جب ایسے مہینہ کا طالع وقت معلوم کرنا ہو تو 2-3 تاریخ کو 31-32 کی جگہ سمجھا جائے۔

حکیم فیثاغورث کے قاعدے سے کسی کی قسمت کا حال معلوم کرنا:

مشہور ریاضی دان حکیم فیثاغورث نے قسمت کے راز معلوم کرنے کا ایک انوکھا طریقہ متعارف کر دیا تھا جو اس طرح ہے:

ہر نام کے کئی جزد ہوتے ہیں جیسے ”محمد ثاقب علی“ اس کے تین جزد ہیں ہر جزو کے الگ الگ اعداد معلوم کریں۔ طریقہ ایجو وہی استعمال کریں جو خود فیثاغورث نے ترتیب دیا تھا۔ (دیکھیں شکل نمبر 1) پھر ان کی الگ الگ اکائیاں بنالیں جیسے میں نے نیچے بطور مثال بنائی ہیں۔

محمد	ثاقب	علی
م-ح-م-د	ث-ا-ق-ب	ع-ل-ی
4 + 4 + 8 + 4	2 + 1 + 1 + 5	1 + 3 + 7
2 - 20	9	2 - 11

ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ ذکرہ بلا نام کے تین اجزاء کے اعداد بالترتیب اس طرح ہیں:

2 9 2

محمد ثاقب علی کی قسمت کا حال جاننے کے لئے ہم پہلے 200 کے عدد کی خاصیت دیکھیں گے پھر عدد بانوے کی چونکہ بانوے کی خاصیت ہمیں معلوم نہیں۔ آئندہ اس کے دو حصے کریں گے نوے کی خاصیت الگ معلوم کریں گے اور دو کی الگ۔ جب مسائل کو اس کی قسمت کا حال بنائیں گے تو ان تینوں اعداد کی خاصیتیں تسلسل سے بیان کریں گے جو اس طرح ہوں گی:

عدد 200: ہر کام کا آغاز کرنے سے پہلے سستی اور لیت و لعل کرنا ایک انجمن خوف طاری رہنا کسی بات کا یقین نہ آتا۔

عدد 90: تکلیف و مصیبت، غلط کاری، فکر فردا سے آزاد، گمراہی کی جانب مائل

عدد 2: مالی نقصان، بربادی، موت، بڑے خطرناک حادثات

مندرجہ بالا خاصیتوں کا مطلب صاف ظاہر ہے کہ محمد ثاقب علی زندگی میں ترقی نہ کرے گا بلکہ بیش خسارے میں رہے گا۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا نقصان اٹھائے گا۔ ملک حادثات پیش آئیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی ایسا ہی حادثہ جان لیوا ثابت ہو کیونکہ مسائل کی تسلسل میں سستی کا مست زیادہ دخل ہے۔

کسی کی قسمت کا حال معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ: جس انسان کی

اسرار	سرخان	جوزا	محل	دلو	حوت	جدی	قوس	مغرب	میزان	سنبلہ	طالع
سنبلہ	60	54	48	43	35	32	28	23	17	11	5
کاک	0	1	13	15	16	53	30	31	33	45	53
میزان	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8
کمر	60	54	48	42	37	33	30	26	22	17	11
مغرب	0	7	8	20	22	23	0	37	38	40	52
قوس	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8
جدی	60	54	48	42	36	31	27	24	20	16	11
سرخان	0	7	14	15	37	29	30	7	44	45	47
جوزا	6	7	6	5	4	3	2	1	12	11	10
محل	60	54	48	42	36	30	25	21	18	14	10
دلو	0	1	8	15	16	28	30	31	8	15	45
حوت	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8
جدی	60	55	49	43	37	31	25	19	15	12	8
قوس	0	2	14	15	22	29	30	42	43	20	57
مغرب	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8
میزان	60	56	48	43	37	31	25	19	14	10	7
سنبلہ	0	2	4	15	22	29	30	42	44	45	12
طالع	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
حوت	60	54	51	45	29	33	27	21	16	10	6
جدی	0	1	3	15	16	23	30	31	43	45	46

معلوم کرنا مطلوب ہو اس کے نام کے جزو بنائیں۔ اب ہر جزو میں جتنے حروف ہوں ان کے عدد نکالیں پھر ان کو ترتیب وار اسے ضرب دیں۔ پھر ان کا مجموعہ نکالیں۔ حاصل جمع میں بوقت قلم سورج کا برج معلوم کریں اور برج کا عدد مجموعے میں شامل کر لیں۔ ساتھ ساتھ جس درجے پر ہو۔ اس درجے کے اعداد بھی حاصل جمع میں شامل کر دیں۔ جو جواب ہو اس کو مجموعہ قلم اعداد کے مطابق حالات معلوم کریں۔ اس کی مثال پیش کرتا ہوں:

غلام شبیر غلام 1952ء میں پیدا ہوا۔ بوقت پیدائش سورج برج اسد میں 21 ذی قعدہ (برج اور ذی قعدہ عام رائج الوقت جزیری سے نکالیں۔)

غلام	شبیر	غلام
غ ل ا م	ش ب ی ر	غ ل ا م
4 + 1 + 3 + 8	2 + 1 + 2 + 3	4 + 3 + 1 + 6
8 x 4 = 32	3 x 4 = 12	6 x 4 = 24
3 x 3 = 9	2 x 3 = 6	1 x 3 = 3
1 x 2 = 2	1 x 2 = 2	3 x 2 = 6
4 x 1 = 4	2 x 1 = 2	4 x 1 = 4
55	22	37

اعداد جمع کرنے کا طریقہ: 50-21+5+7+3+2+2+5+5=55
مجموعہ: 50-5-5=50

معلوم ہوا کہ غلام شبیر غلام کی زندگی کے حالات عدد 5 کے زیر اثر رہیں گے۔ جو اس طرح ہیں:

عدد 5 کو دست جماعتیہ سے نسبت دی گئی ہے جبکہ کچھ ماہرین کے خیال میں یہ قوت جاذبہ یا قوت متیزہ سے بھی کچھ تعلق رکھتا ہے۔ توسیع، نشر و اشاعت، انصاف، سزا و جزا اس کی اہم خاصیتیں ہیں جبکہ نظام منشی میں اس کا واسطہ اور تعلق ستارہ مشتری سے ہے جو خاصیتیں ستارہ مشتری کی ہوں گی۔ ان کا بھی مسائل کی زندگی پر اثر ضرور ہوگا۔

اعداد کی اچھالیاں اور برائیاں: اللہ جل شانہ نے اس دنیا فانی میں جو کچھ بھی خلق دی ہیں جیسے آگ اس سے ہم کھانا کاتے ہیں۔ مٹی آگ ہر چیز کو جلا کر خاک کر دیتی ہے۔ پانی اگر مناسب مقدار میں ہو تو انسانی حیوانی زندگی کے لئے ازحد ضروری ہے۔ کھیتیں سیراب ہوتی

ہیں اگر اس کی مقدار بڑھ جائے یعنی سیلاب کی صورت اختیار کر لے تو دنیا جہاں کو اپنی لپیٹ میں لے کر غرق کر دیتا ہے۔ بارش اگر تھوڑی تھوڑی رہے تو زمین زرخیز ہوتی ہے۔ زیادہ لعل پیدا ہوتی ہے لیکن اگر یہی بارش طوفان کی شکل اختیار کر لے تو غریبوں کے مجموعہ بے برائے کر لے جاتی ہے۔ کڑی فصلیں ڈوب جاتی ہیں۔ انسان اگر انسانیت میں رہے تو ایک دوسرے کا ہمدرد اور خیر خواہ نکلتا ہے اگر وہ انسان خوار بن جائے اسے نہ تو کسی کی عزت و آبرو کا خیال رہتا ہے اور نہ ہی کسی کے جان و مال کا یہی حال اعداد کا ہے یہ تو آپ جانتے ہیں کہ اعداد قدامت میں صرف تو ہیں۔ ان سب میں اچھائیاں بھی ہیں اور برائیاں بھی۔ ذیل میں ان ہی خوبیوں اور غامضیوں کا حال بیان کیا جاتا ہے:

جس بچے کا پیدائش کا عدد ایک ہوگا اس کے متعلق وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ عدد ایک: اس کی پیدائش پہلی، دوسری، تیسری یا اٹھاسویں تاریخ کو ہوئی ہوگی۔

1- عدد ایک رکھنے والوں میں یہ اچھالیاں ہوں گی: حکم چلا سکتا ہے، ربط و اس کا اعتقاد پختہ ہوتا ہے۔ آزاد خیال ہوتا ہے، عزت و مرتبہ کا حامل ہوتا ہے، صاحب عقل و فروزا ہوتا ہے، دانا ہوتا ہے، اختیارات حاصل کر سکتا ہے۔

2- عدد ایک رکھنے والوں میں یہ خامیائیں یا برائیاں پائی جاتی ہیں:

قدامت پسند ہوتے ہیں، بے ہودگی ان کا شغل ہوتا ہے۔ اپنی بات پر اڑ جاتے ہیں کسی کی پرواہ نہیں کرتے، فضول خرچ اور قدامت پرست ہوتے ہیں، ان کے دماغ میں جس کام کے کرنے کا خیال پیدا ہو جائے اسے کر گزرتے ہوں، خواہ نفع پہنچے یا نقصان۔

3- عدد ایک کے حامل مولود اور غوانی: سبز، پیلا، گولڈن اور پلادی رنگ پسند کرتے ہیں۔ عدد ایک کے حامل افراد کے لئے فیروزہ اہل، پتھر، گارنٹ اور کبریا موزوں سمجھے جاتے ہیں۔ عدد ایک کے حامل افراد اگر اپنے قیام و دواؤں سے دوستی نہ کریں تو خوب نصیبتی ہے۔

4- اس عدد کے حامل افراد: کو مشانہ اور آنکھوں کے امراض لاحق ہو سکتے ہیں۔ بلند

عدد ایک رکھنے والے: اگر اپنے اہم کام 10-19 اور 28 تاریخ کو شروع کریں تو کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں کیونکہ 1-10-19 اور 28 کی

تک نہیں ان کے لئے سعد ہیں۔

اتوار اور پیر کا دن بھی ان کے لئے مبارک ہوتا ہے اور اگر یہ دن 1-10-19 اور 2-11-20

آئیں تو سوسے پر ساک کا کام کرتے ہیں۔

ان کی زندگی کا اسیواں، اسیاسواں، تیسواں اور پچیسواں سال بہت اہم ہوتا ہے۔

انہیں اپنی صحت کا بہت خیال رکھنا پڑتا ہے جبکہ اکتوبر، دسمبر اور جنوری کے مہینے انہیں بے

ہوتے ہیں۔ ان کی صحت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔

جس نومولود کا عدد دو ہو گا۔ اس میں درج ذیل خصوصیات اور خواہش پائی جا سکتی ہیں۔

جس شخص کا عدد دو ہو گا۔ وہ 2-11-29 تاریخ کو پیدا ہوا ہو گا۔

ہر معاملے کی تہ تک پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس میں استقلال، عقل، مہارت

جاتی ہے۔ ان میں ہمدردی، شجاعت، وفاداری، نکتہ شناسی اور مقبولیت کا انداز

کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جن کا عدد دو ہوتا ہے۔ روپن پسند، حساس

موتی، فنون لطیفہ کے شائق اور تخلیق کار ہوتے ہیں۔

اپنے خیالات کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے۔ خود احمقوں کا قہقہہ ان ہوتا ہے۔

چھوٹی باتوں سے ان کے دل کو غصے پہنچتی ہے اگر ماحول ان کی پسند کا نہ ہو

بد مزاج بن جاتے ہیں۔

عدد دو رکھنے والے افراد اگر اپنے اہم کام 2-11 اور 26 تاریخ کو انجام دیں تو کام

نکلے ہیں۔

اس عدد کے حامل افراد کے لئے اتوار اور پیر کا دن سعد ہوتا ہے۔

ان کی زندگی کا بیسواں، پچیسواں، اسیسواں، تیسواں، پچاسواں، تیرہواں

ترہسواں سال خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ماہ جنوری، فروری اور جولائی

انہیں اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

جن اصحاب کا عدد دو ہو۔ ان کی دوستی عدد 1-4-7 رکھنے والوں سے خوب نہیں

تعلقات خوشگوار رہتے ہیں۔

عدد دو رکھنے والوں کے لئے بزرگ بہت مفید ہوتا ہے البتہ سفید اور موٹا رنگ

مبارک ثابت ہوتے ہیں۔

عدد دو رکھنے والوں کے لئے موتی، الماس، فیروزہ، روپی، مبارک ٹکینے ہیں۔

اس عدد کے رکھنے والوں کو بھرنے کے اہم امر، شوق، انہوں کے اہم

پیش اور عروقی زہر کے امراض لاحق ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

جس مولود کا عدد دو ہو گا۔ وہ پیش، ٹل، ٹول سے کام لیتا رہتا ہے۔ اس میں باہمی بہت

زبان پائی جاتی ہے۔ پیش، فکر و تردد میں گھرا رہتا ہے۔

جس مولود کا عدد تین ہو۔ اس میں درج ذیل خصلتیں اور خامیاں پائی جاتی ہیں:

عدد تین رکھنے والوں کی پیدائش 3-12-21 یا 30 کو ہو گی۔

اپنے غصے میں دلائل دینے کی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ نہایت ہی خوش طبع ہوتا

ہے۔

دانا کا مادہ اس میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لئے دنیا اس کی عزت و قدر کرتی ہے۔

اسے اس بات کا بھی یقین ہوتا ہے کہ دنیا بے ثبات ہے۔ خود درگزر سے کام لیتا اس کی خاص

خصلت ہوتی ہے۔ زندگی میں بلند مقام پاتا ہے۔ تھوڑے بہت پر قناعت کرنا اسے پسند نہیں ہوتا۔

برہت اور معاملے میں اصول و ضوابط کی پابندی کرتا ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے یا جو پیش

آجہا کرتا ہے اس میں بڑا نام کماتا ہے۔

اس میں غای یہ ہوتی ہے کہ اس کا رویہ آمرانہ ہوتا ہے۔ اس کے رویہ کی وجہ سے

اکثر و بیشتر سردوں کو اپنے خلاف کر لیتا ہے۔

ہر ماہ کی 3-14-21 اور 30 تاریخ اس کے لئے سعد ہوتی ہے۔ ان تاریخوں میں وہ جس

کام میں ہاتھ ڈالے گا ضرور کامیاب ہو گا۔

اس عدد کے حامل شخص کی زندگی کا بارہواں، اکیسواں، اسیسواں، اڑتالیسواں اور

ستون واں سال خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جبکہ فروری، جون، ستمبر اور دسمبر

کے مہینے انہیں بے اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

اگر عدد تین رکھنے والا شخص ایسے افراد سے مراسم قائم کرے جو کسی ماہ کی 3-12-6-

9-15-21 اور 28 کو پیدا ہوئے ہوں تو انہی ثابت ہوتی ہے۔

عدد تین رکھنے والوں کے لئے گلابی، سرخ، پیازی، بنفشی، نیلا، قرمزی رنگ موافق ہوتے

ہیں۔

اس عدد کے حامل افراد اگر اوپل، فیروزہ، عقیق، پتا اور ترتر ٹکینے استعمال کریں تو سعد

ہوتے ہیں۔

عدد تین رکھنے والوں کو لیکوریا، کھانسی، بد ہضمی، اعصابی اور جلدی امراض لاحق ہونے

کا خطرہ ہوتا ہے۔

جس شخص کا عدد تین ہو گا اس میں ہنس پرستی، فریب کاری، شورش پسندی کا مادہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ جب کسی کی امداد کرنے کا موقع آئے تو اس عدد کا حامل شخص زیادہ ہنس جاتا ہے۔ ایسے شخص میں سحر مزاحی، آوارہ پن اور بے ہودہ پن زیادہ ہوتا ہے۔

4- جس مولود کا عدد چار ہو، اس میں درج ذیل اچھائیاں اور برائیاں پائی جاتی ہیں:
 عدد چار رکھنے والوں کی پیدائش کسی ماہ کی 4-13-22 اور 31 کو ہوتی ہوگی۔
 اس عدد کا حامل مولود حق پرست، مکمل مزاج والا اور ایجاد و اختراع کا شائق ہوتا ہے۔
 جو بات بھی اس کے ذہن میں پیدا ہو۔ وہ اس کے متعلق مکمل تحقیق کرتا ہے۔
 وقت اپنے ذرائع کے حصول کی کوشش میں سرگرداں رہتا ہے۔ قدرت کی طرف سے اسے بہترین دماغ عطا ہوتا ہے۔ اپنی آئندہ نسلوں سے متعلق محاطات کی طرف زیادہ متوجہ رہتا ہے۔

اگر اس عدد کے حامل لوگوں پر زبردستی کوئی پابندی عائد کی جائے تو یہ بغاوت پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔

ان لوگوں میں اصول پسندی عام کو نہیں ہوتی۔ بل دولت کے شوقین نہیں ہوتے اور اگر دولت ہاتھ آجائے تو بل مفت دل بے رحم کے صدقات اڑا دیتے ہیں۔ اپنی خانگی گھریلو زندگی میں مطلق العنان ہوتے ہیں۔ بیش مخالفت کے نظریے پر عمل کرتے رہتے ہیں۔ انقلابی ذہن رکھتے ہیں۔ اکثر حکومت کے خلاف انقلاب لانے والوں میں پیش پیش ہوتے ہیں۔

حساس اس قدر ہوتے ہیں کہ معمولی معمولی بات سے ان کے جذبات بھجور ہو جاتے ہیں۔ اپنی ٹانگی کا صدمہ برداشت کرنا ان کے لئے مشکل ہوتا ہے۔

عدد چار کے حامل افراد کے لئے 4-13-22 اور 31 تاریخیں سعد ثابت ہوتی ہیں۔

جن لوگوں کا عدد چار ہوتا ہے۔ ان کے لئے ہفتہ، اتوار اور پیر کا دن موافق ہوتا ہے۔

ان کی زندگی کا تیرھواں، بائیسواں، اکیسواں، چالیسواں، پچاسواں اور اٹھاون وال سال بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جبکہ جنوری، فروری، جولائی اور اگست کے مہینے ناموافق ثابت ہوتے ہیں۔

اول تو عدد چار رکھنے والے کسی کو دوست نہیں بناتے اگر بنائیں بھی تو ایسے لوگوں سے حرام استوار کرتے ہیں۔ جن کے اعداد 1-6-7-2 اور آٹھ ہوتے ہیں۔

عدد چار کے حامل افراد کے لئے چھٹا، گھریلو، منبر اور نیلا رنگ موزوں رہتا ہے۔

اگر غلام، لاجورد اور فردہ استعمال کریں تو سعد رہتا ہے۔
 اس عدد کے حامل لوگوں کو لائق امراض کی تشخیص بہت مشکل ہوتی ہے۔ تاہم انہیں مایوس نہ ہونا۔ سر درد، گردے مٹانے کی تکلیف، انجینا (خون کی کمی) جیسی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ ان کو تیز معالجہ جات سے اجتناب کرنا چاہئے۔

5- عدد 5 کے رکھنے والوں کی اچھائیاں برائیاں:
 جس مولود کا عدد پانچ ہو۔ اس میں درج ذیل خوبیاں اور خرابیاں پائے جانے کا احتمال ہوتا ہے:

ایسے شخص کی ولادت کسی بھی ماہ کی 5-14-23 تاریخ کو ہوتی ہوگی۔
 عدد پانچ رکھنے والے شخص میں قوت امتیاز کا مادہ داخل پایا جاتا ہے۔ ایسا شخص خوش کلام اور شیریں بیان ہوتا ہے۔ اپنی افلاطین کی وجہ سے پرانے قدیم خیالات میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ اس کی قوت خیالی برقی رفتار ہوتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والے ہر معاملہ کی تہ تک غور کرتا ہے۔ اکثر پیشتر مقرر اور صاحب قلم ہوتا ہے۔

بہت زیادہ ملن سار ہوتا ہے۔ فیصلہ صادر کرنے میں زیادہ دیر نہیں کرکے دوسروں کو اپنا دوست بنانے میں ماہر ہوتا ہے۔ نئے بازی، لٹری اور سحر بازی کا رسیا ہوتا ہے۔ کاروں کی ریس اور گھڑ دوڑ کا بھی شائق ہوتا ہے۔

اگر یہ لوگ نیک ہوں تو ہمیشہ نیک ہی رہتے ہیں اگر ان میں بدی پیدا ہو جائے تو پھر کوئی شخص بھی ان کو نیک نہیں بنا سکتا۔

زندگی میں پیش آنے والے حادثات اور معصیتوں کو زیادہ اہم خیال نہیں کرتے۔ عدد پانچ کے حامل افراد کے لئے ہر ماہ کی پانچویں، چودھویں اور تیسویں تاریخ سعد ثابت ہوتی ہے۔ ان کو اپنے اہم کاموں کا آغاز انہی تاریخوں میں کرنا چاہئے۔

پانچ کا عدد رکھنے والوں کے لئے بدھ اور جمعہ مبارک دن ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کا چودھواں، تیسواں اور پچاسواں سال خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔

عدد پانچ رکھنے والے پر جون، دسمبر اور ستمبر کے مہینے بھاری ہوتے ہیں۔ ان مہینوں میں اسے اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

جس شخص کا عدد پانچ ہوگا۔ وہ نکتہ چین اور بے وفا ثابت ہوگا۔ ایسے شخص میں غرور کا مادہ بھرا ہوا ہوگا۔ وہ جذبات کو کچلنے سے بھی دریغ نہیں کرے گا۔ انسانیت نام کی چیز ایسے شخص میں کم کم ہوتی ہے۔

- پانچ کا عدد رکھنے والوں کے لئے سفید اور ہلکا بھورا رنگ موزوں ہوتا ہے۔
 ایسے لوگوں کو لٹوہ، قلاب، پھلہری، بجر کا درم اور اعصابی بیماریاں ہو سکتی ہے۔
 ہیرا، الماس، عقیق، پتھر ان چیزیں ان لوگوں کے لئے موزوں رہتے ہیں۔
 6- جس مولود کا عدد چھ ہو: اس میں مندرجہ ذیل خوبیاں اور خرابیاں پائی جاتی ہیں:
 عدد چھ رکھنے والوں کی پیدائش کسی ماہ کی 6-15-24 تاریخ کو ہوتی ہوگی۔
 ایسے شخص میں خود اعتمادی، امید پرستی بہت زیادہ ہوگی۔
 عدد چھ کا حامل شخص طبعاً مدافعت پسند ہوتا ہے۔ عام طور پر خوبصورتی کے لئے وقف ہوتے ہیں۔
 انتقام اور مہر کا مادہ ان میں داخل ہوتا ہے۔
 فنون لطیفہ ان کا شوق ہوتا ہے اور فن کے قدردان ہوتے ہیں۔ اکثر خود بھی فنکار ہوتے ہیں۔
 رومان پسند اور خوبصورت حسین چیزوں پر جان چڑھتے ہیں۔ ان کی محبت میں شمولی عنصر نہیں ہوتا۔
 ایسے لوگوں کے لئے ہر ماہ کی چھٹی، پندرہویں اور چوبیسویں تاریخ سعد ہوتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ اپنے ضروری اور اہم کام انہی تاریخوں میں شروع کریں۔
 عدد چھ رکھنے والوں کے لئے منگل، جمعرات اور جمعہ مبارک دن ہوتے ہیں۔
 چھ کا حامل شخص مئی، اکتوبر اور نومبر میں خاص احتیاط سے کام سرانجام دے کیونکہ یہ مہینے اس کے لئے بھاری ثابت ہو سکتے ہیں۔
 جہاں تک ہو سکے ڈرگ (منشیات) سے بچا رہے۔ ایسے لوگوں کو سگریٹ نوشی بھی نہیں کرنی چاہئے۔
 عدد چھ رکھنے والوں کے لئے نیلا، گلابی، پیازی، انگری اور شوق سبز رنگ اچھا ہے۔
 انہیں چاہئے کہ سیاہ، سرخ اور قرمزی رنگ سے دور رہیں۔
 ان لوگوں کے لئے فیروزہ، زمرد، پتھر اور یاقوت مبارک پتھر ثابت ہوتے ہیں۔
 عدد چھ رکھنے والوں کو پھیپھڑوں اور دل کے امراض ہو سکتے ہیں۔ ان کا معدہ اکثر خراب رہتا ہے۔ جن عورتوں کا عدد چھ ہو، ان کو چھاتیوں کے امراض ہو سکتے ہیں۔
 چھ کا عدد رکھنے والوں کو کینسر اور ذہنی بیماری بھی لگ سکتی ہے۔
 عورتوں کو چاہئے کہ جب بچہ کو جنم دے لیں تو تریز، خروڑہ، انار، سیب، آدو، خرباز

- انجیر، پالک اور پودینہ کا استعمال شروع کر دیں، مفید ثابت ہوگا۔
 وہ حضرات جن کا عدد سات ہو ان کی خوبیاں اور خامیاں:
 ایسے مولود جن کا عدد سات ہو وہ کسی ماہ کی 7-16 اور 25 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں گے۔
 اللہ تعالیٰ نے عدد سات کے مالک کو پراسرار دل و دماغ عطا کیا ہوا ہوتا ہے۔ وہ خوب غور و فکر کرتے ہیں۔
 عدد سات کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ صاحب عدد کو قاتل اعتماد اور ترنا پسند بنا دیتا ہے۔ اس کی ایک خاصیت ایثار نفسی بھی ہوتی ہے۔ اکثر مفروضے قائم کرتا رہتا ہے۔
 اعتقاد کا مادہ بھی ایسا عدد رکھنے والے میں موجود ہوتا ہے۔ ہر بات کو بہت جلدی سمجھ لیتا ہے۔ اس کی سرشت میں رومان کا بھی عمل دخل ہوتا ہے۔ خیالات بہت بلند رکھتا ہے۔ اپنی زندگی سفر میں گزارنا پسند کرتے ہیں۔ انہیں دنیا کی مادی اشیاء سے رغبت بہت ہی کم ہوتی ہے۔ چونکہ بہتر منصوبہ بندی کرنے کے ماہر ہوتے ہیں اسی وجہ سے بہت جلد دولت کے انبار جمع کر لیتے ہیں۔
 جس خاتون کا عدد سات ہو، وہ امیر گھرانوں میں شادی کرنا پسند کرتی ہے۔
 جن کا عدد سات ہو، وہ روایت پسند نہیں ہوتے بلکہ مذہبی معاملات میں اپنا خاص نظریہ رکھتے ہیں۔ بچپن ہی سے علوم عقلی کے دلدادہ ہوتے ہیں۔
 ہر ماہ کی 7، 16 اور 25 تاریخ ان کے لئے سعد ہوتی ہے جبکہ اتوار اور پیر کا دن بھی مبارک ثابت ہوتا ہے۔
 عدد سات کے مالک لوگوں کے لئے زندگی کا 7 واں، 16 واں، 25 واں، 34 واں، 53 واں اور 61 واں سال اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔
 جن کا عدد سات ہو، اگر وہ ایسے لوگوں سے دوستی کر لیں جن کا عدد 2، 11، 19 اور 20 ہوں تو ان کی دوستی پائیدار اور سودمند ثابت ہوتی ہے۔
 ایسے مولود جن کا عدد سات ہو، انہیں اپنا لباس سبز، گلابی، زرد یا سفید رنگ کا بنونا چاہئے۔ ان کے لئے یہ رنگ موزوں ہیں۔
 ان کے لئے موتی، موگا، زبرجد اور گارمیت پتھر فائدہ مند ہوتے ہیں۔
 ایسے لوگ تعمیر پسند ہوتے ہیں۔ ان میں استقلال اور اعتدال کی کمی ہوتی ہے۔

- صاحب عدد سات کے بارے کہا جاتا ہے کہ وہ غلطی ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے جذباتی فیصلوں کی وجہ سے اس کا دل دکھتا رہتا ہے۔
- عدد سات رکھنے والوں کو اپنی غذا میں پھل اور سبزیاں کثرت سے استعمال کرنی چاہئیں۔
- اس عدد کے مالک کو معدے، مثانے اور آستوں کی خرابی تکلیف پہنچاتی ہے۔ نیز انہیں تپ محرقہ، قبض، پورے پسینا، بواسیر کی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔
- 8- وہ حضرات جسے جن کا عدد آٹھ ہو: وہ حسب ذیل خوبیوں اور خرابیوں کے مالک ہوتے ہیں:

- جو مولود عدد آٹھ کے مالک ہوں ان کی پیدائش کسی ماہ کی 8-17 اور 26 تاریخ کو ہوگی۔
- عدد آٹھ رکھنے والا صاحب اختیار اور ہر لحاظ سے ہوشیار، حد سے زیادہ قلیل اور زور دار ہوتا ہے۔ ایسے شخص میں اتحاد و یکجہتی کا مادہ بہت زیادہ ہو گا۔
- جس مولود کا عدد آٹھ ہو وہ کفایت شعار ہو گا۔
- ایسے لوگ یا تو عروج کی آخری منزل پا لیتے ہیں یا ناکام ہو جاتے ہیں۔
- عدد آٹھ رکھنے والا شخص اپنے دل کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔
- اکثر ایسے لوگ دوسروں کی غلط فہمی کا شکار رہتے ہیں۔ زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں مگر انہیں خود کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔
- اپنے آپ کو یکساں و تما عیس کرتے رہتے ہیں۔
- حد سے زیادہ دیم کرتے رہتے ہیں۔ انہیں ہر وقت یہی کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں کسی حادثہ کا شکار نہ ہو جائیں۔
- اگر کسی عورت کا عدد آٹھ ہو تو وہ بہترین کھانے پکانے کی ماہر ہوگی۔ مہربان ماں اور دفا شعار بیوی ثابت ہوگی۔ اپنے گھر میں با اختیار ہو کر رہتا ہے زیادہ پسند ہے۔
- عدد آٹھ کے حامل لوگ مذہب کے معاملہ میں سخت متعصب ہوں گے۔
- جن نچلے طبقہ کے لوگوں کا عدد آٹھ ہو گا وہ زندگی بھر عدالتوں کے چکر کاٹنے رہیں گے اور ہر وقت اس بات کا شکار رہیں گے کہ ان کو کہیں سے انصاف کی امید نہیں ہے۔
- عدد آٹھ رکھنے والے اگر ان لوگوں سے دوستی کر لیں جن کا عدد چار ہو تو وہ ایک دوسرے کو بہت جلد سمجھ لیتے ہیں۔

- ایسے لوگوں کے لئے قمری، ارغوانی، قاضی، شوخ نیلا رنگ موزوں ہو گا۔
- نیلم، کالا موتی، کالا ہیرا، اگر عدد آٹھ کے حامل لوگوں کے جسم کو چھوتا رہے تو ان کے لئے سودمند ہوتا ہے۔
- جلی تک ممکن ہو گوشت استعمال نہ کریں بلکہ پھل اور سبزیاں زیادہ استعمال کریں۔
- ایسے لوگ قدامت پرستی، تقدیر پرستی اور مادہ پرستی پر زیادہ یقین رکھتے ہیں، غامبیری کا فکار رہتے ہیں ہر چیز کے تاریک پسلو پر نظر رکھنا ان کا شیوہ ہو گا۔
- 9- جسے مولود کا عدد نو ہو:
- اس میں درج ذیل اچھائیاں اور برائیاں ہوں گی:
- عدد نو رکھنے والا شخص کسی ماہ کی 9-18 اور 27 تاریخ کو پیدا ہوا ہو گا۔
- اس عدد کا حامل عالی ہمتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔
- عدد نو رکھنے والا اولوالعزم، جرات مند اور ناقابل مطلوب ہو گا۔
- ایسے شخص میں جوش طبع بہت زیادہ ہو گا اس لئے زندگی میں کارہائے نمایاں سرانجام دے گا آزاد منش اور دلیر ہو گا۔
- نو عدد رکھنے والا تنقید برداشت نہیں کر سکتا۔
- جس مولود کا عدد نو ہو۔ اس میں لیڈر بننے کی خواہش چلتی رہتی ہے۔
- یہ لوگ اپنی ذات پر ضرورت سے زیادہ بھروسہ کرتے ہیں۔
- اپنی مرضی کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ خود مختار ہوتے ہیں۔ بہت جلد باز ہوتے ہیں جو سوچتے ہیں بلا تاخیر کر ڈالتے ہیں۔
- اگر ان پر ذمہ داری ڈال دی جائے تو بہتر منظم ثابت ہوتے ہیں۔
- ہر ماہ کی 9-18 اور 27 تاریخ ان کے لئے مبارک ہوتی ہے جبکہ منگل جمعرات اور جمعہ کے دن خوش بختی کا پیغام لاتے ہیں۔
- ان کی زندگی کا نواس، اٹھارواں، ستائیسواں، پچیسواں اور تریسٹواں سال خاص اہمیت کا حامل ہو گا۔
- اگر اس عدد کے مالک عدد 3 اور 9 والوں سے دوستی کریں تو خوب نصیحتی ہے۔
- عدد نو کے لوگوں کے لئے ارغوانی، گلابی، قمری، جامنی اور پیازی رنگ سود مند ہوتے ہیں۔

- اس عدد کے حامل لوگوں کو غصہ (اشتغال) بہت جلد آ جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ملتا ہے کہ ان کی بے عزتی اور بے آبروئی کا سبب پیدا ہو جاتا ہے۔
- ایسے لوگوں کو صحتی 'یا قوت' نسل اور دیگر سرخ رنگ کے پتھر فائدہ پہنچاتے ہیں۔
- اس عدد کے حامل افراد کو بچک 'خسرو' سرخ بخار 'لیبریا' و خضہ کے امراض لاحق ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔

- عدد نو کے لوگوں کے لئے اپریل 'مئی' اکتوبر اور نومبر کے مہینے مخصوص ہوں گے۔
- ان لوگوں کو آگ لگنے اور دھماکوں کی لپیٹ میں آنے کے امکانات رہتے ہیں۔

آپ نے اعداد کی خوبیاں اور خرابیوں کے بارے جان لیا ہے کہ صاحب عدد میں کیا کیا اچائیاں یا برائیاں پائی جاتی ہیں۔ کون سے دن مہینے اس عدد کے حامل کے لئے مسدود ہوتے ہیں اور کون سے عرصے اور صاحب عدد کو کہیں بیماریاں لگ سکتی ہیں یا اس کے پسندیدہ رنگ کون ہوتے ہیں۔ اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ:

اعداد کا دنوں پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے: ماہرین علم اللہ اعداد نے برسوں کے تجربات ان کی طرح تجربے کرتے رہیں۔ اصل حقیقت حال خود بخود آپ کی سمجھ میں آ جائے گی۔

1- عدد ایک: جن کا عدد ایک ہوا انہیں چاہئے کہ 'کیم' انیس اور اٹھائیس تاریخ کو اپنے کام شروع کریں کیونکہ یہ دن مم اور رہنمائی کے لئے جہاں مفید ہیں۔ وہاں مسدود بھی ہیں۔ انشاء اللہ صاحب عدد کو نفع حاصل ہو گا۔

2- عدد دو: دو کا عدد رکھنے والوں کے لئے 2-11-20 اور انیس تواریخ مشورہ ہمدردی اور صلہ صفائی کے لئے سودمند ہیں۔ اپنے خیالات کے اظہار اور طبعے جلوسوں کے ذریعے حصول مقصد کے لئے جہاں مسدود ہیں۔ وہاں فائدہ مند بھی ہیں۔

3- عدد تین: اس عدد کے رکھنے والوں کے لئے 3-12-21 اور 30 تاریخ کو آنے والے دن عقل مندی 'یقین' خوش اخلاقی 'صلہ صفائی اور رواداری کے لئے موزوں ہوتے ہیں اگر ان دنوں میں صاحب جلد و شمشاد اور بڑے لوگوں سے ملاقات کی جائے تو مفید ثابت ہوتی ہے۔

4- عدد چار: صاحب عدد کو 4-14-22 اور 30 تاریخ کے دن سے بچنا چاہئے کیونکہ ان دنوں میں مصیبت کے گھبریلے کا ڈر رہتا ہے۔ اس کے علاوہ خود کو اچانک پیش آنے والے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رکھنا چاہئے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان دنوں

میں غم جو روزگار اور خراب باتیں سننے کو ملیں اور حال عدد کو جیسے امن و صحتی پڑ جائے۔

5- عدد پانچ: عدد خدا کے مالک کے لئے 5-14-23 تاریخ کے دن بات چیت اور اپنی مشورہ پر عمل اور خط و کتابت کے علاوہ تقیر و تبدل 'سفر' تیاری اور سخت مشکل کام شروع کرنے کے لئے مسدود اور سودمند ہوں گے۔

6- عدد چھ: ایسے اشخاص کو چاہئے کہ 6-15 اور 24 تاریخ کے دنوں میں اپنے کاروباری معاملات کی چھان بین اور پڑتال کرے اور صحتی امور کی طرف خاص توجہ مبذول کرے۔ یہ دن خود کو دائمی طور پر اور حالات سدھارنے کے لئے خیالات کو درست کرنے کے لئے خاص طور پر فائدہ مند ہیں۔

7- عدد سات: اس عدد کے مالک کے لئے 7-16 اور 25 تاریخ کے دن زمین کھودنے سوچنے سمجھنے اور کسی کام میں دخل اندازی کرنے کے لئے اچھے ثابت ہوں گے نیز کسی معاملے کو گہرائی تک لے جانے اور اپنے خیالات کی پیروی کرنے کے ساتھ ساتھ مہر و حوصلہ سے کسی کام کو کرنے کے لئے فائدہ مند ہیں۔

8- عدد آٹھ: آٹھ کا عدد ایسا ہے کہ اس کا حامل اگر 8-17 اور 26 تاریخ کے دنوں میں اپنے مشوروں پر عمل کرے۔ اپنی قوت ارادی سے پورا پورا کام لے اور خود کو خدا پرست بنانے کی طرف دھیان دے تو ضرور کامیاب ہو گا۔ ان دنوں میں اگر تعمیری کام کرے اور آہستہ آہستہ ترقی کی جانب قدم بڑھائے تو فائدہ میں رہے گا۔

9- عدد نو: اس عدد کے رکھنے والا 9-18 اور 27 تاریخ کے دنوں میں اپنے مخالفوں کا سامنا کرتے ہوئے طاقت کا استعمال کرے تو ضرور کامیابی سے ہمکنار ہو گا نیز ان دنوں میں خود اعتمادی اور الواعزری سے ایسے کام کرے جن میں خرچ ہوتا ہو تو بھی مفید ہے۔

10- عدد دس: اگر مندرجہ بالا تاریخوں کو وہ دن آجائے جو اس عدد سے منسوب ہے۔ (دیکھئے شکل نمبر 10) تو صاحب عدد کی طاقت میں بہت اضافہ ہو گا یعنی دو گنی ہو جائے گی۔

اب میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ اعداد کی مدد سے اپنی ناکامی کو کامیابی سے کیسے بدل سکتے ہیں۔ یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہئے کہ اللہ کریم نے انسان کو جتنی قوت عطا فرمائی ہے اسے مٹانا نہیں جاسکتا البتہ کوشش جاری رکھنے سے اس میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اپنی کزوریوں کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔

ذیل میں ایسے طریقے اور ہدایات پیش ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہو کر کوئی قسمت کو کھرا کرنا ممکن ہے۔ اس کے ساتھ وہ خاص نقطے بھی لکھ دیئے گئے ہیں جو کلیدی حیثیت کے حامل

ہیں۔
عدد ایک: اپنی کمزوریوں پر پردہ نہ ڈالیں جو خیال آپ میں موجود ہیں ان کی اصلاح بخاری
 رکھیں۔ کسی کے دہائی میں نہ آئیں اور نہ ہی جبر کریں۔ جس کا عدد ایک ہو گا
 اس کے ضمیر کی خواہش ہو گی کہ اس کی نمود نمائش ہو اگر آپ کو ضروری کام کرنا پڑیں تو
 سفارش کا سارا نہ لیں اور نہ ہی کسی دوسرے کی سفارش تلاش کریں کیونکہ آپ کی اپنی ذات
 کسی سفارش سے کم نہیں بلکہ بہت زیادہ با اثر ہے۔ آپ جس قسم کا نظام استعمال کر کے کاروبار
 چلا رہے ہیں۔ اسے درست کریں اور کاروبار میں ذاتی طور پر دلچسپی لیں۔ لمبی مدت کے
 منصوبے نہ بنائیں بلکہ تھوڑی تھوڑی مدت کے منصوبوں پر عمل کرتے رہیں۔ پیشہ صاف گوئی
 اور تدبیر و جیدگی سے کام لیتے ہوئے اپنے آپ پر پورا پورا بھروسہ کریں، کسی کی تھلیل نہ کریں
 کسی دہائی میں اگر کام نہ کریں نیز کسی کی چیز پر ناجائز طور پر اپنا حق نہ جتانیں کیونکہ ایسا کرنے
 سے آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے اگر کسی سے محبت کریں تو محبوب کو نہ بھولیں اور نہ ہی اس راہ
 پر چلنے کے مدح کو بھولیں۔ ہمیشہ اس راہ پر قدم چھوٹک چھوٹک کر رکھیں۔ مستقبل کے خطرات
 کو یاد رکھیں۔ بے شک آپ بلند حوصلہ اور الوازعہ میں لیکن اعتدال کی راہ پر چلنا بہت بہتر ہو گا۔

کلید گامیابی: اگر عدد ایک کا مالک شخص عقل و فکر اور توازن امور برابر رکھے گا تو کامیابی
 اس کے قدم چومے گی۔

2- عدد دو: صاحب عدد کے لئے بہترین ہدایات یہ ہیں کہ اس کی اچھائیاں اور عقل اس کی
 برائیوں کو دھانپ دیں گی اگر اس کا واسطہ کم عقل اور بے وقوفوں سے پا
 جائے تو بھی وہ ان پر حاوی رہے گا۔ اسے چھپانے کے کسی کی خاطر اپنی بھلائی کو قربان نہ کرے اور
 نہ ہی ان کے بوجھ بانٹنے کی خاطر خود کو مصیبت میں ڈالے۔ اپنی ذات پر پورا پورا بھروسہ
 رکھ کر ریت کے محل تعمیر کرتے رہنے کی بجائے کسی کاروبار میں دلچسپی لے۔ ایسا کرنا اس کے
 لئے سود مند ثابت ہو گا کسی کی شکست چینی اور حوصلہ شکنی کرنے سے خود کو حساس نہ بنائے۔
 اس کی بجائے اپنی قوت ارادی کو ابھارے اور حقیقت پرست بننے کی جگہ دو دو کرے۔ یہی آپ
 کے لئے مفید ہے، اپنے محبوب پر اپنا سب کچھ قربان نہ کریں بلکہ جہاں تک ہو سکے احتراز
 کریں۔ اس میں شک نہیں کہ آپ بہت محبت پرست ہیں لیکن یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ
 آپ کا محبوب ایک انسان ہے وہ آپ کو نفع بھی پہنچا سکتا ہے اور نقصان بھی اگر آپ کسی کو
 محبوب بنانا چاہتے ہیں تو کسی ایسے خوش باش رہنے والے کو دوست بنالیں۔ ایسے احباب کا

ساتھ دیں جو نیک نیتی سے آپ کا ساتھ دے سکیں اکثر لوگ آپ کو نچا دکھانے کی فکر میں لگے
 رہیں گے آپ کو شش کرتے رہیں کہ آپ کے قدم ڈمکھانے نہ پائیں یعنی ثابت قدم رہیں۔
 جہاں تک ہو سکے اپنی مدد اعداد کرتے رہیں۔ ایسا کرنا دوسروں کی مدد کرنے سے زیادہ بہتر
کلید گامیابی: جہاں تک ہو سکے ثابت قدم اور مستقل مزاج رہیں۔

3- عدد تین: دو اکثر و بیشتر تکلیف میں گھرے رہتے ہیں اور مصیبتیں ان کا بچھا نہیں
 چھوڑتیں۔ صاحب عدد دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے والا ہے۔ دوسروں کی مدد کرتا رہتا ہے
 اگر کسی معاملہ میں دوسرے لوگ اس کی مدد کریں تو اسے ضرور نہیں ہونا چاہئے۔ صاحب عدد
 نہیں چاہتا کہ جھڑاوا طبع کا مالک ہوتا ہے۔ بدیں وجہ اپنے مفید کام بھی بگاڑ لیتا ہے اور اپنی دکھائی
 اور شکست کا عادی ہونے کی وجہ سے فخر کے ساتھ برداشت کرنے کا عادی بن جاتا ہے۔ جب
 کوئی رخ و کامیابی حاصل ہوتی ہے تو اسے خاص خوشی حاصل نہیں ہوتی۔ صاحب عدد تندر مزاج
 اور بے ہودگی کی وجہ سے اپنی قسمت خراب کر لیتا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ عدد
 تین کا مالک نامور شخصیت ہوتا ہے مگر اپنے جبر و تشدد کی وجہ سے کامیابی حاصل نہیں کر سکتا
 اسے چاہئے کہ صلح پسندی اور قوت ترقیب سے کام لینا سکھے۔ ایسا کرنا اس کے لئے بہت مفید
 ثابت ہو گا۔ عدد تین کے حامل شخص کو لازم ہے کہ اپنے اندر نظم و ضبط کا مادہ پیدا کرے اور
 اپنے دماغ کو درست رکھ کر جب کسی معاملہ پر غور کرے گا تو اس کا مقابلہ کوئی شخص نہ کر سکے
 گا بلکہ اس کی دور اندیشی کا معترف ہو جائے گا۔ جس ہستی سے وہ محبت کرتا ہے وہ اس سے
 بہت اچھا ہے۔ اس کی سیرت اور کردار آپ کو بہت زیادہ پسند ہے۔ اپنی مشکلات کو اپنی کشادہ
 دلی اور سوچ بچار سے دور کرنے کی کوشش کریں۔ خواہ مخواہ بے سود باتوں کو ذہن میں جگہ نہ
 دیں بلکہ اپنے اعمال و افعال کو اور واقعہ کے مطابق درست رکھنے کی فکر کیا کریں۔

کلید گامیابی: صاحب عدد تین کی کامیابی کا راز نظم و ضبط میں مضمر ہے۔

عدد چار: صاحب عدد کو چاہئے کہ مروجہ عادات و خصائل کو خیر یاد کہہ کر اپنی قوت تحقیق کو
 استعمال میں لاتے ہوئے ترقی دے۔ اس طرح کامیابی اس کے قدم چومے گی۔ یہ
 خیال اپنے دل سے نکال دیں کہ آپ اپنے طبع زاد خیالات اور توقعات سے دوسروں کو اپنا مطیع
 بنالیں گے ایسا بھی نہ ہو گا آپ دوسروں کو مجبور نہیں کر سکتے۔ اپنے جملہ امور کو اپنی حدت
 میں اور بلند ہستی سے کرنے کی عادت اپنائیں۔ اپنے کاروباری معاملات میں آپ کی ہمت، کثرت

خیالات اور جوش محل کام آئے گا اور آپ کو ترقی نصیب ہوگی۔ غفلت سے دوری اختیار کریں۔ اپنے کام کرنے کے جذبہ و جوش کو غیر متوجہ نہ کریں۔ وابستہ نہ کریں۔ اپنی آنکھ آنے والی باتوں سے متعلق امور سے خود کو غافل نہ کریں بلکہ احتمال بندی کا دامن قلم کر رکھیں۔ پیار و محبت کی راہ میں آپ کا غیر مروجہ تعلق بے ساختہ اور غیر ضروری تعلق آپ کے محبوب کو بہت زیادہ پریشانوں میں مبتلا کر دیتا ہے اگر آپ کا محبوب خیالات کی وجہ سے پسپا ہے تو آپ کو احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ خود کو حقیقت پرست بنائیں۔ اس سے آپ کو فلاح حاصل ہو گی۔ آپ کو چاہئے کہ اپنا مدعا بہترین اور اعلیٰ مقاصد کی تکمیل کے وقت کر دیں اور ہر معاملہ میں ہوشیار ہو کر غور و فکر سے کام لیں۔ یہی آپ کے لئے بہتر ہے۔

کلید گامیالی: صاحب عدد چار کی کامیابی حقیقت پرستی میں ہے۔

5- عدد پانچ: صاحب عدد اپنی قوت تخلیق کی برق رفتاری سے ہر معاملہ اور ہر امر پر پوری طرح غور کر کے ان قوتوں کو حرکت میں لاتا ہے جو دوسروں کی نظروں سے اوچل رہتی ہیں اگر بہترین منصوبہ بندی سے ان پر اپنی گرفت مضبوط کرے تو بہت مفاد حاصل کر سکتا ہے وگرنہ انتشار کے سوا اور کچھ حاصل نہ ہو گا۔ آپ جذبات پر قابو پائے اعداد و شمار اور قوت واقعت میں کافی شبہائی رکھتے ہیں۔ شاید ہی کوئی دوسرا شخص آپ کا مقابلہ کر سکے لیکن یہ بھی نہ بھولیں کہ یہ آپ کی جملہ مشکلات کا حل ہے۔ اپنی انسانیت کے عنصر کو قابو میں رکھیں۔ اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ صاحب عدد ایک وقت میں کئی کام ہاتھ میں لے سکتا ہے اور ان میں سے کچھ کو یہ پایہ تکمیل تک بھی پہنچا سکتا ہے لیکن اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ نت نئے انداز اور طریقوں اور مختلف النوع جدتوں کو استعمال کرنے کا عنصر آپ میں موجود ہے لیکن اعداد و شمار کی طاقت اور آشنائی آپ کی کامیابی کے لئے موزوں اور مناسب ہے۔ صاحب عدد میں تحریر و تقریر کا زور ہونے کی وجہ سے روزمرے نئے مسائل کو حل کرنے کے لئے بہت بہتر ہے۔ پیار و محبت کے معاملے میں آپ خاصے عقائد رکھتے دیتے ہیں۔ کیونکہ ہمیشہ دور سے دیکھنے کے عادی ہیں اور مشہور مقولہ "از دیدہ دل ازل دور" پر عمل کرتے ہیں اور وفاداری کو بلائے طور پر نظر انداز کر دیتے ہیں یعنی محبوب خود چل کر آجائے تو اس کی خواہشات و جذبات کا احترام کرتے ہیں وگرنہ نہیں۔ وفاداری آپ کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

کلید گامیالی: عدد پانچ رکھنے والے کی کامیابی کا راز سچائی اور وفاداری میں پوشیدہ ہے۔

صاحب عدد چھ کی خوبی یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو اپنے دماغ میں ایک سار کرتا ہے۔ **6- عدد چھ:** لیکن آپ میں ایسا نہیں ہے۔ آپ کا زیادہ دھیان اور توجہ ظاہری امور کی طرف ہے۔ آپ یہ یاد رکھیں کہ زیادہ گمراہی میں جاتا اور دیگر اچھائیوں و خوبیوں دیگر اندرونی امور اور نگاہ داری ہی کافی مستی خیز ہوتی ہے۔ اپنی آنکھوں کو دھوکا کھانے سے بچائے رکھیں۔ یہ اور نگاہ داری ہے کہ آپ کا دہار یا دیگر خطرناک معاملات میں دخل اندازی کر کے بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں لیکن ایسا کرنا ہر وقت اچھا ثابت نہیں ہوتا۔ آپ میں انتظار کا مادہ بھی پیدا جاتا ہے اور آپ دیر سے کامیابی حاصل ہونے پر پریشان نہیں ہوتے لیکن اگر جدید حالات کے مطابق خود کو بحال لیں تو جلد کامیابی حاصل ہو سکتی ہے لیکن جب معاملہ محبوب کا پیش ہو تو غیر معمولی صبر و تحمل سے کام لیتے ہیں۔ جب کوئی آپ سے شادی کرے گا عندیہ ظاہر کرتا ہے تو آپ لوہے کی مانند سخت بن جاتے ہیں اور خود میں ذرا بھی جھنجھٹ پیدا نہیں ہونے دیتے اگر فراخ دلی سے کام لیں تو آپ کی قوت فیصلہ میں خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔

کلید گامیالی: صاحب عدد کے لئے فراخ دلی کامیابی کی کنجی ہے۔

7- عدد سات: جس مولود کا عدد سات ہو۔ اس میں مستقل مزاجی کی کمی ہوتی ہے۔ اسے چاہئے کہ اس کی کو پورا کرے۔ جذباتی فیصلے آپ کے احساسات کو بھروسہ کرتے ہیں جس کا آسان حل یہ ہے کہ دوسروں سے بے تکلف ہو کر جملہ خیال کرتے رہیں۔

اس سے آپ کے احساسات کو بچنے والے صدمے کا ادا ہو سکے گا۔ جب بھی کاروباری امور کی طرف دھیان دیں تو عقل اور سوچ سے کام لیں۔ جلد بازی اور ناقص منصوبہ بندی سے آپ کے دفاع میں تغیر و تبدل ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ جب کوئی نمایاں کام انجام پاتا ہے تو آپ حیران ہو جاتے ہیں۔ آپ کی حیرانگی سے آپ کے دیگر ساتھی بھی انکشت بددعاں رہ جاتے ہیں۔ جب آپ کسی بحث میں حصہ لیتے ہیں تو اسے افسانوی رنگ دے دیتے ہیں۔ جس میں سے کچھ باتیں آپ کے ذہن میں گھر کر لیتی ہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ آپ خود کو سب سے زیادہ سنجیدہ بنانے کی کوشش کریں۔ خالی اعتقاد سے کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ آپ رومان پسند شخصیت کے مالک ہیں لیکن خیالات بلند رکھتے ہیں۔ کئی زیادہ تعداد میں لوگ آپ سے مقابلہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے مگر کامیاب نہ ہوں گے۔

یہ بات یقینی ہے کہ کوئی شخص آپ جیسا اعلیٰ ظرف نہیں اور نہ ہی آپ کی بلند اعتقادی کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

کلید گامیالی: آپ کی کامیابی اعلیٰ عرفی اور بلند اعتقادی میں پوشیدہ ہے۔

8- عدد آٹھ: صاحب عدد آٹھ کو مفت ہاتھ آنے والے مل، اثر و رسوخ اور وعدہ و وعید یا احباب کی مروتوں اور عنایت پر مجبور نہ بنیں کرنا چاہئے بلکہ محنت اور کوشش ہی آپ کو فتح پہنچا سکتی ہے۔ آپ کے مقاصد کامل بھی محنت میں مخفی ہے۔ جس قدر محنت آپ کریں گے اسی قدر آپ کو تجربہ حاصل ہو گا۔ اپنے جملہ معاملات میں اسی اصول پر عمل کرتے رہنے کی عادت ڈالیں۔ آپ کا واسطہ گو مبرا آزمائشوں سے پڑتا رہتا ہے اور آپ دیر سے مرعوب نہ ہونے کی نصیحت بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ آپ کے لئے کفایت شعاری اور ہوشیاری بہت ہی سود مند رہے گی اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ کی ساری محنت رائیج ہو جائے گی۔ آپ کے ہر پہلو پر بلاہ پرستی کے غالب آجانے کا خطرہ ہے۔ آپ کو نفس کشی اور روحانیت کی اس قدر ضرورت ہے جس قدر بات کی۔

آپ کو ایسے ساتھی کی ضرورت ہے جس کا ذہن آپ جیسا ہو، وفادار ہو، سنجیدہ مزاج ہو اور ہوشیار بھی ہو جو آپ کے ہر راز کو راز رکھے اگر ایسا ساتھی آپ کی شریک حیات یا بھائی خدا ہو تو بہت ہی بہتر ہو گا۔ آپ کو چاہئے کہ اشیاء کے تاریک پہلوؤں پر غور نہ کرتے رہا کریں بلکہ اسے روشن اور تابناک بنانے کی کوشش کریں اگر آپ چوبیس گھنٹے خوش و خرم رہیں تو کیا کہنے یہ بات بھی درست ہے کہ آپ سنجیدہ مطالعہ کے شوقین اور مستقل مزاج ہیں مگر یہ دھیان میں رکھیں کہ آپ کی سنجیدگی اور مستقل مزاجی آپ کو جان جو کھوں میں ڈالنے پر نہ اکسا دے اور آپ کوئی خطرہ مول لینے پر خود کو تیار کر لیں۔ آپ تن تنہا ہی اس دنیا سے دھکی نہیں ہیں بلکہ اور بھی بہت سے لوگ آپ کی مانند معیبتوں میں گھرے ہوئے ہیں۔

کلید گامیابی: صاحب عدد کی محنت اور کوشش ہی اسے کامیابی سے ہمکنار کر سکتی ہے۔

9- عدد نو: اس عدد کے حامل کو اس بات پر خوش نہیں ہونا چاہئے کہ وہ بلا خوف و خطر بڑے بڑے خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ ایسے بلند بانگ دعوؤں سے پرہیز کریں۔ جن سے کچھ حاصل ہونے کی توقع نہ ہو کیونکہ صرف تجویزوں اور دعاؤں سے کچھ حاصل نہیں ہو گا بلکہ آپ کو بہت زیادہ فائزانی اور محنت کرنا ہوگی۔ آپ سخت جان ہیں اور یہی سخت جانی ہی آپ کو فائدہ پہنچائے گی۔ خوب محنت سے کام لیں تاکہ کامیاب ہو سکیں۔ آپ کے تمام مقاصد کی تکمیل خود اعتمادی کے جذبہ سے ہوگی۔ بے صبری کو اپنے قریب نہ پھٹکنے دیں کیونکہ بے صبری ہی تمام کامیابیوں کی بڑ ہے۔ جہاں تک ہو سکے مبرو تحمل اور بردباری سے کام لیں۔ آپ راہ محبت میں بھی بہت زیادہ جذباتی اور جانفروش ہیں۔ آپ کے اس جذبہ کا سب سے بڑا

عمر بغض اور حسد ہے۔ آپ کی دلیری اور آزاد روش آپ کے کاروبار کی کامیابی کی کٹھنی ہے اگر آپ نے یہی طریق جاری رکھا تو جس کاروبار میں ہاتھ ڈالیں گے، کامیابی حاصل ہوگی۔ سکون و قرار آپ کے لئے بہت مفید ہے۔ ابتداء ہی سے کسی معاملے میں غصے، دل و دماغ سے غور کرنا ہی ایذا دہیہ ہے کہ اس سے اچھا کوئی اور ذریعہ نہیں۔ صاحب عدد کو چاہئے کہ سکون و قرار اور خود فکر کا دامن تھامے رکھے کلید گامیابی: کیونکہ یہی اس کی کامیابی کی کلید ہے۔

اب تک جو باتیں بیان کی گئی ہیں یہ وہ مشورے اور ہدایات تھیں جو ایک سے نو تک کے صاحبان عدد کے لئے مفید تھیں اگر صاحب عدد ان پر صدق دل سے عمل کرے تو یقیناً کامیابی اس کا دامن تمام لے گی۔

ذیل میں ایسی باتیں بیان کی جا رہی ہیں۔ جو صاحب عدد کے لئے موافق ہیں یہ تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ایک عدد دوسرے عدد کا محدود ملحد بھی ہوتا ہے۔ دوست و ہمکنار بھی اور دشمن بھی ہوتا ہے اگر ان باتوں سے آگہی ابتدا حاصل کر لی جائے تو صاحب عدد کے لئے مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ کچھ دن بھی ایسے ہوتے ہیں جو صاحب عدد کے لئے سعد نہیں ہوتے۔ ان کا بھی مختصر ذکر کر چیں۔

1- عدد ایک: صاحب عدد کے لئے عدد پانچ اور آٹھ کے حامل افراد ملحد اور مددگار ہوتے ہیں اگر اس کے شریک حیات کا عدد تین، چار، سات یا نو ہو تو فریق جانی کے لئے مفید ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ اس عدد کے حامل کی پیدائش کسی ماہ کی 'کیم' دس، انیس اور اٹھائیس تاریخ کو ہوئی ہوگی۔ اس لئے جس کا بعد ایک ہو اسے ہر نیا کام انہی تاریخوں کو شروع کرنا چاہئے یا 21 جولائی تا 28 اگست اور 20 مارچ تا 28 اپریل کے درمیان درمیان ضروری کاموں کی بہم اللہ کرنی چاہئے۔

اگر کسی دوسرے شخص کو کاروبار میں شریک کرنا چاہے تو ایسے شخص کا انتخاب کرے جس کا عدد 8 اور 9 ہو نیز اس کی پیدائش انیس مارچ تا انیس اپریل کو ہوئی ہو یا پھر 21 جنوری سے 19 فروری کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو۔

صاحب عدد اگر شادی کے لئے ایسی خاتون تلاش کرے جس کی پیدائش 31 مارچ سے 19 اپریل کے درمیانی دنوں میں ہوئی ہو تو بہت ہی بہتر ہے۔ اتوار اور پیر کے دن صاحب عدد کے لئے سعد ہیں۔ اسی طرح ہلکا بھورا رنگ یا سنہری 'زرد رنگ اس کے لئے مبارک ہیں۔ صاحب عدد ایک اگر اپنے پاس غبر کا چھوٹا سا ٹکڑا رکھے تو بہتر ثابت ہو گا چونکہ عدد ایک کے حامل

حضرات کا ہرج اسد ہے۔ اس کے لئے مبارک ہجر بکھراج یا نلیم اور سنہرا عجیتہ ہیں۔

2- عدد دوق: شدی کے لئے ایسے ساتھی کی تلاش کرے جس کا عدد چار، تین یا چھ ہو۔ صاحب عدد دو کو ایسے شخص کی طرف نہیں جانا چاہئے جس کا عدد چار ہو جبکہ عدد دو کا حامل ضدی اور ہٹ دم ضرور ہو گا مگر ایسے امور میں کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ جن میں علمی اور دماغی تحقیق کا دخل ہوتا ہے۔ ایسا شخص سوچے سمجھے بغیر کسی بات پر عمل نہیں کرتا چونکہ عدد دو والوں کی پیدائش کی تاریخیں 2-11-20 اور 29 ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر وہ کسی کو کاروبار میں شریک کرنا چاہے تو صاحب عدد آٹھ موزوں ہوتا ہے یا ان حضرات کو اپنا شریک کاروبار بنائے۔ جن کی پیدائش 21 دسمبر 20۰۲ء جنوری کو ہوئی ہو اگر عدد دو کے حامل شخص کی شریک حیات کی پیدائش 20 اپریل 20۰۲ء مئی کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو تو انہیں اپنے نئے کاموں کی ہم اللہ ہر مہینے کی 2'10'20 اور 29 تاریخ کو مفید رہتی ہے اگر صاحب عدد دو بزم، سفید، پیلا یا سنہری رنگ استعمال کرے تو اس کے لئے اچھا ہے۔ جس کا عدد دو وہ وہ قوت خیال کا بہت زیادہ اظہار کرتا ہے۔ ایسے شخص کا مزاج حنون ہوتا ہے۔ اسے قدرتی مناظر دیکھنے کا بہت زیادہ شوق ہوتا ہے اسے صاف ستھرا پاکیزہ لباس اور قیمتی و شیریں غذا بہت پسند ہوتی ہے۔ فغری طور پر ملن مار ہوتا ہے۔ اس کے لئے سچے موتی، موان ستون چاندی اور پلاٹینم پہننا مبارک ثابت ہوتا ہے۔

3- عدد تین: جن لوگوں کا عدد تین ہو ان کا عدد سات رکھنے والے سے ملنا درست نہیں ہوتا البتہ جن کے عدد 1'2'3'4'5 اور چھ ہوں ان سے مل کر کوئی کام شروع کرے گا تو فائدے میں رہے گا اگر ان اعداد رکھنے والوں کی پیدائش 21 جون 20۰۲ء ستمبر کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو تو بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہو گا۔ عدد دو رکھنے والوں کی پیدائش عموماً کسی ماہ کی 3'12'21 اور 30 تاریخوں کو ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں ایسا شریک زندگی تلاش کرنا چاہئے جس کا عدد 6 یا 6 ہو اور پیدائش 20 فروری تا 21 مارچ یا 20 اپریل تا 21 مئی کو ہوئی ہو اگر 21 اکتوبر سے 21 نومبر کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو تو بہت ہی بہتر ہے۔ عدد تین کے حامل اشخاص کے لئے اودے رنگ کا نلیم یا سبزی مائل نلیم سودمند ثابت ہوتا ہے۔ ان کا مبارک دن، منگل، جمعرات یا جمعہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ارغوانی رنگ اور رنگ یا قوت کا عجیب خوش بخشی کی علامت ہے اگر گلابی اور نیلگوں رنگ استعمال کریں تو بھی مفید ہوتا ہے۔

4- عدد چار: کیونکہ صاحب عدد ہرج اسد کے عمل دخل میں ہے اگر صاحب عدد کے نام کے اعداد بھی چار ہی ہوں تو بہت زیادہ موزوں اور موثر ہیں۔ انہیں چاہئے کہ دوستی اور شادی کے لئے ایسے لوگوں کا انتخاب کریں۔ جن کے اعداد 1'3'8 اور 9 ہوں۔ صاحب عدد چار کی جانب ایسے لوگ جلد راغب ہوتے ہیں۔ جن کے عدد 1'2'7 یا 8 ہوتے ہیں کیونکہ یہ اعداد رکھنے والے لوگوں کی ایک خاصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو بہت جلد دوست بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ انہیں مال دولت جمع کرنے کا شوق نہیں ہوتا اگر کہیں سے روپیہ چسہ ان کے ہاتھ لگ جائے تو اسے اس طرح خرچ کرتے ہیں کہ دیکھنے والے حیرت زدہ ہو جاتے ہیں۔ عدد چار کا حامل اگر مناظر و یا بحث مباحثہ میں شریک ہو تو پیشہ مختلف پہلو اختیار کرتا ہے یہ لوگ جھگڑا یا تکرار پسند نہیں کرتے جبکہ ان کے مخالف کسی خاص موقع محل کی تلاش میں رہتے ہیں۔ جب بھی انہیں موقع ہاتھ آتا ہے ان میں غفلت پیدا کر کے تختہ الٹانے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ایسا کرنا ان کی زندگی کا حصہ ہے۔

صاحب عدد چار میں قدرتی طور پر اصلاح مجلس کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ اس کی رائے بھی صاحب اور وزن دار ہوتی ہے۔ اس لئے اسے اپنے نئے کام 4'13'22 اور 31 تاریخوں کو شروع کرنے چاہئیں اگر کسی کو اپنے کاروبار اور تجارت میں حصہ دار بنائے تو اس شخص کا عدد 5 یا 9 ہو تو مفید رہتا ہے۔ حامل عدد چار کے لئے اقارب، پیار اور جمعرات کے ایام سہ ہیں۔ اس کے لئے نیلگوں، سبز اور بھورا لباس بہتر ہے جبکہ اس کے لئے نلیم، سنہرا بکھراج اور زہرہ کا ایسا عجیب رنگ گھون کی علامت ہوتا ہے۔ جو اس کی جلد کو چھوٹا کرے۔

5- عدد پانچ: جس مولود کا عدد پانچ ہو اس کی پیدائش کسی ماہ کی 5'14'23 تاریخ کو ہوئی ہوگی۔ ایسے لوگوں میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو بہت جلد دوست بنالیتے ہیں اگر وہ خند کہہ بالا تاریخوں میں جنم لینے والوں سے دوستانہ مراسم استوار کریں تو پائیدار ثابت ہوں گے۔ صاحب عدد کو اپنی اعلیٰ دماغی صلاحیت پر پورا پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ وہ اپنی آمدنی کے بہترین ذرائع پیدا کرنے میں ماہر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ دوسروں میں قدرتی جوش و جذبہ پیدا کرنا ان کی خاصیت ہوتی ہے اگر وہ تجارت میں ہاتھ ڈالیں تو انہیں خاطر خواہ نفع حاصل ہوتا ہے۔ ان کا ذہن لائری کی جانب زیادہ مائل ہوتا ہے۔ اگر اس کے حلقہ احباب یا ازماء میں کسی کی موت واقع ہو تو عدد پانچ کے حامل لوگ اس کی کو بہت جلد پر کر لیتے ہیں۔ اپنے کام 5'14 اور 23 تاریخ کو شروع کریں تو کامیابی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اگر 21 مئی

30 جنوری اور 21 اگست سے 30 جنوری کے درمیانی عرصہ میں کئی کام کی ابتداء کریں تو مفید ہے۔
 جو شخص 2 جنوری 1907 فروری یا 21 اگست 2007 کے درمیان پیدا ہوئے ہوں اور ان کے اعداد 5 اور 8 ہوں تو صاحب عدد پانچ کے بہترین دوست اور اچھے کاروباری ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ صاحب عدد کے لئے ایسا شریک زندگی بہتر ثابت ہوتا ہے۔ جس کی پیدائش 21 جنوری 1907 فروری یا پھر 20 اپریل 2007 مئی کے درمیانی عرصہ میں ہوئی ہو اور ان کا عدد 6 یا 8 ہو۔ اتوار، بدھ، جمعرات اور جمعہ صاحب عدد کے لئے سہ دن ہیں جبکہ بھورا، فاختی، زردی، ماہی اور سفید رنگ موزوں شمار کئے جاتے ہیں اگر کسی خاتون کا عدد پانچ ہو تو اسے چاہئے کہ بکراج، بھرا، چاندی اور پلاسٹیم کے زیورات استعمال کرے، مفید ثابت ہوں گے۔ مرد حضرات کے لئے چاندی یا پلاسٹیم کی انگوٹھی پہننا فائدہ مند ہوتا ہے۔

6۔ عدد چھ: صاحب عدد کی پیدائش کسی ماہ کی 6، 15 اور 24 تاریخ کو ہوئی ہوگی۔ ایسے لوگوں کو اپنے کام کی ابتداء 6، 15 اور 24 تاریخ ہی کو کرنی چاہئے کیونکہ یہ دن ان کے لئے مبارک ہیں اگر کسی کو اپنے کاروبار میں شامل کرنا چاہئے ہیں تو اس شخص کو شریک تجارت کریں جن کے نام کے اعداد 3 یا 6 ہوں تو سود مند ثابت ہوں گے۔ صاحب عدد کے لئے مبارک دن، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ ہیں۔ انہیں چاہئے کہ نیکم یا فیروزہ کا ٹھیکہ استعمال کریں۔ ان کے لئے نیلا یا گلابی رنگ مفید ہے۔ عدد چھ رکھنے والوں کو ہر قسم کے نشہ سے پرہیز کرنی چاہئے۔ اس عدد کے حامل افراد خود بھی فنکارانہ صلاحیت کے مالک ہوتے ہیں اور دوسرے فنکاروں کی بھی قدر کرتے ہیں۔

7۔ عدد سات: جن افراد کا عدد سات ہوتا ہے ان کی پیدائش کسی ماہ کی 7، 16 اور 25 تاریخ کو ہوئی ہے۔ ان کو ایسے بیون ساتھی تلاش کرنا چاہئے۔ جس کے اعداد 3، 4 اور نو ہوں اگر صاحب عدد سات کسی سے دوستی استوار کرنا چاہیں تو ایسے شخص کو ڈھونڈیں جس کا عدد 3، 4 اور 9 ہو۔ ایسے ہی شخص کو شریک تجارت بنانا سود مند ہوتا ہے اگر عدد سات کا مالک شادی کے لئے بھی عدد سات رکھنے والے سے شادی کرے گا تو سخت نقصان اٹھائے گا البتہ ایسا شریک حیات مبارک ثابت ہو گا۔ جن کے اعداد بڑے ہوں اور ان کا مفرد عدد سات بنتا ہو جیسے 52، 34، 16، 43 وغیرہ۔

عدد سات رکھنے والے کے لئے ماہ جولائی بہت ہی سہ ہے جبکہ مبارک ایام میں اتوار اور پیر شامل ہیں جب بھی کوئی نیا کام یا کاروبار شروع کریں تو 7، 16 اور 25 تاریخ کو ابتداء کریں فائدہ پہنچے گا۔ عدد سات کے حامل کو سچے موتی، مون سٹون، پلاسٹیم اور چاندی کی انگوٹھیاں

استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ ماہرین نے لاجورد اور نیکم کے ٹھیکے بھی ان کے لئے مبارک بیان کئے ہیں ان افراد کو لباس کے لئے بزم، سفید، زرد اور سنہری رنگ کے کپڑے استعمال کرنے چاہئیں، مفید ثابت ہوتے ہیں۔

8۔ عدد آٹھ: اس عدد کے رکھنے والے عموماً کسی ماہ کی 8، 17 یا 26 تاریخ کو جنم لیتے ہیں۔ اس لئے انہیں اپنا کاروبار 21 دسمبر سے 20 فروری کے درمیانی عرصہ میں شروع کرنا بہتر ہوتا ہے۔ خاص طور پر ان ماہ کی 8، 17 یا 26 تاریخ تو بہت ہی مفید ہوتی ہیں۔ ایسا شخص ان کے لئے اچھا دوست اور اچھا شریک کاروبار ثابت ہوتا ہے۔ جس کا عدد 4، 8 اور 8 ہو اور ان کی پیدائش 21 جون 2007 اگست یا 21 جنوری 2007 فروری کو ہوئی ہو۔ ایسے شخص کو ساتھی اور کاروباری شریک بنانے سے بہت فائدہ حاصل ہو گا۔

ایسا بیون ساتھی تلاش کریں جس کی پیدائش 21 ستمبر 21 اکتوبر یا 21 جنوری 1907 فروری کو ہوئی ہو اور ان کے نام کے اعداد 6 یا آٹھ ہوں اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ صاحب عدد کو اودا یا سیاہی، ماہی، سیاہ موتی کی انگوٹھی پہننے سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اس عدد رکھنے والے کے لئے ہفتہ، اتوار اور پیر کے دن نیک شگون رکھتے ہیں۔ جن کا عدد آٹھ ہو۔ ان کو اپنی محنت کا ثمر زندگی میں کم ہی حاصل ہوتا ہے کیونکہ یہ لوگ وہم کے مریض ہوتے ہیں البتہ ان کے مرنے کے بعد ان کی محنت رنگ لاتی ہے یعنی ان کی شہرت ان کی موت کے بعد ہوتی ہے۔

9۔ عدد نو: عدد نو رکھنے والے اشخاص کسی ماہ کی 9، 18 اور 27 کو پیدا ہوئے ہوں گے۔ کیونکہ یہ عدد مریخ کے زیر اثر آتا ہے۔ اس لئے ان لوگوں کو ابتدائی عمر میں کچھ مشکلات کا سامنا ضرور کرنا پڑتا ہے۔ ان کو لازم ہے کہ اپنے نئے کاموں کی بسم اللہ 9، 18 یا 27 تاریخ کو کریں اگر 21 مارچ 27 اپریل یا 21 اکتوبر 27 نومبر کے درمیان آنے والی 9، 18، 27 تاریخ کو کریں تو بہتر نتائج برآمد ہوں گے۔ عدد آٹھ رکھنے والوں کے لئے ایسے لوگ اچھے دوست اور کاروباری ساتھی ثابت ہوں گے۔ جن کا عدد 4، 3، 6 اور 8 ہو اور ان کی پیدائش 20 فروری 20 مارچ یا 20 اپریل 21 مئی کے درمیان ہوئی ہو۔ منگل، جمعرات اور جمعہ ان کے لئے مبارک دن ہیں البتہ مئی، اکتوبر اور نومبر کے مہینے ان کے لئے اچھے ثابت نہیں ہوں گے۔

صاحب عدد کو ایسا شریک حیات تلاش کرنا چاہئے جس کی پیدائش 20 فروری 20 مارچ یا 21 جولائی 20 اگست کو ہوئی ہو اور ان کے نام کے اعداد 4 یا 6 ہوں۔

یہ عدد رکھنے والے اگر مالک ہیرا، چوہیا یا نرنگ انگوٹھی میں لکوا کر استعمال کریں تو ان کے لئے مبارک ثابت ہو گا۔ صاحب عدد نو کو چاہئے کہ گلابی یا سیاحی مائل سرخ رنگ کا لباس زیب تن کرے۔ خوش قسمتی کی علامت ثابت ہو گا۔

چونکہ اس باب میں اعداد کے تعلق مختلف باتیں بیان کی جا رہی ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام باتوں کو قارئین کے سامنے پیش کیا جائے جن کا تعلق اعداد 9 سے ہے۔ اسی سلسلہ میں کچھ باتیں حقیقت میں اعداد سے منسوب کی ہیں جن کا ذکر نہ کرنا کرنا انصاف نہ ہو گا۔

ذیل میں ان باتوں کو من و عن لکھ رہا ہوں تاکہ ان کی افادیت کا فیصلہ قارئین خود کریں:

1- عدد ایک سے نسبت رکھنے والی باتیں: بلندی درجات، غرور، ترقی کا حصول، اقتدار، تکبر، تجارت، نیک و بد اخلاق، عمر ذات، منزلت، طالع وغیرہ۔

2- عدد دو کی منسوبیات: دودھ پیتا بچہ، خرید و فروخت، روز و شب، امرونی روحانی تعلقات، ہستی نسبتی، مال و دولت، امور دنیاوی، سیرو سیاحت، حقیقت کی ضد، سفر و مسافر، قرض لینا دینا، دکانداری، نفع نقصان، غائب۔

3- عدد تین کی منسوبیات: عقل، عروج، مرتبہ، شادی، بہن بھائیوں کا حال، دوست و نوکر، نقل و حرکت، قریبی، تعبیر خواب، بازار و شہر، حکومت و سلطنت، وارث، بزرگی، ارضی و سکوی حالات، ملازمت، والدین پیشہ، عزت و بحال، عبادت، خواب کی تعبیر، صحبت، بہن، جسم، روح۔

4- عدد چار کی منسوبیات: جائیداد کا حاصل ہونا اور اس کا ضائع ہونا، خزانہ ملنا، زراعت باغبانی، اولاد، زمین مکان، والدین، رنج و راحت، خیر و شر، تعمیرات، باغ، پیداوار، والدین، کاشتکاری، مال و املاک، خواہشات کا حصول۔

5- عدد پانچ کی منسوبیات: سیرو سیاحت کا احوال، انصاف، قاصد، مسمانی، ملاقات، دوست شہرت و ناموری، حمل، زوجین کی حقیقت، آملی، طلاق، خوبصورتی، علم و ہنر، دینہ، بڑی، دلیل، ذاتی قابلیت کا اندازہ، قوت جذبہ، کھیتی باڑی۔

6- عدد چھ کی منسوبیات: خصوصی باہمی تعلقات، خوشی، جلد و نوبہ، اسقاط حمل، جنگ، جانور، عملیات، عیش و عشرت، صحت و تندرستی، فتح و

فکرت، دیوار کی دراڑ۔

7- عدد سات کی منسوبیات: معاہدے، فلاح کے حالات، دشمنی، تجارت، عمدہ کے مقصد لین دین، میاں بیوی کی مخالفت، عجیب امور،

مہلے، مناظرے، بھائی بہن، چور، فکار حصول مقصد، مقدمہ بازی، شادی، میدان جنگ، زنیات، مہاشرت، لڑائی مقابلہ۔

8- عدد آٹھ کی منسوبیات: اس عدد کا تعلق تحریب کاری سے ہے۔ بھلائی، پاگل پن، امراض، مہذے انقلاب، حاجات، مال کی چوری، شہنشی کی فرقات، عزت، خانگی حالات، گزیدین حادثات، دشمن کا مقابلہ، نقصان، بے عقلی، بد امنی، عزت، حاجات، میراث، نقصان۔

9- عدد نو کی منسوبیات: ازسرنو ترقی کرنا، اختیار کی تمنا، عمل کا جوش، جنگی جوش، نئی خواہشات، علم دین، سفر، زیارت، کنوس اور تالاب، فلاح کا خلب، حاسد، قید پرانی بیماریاں، بہن، خاوند و بھائی، نئی زندگی، ذہانت، افسری و حکومت، دین کا علم اچھے انقلاب، نئی زندگی، نئی انگلیں، سجاوٹ مکان وغیرہ۔

اب ایسے واقعات بیان کئے جاتے ہیں کہ صاحب عدد کے لئے کون سا دن سہ ہے اور کون سا غم، حصول سعادت کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے نیز اس کی غصہ سے کس دن محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ ان سب باتوں کو مختصر طریقے پر ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

1- عدد ایک: صاحب عدد اپنے کاموں کا آغاز 1، 9، 28 تاریخ کو کرے۔ یہ دن مم اور رہنمائی اور نظم و ضبط کے لئے فائدہ مند، نیک اور مبارک ہیں۔

2- عدد دو: عدد دو کے حامل کو چاہئے کہ 2، 19، 28 تاریخ کو اپنے کام شروع کرے۔ یہ دن صلح صفائی، باہمی صلاح مشورہ، اجتماع کے طریقوں سے کسی چیز کے حصول، ہمدردی اور قوت خیالی کے لئے سہ ہیں۔ فائدہ حاصل ہو گا۔

3- عدد تین: صاحب عدد کے لئے 3، 12، 21 اور 30 کے ایام سہ ہیں۔ ان دنوں میں یقین و اعتقاد، خوش مزاجی، صلح صفائی کے لئے مفید ہیں اگر ان ایام میں بڑے لوگوں سے ملاقات کرے گا تو کامیابی حاصل ہو گی۔

4- عدد چار: صاحب عدد کے لئے 3، 12، 21 اور 31 تاریخ کے دن نیک ہیں۔ ان دنوں میں مصیبت سے بچنے کی کوشش کی جائے خود کو غیر متوقع حالات، عجوبہ روزگار اور غراب باتیں سننے کے لئے تیار رکھنا پڑے گا۔ اپنے لئے جائے پناہ تلاش کرنا ہو گی۔

علم الاعداد کا انسانی کاروبار

زندگی میں استعمال

اس بات سے آپ بخوبی واقف ہیں کہ علم الاعداد ایک نیکرے سمندر ہے۔ انسان کی زندگی کا ایسا کوئی کونہ نہیں جہاں اس علم کی ضرورت نہ پڑے۔ بچے کی پیدائش ہو یا شادی، کو بیماری ہو صحت یابی، کاروبار ہو یا شادی، سفر ہو یا قیام، رات ہو یا دن، تعلیم ہو یا ملازمت، شریک حیات کا انتخاب ہو یا شریک تجارت کا دوستی ہو یا دشمنی غرضیکہ انسان کی پوری زندگی میں واقع ہونے والے ہر مسئلہ کا حل علم الاعداد کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اس باب میں علم الاعداد کے اسی استعمال کی تشریح کی جائے گی اور وہ تمام طریقے بیان ہوں گے کہ جن سے کام لے کر ہم صحیح معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ان مشکلات کا سدباب کر سکتے ہیں جو مستقبل میں پیش آنے والی ہوں۔

سب سے پہلے میں وہ باتیں بیان کرتا ہوں جو انسان کی عمر بھر کے حالات کا تعین کریں گی۔ ذیل میں جو قاعدے قانون درج ہیں یہ مردانا حکیم فیثا غورث کی زندگی کا نچوڑ ہیں اور اسی کے نام سے منسوب ہیں۔ جس شخص کی زندگی کے حالات آپ معلوم کرنا چاہتے ہوں تو سب سے پہلے اس کا نام معلوم کرو۔ اس کے ہر حرف کو با ترتیب نمبر ایچ کے اعداد سے ضرب دو اور الگ الگ لکھتے جاؤ جب تمام حروف کا حاصل ضرب معلوم ہو جائے تو ان سب کو آپس میں جمع کر لیں چونکہ حاصل جمع مرکب عدد ہوگا اس کو مفرد بناؤ جو بھی عدد اس طرح حاصل ہو اسے نقشہ ذیل میں دیکھو۔ وہ اس شخص کے عمر بھر کے حالات کی عکاسی کرے گا اپنی بات سمجھانے کے لئے ایک مثال کو مل کر کے پیش کرتا ہوں جیسے:

میں علی اکبر کے حالات زندگی سے آگہی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

علی اکبر: یہ کل سات حروف ہیں

ع کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 70، 70، 70 کو 7 سے ضرب دی۔ 490
ل کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 30، 30، 30 کو 6 سے ضرب دی۔ 180
ی کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 10، 10، 10 کو 5 سے ضرب دی۔ 50
ا کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 11، 11، 11 کو 4 سے ضرب دی۔ 4
ک کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 20، 20، 20 کو 3 سے ضرب دی۔ 60
پ کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 2، 2، 2 کو 2 سے ضرب دی۔ 4
ر کے ایچ قمری کی رو سے اعداد 200، 200، 200 کو 1 سے ضرب دی۔ 200
اب ان ساتوں حروف کے حاصل ضرب کو جمع کیا:

$$490 + 180 + 50 + 4 + 60 + 4 + 200 = 988$$

$$988 \text{ کو مفرد بنایا: } 8 + 8 + 8 + 9 = 25$$

$$25 \text{ مرکب ہے اس کو مفرد بنایا: } 5 + 2 = 7$$

پس معلوم ہوا کہ علی اکبر کا عدد ہے: 7

اب ہم دیکھتے ہیں کہ عدد 7 کن حالات کا مظہر ہے۔

نقشہ حالات زندگی

1- عدد ایک: صاحب عدد خاصا عقل مند ہو گا۔ اقبال بلند ہو گا۔ ارادے کا پکا ہو گا۔ دولت عزت اور آرام و راحت نصیب ہو گا۔ صاحب عدد کے خیالات مذہب کی طرف زیادہ ہوں گے۔ اس میں سمجھ بوجھ کا مادہ مخصوص طریق کا ہو گا۔ اپنی زندگی دولت کے سارے بسر کرے گا لیکن کبھی کبھی خطرات بھی پیش آئیں گے۔ اوائل عمر یعنی بچپن میں بیماری بھی لاحق ہو گی۔

2- عدد دو: صاحب عدد کی زندگی مشکوک دکھائی دیتی ہے اگر زندہ رہا تو مفلوک احوال ہو گا۔ زندگی میں کچھ چین مشکل سے نصیب ہو گا۔ ہر وقت جسمانی اور روحانی تکلیف میں الجھا رہے گا البتہ اگر صاحب عدد کا بوقت ولادت ستارہ سعد حالت میں ہو گا تو اس عدد کا مالک صاحب نعم و اقبال ہو گا لیکن بدستور تکلیف میں مبتلا ضرور رہے گا۔ ہاں کچھ کمی ضرور ہو جائے گی۔ یہ ایسا عدد ہے جو عام طور پر ڈیکڑوں کا ہوتا ہے۔

3- عدد تین: عدد تین رکھنے والا صاحب علم و حکمت ہونے کے باوجود باخلاق ہو گا۔ بہادر اور ذات شریف ہو گا۔ علم دوست ہونا اس کی صفت ہو گی۔ زندگی میں نیکو سنی

جس نہ آئے گی۔ خوش خوی سے زندگی گزارے گا۔ نہ خود ظلم کرے گا اور نہ ظالم کا سامنا دے گا۔ عدد تین مبارک عدد ہے۔ صاحب عدد کی وجہ سے دوسرے لوگ بھی فیصلہ ہوں گے۔

صاحب عدد کم علم رہے گا، دھوکہ فریب اس کی زندگی میں شامل رہے گا اور
4- عدد چار: اپنی زندگی کے دن آرام اور خوشی سے گزارے گا۔ اپنے جذبہ کامل اور قوت ارادی کی بدولت ہر میدان میں فتح و کامرانی حاصل کرے۔ اپنے اہل خاندان سے زیادہ قوی ہو گا۔

جس شخص کا عدد پانچ ہو گا وہ راک، رنک، عیش و مستی اور شراب، شہاب،
5- عدد پانچ: دلدادہ ہو گا، عیاش طبیعت ہو گا، مذہب سے دور رہے گا، اپنی پوری زندگی لہو و لعب اور تہلکے میں گزارے گا۔ خوش قسمت ہو گا۔ دولت کی ریل تیل ہو گی مگر اس کی اپنی زندگی تنہاؤں کی نذر ہو گی یعنی ہر جگہ کی تنہائی کرتا رہے گا۔

صاحب عدد اپنی محنت اور کوشش سے اپنی بگڑی ہوئی قسمت کو سوارے میں
6- عدد چھ: کامیاب ہو گا۔ اپنی ذہانت اور خدا تعالیٰ کی عطا کردہ قوت ارادی سے دنیا میں اپنا نام روشن کرے گا۔ محنت کرنا اس کا پسندیدہ مشغلہ ہو گا۔ کسی کام کو کرنے کے لئے محنت کا اور کوشش کرنا اس کی عادت ہو گی۔ اسی وجہ سے اپنے ارادوں میں بھی کامیاب ہو گا۔

اس عدد کا حامل صاحب علم، بلند اقبال اور صاحب عز و جاہ ہو گا۔
7- عدد سات: دولت کی وجہ سے زندگی عیش و آرام سے بسر ہو گی۔ ہمدردی، ایثار و قربانی کے جذبہ سے معمور ہو گا۔ اسی وجہ سے عوام میں بہت عزت ہو گی، کبھی کبھی کسی خاص وجہ سے اپنے ذاتی مفاد کو بھی داؤ پر لگا دے گا۔ یعنی خطرے میں ڈال دے گا۔

اس عدد کا حامل شخص مستقل مزاج نہ ہو گا۔ اس کی زندگی عام لوگوں کی
8- عدد آٹھ: طرح یعنی اوسط درجہ کی گزرے گی۔ روپے پیسے کی حالت کمزور ہو گی۔ اپنی زیادہ زندگی سفر میں گزارے گا۔ اہل امن پسند اور انصاف پرور ہو گا۔ بااخلاق ہو گا اور ظالم تو مٹ کر اس کی خاص صفت ہو گی۔ اپنی زندگی مختلف کاموں کی انجام دہی میں بسر کرے گا۔

صاحب عدد کم عقل ہونے کے ساتھ ساتھ علم سے بے بہرہ ہو گا۔ اس کی
9- عدد نو: حالت کمزور ہو گی۔ بدیں وچ پریشانیوں میں مبتلا رہے گا۔ ساری زندگی فکرت و ترددات کی نذر ہو گی۔ اسے زندگی میں آرام بہت کم نصیب ہو گا۔ عیش و آرام اور راحت و چین اس کی زندگی میں نام کو نہ ہوں گے۔ خود صاحب عدد میں رحمتی اور مہربانی کا مادہ نہ ہو

برابر ہو گا۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھے یعنی دیوانہ ہو جائے۔
انسان کی زندگی پر عمر بھر کیلئے اعداد کے اثرات و خواص:

انسان کی زندگی میں ہر عدد اپنی اپنی باری بار اثر ڈالتا رہتا ہے۔ اس بات کو آسان الفاظ میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ سائل جس کا نام "اکرم" ہے۔ پہلے سال اکے عدد کے زیر اثر کام کرتا ہے۔ دوسرے سال ک کے عدد کے ماتحت تیسرے سال ز کے عدد کے زیر اثر چوتھے سال م کے عدد کے تحت کام کرتا رہتا ہے اور پھر اسی ترتیب سے عمر بھر یہ چکر چلتا رہتا ہے اور یہ زنجیر کے کڑیوں کی طرح ایک دوسرے سے ملتی رہتی ہیں۔ نیچے دیئے گئے نقشہ میں اعداد کے اثرات و خواص بیان کئے جاتے ہیں:

1- عدد ایک: ترقی کی امید ہوتی ہے، سرفرازی اور خود اعتمادی کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ حالات پر قابو رہتا ہے۔ خاص کام شروع ہوتے ہیں۔ بلندی درجات متوقع ہوتی ہے۔ نئے نئے لوگوں سے آشنائی ہوتی ہے۔ نئی نئی مسموں کا آغاز ہو۔ اہم امور کے ساتھ ساتھ ذاتی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

2- عدد دو: شراکت کے کاروبار میں فائدہ حاصل ہو۔ حالات میں سدھار پیدا ہو، ذاتی تجاویز میں بتدریج تبدیلی ہو۔ دوستوں کی خاطر قربانیاں دینی پڑیں۔ مجلسی زندگی برقرار رہتی ہے۔ فراغت کے مواقع میسر آئیں اور اشتراکیت و واقعات کا مرکز و محور بنی رہے۔

3- عدد تین: مالدار اور صاحب مرتبہ دوستوں سے فائدہ حاصل ہو۔ خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ صاحب عدد کا رجحان صنعت و حرفت کی طرف ہو، دور اندیشی کا مادہ پیدا ہو، مستقبل کے پروگرام مرتب ہوں، ایجادات کے سفر میں جوہر سے کام لیا جائے گا۔ سکون قلبی کے ساتھ ساتھ سہولت میسر ہو، لذت و سرور سے فیضیاب ہونے والے جذبات نمودار ہوں، فکر و فائدہ میں کمی ہو، دستکاری اور محنت میں سال گزشتہ کی نسبت کمی ہو۔

4- عدد چار: اس عدد کا اثر یہ ہوتا ہے کہ سرگرمیوں میں قدمے کی واقع ہوتی ہے۔ مختلف امور کی انجام دہی پر وقت خرچ ہو۔ بے چینی اور تعمیر و تبدل میں کمی ہوتی ہے۔ غم نہیں ہے۔ اچھے مواقع کا انتظار ہو۔ قلبی سکون میسر ہو، بڑے بڑے منصوبے اور اسکیمیں نظر سے اوجھل رہیں گی۔

5- عدد پانچ: اس عدد کی خاصیت یہ ہے کہ نئے نئے تجربات اور خیالات پر عمل درآمد ہو۔ فائدہ پہنچانے والے مواقع پیدا ہوں، غیر رسمی دوست بنیں۔ ہر خاص و

عام خاطر خدمت کرتا رہے۔ جملہ واقعات بمطابق حالات تبدیل ہوں۔ قوت اعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو لیکن قوت خیالات اور اعداد میں زیادتی ہو 'خیالات زیادہ تر آزاد رہیں گے۔ اس عدد کا اثر یہ ہے کہ ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں 'آمدنی کم ہو گی نہ زیادہ۔

6- عدد چھ: زیادہ وقت جھگڑوں کے فیصلہ کرنے میں ضائع ہو 'مالی طور پر پریشانی لاحق ہو 'گھریلو زندگی میں اہم واقعات کا ظہور ہو۔ عملی طور پر عزیز و اقارب 'رشتہ داروں اور بانی بچوں کے زیر اثر رہے گا۔

7- عدد سات: برے حالات اتنے حالات میں تبدیل ہوں۔ اسی لئے واقعات حوصلہ افزا ہوں گے۔ عارضی طور پر وہم و گمان کا شکار رہے۔ طبیعت مایوسی اور بے بسی کی طرف راغب ہو گی۔ زیادہ ہوشیاری اور قدامت پسندی بلند افرادوں کی راہ میں رکاوٹ بنے گی۔ دل بردقت بیرونی تبدیلیوں کی وجہ سے اشتعل میں رہے۔ خود کو حالات کے مطابق ڈھالنے میں کافی زیادہ وقت اور مشکل پیش آئے گی۔

8- عدد آٹھ: آمدنی اور خرچ میں اضافہ ہو گا۔ نیک نامی بڑھے گی لیکن بہت زیادہ کوشش اور دغا فساد کا سامنا ہو گا۔ اپنی مستقل مزاجی اور عاقبت قدم رہنے کی وجہ سے تکلیفوں میں کامیابی نصیب ہو۔ لمبی حالات میں امید افزا مواقع حاصل ہوں۔ آپ کا بلکہ حوصلہ ہونا اور قوت ارادی اور قوت خیالی کامیابی کے راستے ہموار کرے گی البتہ کوشش بہت زیادہ کرنا پڑے گی۔ کامیابی ضرور حاصل ہو گی مگر بہت زیادہ مخالفت کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔

9- عدد نو: اس عدد کا اثر یہ ہو گا کہ نام کا شمار بڑے مشہور لوگوں میں ہو گا۔ کم مرتبہ کے لوگوں کو آپ سے فیض حاصل ہو گا۔ چیدہ چیدہ ممتاز لوگوں میں شمار ہو گا۔ قوت جوش عمل (کام کرنے کا جوش) پیدا ہو گا۔ رفاد عامہ کے کاموں میں حصہ لے گا۔ سیاسی تحریکوں سے وابستہ ہو گی اور حصہ لے گا۔

اعداد کی مدد سے سوالوں کے جواب لینے کا سہل طریقہ:

اگر آپ یہ جانتا چاہتے ہیں کہ میاں بوی کے تعلقات خوشگوار گزریں گے یا دو دوستوں میں دوستی پائیدار ثابت ہو گی یا دو اشخاص کی کاروبار میں شرکت فائدہ مند ہو گی یا محلہ داروں سے ابھی بچے کی یاد شکن کو شکست دی جا سکے گی یا آپس کا پیار و محبت برقرار رہے گا یا اس سے دوسرے عام روزمرہ کے سوالوں کا جواب معلوم کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ سوال کرنے والے کا نام والدہ کا نام اور فریق مخالف کا نام والدہ کے اعداد بطریق ایچ فری

معلوم کریں ہر دو فریقوں کے اعداد کا مجموعہ نام والدہ معلوم کریں۔ مجموعہ کو 9 پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے اس کے خواص نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں:

مثال کے طور پر نور محمد جس کی والدہ کا نام مریم ہے۔ نے پوچھا کہ میری دوستی اللہ بخش جس کی والدہ کا نام بھاگاں ہے سے پائیدار اور سودمند ثابت ہو گی۔

اب نور محمد اور مریم کے اعداد معلوم کئے:

$$ن \quad و \quad ر \quad م \quad ح \quad م \quad د \quad + \quad م \quad ر \quad ی \quad م$$

$$(40 + 10 + 200 + 40) + (4 + 40 + 8 + 40 + 200 + 6 + 50)$$

$$635 - 290 + 348$$

مجموعہ کو 9 پر تقسیم کریں: $638 - 9 = 8 - 70$ باقی بچے 8

دوسرا نام اللہ بخش 'والدہ کا نام بھاگاں

$$ا \quad ل \quad و \quad ب \quad خ \quad ش \quad + \quad ب \quad ہ \quad ا \quad م \quad گ \quad ا \quad ن$$

$$(50 + 1 + 20 + 1 + 5 + 2) + (300 + 600 + 2 + 5 + 30 + 1)$$

$$1017 - 79 + 938$$

مجموعہ کو 9 پر تقسیم کیا: $1017 - 9 = 113$ باقی 0 یا 9

نتیجہ

1

اگر فریقین میں سے ہر ایک کا ایک باقی بچے تو دونوں میں محبت اور خلوص قائم رہے گا اگر ایک اور دو باقی بچیں تو محبت پیار میں اضافہ ہو گا اگر ایک اور تین باقی بچیں تو محبت خلوص ختم ہو جائے گا اگر باقی ایک اور چار ہو تو لڑائی کا خطرہ رہے گا اگر ایک اور پانچ باقی بچیں تو دائمی خوشی حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ رشتہ داروں کو فائدہ پہنچائیں گے اگر ایک اور چھ باقی آئیں تو فریقین میں بے عزتی ہو گی بدنامی بھی ہو گی اگر باقی ایک اور سات ہوں تو انجام خراب ہو گا اگر ایک اور آٹھ باقی ہوں تو محبت اور خلوص ہو گا اگر فریقین میں ایک عورت ہو اور دوسرا مرد تو ان کے ہاں اولاد بہت زیادہ ہو گی اگر ایک اور صفرتین باقی بچیں تو محبت میں پائیداری ہو اور ہم آہنگی ہو گی۔

فریقین کے اعداد سے اگر دو دو باقی رہ جائیں تو پیار محبت کی دلیل ہے اگر دو اور تین باقی رہ جائیں تو ان میں دوستی اور اتحاد ہو گا اور باقی دو اور چار بچیں

2

اور دونوں میاں بیوی ہوں تو پیار بڑے گلہ دو اور پانچ باقی رہیں تو آپس میں لسلو رہے گلہ باقی اگر دو اور چھ ہوں تو بہت جلد رخ حاصل ہوگی اگر دو اور سات باقی رہیں تو تکمیل محبت ہو اور آپس میں غلوس و پیار رہے گلہ خوش حاصل ہوگی اگر باقی دو اور آٹھ ہوں تو ابتداء اچھی نہ ہوگی لیکن انجام اچھا ہو گا اگر دو اور نویں صفر باقی ہو تو غلوس اور محبت ہوگی۔ میاں بیوی کی صورت میں اولاد زینہ زیادہ ہوگی۔

اگر فریقین میں سے دونوں کے جنم تین باقی بچیں اور دونوں میاں بیوی ہوں یا عورت مرد ہو تو عورت سے وفا کی امید محبت ہوگی البتہ مرد وفا کرتا رہے گا انجام کار جدائی ہوگی اگر باقی تین اور چار بچیں تو میاں بیوی زندگی کے دن پورے کرتے رہیں گے اگر باقی تین اور پانچ رہ جائیں تو محبت غلوس باقی نہ رہے گا بلکہ جدائی ہوگی اگر باقی تین اور چھ رہیں تو لڑائی جھگڑا اور بد مزگی رہے گی اگر تین اور سات باقی رہ جائیں تو فریقین میں کامل محبت ہوگی۔ دونوں خوش خوش رہیں گے جب باقی دو اور آٹھ ہوں تو آغاز برا اور انجام اچھا ہوگا دو اور نویں صفر باقی بچے تو اوروں میں ناکامی اور حالات نامساعد گزر رہیں گے۔

فریقین میں سے ہر ایک کے چار باقی بچیں تو ان کی ابتداء اچھی اور انجام خراب ہوگا چار اور پانچ رہیں تو بھی ابتداء اچھی رہے گی لیکن انجام جدائی ہوگی۔ باقی چار اور چھ ہوں گے تو فریقین ہنسی خوش رہیں گے اگر باقی چار اور سات ہوں گے تو محبت میں اضافہ ہوگا ان کی شرافت میں اضافہ ہوگا اگر باقی چار اور آٹھ رہ جائیں تو دونوں خوشی سے رہیں گے۔ حالات سازگار رہیں گے اور اگر باقی چار اور نو یا صفر رہیں تو محبت ختم ہوگی۔

اگر فریقین میں سے دونوں کے پانچ پانچ باقی بچیں تو ان میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہے گا اگر پانچ اور چھ باقی رہیں تو حالات اچھے رہیں گے۔ اگر پانچ اور سات باقی رہیں تو دونوں میں پیار محبت بڑھے گا اگر باقی پانچ اور آٹھ ہوں گے تو خوشی حاصل ہوگی۔ حالات سازگار رہیں گے اگر باقی پانچ اور نو یا صفر ہوں گے تو حالات نامساعد صلاحیت ختم اور پیار محبت بھی ختم ہو جائے گا۔

فریقین میں سے دونوں کے چھ چھ باقی رہ جائیں تو ایک دوسرے مفکر ہوں گے۔ محبت ہوگی اگر باقی چھ اور سات رہیں گے تو ان میں اتحاد اور یکجہتی پیدا

ہوگی، غلوس رہے گا اگر باقی چھ اور آٹھ رہ جائیں تو آپس میں دشمنی پیدا ہو جائے گی باقی اگر چھ اور نویں صفر ہو تو عورت مرد پر حاوی رہے گی۔

اگر دونوں کے سات سات باقی بچیں تو ان میں دنگا لسلو رہے گا اگر باقی سات اور آٹھ ہوں گے تو بھی جھگڑا رہے گا محبت غلوس بالکل نہ ہوگا اگر سات اور نو یا صفر رہ جائیں تو آغاز اچھا اور انجام میں جدائی ہوگی۔

فریقین میں سے ہر دو کے اگر آٹھ آٹھ باقی رہیں گے تو ان کی آپس میں محبت بڑھتی ہی چلی جائے گی اگر آٹھ اور نو یا صفر باقی بچیں تو بھی غلوس و محبت رہے گی۔

اگر دونوں میں سے کسی کا کچھ باقی نہ رہے یعنی صفر رہ جائے تو گمراہے موافق حالات رہیں گے نہ محبت میں اضافہ ہوگا اور نہ دشمنی بڑھے گی۔

اعداد کے اشارے کے زندہ ثبوتے: ہم میں سے کچھ لوگ آج بھی اعداد کے اثرات پر یقین نہیں رکھتے۔ ان کی اس غلط فہمی کو ایک روز صوفی عام مثل سے دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس کے بعد چند اکابرین عالم کے حالات اعداد کی روشنی میں پیش کردہا جس کے بعد امید ہے کہ انہیں اس علم کی صداقت کا یقین ہو جائے گا۔

مثال: آپ نے کئی دفعہ لوگوں کو درویشوں اور عالمین کے پاس جاتے دیکھا ہوگا وہاں جا کر لوگ اپنی تکلیف بیان کرتے ہیں اور وہ بزرگ اور عامل اشخاص انہیں سلاہ سے کانٹھ کے ایک چوکور ٹکڑے پر چند خانے بنا کر ان میں اعداد لکھ کر دے دیتے ہیں جسے ضرورت مند اپنے بازو یا گلے میں باندھ لیتے ہیں۔ اس کانٹھ کے ٹکڑے کو تعویذ کا نام دیتے ہیں۔ جس کا اثر ان پر یہ ہوتا ہے کہ ان کی تکلیف ٹل جاتی ہے۔ مشکل آسان ہو جاتی ہے، یقین ممکن ہے کہ آپ خود بھی کسی درویش کے پاس تعویذ لینے کے لئے گئے ہوں اس کے مختلف خانوں میں جو اعداد یا حرف لکھے جاتے ہیں وہ بے مقصد یا فضول نہیں ہوتے بلکہ کسی متبرک، مقدس ہستی کے نام یا کسی قرآنی آیت کے الفاظ سے حاصل کردہ ہوتے ہیں۔ ان میں ایک قوت مخفی ہوتی ہے جو سائل کا کام کر جاتی ہے۔ اب چند شخصیتوں کے ناموں کے اعداد حاصل کر کے ان کا غل بیان کرتا ہوں۔

۱۔ مشہور انگریز شاعر جان ملٹن

ن ا ن م ل ث ن

3 1 5 4 3 2 5

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ نام کے جتنے حروف ہوں۔ ان کو بالترتیب اسی عدد سے ضرب دیں جیسے اگر ”جان“ میں تین حروف ہیں توج کو تین سے اکو 2 سے اور ن کو ایک سے ضرب دے دیں۔ یہی عمل دوسرے جزد میں بھی دہرائیں پھر دونوں کا حاصل جمع معلوم کریں۔ اس میں سورج کا برج معلوم کریں۔ اس کا عدد بھی جمع کریں برج جس ڈگری پر ہو وہ درجہ ڈگری بھی مجموعہ میں جمع کر لیں پھر ترتیب وار تمام اعداد کو جوڑ لیں۔ جو عدد حاصل ہو وہی قسمت کا عدد ہو گا وہ سال کی زندگی پر عمر بھرا اثر انداز رہے گا۔

اوپر بیان کردہ طریقہ اور قاعدہ کی روشنی میں جان ملٹن کے اعداد معلوم کئے:

$$\begin{array}{rcl} 16 - 4 \times 4 - 4 & = & 3 \times 3 - 3 \\ 9 - 3 \times 3 - 3 & = & 1 \times 2 - 1 \\ 4 - 2 \times 2 - 2 & = & 5 \times 1 - 5 \\ 5 - 5 \times 1 - 5 & = & 16 \end{array}$$

34

جان ملٹن کا برج ”قوس“ تھا اس کا عدد 9 ہے

پیدائش کے وقت برج جس درجہ پر تھا 29

$$1 + 6 + 3 + 4 + 9 + 2 + 9 = 34$$

پس معلوم ہوا کہ سال کی زندگی عدد 34 کے زیر اثر گزرے گی۔

عدد 34 کی خوبیاں و اثرات بمطابق حکیم فیثا غورث:

جسمانی تکالیف، مالی پریشائیاں، سختیاں اور غم و تپیں، خطرات کا سامنا، فکرات وغیرہ۔

اب میں ہندوستان کے عظیم شہنشاہ اکبر اعظم کی زندگی کے حالات اعداد کی روشنی میں

بیان کرتا ہوں:

پیدائش: نومبر 1544ء

والد کی وفات: 1556ء

والد کی وفات کے وقت اکبر اعظم کی عمر 13 سال

اگر سال کی اپنی زندگی کے کسی خاص سال کا حال معلوم کرنا چاہا ہے تو اس کے سال پیدائش میں اس کی موجود عمر جمع کر دی جائے جو حاصل جمع ہو۔ اس کو استطلاق کر کے مختصر کریں۔

$$21 - 1 + 5 + 6 + 9 = 1569 + 13 + 1556$$

مندرجہ بالا صورت 21 کی خاصیت یہ ہے۔ اسرار، تحیر خیز انکشافات کی خواہش، علم روحانیت سے دلچسپی عدد 21 کی علامت بھی غلطی ہیں۔

اسی میں تاج شاهی کی علامات بھی غلطی ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ پہلے سال کم عمر ہونے کی وجہ سے اکبر اعظم برائے نام بادشاہ قلعہ اگلے سال یعنی چودہ برس کی عمر میں عدد بنتا ہے:

$$13 - 1 + 5 + 7 + 0 = 1570 - 14 + 1556$$

عدد 13 کی خاصیت: موت یا کاشت کاری۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ اکبر کو سخت جانی خطرہ درپیش رہا اور گونا گوں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

اسی طرح 1560 میں اکبر 18 برس کی عمر میں اعداد بنتے ہیں:

$$21 - 1 + 5 + 7 + 8 = 1578 - 18 = 1560$$

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے عدد 21 بھی تاج شاهی کی علامت ہے۔ اکبر اعظم نے 1560 میں خود مختار بادشاہ کی حیثیت سے تاج شاهی سر پر رکھا۔

سال 1568ء جب اکبر اعظم نے عمر کے چھبیسویں برس میں قدم رکھا تو اعداد کا مجموعہ بتایا:

$$19 - 1 + 5 + 9 + 4 = 1594 - 26 + 1568$$

عدد 19 کی خاصیت ہے، فتوحات، قوت ارادی، تسخیر، کامیابی، ترقی عروج دنیا جانتی ہے کہ اکبر اعظم نے 1568 میں مشہور قلعہ چتوڑ فتح کیا تھا۔ اسی طرح 1602 میں جب اکبر اعظم کی عمر 60 برس تھی تو اعداد کا مجموعہ بتایا:

$$15 - 1 + 6 + 6 + 2 = 1662 - 60 + 1602$$

عدد 15 کی خاصیت: یہ شیطان کی علامت ہے یعنی ریا کاری، فریب، ناگمانی حادثات، سرکشی، بغاوت وغیرہ۔

تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ 1602ء میں شہزادہ سلیم نے اکبر اعظم کے دست راست ابوالفضل کو قتل کرایا تھا۔

اسی طرح 1605 میں اکبر کی عمر 62 برس تھی اعداد ہتائے:

$$20 - 1 + 6 + 6 + 7 = 1667 - 62 + 1605$$

عدد 20 کی خاصیت: قیامت کی علامت ہے۔ نئے عہد حکومت کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔
تاریخ کی کتب گواہی دیتی ہیں کہ 27 اکتوبر 1605ء کو اکبر اعظم اس فانی دنیا سے کوچ کر گیا اور تاج شاهی شہزادہ سلیم کے سر پر رکھا گیا۔

واقعات زندگی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ: کسی انسان کی زندگی میں وقوع پذیر ہونے والے اہم واقعات معلوم کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ ایک اہم واقعہ کے سن وقوع کے اعداد حاصل کر کے اگر دوسرے اہم واقعہ کے سال میں جمع کر دیے جائیں تو مسائل کی زندگی کا تسلسل سامنے آ جاتا ہے جیسے:

مندرجہ بالا مثال میں تاجدار ہند اکبر اعظم کا سال پیدائش 1542 ہے۔ یہ اہم واقعہ ہے کہ اکبر پیدا ہوا۔ اس کے اعداد نکالے:

$$12 = 1 + 5 + 4 + 2$$

اب 1542ء میں 12 جمع کئے: $1542 = 12 + 1554 = 15 + 5 + 4 = 15$

اب 1554ء میں 15 جمع کر دیے: $1554 = 15 + 1569 = 21 + 1 + 5 + 6 + 9 = 21$

1569ء کا اہم واقعہ فتح پور سیکری کی تعمیر ہے۔

1569ء میں 21 جمع کئے: $1569 = 21 + 1590 = 15 - 1 + 5 + 9 + 0 = 15$

1590ء کا اہم واقعہ - سندھ کی فتح

1590ء میں 15 جمع کئے: $1590 = 15 + 1605 = 12 - 1 + 6 + 0 + 5 = 12$

1605ء کا اہم واقعہ - وفات اکبر اعظم

اس سے معلوم ہوا کہ علم الاعداد ایسا علم ہے جس کے ہر عدد کا اپنا خاص اثر ہے جو

انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے۔

اسی طریقہ کو استعمال کر کے ہم کسی ملک یا چیز کو پیش آنے والے واقعات کا بھی پتہ لگا

سکتے ہیں۔ ان کی تاریخ پیدائش وہ ہوگی۔ جس دن وہ ملک دنیا کے نقشہ پر معرض وجود میں آیا یا

جس دن وہ چیز (جہاز، موٹر کار وغیرہ) خرید کی گئی تھی۔

مندرجہ بالا طریقہ کی صداقت کا ایک اور ثبوت یہ ہے کہ اس طریقہ سے پورے عہد

مغلیہ کے حالات روز روشن کی طرح سامنے آ جاتے ہیں۔ جس کی مثال پیش ہے:

$$11 = 5 + 0 + 5 = 1505$$

1505ء میں 11 جمع کئے: $1505 = 11 + 1516 = 13 - 1 + 5 + 1 + 6 = 13$

1516ء میں ہندوستان کی طرف پدمپا کا رحلہ شروع کئے۔

1516ء میں 13 جمع کئے: $1516 = 13 + 1529 = 1529 = 1 + 5 + 2 + 9 = 1529$

وقت باہر 1529- یا 1530

باہر نے تاج ہندوستان سر پر رکھا۔ $1526 = 14 - 1 + 5 + 2 + 6 = 14$

1526ء میں 14 جمع کئے: $1526 = 14 + 1540 = 10 - 1 + 5 + 4 + 0 = 10$

1540ء کا اہم واقعہ - شہنشاہ ہاپوں کو جلاوطن ہونا پڑا۔

اکبر اعظم کے دور اقتدار میں ہیرم خان قتل ہوا۔ $1561 = 13 - 1 + 6 + 6 + 1 = 13$

1561ء میں 13 جمع کئے: $1561 = 13 + 1574 = 17 - 1 + 5 + 7 + 4 = 17$

1574ء کا اہم واقعہ - گلست بنگال اور ہندوستان سے الحاق

1574ء میں 17 جمع کئے: $1574 = 17 + 1591 = 1591$

1591ء کا اہم واقعہ - دکن کے بادشاہوں کو سفارتی نمائندے بھجوائے

بادشاہ غفر تخت پر بیٹھا۔ $1837 = 19 - 1 + 8 + 3 + 7 = 19$

1837ء میں 19 جمع کئے: $1837 = 19 + 1856 = 1856$

1856ء کا خاص واقعہ - غدر (جنگ آزادی) شروع ہوئی۔

اسلامی نقطہ نگاہ سے اعداد کی اہمیت:

اس بات سے کوئی کلمہ گو انکار نہیں کر سکتا کہ جناب رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے بچوں کے ہمیشہ اچھے نام رکھو نیز اس بات کا بھی

ضرور خیال رکھا کرو کہ نام سعد اور مبارک ہوں اور ان کے مجموعہ اعداد پر بھی نظر رکھو کیونکہ

اگر کسی نومولود کا نام تو مبارک رکھا جائے لیکن اس کا مجموعہ اعداد سعد نہ ہو تو اس کی نحوست

بہاڑ ضرور دکھائے گی۔

اس لئے والدین پر لازم ہے کہ جب وہ اپنے بچوں کے نام تجویز کریں تو اس کے اعداد کا

گور ضرور بنا کر دیکھ لیا کریں کہ مجموعہ بھی مبارک ہو۔

دنیا میں ایسی مثالیں کثرت سے ملتی ہیں کہ کسی شخص کے نام کی نحوست کی وجہ سے

کلمات دینی دنیوی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتیں لیکن جب وہ شخص اپنا نام بدل لیتا ہے جو ہر دو

طرز سے سعد و مبارک ہوتا ہے تو اس کی قسمت ہی بدل جاتی ہے۔ ان کی بدبختی خوش بختی

بدلتی ہے۔ دنیاوی مشکلات سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

آج کے دور میں ایسی بے شمار شخصیات زندہ موجود ہیں کہ انہیں پرانے نام کی وجہ سے

لکھا جاتا تھا نہ تھا لیکن جب انہوں نے نام تبدیل کر کے میدان عمل میں قدم رکھا تو عزت و

شہرت ان کے گھر کی لوندی بن گئیں۔ اس قدر مقبول ہوئے کہ دنیا والے ان کا پرانا نام تک

بول گئے۔

ستاروں کی گردش فائدہ اٹھانا: قسمت بد لگنے کے لئے جہاں نام کا بدل دینا ضروری ہے۔ وہاں ستاروں کی گردش کا خیال رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے کیونکہ دن رات کے اوقات میں کچھ گھڑیاں غصہ ہوتی ہیں اور کچھ سعد اور کسی گھڑی میں کوئی کاروبار شروع کیا جائے یا نئی تعمیر شروع کی جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار سے ملاقات کی جائے یا درخت لگائے جائیں تو ان کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اس لئے کوئی کام شروع کرنے سے پہلے سعد گھڑی معلوم کرنی جائے تو انشاء اللہ وہ کام مبارک ثابت ہو جائیگا۔

عطارد: چوبیس گھنٹوں کے جن حصوں میں عطارد کا عمل دخل ہو۔ ان اوقات میں کسی بیمار کا علاج شروع کرنا سودمند رہتا ہے۔ بچوں کو پڑھنے کے لئے سکول میں داخل کرنا کسی ہنر کو سیکھنے کے لئے کسی کی شاگردی میں بیٹھنا یا کپڑا خریدنا، افسران بالا کی مدد حاصل کرنا خوشی، تالاب یا کنواں، صاحبان علم سے ملاقات کرنا، مبارک ثابت ہوتا ہے۔

مشتری: ایسی ساعت جس میں مشتری کا عمل جاری ہو۔ وہ ساعت حکومتی لوگوں سے سلاطین سے ملاقات کے لئے بہت ہی سعد ہے، شادی بیاہ کرنا، صاحبان علم و فضل سے مدد طلب کرنا، مہمان نوازی کرنا، اپنے مکان کی بناوٹ سجاوٹ کرنا، کسی کا دل جیتنا یا کسی بڑے کام کی ابتدا کرنا مبارک ثابت ہو گا البتہ اگر ساعت عطارد میں کسی دشمن سے مقابلہ کیا جائے گا شکست کا سامنا ہو گا۔

دن رات کی جن ساعتوں میں ستارہ زہرہ کا عمل جاری ہو۔ ان اوقات میں خوشی کے زہرہ: کام جیسے شادی بیاہ کرنا، عزیزوں، دوستوں سے ملاقات کرنا، کسی بیمار کا علاج شروع کرنا اپنے محبوب کو پیغام عشق و محبت بھیجنا، پھل دار درختوں کا باغ لگانا یا درختوں کی خرید و فروخت کرنا اور احباب کے پاس کوئی خواہش لے کر جانا بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

زحل: جو اوقات زحل کے ہوں۔ ان اوقات میں خرید و فروخت کرنا، باغ لگانا نئی عمارت تعمیر کرنا، کسی کو نقصان پہنچانا درست ہے لیکن وہ ساعتیں جن پر ستارہ زحل کا عمل ہو رہا ہو۔ ان ساعتوں میں اعلیٰ افسران سے ملنا، کسی بیمار کا علاج شروع کرنا، کسی سے ادھار مانگنا، سفر شروع کرنا یا خوشی کے کام کی ابتداء کرنا درست اور مناسب نہیں ہوگی۔

کام شروع کرنے سے پہلے تاریخ کا خیال کرنا: جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ ایک شخص کو ایک نام رکھنے سے ناکام دیکھا پڑتا ہے اگر وہ اپنا نام تبدیل کر لے تو وہی شخص ہر میدان میں کامیاب

کامران رہتا ہے۔

یا ایسی ساعتوں میں کسی کام کی ابتداء کرنا جو غصہ ہوں اچھا نہیں ہوتا، ٹھیک اسی طرح تاریخ کے اعداد معلوم کر لینا بھی اہم ہے۔ بے فکر کام کے ابتداء کی ساعت مبارک ہو لیکن اس روز کی تاریخ کے اعداد غصہ ہوں تو کام پر ان کی خواست کا اثر ضرور پڑے گا اس لئے لازم ہے کہ کسی کام کی ابتداء کرنے سے پہلے جہاں گردش ستارگان پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے بعینہ تاریخ کے اعداد کو ذہن میں رکھنا بھی لازم ہوتا ہے کیونکہ کچھ کام ایسے ہوتے ہیں کہ سعد ساعتوں میں کرنا مفید ہوتے ہیں اور کچھ ایسے کام بھی ہوتے ہیں جو ان ساعتوں میں کرنا منع ہیں لہذا جو وقت جس کام کے لئے مبارک ہو وہ کام اسی وقت میں کرنا ہی مفید ہوتا ہے۔

اس سے پہلے زحل، مشتری، زہرہ اور عطارد کی سعد ساعتوں کا ذکر کیا گیا تھا۔ اب غصہ، قہر اور مرخ کی مبارک گھڑیوں کا ذکر پیش کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو اس بات کا علم ہو جائے کہ کون سی گھڑی مبارک ہے۔ کون سی غصہ ہے۔ علم الاعداد کی رد سے نقشہ اوقات روز و شب بعد میں بیان کروں گا۔ پہلے قدیم جو قہر لوگوں کا بیان کردہ ستاروں کی گردش کا حال پیش کرتا ہوں۔

مشتری: صبح و شام کی جن ساعتوں پر ستارہ مشتری کی حکمرانی ہو۔ ان ساعتوں میں اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنا، سلاطین سے ملاقات، سفر شروع کرنا، کسی سے قرض طلب کرنا اور اپنے منصب کی ترقی و بلندی کے کوشش کرنا، نیا کپڑا یا نیا زیور بنانا یا خریدنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

زہرہ: دن رات کے اوقات میں جب عمل قہر ہو رہا ہو، نیا مکان تعمیر کرنا، کسی کے پاس قاصد روانہ کرنا، باغ لگانا، فصل کاشت کرنا، کوئی جانور خریدنا یا بیچنا، کسی سے جھگڑا کرنا سعد ہے مگر ساعت قمر میں افسران بالا سے ملنا، سفر شروع کرنا، شادی کی رسم اللہ کرنا، بیمار کا علاج، محابہ شروع کرنا اچھا ثابت نہ ہو گا۔

مرخ: دن رات کے جن اوقات پر ستارہ مرخ حکمرانی کر رہا ہو۔ ان اوقات میں دشمن کا مقابلہ کرنا، جواہرات خرید کرنا، جانوروں کی خرید و فروخت سعد ہے۔

ستاروں کے اثرات کے اوقات: ذیل میں ایک ایسا نقشہ پیش ہے۔ جس کے مطالعے سے یہ معلوم ہو گا کہ کس دن کن اوقات میں ستاروں کا اثر زیادہ ہوتا ہے اگر ان اوقات میں کوئی کام کیا جائے گا تو نتیجہ مفید ہو گا ورنہ غصہ۔

عدد دن اوقات عمل وار ستارہ علامت ستارہ

1	اتوار	نمبر-عصر	ش	○
2	پير	نمبر-مغرب	قمر	♂
3	منگل	صبح-مغرب	منج	♂
4	بدھ	صبح	عطارد	♀
5	جمعرات	صبح-مغرب	مشتری	♂
6	جمعہ	نمبر-صبح	زہرہ	♀
7	سنہریا ہفتہ	مغرب-عشاء	زحل	♂

یہ پتہ لگانا کہ کون سا کام کس دن کیا جائے: کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے تاریخ، سعد گھڑی (جیسا کہ پہلے

بیان کیا جا چکا ہے) کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح دن کا خیال بھی ضروری ہوتا ہے کیونکہ کچھ اعداد ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں اگر مخالف دونوں میں کام شروع کیا گیا تو ہر

سکتا ہے، نقصان اٹھانا پڑے اس کی مثال یوں ہے کہ: منظور حسین کے نام کا عدد 10 یا 1 ہے جو ستارہ شمس سے منسوب ہے۔ اگر وہ اپنا کام اتوار جس کا عدد بھی ایک ہے، کی بجائے سنہریا جس کا عدد 8 ہے، شروع کرے گا تو اسے نقصان اٹھانا پڑے گا۔

علم الاعداد کے ماہرین نے ایک نقشہ تقسیم اوقات تیار کیا ہے جس میں ہر ایک گھنٹہ کی عددی قیمت بھی بیان کر دی ہے یہ اوقات دن اور رات دونوں کے ہیں یعنی اگر ایک عدد دن کے وقت کا ہے وہی عدد رات کے اوقات کا ہو گا۔

شکل نمبر 26

دن/اوقات	بارہ بجے	ایک بجے	دو بجے	تین بجے	چار بجے	پانچ بجے	چھ بجے
اتوار	2	7	6	8	9	4	1
پير	5	6	1	7	8	4	3
منگل	9	1	6	5	7	8	3
بدھ	1	3	4	8	5	6	2
جمعرات	6	3	4	9	8	1	2

جمعہ	3	2	4	5	9	6	7
سنہریا	1	2	8	9	5	7	6

نقشہ اوقات روز و شب سے کام لینے کا طریقہ عام طور پر یہ استعمال کیا جاتا ہے کہ جب آپ کسی کام کو شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس وقت کے عدد پر نظر ڈال کر معلوم کرتے ہیں کہ کیا مطلوب عدد سعد ہے یا غم اگر سعد ہو تو کام شروع کر دیا جاتا ہے وگرنہ نہیں۔

لیکن اس سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے۔ ساعتوں کی عددی قیمت کو ستارے کے عدد سے جوڑ کر مجموعہ سے نتیجہ حاصل کر لیا جائے ستارہ کا عدد وہ لیا جائے جو اس وقت حکمران ہو یا عمل کر رہا ہو۔ اوپر دیئے گئے نقشے میں چھ گھنٹوں کے اعداد دیئے گئے۔ سات بجے کے بعد از سر نو ای ترتیب سے شمار کیا جائے گا۔ قارئین کی سہولت کے لئے پورے چوبیس گھنٹوں کا ایک اور نقشہ پیش ہے:

شکل نمبر 27

اوقات/دن	اتوار	پير	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنہریا
12 بجے دوپہر	1	5	9	1	6	3	7
ایک بجے	7	6	1	3	3	2	2
دو بجے	6	1	6	4	4	4	8
تین بجے	8	7	5	8	9	5	9
چار بجے	9	8	7	5	8	9	5
پانچ بجے	4	4	8	6	1	6	4
چھ بجے	1	3	3	2	2	7	8
سات بجے شام	2	5	9	1	6	3	7
آٹھ بجے	7	6	1	3	3	2	2
نویں بجے	6	1	6	4	4	4	8
دس بجے	8	7	5	8	9	5	9
گیارہ بجے	9	8	7	5	8	9	5
12 بجے رات	4	4	8	6	1	6	4
1 بجے رات	1	3	3	2	2	7	8

گھنٹے اور منٹوں کے اعداد کا قاعدہ: اوپر دیے گئے نقش میں درج اعداد کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک آدمی یہ جانتا چاہتا ہے کہ جہرات کے دن 8 بج کر 16 منٹ قبل دوپہر کا مجموعہ اعداد کیا بنتا ہے تو اسے چاہئے کہ نقش میں دیکھے۔ جہرات کے دن 8 بجے دن سے 9 بجے دن تک عدد 2 ہے۔ اب اگر وہ منٹوں کے نقش پر نظر ڈالے گا تو معلوم ہو گا کہ جہرات کے دن 16 سے 20 منٹ تک عدد 6 ہے لہذا ان دونوں اعداد کا مجموعہ ہوگا $8 + 6 + 2 = 16$ چونکہ جہرات کی دن ستارہ مشتری کی حکمرانی ہوتی ہے اگر اس دن مذکور بالا اوقات میں ایسے امور انجام دیئے جائیں جن کا تعلق ستارہ مشتری سے ہے تو کامیابی نصیب ہوگی اگر ماسک کا ذاتی عدد 2 ہو تو کیا ہی کہنے۔ یہ اتفاق سونے پر سنا کہ کلام کرے گا۔

ہندوستان کے ماہر علم نجوم جو شیوں کے مطابق انسان کی عمر ہندوستان کے رہنے والے ماہرین نے علم نجوم کے اصول اور قاعدے اس قدر مستحکم اور مستحکم بنائے تھے کہ دنیا کے دیگر ممالک کے ماہرین جو حیرت رہ جاتے تھے۔ یہ اصول دنیا والوں کے لئے موجب غیر تھے ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گے کہ علم نجوم میں جتنی کرشمہ سازیاں ہیں وہ سب کی سب ہندوؤں کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں اور انہی کی ریچن منت ہیں۔ ان حکماء نے انسان کی عمر کی حد ایک سو بیس سال متعین کی تھی اور اسے مختلف ستاروں کے زمانہ اثر اندازی میں تقسیم کیا تھا جسے آج تک جھٹایا نہیں جاسکتا اس کو ہر طریقے سے آزمایا گیا یہاں تک کہ مصر اور یونان کے قدیم ماہرین علم نجوم اور حکماء نے ہر ستارے کی معیار مقرر کر دی تھی جیسے:

قمر 4 سال
عطارد 10 سال
زہرہ 8 سال
مریخ 15 سال
مشتری 12 سال
زحل 30 سال

انسانی عمر علم اعداد کی روشنی میں: جب ہم مندرجہ بالا تقسیم کا علم اعداد کی روشنی میں جائزہ لیتے ہیں تو کچھ دلچسپ اکتشافات سامنے آتے ہیں۔ قمر اور زحل ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور حکمرانی بھی مختلف

	3	6	1	9	5	2	دوبجے
7	3	3	3	1	6	7	تین بجے
2	4	4	4	6	1	6	چار بجے
8	5	9	8	5	7	8	پانچ بجے
9	6	8	5	7	8	9	چھ بجے
5	6	1	6	8	4	4	سات بجے دن
4	7	2	2	3	3	1	آٹھ بجے
6	7	6	1	9	6	2	نہ بجے
6	7	3	3	1	6	7	دس بجے
2	4	4	4	6	1	6	گیارہ بجے

اب میں ایک اور نقش ان قارئین اور شائقین کے لئے پیش کرتا ہوں جو منٹوں کی عددی قیمت سے متعلق ہے۔ عام طور پر گھنٹوں کی عدد قیمت سے ہی مطلب اٹھایا جاتا ہے لیکن کچھ قارئین اتنے باریک بین ہوتے ہیں کہ وہ منٹوں تک کا حساب معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اس خواہش کو پورا کرنے میں یہ نقش مدد و معاون ثابت ہو گا کیونکہ اس میں ہر چار منٹوں کے فرق کو عددی قیمت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اس طرح ان شائقین کو ٹھیک ٹھیک عدد معلوم ہو جائے گا پھر وہ جو بھی حساب نکالیں گے وہ حقیقی طور پر درست ہو گا۔

شکل نمبر 28

دن و منٹ	4	8	12	16	20	24	28	32	36	40	44	48	52	56	60
اتوار 1	6	5	7	8	3	9	1	8	5	7	8	3	9	1	8
پیر 7	8	3	8	1	6	5	5	8	3	9	1	8	5	7	8
منگل 9	1	6	5	7	8	3	9	1	8	5	7	8	3	9	1
بدھ 5	7	8	3	8	1	6	5	5	8	3	9	1	8	5	7
جمعرات 3	9	1	8	5	7	8	3	9	1	8	5	7	8	3	9
جمعہ 6	5	7	8	3	9	1	8	5	7	8	3	9	1	8	5
سنہر 8	3	9	1	8	5	7	8	3	9	1	8	5	7	8	3

بروج میں کرتے ہیں:

120 سالوں میں قمری حکمرانی: 4 سال یعنی 30 واں حصہ 30

120 سالوں میں زحل کی حکمرانی: 30 سال یعنی چوتھا حصہ 4

اسی طرح مشتری اور عطارد ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور مخالف بروج میں حکمر

کرتے ہیں:

120 سالوں میں مشتری کی حکومت: 12 سال یعنی دسواں حصہ 10

120 سالوں میں عطارد کی حکومت: 10 سال یعنی بارہواں حصہ 12

بیسہ زہرہ اور مریخ ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور حکمرانی بھی مخالف بروج میں کرتے

ہیں:

120 سالوں میں زہرہ کی حکومت: 8 سال یعنی پندرہواں حصہ 15

120 سالوں میں مریخ کی حکومت: 15 سال یعنی آٹھواں حصہ 8

جب ہم اس تقسیم کی معیاد کو ایک دوسرے سے ضرب دیتے ہیں تو سب کا حاصل

ضرب 120 حاصل ہوتا ہے جیسے قمری حکمرانی کی معیاد کو زحل کی حکمرانی کی معیاد سے ضرب

دی: $120 = 4 \times 30$

اسی طرح زہرہ کی معیاد حکمرانی کو مریخ کی معیاد حکمرانی سے ضرب دی: $120 = 12 \times 10$

ایسے ہی مشتری کی حکمرانی کی معیاد کو عطارد کی حکمرانی کی معیاد سے ضرب دی: $120 = 15 \times 8$

اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی کی معیاد 120 سال ہے ہم پلانوف

جنگ کہہ سکتے ہیں کہ ہندوؤں کی مقرر کردہ انسانی زندگی کی تقسیم سے دور تسلسل کا نظریہ صحیح

ثابت ہوتا ہے۔

مشہور مورخ دان ابن خلدون نے بھی ثابت کیا تھا کہ زندگی کا دور 120 سال کا ہوتا ہے

اور ہر 120 سالوں بعد گزرے ہوئے واقعات اسی تسلسل سے واقع ہوتے رہتے ہیں اور یہ نظام

کائنات یونہی چلتا آ رہا ہے اور چلتا چلا جائے گا۔

علم الاعداد کی مدد سے سوال کا جواب دیتا:

حضرت انسان پیدائشی یا فطری طور پر ہر بات کی ترہ تک پہنچنا پسند کرتا ہے جب تک

اسے اپنی بات کا جواب نہ ملے۔ اس میں جتنس کا مادہ بڑھتا رہتا ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں

کہ آپ کو ایسا طریقہ بتا دوں جسے استعمال کر کے آپ مسائل کے دل میں چھپے سوال کا جواب

بھی دے سکتے ہیں، گو ایسا کرنا اسلام میں جائز نہیں کیونکہ کسی کے دل کا حال معلوم کرنا اچھی

بات نہیں۔

قارئین کی دلچسپی کو پیش نظر رکھتے ہوئے دل میں چھپے سوال کا جواب دینے کا طریقہ یہ

ہے:

جب کوئی شخص آپ کے پاس آئے تو آپ سب سے پہلے اسے یہ کہیں کہ وہ اپنے

سوال کو اپنے دل میں محفوظ کر لے۔ اس کے بعد اسے یہ کہا جائے کہ وہ اعداد ایک سے لے کر

نویک کسی بھی ترتیب جس طرح وہ چاہے ایک کلفز پر لکھ کر دے۔ آپ ان اعداد کے مجموعے

میں اپنی طرف سے عدد تین اور جمع کر دیں۔ جو عدد حاصل ہو وہ مسائل کے سوال کا جواب ہو

گا۔ نیچے ایک سے 84 تک اعداد کے متعلق درج کر دیئے گئے ہیں اگر کسی وجہ سے مجموعہ اعداد

84 سے بڑھ جائے تو عدد کا استعمال کر کے مفرد بنا لیا جائے نیا حاصل ہونے والا عدد ہی مسائل

کے سوال کا عدد ہو گا جس کا نتیجہ پڑھ کر اسے سنادیں۔

مثال کے طور پر ایک مسائل حاضر ہوا۔ آپ نے اسے سوال دل میں رکھتے کو کہل اس

نے سوال دل میں رکھا۔ ”کیا میں امتحان میں پاس ہو جاؤں گا“ پھر آپ نے اسے عدد 1 سے 9

تک کسی ترتیب سے لکھنے کو کہل اس نے ایک کلفز پر اس طرح لکھا:

6 3 8 2 5 9 1 4 6

اب ان اعداد کا مجموعہ نکالا: $6 + 3 + 8 + 2 + 5 + 9 + 1 + 4 + 6 = 44$

حاصل شدہ عدد میں 3 جمع کئے: $44 - 3 = 47$

پس مسائل کے سوال کا عدد حاصل ہوا 47۔ جس کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ:

اس وقت وہ اپنی موجودہ مشکلات سے پریشان ہے یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے

اطمینان خاطر کب نصیب ہو گا۔

عدد 1: پوچھنے والا جاننا چاہتا ہے کہ اسے کاروبار میں فائدہ ہو گا یا ملازمت سے۔ اس وقت وہ

اس فکر میں ہے کہ اسے ترقی کب نصیب ہو گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اسے اپنے

افسران بلا کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 2: سوال کرنے والے کے دل میں کہیں دور دراز چلے جانے کا خیال ہے یا تو وہ خود

کہیں جانے کا سوچ رہا ہے یا دور چلے گئے اپنے کسی عزیز دوست، رشتہ دار کا خیال آ

رہا ہے۔

عدد 3: مسائل چاہتا ہے کہ وہ اپنی جسمانی تکلیف کے بارے سوال کرے۔

- عدد 4: سوال کرنے والا اپنے گھریلو معاملات کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے یعنی وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ کیا اس کی شریک حیات کو اس سے محبت ہے یا نہیں۔ مزید یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کو کسی ایسی چیز کا خیال ہو۔ جس کا تعلق قلب سے ہو۔
- عدد 5: متغیر اپنی شادی کے بارے سوچ رہا ہے یا یہ چاہتا ہے کہ اپنے محبوب سے ملاقات کے متعلق کوئی سوال کرے۔
- عدد 6: سوال کرنے والا اپنے کسی دور کے رشتہ دار کی خیریت معلوم کرنے کا سوچ رہا ہے ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی خبر لینے کے لئے خود ہی سفر کی تکلیف برداشت کرے۔
- عدد 7: یہ معلوم ہوتا ہے کہ پوچھنے والا کسی مدفون شے کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے یا ہم اسے اپنے لئے مکان بنانے کے لئے زمین کی فکر لاحق ہے۔
- عدد 8: مسائل کے ذہن میں اس وقت کسی پرانی شے کا خیال ہے یا کسی غیر ملک کے متعلق سوچ رہا ہے۔
- عدد 9: سوال کرنے والے کو اس وقت موت، بیماری یا مالی نقصان کا خیال پریشان کر رہا ہے۔
- عدد 10: متغیر جو اپنی شریک حیات کے ہاتھوں بہت زیادہ تنگ ہے۔ اپنے گھریلو بھگدوں کے متعلق کچھ ضروری سوالوں کے جوابات حاصل کرنا چاہتا ہے۔
- عدد 11: مسائل کو یہ فکر لاحق ہے کہ اس کے آباؤ اجداد کی جائیداد اور میراث کا کیا ہو گا۔
- عدد 12: سوال کرنے والا سوچ رہا ہے کہ محفل راگ و رنگ منعقد کرے یا پھر وہ اپنی ذاتی عیاشی سے متعلق سوال سوچ رہا ہے۔
- عدد 13: سوال پوچھنے والے کو صرف ایک بات کی فکر ہے کہ کہیں سے دولت حاصل ہو کیونکہ اسے مالی مفاد کا خیال آ رہا ہے۔
- عدد 14: مسائل اس وقت سوچ رہا ہے کہ وہ فلاں عورت کی خاطر فلاں شر کا سفر کرے۔
- عدد 15: متغیر کو اپنے کسی عزیز کی ناگہانی موت نے پریشان کر رکھا ہے اور وہ جلائے معیبت ہے۔
- عدد 16: سوال کرنے والا کسی ملحد، زور بصورت خاتون سے شادی کرنے کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے۔
- عدد 17: اول تو اسے اپنے محبوب ملازم کے چلے جانے کا غم ہے یا پھر خود کوئی جسمانی تکلیف محسوس کر رہا ہے۔

- عدد 18: سوال کنندہ کو اپنے بھائی کی خیریت معلوم کرنے کی فکر ہے یا کسی سائلے سفر کی یاد آ رہی ہے یا گھر میں گزرے ہوئے پرست لہجے کی یاد آ رہی ہے۔
- عدد 19: یہ شخص اولاد کی خواہش دل میں لئے ہوئے ہے یا پھر کسی قید ہوئے والے شخص کا خیال آ رہا ہے۔
- عدد 20: متغیر کو اپنے کسی محبوب یا عزیز کی طرف سے خطوط کا انتظار ہے۔
- عدد 21: معلوم ہوتا ہے کہ سائل سولے (نفری) کے زیورات کا خیال دل میں رکھتا ہے یا اسے اپنے ذاتی فائدے کی فکر ہے۔
- عدد 22: سائل اپنی بد مزاج بیوی یا بد دلت شریک تجارت کی وجہ سے کافی پریشان ہے کیونکہ شریک کاروبار نے باہمی طے شدہ معاملہ کی خلاف ورزی کی ہے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس وقت اسے کسی دشمن کا خیال آ رہا ہو۔
- عدد 23: سوال کرنے والے کے دل میں یہ خیال ہے کہ وہ عیش و عشرت سے زندگی گزارے۔ اپنا خوبصورت اور آرام دہ مکان ہو جس میں ہر قسم کی سہولت میر ہو روپے پیسے کی بھی فراوانی ہو۔
- عدد 24: سوال کنندہ کا کاروبار ختم ہو رہا ہے، گھریلو لڑائی جھگڑوں کے ساتھ ساتھ کسی غیر عورت کی محبت میں گرفتار ہے۔
- عدد 25: متغیر کے دل میں بہت بڑے خزانے کا خیال آ رہا ہے عین ممکن ہے کہ اسے چھوڑا چیزوں کا خیال آ رہا ہو۔
- عدد 26: معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس کے دل میں وراثت، ترکہ اور جائیداد کا خیال ابھر رہا ہے۔
- عدد 27: مسائل کے دل میں کسی ایسے مقام کا خیال آ رہا ہے جہاں داخلہ بند ہے یا پھر اپنے کسی رشتہ دار کی خیریت معلوم کرنے کی فکر کر رہا ہے۔
- عدد 28: اس وقت اسے نئے چاند کا خیال آ رہا ہے نیز سولے چاندی کے زیورات اور سفید رنگ کے کپڑوں سے متعلق سوچ رہا ہے۔
- عدد 29: مسائل ذاتی طور پر پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ اس کی صحت بھی دن بدن گر رہی ہے۔
- عدد 30: متغیر بہت خوش معلوم ہوتا ہے اسے کہیں سے وراثت کا مال ملنے کی امید ہے یا پھر وہ اپنے اہل و عیال سے متعلق کچھ پوچھنے کا خیال لئے ہوئے ہے۔
- عدد 31: سوال کرنے والے کو فکر ہے کہ گھر سے زہر لے جانے والے کیسے نکل جا رہے۔ اس کے علاوہ اسے زمین میں دفن چیزوں کا خیال پریشان کر رہا ہے۔

عدد 32: سائل کسی ریاست کے نواب یا کسی امیر سے فائدہ حاصل کرنے کی فکر میں ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی بادشاہ ہو۔

عدد 33: سوال کنندہ کو اس وقت کسی مرتبہ بخش اور منافع بخش پیغام کا شدت سے انتظار ہے۔

عدد 34: مستفسر سوچ رہا ہے کہ کہیں سے اہلج خریدا جائے۔

عدد 35: سوال کرنے والا سوچ رہا ہے کہ کیا اس کی بیوی حاملہ ہے یا نہیں؟

عدد 36: سائل کا بچہ بیمار ہے۔ جس کی وجہ سے بہت فکر مند ہے۔ اس کو اپنی توقعات میں ناامی کا قلق ہے۔

عدد 37: اسے اپنی بیوی نے پریشان کر رکھا ہے۔ کسی نے اس کے ساتھ کئے ہوئے معاملات کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کے علاوہ اسے بہت سی خانگی پریشانیوں بھی ٹھک کر رہی ہیں۔

عدد 38: سوال کرنے والے کو اپنے کسی رشتہ دار کا خیال آ رہا ہے جو کسی دہائی مریض فوت ہوا تھا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے دل میں اپنی ہمیشہ کی خیریت معلوم کرنا سوال ہو۔

عدد 39: سوال کنندہ کے دل میں اس وقت کسی بند مقام کا خیال ہے یا پھر کسی عبادت گاہی مسجد، مندر، مگر جاگردوارہ وغیرہ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کسی محفوظ مقام کے ختم سوچ رہا ہو۔

عدد 40: مستفسر اناج کے نرخ معلوم کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ اسے قیمتی چیزیں جیسے جواہرات یا سونے کے زیورات کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 41: سوال کنندہ کے دل میں یہ خیال ہے کہ وہ اپنی مالی حالت یا مجسٹریٹ باعزت سے متعلق سوال کرے۔

عدد 42: سائل کے ذہن میں اس وقت اپنی کسی محسن عورت یا کسی پیارے دوست کا خیال ہے۔

عدد 43: سوال پوچھنے والا اپنی وراثتی جائیداد کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے دل میں کسی عمر رسیدہ شخص یا کسی بہت ہی پرانی عمارت کا خیال ہو۔

عدد 44: مستفسر کو اس وقت اپنے مابرج بھائی کا خیال سنا رہا ہے کیونکہ اس کی خیریت کی کوئی اطلاع نہیں مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ اسے اپنی ذاتی عیاشی یعنی عیش و آرام کی بہ

زیادہ فکر لاحق ہے۔

عدد 45: یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کی شادی اس جگہ ہوگی جہاں وہ چاہتا ہے یا نہیں۔ کسی معمولی نقصان کا خیال بھی اس کے دل میں ہے۔

عدد 46: سائل یہ سوچ رہا ہے کہ وہ اپنے امیر باعزت دوست سے فائدہ کس طرح حاصل کر سکتا ہے۔

عدد 47: سوال پوچھنے والا پریشان ہے کہ موجودہ مشکلات سے کب چھٹکارا ملے گا کب اسے اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

عدد 48: اس وقت وہ کسی الگ تھلک جگہ کا خیال دل میں لئے ہوئے ہے۔ وہ اپنے خادم کے ذریعے کسی عورت سے مفاد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ وہ مالی بھی ہو سکتا ہے، جسمانی بھی لیکن خلوت میں ہو۔

عدد 49: سوال کنندہ کے دل میں اپنی والدہ ماجدہ یا کسی باعزت خاتون کا تصور موجود ہے یہ بھی سوچ رہا ہے کہ اس خاتون سے فائدہ کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

عدد 50: سائل نہ چاہتے ہوئے بھی کسی دوسرے شہر جانا چاہتا ہے کیونکہ اسے ملازمت میں کوئی خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ اس کو بہن کی طرف سے کوئی بری خبر ملی ہے۔ اس وجہ سے دل ٹوٹ گیا ہے۔

عدد 51: کسی منافع بخش کاروبار کا سوچ رہا ہے تاکہ بال بچوں کی کفالت باعزت طریقے سے کر سکے۔

عدد 52: اس کو اپنی گمشدہ چیز یا ملازم کا خیال سنا رہا ہے۔ اپنی بیماری کی وجہ سے بھی شکریہ ہے۔

عدد 53: سوال کرنے والے کے دل میں کسی دہائی ریاست یا بادشاہ کا خیال ابھر رہا ہے یا پھر اس کی کوئی سونے کی قیمتی چیز کم ہو گئی ہے۔

عدد 54: مستفسر کے ذہن میں کسی مصیبت زدہ خاتون کا خیال ہے یا ممکن ہے اس کے قریبی عزیزوں میں کوئی خاتون سخت بیمار ہے۔

عدد 55: سوال کنندہ کسی نوخیز دوشیزہ کے خیال میں ترپ رہا ہے، ہو سکتا ہے کہ اس کا کوئی دوست مر گیا ہو۔

عدد 56: سائل کسی غیر ملک کی میر کا سوچ رہا ہے وہ جگہ ایسا ہے جس کا تعلق مذہب سے ہے جیسے سعودی عرب، ایران، عراق، شام، ہردوار، امرتسر، اجیر شریف، پاکستان۔

عدد 57: سائل کو اپنی بی بی یا بیٹی کی فکر دامن گیر ہے۔

عدد 58: متفکر کو اپنے مقصد کی فکر ہے وہ کامیابی چاہتا ہے۔ اسی لئے کسی بزرگ سے ملنے کے متعلق فکر مند ہے۔

عدد 59: عین ممکن ہے کہ سائل کے دل میں کسی شفاخانہ کا خیال ہو۔ اسے اپنے حلقہ میں کی موت کی جگہ کا خیال ہے۔

عدد 60: سوال کرنے والے کے ذہن میں کسی بیسویں بادشاہ کا خیال جاگزیں ہے یا اسے کسی مذہبی تقویٰ کا خیال آ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یاد خدا بھی اس کے دل میں غلبہ ہوئی ہے۔

عدد 61: اسے اپنے ایسے دوست کی یاد آ رہی ہے۔ جس کی معاونت سے کوئی کاروبار شروع کرے۔

عدد 62: سوال کنندہ کے دل میں کسی قانونی کارروائی کا خیال موجزن ہے یا وہ کسی معاملہ کے بارے سوچ رہا ہے۔

عدد 63: یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی مرحومہ بیوی کا مال و دولت حاصل کرنے کی فکر میں ہے یا کسی مرحوم خاتون کے خیال میں متفکر ہے۔

عدد 64: سائل اس وقت یہ سوچ رہا ہے کہ اسے کون سا کاروبار کرنا چاہئے کہ زیادہ زیادہ فائدہ حاصل ہو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اس وقت کسی بوڑھے شخص کا قصور کر رہا ہو۔

عدد 65: سوال کرنے والا کچھ دنوں کے لئے کسی طرف نکل جانا چاہتا ہے اسے اپنی بیوی عیادت کا خیال آ رہا ہے۔ اس لئے بھی متفکر ہے کہ اس کی بیوی حاملہ ہے یا نہیں۔

عدد 66: اس وقت سائل کے دل میں کسی قبرستان کا تصور ابھر رہا ہے یا پھر کسی مرد دوست کا۔

عدد 67: متفکر یہ سوچ رہا ہے کہ اپنی بیوی کے ترکہ پر کیسے قابض ہو سکتا ہے اس کو اس وقت اپنے کسی مرے ہوئے دوست کا خیال بھی آ رہا ہے۔

عدد 68: سوال کرنے والے کے دل میں کبھی نو عمر بچی کا خیال جاگزیں ہے یا وہ قابلِ ازدواجہ حاصل کرنے کی فکر میں ہے۔

عدد 69: پوچھنے والا نئے کپڑے بنانے کا سوچ رہا ہے یا پھر نیا کاروبار شروع کرنا چاہتا ہے۔

عدد 70: یہ پتہ چلتا ہے کہ سائل کو اس وقت صرف اپنی شادی کی فکر لاحق ہے۔

عدد 71: سوال کرنے والا کسی پرائیویٹ کمرے یا پانی سے بھرے گھرے کا تصور دل میں لئے ہوئے ہے۔

عدد 72: اپنے کسی دولت مند دوست کے خیال میں غرق ہے تاکہ اس سے مالی فائدہ حاصل کر سکے۔

عدد 73: ہو سکتا ہے کہ کسی دوسری جگہ منتقل ہونا چاہتا ہو۔ اسے ہو سکتا ہے بھائی کے متعلق کوئی افسوسناک پیغام ملا ہو جس کی وجہ سے فی الوقت وہ سخت غصہ کی حالت میں ہے۔

عدد 74: سائل اس وقت کسی بڑے دشمن یا سرکش بیوی کے متعلق سوچ رہا ہے یا کسی چمکیلی چیز کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 75: متفکر کے دل میں کسی مدفون دفینہ یا وسیع املاک کا خیال ہو، ممکن ہے کہ کسی ذریعہ سے وہ مقام کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 76: سوال کنندہ اس فکر میں ہے کہ اپنے بیٹے کو کسی اچھے تعلیمی ادارہ میں داخلہ دلوائے یا پھر اسے بیٹے کی شادی کی فکر ہو رہی ہے۔

عدد 77: سائل کو اپنی پرانی نوکرائی کی یاد آ رہی ہے یا پھر کسی سفید کپڑے، دوائی یا پانی کا خیال آ رہا ہو۔

عدد 78: سوال کرنے والا فی الوقت اپنے کسی بزرگ دوست کے متعلق سوچ رہا ہو یا پھر اسے کسی مفید شخص کی فکر لگی ہوئی ہے۔

عدد 79: چاہتا ہے کہ اپنے مالی فائدے اور کاروبار کی ترقی کے بارے سوال کرے۔

عدد 80: عین ممکن ہے کہ سائل کو آگ نے کچھ نقصان پہنچایا ہو یا پھر دور رہنے والے کسی عزیز دوست کی موت واقع ہو گئی ہو۔

عدد 81: سوچ رہا ہے کہ کس طرح اپنے دولت مند رشتہ دار سے مالی فائدہ حاصل کرے۔

عدد 82: سوال کرنے والے کو کہیں سے خوش کن پیغام ملنے کی توقع ہے یا پھر کسی عزیز رشتہ دار کا ترکہ حاصل کرنے کے متعلق سوچ رہا ہے۔

عدد 83: اس وقت سائل کے دل میں اپنی شادی کا خیال موجزن ہے یا پھر وہ کہیں سے زمین پتہ پر حاصل کرنے کا سوچ رہا ہے، ہو سکتا ہے اپنا ذاتی کاروبار شروع کرنے کی فکر کر رہا ہو۔

عدد 84: سوال کرنے والا اپنی بیٹی کی وجہ سے ذاتی طور پر پریشان ہے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے کسی محبوب کے قصور میں کھویا ہوا ہے۔

سوال کے الفاظ کی مدد سے جواب معلوم کرنا:

اب آپ کو ایک طریقہ سے متعارف کرایا جاتا ہے جو بہت ہی سہل ہے اکثر لوگ آپ سے اپنے سوالوں کا جواب پوچھتے ہوں گے۔ آپ سائل کے سوال کے الفاظ ایک پتھر پر لکھ لیں پھر یہ دیکھیں کہ سوال کے ہر لفظ میں کتنے حروف ہیں۔ اس تعداد کو الگ الگ نوٹ کر لیں پھر سائل نے سوال کیا۔

”کیا میرا کام ہو جائے گا؟“

پورے جملے کے الفاظ کی تعداد = 6

اب ہر لفظ کے حروف کی تعداد معلوم کی تو پتہ چلا کہ:

ک ی ا م ی ر ا ک ا م د ج ا س گ
3 + 4 + 3 + 2 + 3 + 1

اب تمام اعداد کو اس ترتیب سے لکھیں: 2 3 2 3 4 3 7

اب ان اعداد کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ لیں:

$$7 + 3 - 10 = 1$$

$$3 + 4 = 7$$

$$4 + 3 = 7$$

$$3 + 2 = 5$$

$$2 + 3 = 5$$

$$3 + 2 = 5$$

اب حاصل جمع کو اس ترتیب سے لکھیں: 1 7 7 5 5 5

ان اعداد کا مجموعہ نکالیں: 30 - 1 + 7 + 7 + 5 + 5 + 5

30 کو اگلی میں تبدیل کیا: 3 - 3 + 0

میں معلوم ہوا کہ سائل کے سوال کا عدد 3 ہے اور عدد 3 چونکہ ستارہ مشتری کا منسوب ہے جو خاصیت مشتری کی ہو گی وہی سائل کے سوال کا جواب ہو گا۔ اس کی خاصیت توسیع و ترقی ہے۔ اسی لئے سائل کو کامیابی کا مشورہ دیا جاسکتا ہے۔ اس کا کام ضرور ہو گا کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو گی۔

عبرانیوں کے مقرر کردہ انسانی زندگی کے حصے:

عبرانیوں نے اپنے حروف تہجی کی تعداد کے مطابق انسانی زندگی کو بھی بائیس حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصے کو کسی خاص چیز سے منسوب کیا ہے پھر ان کی خاصیتیں بھی مقرر کی ہیں۔ ہر شخص اپنے نام کے عدد معلوم کر کے اپنا مقدر معلوم کر سکتا ہے۔

عدد 1: مٹا دینے کی علامت ہے۔ صاحب عدد کی قوت متحیلہ بہت تیز ہو گی۔ اختراع پسند ہونے کی وجہ سے بہت مشہور ہو گا۔ اس میں اقتدار کی خواہش اور حکمرانی کا جذبہ پوشیدہ ہو گا۔ جسمانی لحاظ سے اچھی صحت کا مالک ہو گا۔

عدد 2: حکمت الہیہ کی علامت ہے۔ دیوی کی حیثیت رکھتا ہے۔ خاصیتوں میں قوت تخلیقی، ایجادات، دلکشی، اثر اندازی، کیمیا کی جانب رجحان، علم و فن کا شوق، عورت سے محبت۔ عدد 3: اس کی حیثیت ملکہ کی ہے خاصیت یہ ہے کہ وسعت، ترقی، مال دولت، اقتدار، نسل کی افزائش۔

عدد 4: بادشاہ کی علامت ہے۔ سچائی، انصاف پسندی، انانیت، خواہشوں کا حصول، بلند دھنسی، مال دولت، شہرت۔

عدد 5: استاد یا حکیم کی علامت ہے۔ تربیت، مذہبیت، پڑھنا پڑھانا، آزاد رہنا، وقت کی پابندی۔

عدد 6: عاشق کی علامت ہے۔ محبت کا جذبہ، مخالف جنس کی جانب رجحان، وکلاداری، امانت، غلط راہوں سے بچنا۔

عدد 7: ایسکس دیو کے رتھ کی علامت ہے۔ امید کا پورا ہونا، علم و عمل کی قوت، پرکشش شخصیت، جذبہ احساس۔

عدد 8: عدالت، میزان و شمیر کی علامت ہے۔ انصاف و دیانت داری، غیر جانبدار، تقویت، احترام قانون، لوگوں سے ہمدردی۔

عدد 9: راسب کی علامت ہے۔ خاصیت، سنجیدگی و محنت، بکڑ کر بننا، اصول پسند، محتاط، رائے دہانہ، ایجادات، غور و فکر۔

عدد 10: ابوالہول یا قسمت کے پیسہ کی علامت ہے۔ انقلاب پسند، طلب ناموری، شوق، ملکہ، میردیاخت، لکھنے کی عادت، اخلاق۔

عدد 11: شیر کی علامت ہے۔ خاصیت قوت ارادی، جسمانی طاقت، فتوحات، جذبہ عمل۔

اقتدار 'حکومت مکر نفع بہت کم۔

عدد 12: قربانی کی علامت ہے۔ روحانیت کا زوال، دیوانہ پن، بربادی، کامیابی، کامیابی، کامیابی۔

بن بن کر بگڑ جائے۔

عدد 13: کاشت کاری موت کی علامت ہے۔ انقلاب، ناکامی، مایوسی، امیدوں کی بربادی، موت، تخریب۔

عدد 14: دیوانوں کے دو دھنوں کی علامت ہے۔ رشتہ داروں، عزیزوں سے محبت، اہم کی مدد، شوق، یکسا سازی، میاں پوی کی محبت۔

عدد 15: شیطان کی علامت ہے۔ خاصیت ریاکاری، بدظنیت، حسد و بغض، سازشیں، کان کنی، بے لوث، اشتعل انگیزی۔

عدد 16: حزن و غم کی علامت ہے۔ اچانک مصیبت، غرور و تکبر کی وجہ سے بربادی، مدد سے بڑھنا، چہی، اچانک حادثات۔

عدد 17: ستارہ کی علامت ہے۔ اطمینان قلب، ایمان یقین، مایوسی میں کامیابی کی امید، بدظنیت، کڑا، دوسروں سے جلد کھل مل جائے۔

عدد 18: سرخ شفق کی علامت ہے۔ شک شبہ، اندھیرا، ہر کام میں ٹال مٹول، بہت زیادہ ست، مختلف امراض دیوانگی۔

عدد 19: سورج کی علامت ہے۔ قوت ارادی، پرکشش، فتح حاصل کرنا، مقبول عام، بے عجز، محنت، جہالت، حصول عزت، کامیابی و کامرانی، خواہشوں کی تکمیل، شہرت و نامور، محبوبیت۔

عدد 20: روزِ شکر کی علامت ہے۔ روحانی ترقی، ذہانت، ہوشیاری، تخریب کے بعد ترقی، نئے شغف، عمل کی طاقت۔

عدد 21: کتاب کی علامت ہے۔ خاصیت لمبی عمر، اچھی صحت، ثابت قدمی، معین برداشت کرنے کی بہت، دراصل بہت زیادہ طاقت، اعزاز، مال دولت وراثت کا حصول، باہرہ کی خواہش۔

عدد 22: حماقت کی علامت ہے۔ خاصیت: ضرورت، محرومی، اختیارات، غلط کاربائی، بھولی شایں، سوچنے سے بے فائدہ، دیوانہ پن، بربادی۔

عبرانی طریقہ سے کام لیتا:

جس شخص کے بارے میں معلوم کرنا ہو۔ اس کے نام کے اعداد عربی یا عبرانی طریقہ ایجد سے حاصل کئے جائیں اگر وہ اعداد سنگینوں میں ہوں تو ان کو اکائی، دہائی میں تبدیل کر لیا جائے۔ (بطریق اشتقاق) پھر مندرجہ بالا میں نتیجہ دیکھ کر اس کو بتا دینا چاہئے، مثال پیش کرتا ہوں:

ایک شخص کے نام کے اعداد 678 بنتے ہیں۔ اشتقاق کیا: $3-2-1-21-6+7+8$ اس کا عدد نکلا 3 اس عدد کی علامت ملے ہے اور خاصیت وسعت، ترقی، اقتدار، دولت ثروت اور افزائش ہے، علیٰ هذا القیاس۔

اعداد کی مدد سے محبت و نفاق معلوم کرنا یعنی مصالحت اور معاونت کا

اندازہ لگانا: ذیل میں دیئے گئے نقشے کو حکیم فیثا غورث کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے جبکہ کچھ کے مطابق یہ نتیجہ حکیم ہر س کی کلاشوں کا نمبر ہے جو بھی صورت ہو کتب قدیم میں اس کا پتہ ملتا ہے اور اس کے احکام بہت حد تک درست ہیں۔ آپ بھی تجربہ کر سکتے ہیں۔

نتیجہ معلوم کرنے کا طریقہ بہت ہی آسان ہے۔ فریقین کے ناموں کے الگ الگ ایجد فری سے اعداد معلوم کریں۔ دونوں حاصل کردہ اعداد کو نو سے تقسیم کریں۔ جو باقی بچ جائے اسے ایک مرکز یا نقطہ پر ملا کر نتیجہ دیکھ لیں۔ مثال کے طور پر علی اکبر اور محمد دو اشخاص اپنے متعلق جاننا چاہتے ہیں کہ ان میں محبت رہے گی یا نہیں تو دونوں کے اعداد معلوم کئے:

1- علی اکبر: ع ل ی ا ک ب ر

$$333-200+2+20+1+10+30+70$$

$$333 \text{ کو نو سے تقسیم کیا: } 333+9-37 \text{ باقی } 0$$

2- خان محمد: خ ا ن م ح م د

$$743-4+40+8+40+50+1+600$$

$$743 \text{ کو نو سے تقسیم کیا: } 743+9-82 \text{ باقی } 5$$

نقشہ کے مطابق نتیجہ سامنے آیا: محبت رہے گی۔

پہلا عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
1	اماعت	میت	مسلحت	میت	غلق	فراق	میت تمام	میت	مکمل
2	میت	کدلی	کمیت	میت	میت	فراق	میت	میت	کدلی
3	سلح	کمیت	غلق	میت	میت	کدلی	کدلی	غلق	میت
4	میت	میت تمام	میت	غلق	کدلی	کدلی	میت تمام	غلق	میت
5	غلق	میت	میت	کدلی	کدلی	اماعت	میت فراق	میت تمام	کدلی
6	فراق	میت	میت	کدلی	کدلی	میت	میت	میت	میت
7	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
8	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
9	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت

سائل کے سوال کا جواب علم الاعداد کی مدد سے حاصل کرنا: اب

ایک اور طریقہ بتاتا ہوں جس پر عمل کر کے آپ سوال کرنے والوں کے ہر سوال کا جواب دے سکیں گے جیسے سائل نے سوال کیا۔ ”مجھے پیسے ملیں گے یا نہیں۔“ جمعہ کے دن سوال کیا سائل کا نام سیف اللہ ہے۔ دونوں یعنی سائل و سوال کے حروف کو الگ لکھو۔ سوال کرنے والے دن یعنی جمعہ بھی لکھو۔ ستارہ اور وقت کا نام بھی شامل کر لو۔ اب ان کے اعداد ایچہ قمری کے طریقہ سے معلوم کریں اور جوڑے بنا لو یعنی دو دو حرف اور دو دو اعداد۔ یہاں تک کہ ان سے کا ایک مفرد عدد بن جائے یہ عدد آپ کے سوال کا جواب ہو گا نتیجہ کا نقشہ نیچے بیان کرنا ہے۔ اسے دیکھ کر سائل کی تسلی کرنا۔

یہاں میں وقت سوال اور ستارہ کو چھوڑ کر سوال کا جواب حل کرتا ہوں۔
○ مجھے پیسے ملیں گے یا نہیں؟

س ی م ل ی ن گ ی ا ن

50+10/60 30+40/70 10+800/810 10+2/12 10+5/15 3+40/43
50+10/60 5+50/55 1+10/11 10+20/30
60+55/115 11+30/41 60+70/130 810+12/822 15+43/58
115 41+130/171 822+58/880
171+880/1051
مفرد بنایا
5-1+4-14-1+1+6+6

مامل شدہ عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت
میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت	میت

امید ہے کہ مندرجہ بالا طریقہ آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہو گا میں نے صرف سوال کے اعداد معلوم کر کے جواب تلاش کیا، مکمل جواب کے لئے سائل روز سوال اور وقت سوال کے اعداد بھی اسی طرح جوڑے بنا کر مفرد بنانے سے حاصل ہو گا۔

علم الاعداد کا مشہور زمانہ قانون نامہ: کہ بتاؤ کہ میرا کیا حال ہو گا۔ ذیل میں ایک نقشہ پیش ہے۔ سائل کو پادشہ ہو کر اور اپنا مطلب و مدعا دل میں رکھ کر آنکھیں بند کر کے کسی ایک خانہ پر انگلی رکھنے کا کہو جس خانہ پر انگلی رکھی جائے اس میں دیئے گئے عدد میں اس کے نام کے اعداد جمع کر دو۔ اگر سائل دن کے بارہ بجے تک آیا ہو تو 27 اور جمع کر دو اگر پچھلے پر کو رات بارہ بجے تک کا وقت ہو تو 110 کا اضافہ کر کے کل حاصل جمع کو 9 پر تقسیم کرو جو باقی باقی جائے اس کے مطلب کو ظاہر کرے گا۔ جس کا مکمل خاکہ بھی نیچے دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر محمد اقبال نے 10 بجے دن سوال کیا۔

م ح م د ا ق ب ا ل

$$134 = 30 + 1 + 2 + 100 + 1 \quad 92 = 4 + 40 + 8 + 40$$

$$1 = 1 + 0 - 10 - 2 + 2 + 6 - 226 - 134 + 92$$

12 بجے دن سے پہلے سوال کیا گیا لہذا 27 جمع کئے:

سائل نے جس خانہ پر انگلی رکھی اس کے عدد 212

کل اعداد کا مجموعہ ہوا: $1 + 27 + 242 - 240 - 240 - 9 + 26 - 6$ باقی
اب بچے خاکہ میں عدد چھ کے سامنے درج جواب سائل کو سناؤ:

شکل نمبر 30

379	222	172	113	321	324	215	151	108
215	318	241	224	342	173	459	471	212
252	381	57	212	332	219	117	376	252
375	325	99	174	166	213	415	178	202

باقی عدد احکام تصدیق

- 1 اگر باقی ایک بچا ہے تو سائل کا کام بہت جلد ہو گا چونکہ ابھی وقت اچھا نہ ہے اور یہ عارضی پریشانی چند دنوں کی ہے۔ جس سے تم کام لیتا چاہتے ہو۔ وہ بھی تمہیں چاہتا ہے 'ذرا انتظار کرو اور دیکھو پردہ غیب سے کیا ظاہر ہونے والا ہے۔
- 2 اگر باقی دو بچے جائیں تو سائل کا کام ضرور ہو جائے گا لیکن آپ کی خواہش کے مطابق نہ ہو گا۔ ایک شخص آپ کی مخالفت کر رہا ہے اس کی مخالفت کا کچھ اثر ضرور پڑے گا۔ آپ عقل و تدبیر سے کام لیں۔ اپنے راز کسی پر ظاہر نہ کرو۔
- 3 اگر تین باقی نہیں تو سائل کو چاہئے کہ کوئی امید نہ رکھے اور یہ خیال دل سے نکل دے اگر ضد پر اڑا رہے گا تو نقصان اٹھائے گا جس کے نتیجے میں علاوہ نقصان کے ذلت و رسوائی بھی ہوگی۔
- 4 اگر تقسیم کرنے سے چار باقی بچ جائیں تو سائل کو سخت مرض لاحق ہے مگر جان لیوا نہیں۔ دو تین ماہ تک یہ مرض رہے گا' علاج اور پرہیز جاری رکھو۔
- 5 اگر باقی پانچ بچے تو سائل کو موت ہو شکاری کی ضرورت ہے۔ اس پر فکھا اعتبار نہ کرو کہ وہ آپ کا دوست نہاد دشمن ہے آپ کو کایالی کچھ دیر کے بعد ملے گی۔

6 اگر باقی چھ بچے ہیں تو سائل نے دوسروں کے کئے میں آکر سائل کی بیٹہ پر قل دکھ تکلیف اٹھائی ہے اگر تدبیر اور دلائل سے کام لیتے تو کب کے کامیاب ہو گئے ہوتے، مگر ایسے نہیں بہت جلد اچھا وقت آنے والا ہے۔

7 باقی 7 بچیں تو سائل کو سفر کا بہت کم فائدہ حاصل ہو گا مگر نہ سائل نے آج شعا کرنے سے کرنا بہتر ہے۔ آپ کو اپنے دوست سے نقصان پہنچا ہے۔ بیماری کی حالت میں بہت زیادہ پرہیز کیا کرو وگرنہ بد پرہیزی بیماری میں اضافہ کر دے گی۔ اچھا وقت بہت جلد آنے والا ہے۔

8 آٹھ باقی نہیں تو سائل پر اچھا وقت آگیا ہے۔ آپ کے دل سائل فہم رہا ہے مقصد پورے ہوں گے اور تمام کام ٹھیک اور درست ہو جائیں گے۔ ایک دوست سے کافی امداد ملے گی زیادہ فکر نہ کیا کرو۔

9 اگر باقی کچھ نہ بچے تو آپ کے گھریلو جھڑپے چلتے رہیں گے سائل کیس سے میر آپ کی تبدیلی ہوگی۔ ایک شخص سے آپ کو نقصان ہو گا مگر کر کے آیا ہے حکومت نفع پہنچائے گی یہ ماہ بہت اچھا کرے گا۔

عدولوں کی مدد سے حقیقت حال معلوم کرنا:

علم الاعداد کے ذریعہ آپ انسانی زندگی میں پیش آنے والی ہر بات کا درست جواب حاصل کر سکتے ہیں لیکن یاد رکھئے کہ بات یہ ہے کہ مختلف قسم کے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کے لئے طریقے بھی الگ الگ ہیں۔ اس لئے آپ یہ نہ سمجھ لیں کہ فلاں سوال کا جواب فلاں ترکیب اور جمع، تفریق یا ضرب تقسیم سے درست حاصل ہوا تھا لہذا اس سوال کے لئے بھی وہی طریقہ اور ترکیب آزمائی جائے اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کو اپنا جواب صحیح نہ ملے گا۔

جب بھی کوئی سائل آپ کے پاس آکر سوال کرے تو آپ اس کا سوال لکھ لیں۔ سوال کرنے کا وقت اور دن بھی نوٹ کر لیں۔ پھر غور کریں کہ اس نے کس قسم کا سوال کیا۔ اسی کے مطابق ترکیب استعمال کریں اور خوب سوچ سمجھ کر سائل کو جواب دیں۔ انشاء اللہ اس کی

تلی اور تقبی ہو جائے گی۔

ذیل میں حقیقت معلوم کرنے کا ایک آسان طریقہ پیش کرتا ہوں۔ اس میں بتائی گئی ترکیب کو ذہن نشین کر لیں اگر پورا پورا عمل کریں گے تو حل سوال میں غلطی کا امکان نہ ہو گا۔ سائل کا نام نوازش علی ہے۔ اس کی والدہ کا نام فاطمہ ہے۔ اس نے دن کو نو بجے سوال کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے: سائل کے نام کے اعداد معلوم کرے۔ اس کی والدہ کے نام کے عدد معلوم کرے۔ جس وقت سوال کیا گیا اس ساعت کے عدد جس دن سوال کیا گیا۔ اس دن کے عدد سے کرب کا مجموعہ نکالو۔ اس میں سن عیسوی کے اعداد بھی جمع کر لو۔ یہ سارے اعداد ابجد علی سے لئے جائیں اگر سوال رات کے اوقات میں کیا گیا ہو تو سن ہجری کے اعداد ناموں کے مجموعہ میں جمع کئے جائیں گے اور تمام ناموں کے اعداد بھی ابجد قمری سے معلوم کئے جائیں گے جب تمام اعداد کا مجموعہ بن جائے تو مجموعے سے 786 اعداد گھٹائیں جو باقی رہ جائیں انہیں 3 پر تقسیم کر لیں جو باقی باقی رہے وہی آپ کا جواب ہو گا۔

اگر باقی ایک بچے تو جواب مثبت ہے یعنی سائل اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔ باقی دو رہ جائیں تو حالات کے سدھرنے میں کچھ وقت لگ جائے گا یعنی کام کے ہونے میں دیر ضرور ہو جائے گی لیکن کام ہو جائے گا اگر باقی صفر بچے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے تو سائل کام بالکل نہ ہو گا اگر کسی مقدمہ بارے سوال ہو گا تو مقدمہ ہار جائے گا اگر مریض کے بارے پوچھا گیا ہو گا مریض کا زندہ رہنا یا شفا یاب ہونا ممکن نہ ہو گا اگر کسی ملازمت کے بارے سوال ہو گا تو بھی ملازمت نہ ملے گی۔ اب میں ختم کر بلا سائل کے سوال عملی طور پر حل کر کے اپنی بات آپ کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

سائل کا نام: نوازش علی والدہ کا نام: فاطمہ وقت سوال: 9 بجے دن روز سوال: جمعرات سال: 1382 ہجری

سوال یہ تھا: کیا میرے بچے کو ملازمت مل جائے گی؟

چونکہ سوال دن کو کیا ہے اس لئے ابجد شمسی سے اعداد لئے جائیں گے:

ن و ا ز ش ع ل ی

$$3151 = 1000 + 500 + 90 + 40 + 20 + 1 + 800 + 700$$

ف ا ل م ہ

$$1771 = 900 + 600 + 70 + 1 + 200$$

جمعرات کا دن ستارہ مشتری سے منسوب ہے اس کا عدد: 5

ثبت عدد 3 اور منقی عدد 6 ہے۔

چونکہ سوال قبل دوپہر کیا گیا ہے اس لئے ثبت عدد لیا جائے گا: 3

سال سن ہجری کے اعداد: 1382

$$\text{مجموعہ: } 3151 + 1771 + 5 + 3 + 1382 = 6392$$

مجموعہ سے 786 تفریق کئے: $6392 - 786 = 5526$

تین سے تقسیم کیا: $5526 \div 3 = 1842$ باقی - صفر

سوال کا جواب: چونکہ باقی صفر بچا ہے لہذا اس کے بیٹے کو ملازمت نہیں ملے گی۔

امید ہے کہ آپ اس طریقہ کار کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور خود بار بار تجربہ کرتے رہیں گے تاکہ سائل کے سوال کا جواب آسانی سے دے سکیں۔

اگر کوئی سائل یہ سوال کرے کہ کیا اسے فلاں کام کرنے سے فائدہ

ہوگا؟ اس سوال کا جواب مندرجہ بالا طریقہ سے حاصل نہ ہو گا بلکہ اس کے لئے الگ طریقہ ہے۔ اول سائل کے نام کے اعداد اس کی والدہ کے نام کے اعداد کو جمع کر کے دو سے ضرب دو پھر سائل کے سوال کے اعداد معلوم کر کے جمع کر دیں پھر اس شر کے نام کے اعداد کو دو گنا کرے (پھر شر کے اعداد ایک بار اور سائل کا نام دو بار اور سائل کے نام کے اعداد ایک بار اور شر کے اعداد دو گنا) لکھ کر دونوں کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی رہ جائے اس کے مطابق جواب سنا دے۔

جواب یہ ہو گا: اگر سائل کے نام کے اعداد شر کے اعداد سے کم ہوں تو سائل کو اس شر میں رہنے سے فائدہ حاصل نہ ہو گا عین ممکن ہے کہ وہ زیر بار (مقروض) ہو جائے اگر سائل کے نام کے اعداد شر کے اعداد سے زیادہ ہوں تو اسے اس شر میں رہنے سے دولت عزت حاصل ہو گی۔

میں اپنی بات کو ایک مثال کو حل کر کے بیان کرتا ہوں:

(پہلی صورت میں) سائل کے نام: روشن دین

ر و ش ن د ی ن

$$200 + 6 + 300 + 50 + 4 + 10 + 50 = 620$$

نام بار: مریم

م ر ی م

$$290 - 40 + 10 + 200 + 40$$

سوال: کیا میرا کام ہو گا؟

ک ی ا م ی ر ا ک ا م د گ ا

$$375 - 1 + 20 + 6 + 5 + 40 + 1 + 20 + 1 + 200 + 10 + 40 + 1 + 10 + 20$$

$$1820 - 2 \times 910 - 290 + 620 -$$

ش ر ل ا ح و ر

$$242 - 200 + 6 + 5 + 1 + 30$$

$$5 - 304 - 8 + 2437 - 242 + 375 + 1820 -$$

چونکہ باقی 5 بچے ہیں جو کہ سائل کے نام کے اعداد سے کم ہیں۔ اس لئے اسے اس فرم میں قاعدہ پہنچے گا۔

(دوسری صورت میں) سائل کے اعداد 620

والدہ کے اعداد 290

سوال کے اعداد - 375

شہر کے اعداد کو دو گنا کیا: $484 + 60 - 8$ باقی 4

کل جمع کئے - $620 + 290 + 375 + 484 + 1769 - 8 + 221$ باقی 1

چونکہ باقی ایک بچتا ہے جو شہر کے اعداد سے کم ہے۔ اس لئے قاعدہ ہو گا۔

حصول درائش کے متعلق معلوم کرنا:

یہ ایسا قاعدہ ہے جو بہت ہی معتبر ہے اور مخم حضرات اسے درست قرار دیتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ کسی مرحوم کے جتنے بیٹے ہوں۔ ان کے نام الگ الگ لکھ لو۔ ابجد قرنی کے طریقہ سے ان کے اعداد معلوم کر کے ناموں کے سامنے لکھ لو پھر کلہ طیبہ لا الہ الا اللہ کے اعداد جو 135 بنتے ہیں اور محمد رسول اللہ کے اعداد 424 ہیں۔ جس وارث کے نام کے اعداد کلہ کے اعداد سے قریب قریب ملتے ہوں گے۔ وارث وہی مقرر ہو گا اگر کسی وارث کے بھی اعداد مکمل کلہ طیبہ سے مشابہ نہ ہوں اور صرف دوسرے جزو محمد رسول اللہ سے مشابہت رکھتے ہوں تو وہ وارث ہو گا۔ اپنی بات کو مثال کے ذریعے سمجھانا ہوں۔ ایک امیر فوت ہو گیا۔ اس کے تین بیٹے تھے۔ جن کے نام اکبر، اصغر اور حامد تھے۔ تینوں لڑکے باپ کی ریاست کے عہدیدار ہیں۔ اصل وارث کون ہو گا۔

1- اکبر اکبر

$$223 - 200 + 2 + 20 + 1$$

2- اصغر ا م غ ر

$$1291 - 200 + 1000 + 90 + 1$$

3- حامد ح ا م د

$$53 - 4 + 40 + 1 + 8$$

کلہ طیبہ کے اعداد: $135 + 424 + 559$

طریقہ سوال کے مطابق جتنوں بیٹوں کے اعداد کلہ کے اعداد سے مطابقت نہیں رکھتے دوسری صورت میں دیکھتے ہیں۔ محمد رسول اللہ کے اعداد: 424

چونکہ اکبر کے اعداد کلہ کے اعداد کے قریب ہیں لہذا وہ وارث بن جائے گا۔ جیسا کہ پہلے بیان کر چکا ہوں کہ علم الاعداد سے ہر سوال کا جواب دیا جاسکتا ہے مگر ہر سوال کے لئے جواب حاصل کرنے کا طریقہ الگ الگ ہے۔ ذیل میں کچھ ایسے سوالات لکھے جا رہے ہیں جن کا جواب ایک ہی قاعدہ کلیہ سے دیا جاسکتا ہے۔ ان سوالوں کے جوابات بھی قارئین کی آنکھوں کے لئے درج کر دیئے گئے ہیں۔ ان سوالوں کی نوعیت کو اپنے ذہنوں میں محفوظ کر لیں۔

علم الاعداد کے ہندوستانی ماہرین اور اساتذہ نے بڑی جانفشانی اور عرق ریزی سے کام لے کر تجربات کئے اور ان کے نتائج افادہ کر کے ایک نقشہ تیار کیا ہے۔ اس خاکہ سے مستفید ہونے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ سائل کے منہ سے جو بات سب سے پہلے نکلے۔ اس کے پہلے حروف کو ذہن میں محفوظ کر لیا جائے پھر اس حرف کو ہی دیکھیں۔ اس حرف کا جو عدد ہو۔ اس کے متقابل سائل کا جواب لکھا ہو گا۔

مثال کے طور پر سائل جب میرے پاس آیا تو کہا ”مٹھا اپانی پلاؤ۔“ اس کے منہ سے نکلنے والے الفاظ کا پہلا حرف ”ٹ“ تھا بعد میں سائل کے بولے ہوئے حرف کو خاکہ میں دیکھنے سے پتہ چلا کہ ”ٹ“ کے سامنے عدد چار لکھا تھا۔ پھر سائل سے اس کے آنے کا مطلب معلوم کیا تو پتہ چلا کہ وہ یہ پتہ کرنے کے لئے حاضر ہوا ہے کہ ”مک شدہ چیز ملے گی یا نہیں۔“ اس کے سوال کے جواب کا عدد چار ہے۔ اسے اچھی طرح سمجھا دیں، جواب یہ تھا: ”مک شدہ چیز نہیں ملے گی۔“

شکل نمبر 31

اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8
حروف	آ	ک	ع	ط	ب	پ	ی	ش
حروف	ای	کھ	چ	خ	جھ	ف	ر	کا
حروف	ا	ک	ن	ز	د	پ	ل	ن
حروف	اے	گھ	جھ	دھ	دھ	بھ	د	ہ
حروف	او	—	—	—	ن	م	—	ج

نوٹ: مندرجہ بالا نقشہ "کیو" کے اصول یعنی آٹھ اعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ابجد ہندی کو استعمال کر کے تیار کیا گیا ہے۔

اب وہ سوالات پیش ہیں کہ جن کے جوابات مذکورہ بالا طریق سے دیئے جاسکتے ہیں:

کیا میرا کام حسب خواہش پورا ہو گا؟

کیا میرا فلاں کام اتور تک پورا ہو گا؟

میری مٹھی میں کیا چیز ہے؟

میری مٹھی میں جو چیز ہے اس کا رنگ بتائیں؟

مٹوی یا قائب غصص وہاں سے کھل گیا ہے؟

کیا مجھے لاہور جا کر فائدہ پہنچے گا؟

کیا اس سال یا اگست میں بارش ہو گی؟

اس بار بارش کتنے دن بعد ہو گی؟

چوری شدہ مال کو چور کس طرف لے گیا ہے؟

ہفت اور ب میں کون کھ جائے گا؟

چور نے چیز چرا کر کھل رکھ دی ہے؟

چور کس علاقہ اور خاندان سے تعلق رکھتا ہے؟

کیا میرے محل سے لڑکا پیدا ہو گا؟

کیا فلاں خبر سچی ہے؟

میرے گھر پیدا ہونے والے کی کتنی عمر ہو گی؟

کیا کم شدہ چیز وہاں مل جائے گی؟

کیا اغوا کیا جانے والا واپس آ جائے گا؟

کیا مجھے فلاں دکان یا پلاٹ مل جائے گا؟

کیا میری شادی ہو گی؟

فلاں کام کتنی مدت میں ہو جائے گا؟

کیا یہ منشی صحیح سلامت دریا کے پار اترے گی؟

کیا مٹوی ابھی حالت میں ہے؟

جسے اغوا کیا گیا ہے وہ کتنے دنوں بعد واپس آ جائے گا؟

کیا مجھے کاروبار کرنے سے فائدہ ہو گا؟

کیا مجھے حکومت میں کوئی عہدہ یا مرتبہ ملے گا؟

میرے دل میں کیا بات پوشیدہ ہے؟

اب ہر تیب سوالوں کے جواب حاضر ہیں:

☆ اگر مسائل کا عدد 1'3'5 یا 7 ہے تو کام بہت جلد حسب خواہش ہو جائے گا۔

☆ اگر سوال کرنے والے کا عدد 1 اور 5 ہے تو دیر سے کام ہو گا اگر 2'7 ہے تو کام جلد ہو

گ۔ عدد 2'6'8 ہے تو سارا مکمل بگڑ جائے گا اگر عدد چار ہے تو بہت دیر کے بعد

کام ہو گا۔

☆ اگر آپ کا عدد 1 ہے تو تمہاری مٹھی میں کسی درخت کا پتا ہے۔ عدد 2 ہے تو پھول ہو گا

اگر مسائل کا عدد 3 ہے تو کوئی چل ہے۔ عدد اگر 4 ہے تو کڑی' عدد 5 ہو گا تو غلہ کی

کوئی قسم ہے اگر مسائل کا عدد 6 ہے تو کھاس عدد 7 ہے تو کسی چیز کا بیج اور اگر عدد 8

ہے تو کسی غلہ کا بیج ہے۔

☆ اگر مسائل کا عدد 1 ہے تو چیز کا رنگ لال ہے۔ عدد 2 ہو تو رنگ سیاہ عدد 3 ہے تو رنگ

زرد سیاہ یا سیاہی نائل عدد 8 ہو تو سونے رنگ کی چیز مسائل کی مٹھی میں ہے۔

☆ مسائل کا عدد 1-2 ہے تو مٹوی بہت قریب ہے۔ عدد 7'3 ہو تو کچھ فاصلہ پر ہے۔ عدد 6

تہے تو بڑے آرام کے ساتھ منزل بہ منزل چلا آ رہا ہے۔ عدد 4 اور 8 ہو تو مٹوی وہاں

سے چلا جائے گا لیکن پھر وہیں واپس چلا گیا ہے۔

☆ اگر مسائل کا عدد 3'5'7 ہے تو بہت زیادہ فائدہ پہنچے گا اگر عدد 1'2'4'8 ہے تو لاہور

جا کر بھی فائدہ حاصل ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔

☆ اگر سوال کرنے والے کا عدد 2'4'5'7 ہے تو خوب بارش ہو گی۔ عدد 1'3 ہے تو

معمولی پوندا باندی ہوگی 'وقت کا کوئی پتہ نہیں اگر عدد 6'8 ہے تو بارش کی امید رکھو
فصل ہے

★ سائل کا عدد 2 ہو گا تو بارش سات دن بعد عدد 5 ہونے کی صورت میں دس دن کے
بعد اگر عدد چار ہو تو عرصہ میں دن بعد عدد 7 ہو گا تو بارش 27 دنوں کے بعد ہوگی۔
عدد 3 ہے تو بارش چالیس دن کے بعد ہوگی۔ عدد اگر 6'8 ہے تو بارش تقریباً دو ماہ
بعد ہوگی۔

★ اگر آپ کا عدد 1 ہے تو مال مشرق کی جانب لے گیا ہے۔ عدد 2 ہے تو جنوب مشرق کی
طرف عدد 3 ہے تو جنوب کی جانب عدد چار ہو تو جنوب مغربی کونے کی سمت عدد 5 ہو تو
مغرب کی سمت اگر سائل کا عدد 6 نکلا ہے تو شمال مغربی کونے کی سمت عدد 7 ہو تو شمال
کی جانب اور اگر عدد 8 ہے تو چور مال کو شمال مشرقی کونے کی طرف لے گیا ہے۔

★ اگر آپ کا عدد 53 ہے تو صاحب خانہ "الف" کو فتح ہوگی اگر عدد 2'4'6'8 ہو تو
حملہ آور "ب" کو فتح حاصل ہوگی۔

★ سائل کا عدد 1 ہے تو چوری شدہ چیز کسی بلند جگہ پر رکھی ہے عدد 2 ہے تو آگ جلائے
کی جگہ پر عدد 3 ہے تو کسی جنگل میں 4'5'6'7'8 کا عدد ہو تو چور نے مال چرانے کے
بعد کسی اور کو دے دیا ہے۔

★ سائل کا عدد 1 ہے تو چور اعلیٰ ذات کا ہے یعنی مولوی یا رہمن اگر عدد 2 ہے تو کوئی افسر
یا ملازم ہے اگر عدد 3 ہے تو کاشت کار یا زرعی محزر ہے اگر عدد 6 ہے تو چور کا تعلق
نچلی ذات سے ہے اگر عدد 7 ہے تو چور گھری لونڈی یا ملازم ہے اگر عدد 8 ہے تو چور
خود گھرا مالک یا گھری کا کوئی فرد ہے اگر عدد 4'5 ہے تو چور کچھن ذات سے تعلق
رکھتا ہے۔

★ آپ کا عدد اگر 1'3'4'5 اور 7 ہے تو انشاء اللہ لڑکا پیدا ہو گا اور اگر عدد 2'6'8 ہے
تو لڑکی پیدا ہوگی۔

★ سائل کا عدد 1'3'5'7 ہے تو خیر فرج ہے اور اگر 2'4'6'8 ہے تو بھولتی ہے۔

★ سوال کرنے والے کا عدد اگر 1'3 ہے تو عمر سو سال ہوگی۔ عدد 7 ہے تو اسی سال عدد 5
ہو ساتھ برس اگر عدد 6 ہے تو عمر چالیس سال عدد 4 ہے تو چوبیس سال عدد 2 ہے تو
صرف ایک سال اور عدد 8 ہونے کی صورت میں مولود سولہ برس کی عمر پائے گا۔

★ سائل کا عدد 1'3'5'7 ہے تو چوری شدہ چیز واپس مل جائے گی اور اگر عدد 2'4'6'8

ہے تو واپس کی امید نہیں ہے۔

★ اگر عدد 5'2 ہو تو وہاں سے چل پڑا ہے عدد 1'7 ہے تو واپس نہیں آئے گا اگر عدد 3'
4 ہو تو مغوی وہاں سے چلنے کی تیاری کر رہا ہے۔ عدد 5'2 ہو تو روانہ ہو چکا ہے اگر
عدد 6'8 ہو تو وہ حیران پریشان ہے اسلئے واپس آنے میں دیر ہو رہی ہے۔
★ اگر سائل کا عدد 1'3'5'7 ہے تو زمین یا پلاٹ ضرور ملے گا۔ عدد 2'4'6'8 ہے تو زمین
پلاٹ یا دکان ملنے کی کوئی امید نہ ہے۔

★ اگر سوال کرنے والے کا عدد 1'3'5'7 ہے تو اس کی شادی خوبصورت 'نیک سیرت
عورت سے ہوگی اور اگر عدد 2'4'6'8 ہے تو شادی نہیں ہوگی۔

★ آپ کا عدد اگر 1 ہے تو سات دنوں میں عدد 3 ہے تو پندرہ دنوں میں عدد 5 ہو تو ایک ماہ
میں عدد 7 ہے تو تین مہینوں میں اگر 4'6'8 عدد ہو تو عرصہ چار ماہ سے سچہ ماہ میں اور اگر
سائل کا عدد 8 ہے تو ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ لگ سکتا ہے۔

★ سوال کرنے والے کا عدد 1'3'5'7 ہے تو کشتی بخیر و عافیت دریا کے پار اتارے گی اور اگر
عدد 2'4'6'8 ہے تو کشتی کو شدید قسم کا طوفان باد و باران گھیر لے گا۔

★ اگر سائل کا عدد 1'3'5'7 نکلا ہے تو اغواء کیا جائے والا اپنے حال میں خوش باش ہے
اور اگر عدد 2'4'6'8 ہے تو وہ سخت تکلیف میں مبتلا ہے۔

★ سائل کا عدد 1 ہو تو 15 دنوں میں عدد 2 ہو سات دنوں میں عدد 3 ہو تو 21 دنوں میں اگر
عدد 4 ہو تو تین دنوں میں عدد 5 ہے تو ڈیڑھ ماہ میں عدد 6 ہو گا تو دو ماہ میں اور اگر
سوال کرنے والے کا عدد 7 ہو تو تین ماہ میں اور اگر عدد 8 ہے تو ایک سال بعد واپس
آئے گا۔

★ سوال کرنے والے کا عدد 1'3'5'7 ہے تو کاروبار میں ضرور فائدہ حاصل ہو گا اور اگر
اس کا عدد 2'4'6'8 ہے تو فائدے کی بجائے نقصان پہنچے گا۔

★ آپ کا عدد 1'7 ہے تو کچھ وقت کے بعد آپ کو جگہ مل جائے گی۔ عدد 3'5 ہے تو
بہت جلد عہدہ ملنے کی توقع ہے جس سے آپ کا مقام و مرتبہ بلند ہوگا۔ عدد اگر 4'6

★ ہیں تو امید رکھنا ہے کار ہے۔ عدد 2'8 ہے تو تھوڑی بہت کامیابی ہوگی۔
★ اگر سائل کا عدد 1'2 ہے تو اس کے دل میں خیال، محادات و جدات سے متعلق ہے۔

★ 3'7 کا عدد ہو تو دل میں نباتات سے متعلق بات پوشیدہ ہے۔ 4'5'6'8 کا عدد نکلا ہو
تو بات جانداروں یعنی انسانوں اور حیوانوں سے متعلق ہوگی۔

سائل کا سوال جملوات یا جمادات یعنی دھاتوں وغیرہ سے ہے تو عدد 1 ہونے کی صورت میں سونے سے عدد دو کی صورت میں چاندی سے عدد چار ہو تو لوہے سے عدد 5 ہو تو کانسی سے نمبر 6 ہو تو قلعی سے عدد 7 ہو تو مسہ سے اور اگر عدد 8 ہو تو پتیل سے متعلق بات ہے۔ اگر سوال زیورات سے متعلق ہے تو نمبر 1 مٹھے کا جو مرد وغیرہ نمبر 2 ٹاک کا کوکا یا نمبر 3 گنے کا پیکل، 4 یا بارہ نمبر 4 کان کا جھکا یا پللی یا ٹاپس۔ نمبر 5 ہاتھ کا زیور جیسے کنگھی چوڑیاں، کڑے۔ عدد 6 ہو تو انگوٹھیاں، پچھلے عدد 7 ہے تو تانگڑی اور اگر عدد 8 ہو تو پاجامی کا جاکٹر، پاجامی، پانچب وغیرہ سے متعلق بات اس کے دل میں پوشیدہ ہے۔

اعداد کا انسانی عادات و خصائل سے تعلق:

حکیم بیت غوث نے اپنی ذہنی کلاشوں سے کام لے کر ایک ایسا طریقہ متعارف کر دیا جو انسان کے عادات و خصائل کا پتہ دیتا تھا۔ یہ طریقہ آج بھی علماء علم الاعداد استعمال کرتے چلے آ رہے ہیں اور اسے اس کے موجد کے نام سے ہی پکارتے ہیں کیونکہ اس کے اصول اور قاعدے قانون ایسے ہیں جن کے اندر حیران کن اثرات اور خواص پائے جاتے ہیں۔ اس طریقہ میں نہ صرف مفرد اعداد یعنی 1 سے 9 تک استعمال ہوتے ہیں بلکہ مرکب اعداد یعنی 10 سے 1000 تک کے اعداد کے خواص بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اس طریقہ سے جس سائل کے عادات و خصائل (کرکٹر) کا پتہ لگانا مقصود ہو۔ اس کے نام کے حصے بنائے جاتے ہیں۔ جو چار سے زیادہ ہوں۔ ذہن میں رکھنے والی خاص بات یہ ہے کہ اگر سائل کے نام کے ساتھ کوئی القاب بھی ہو تو اس کے بھی اعداد نکال لئے جائیں۔ القاب بھی اپنا الگ اثر رکھتا ہے جیسے مولانا محمد علی جوہر یا سردار عبدالرب نشتر، غازی، مصطفیٰ کمال پاشا، پھر ان اعداد سے جو میزان حاصل ہو۔ ان کی ترکیب کو الٹ دیا جاتا ہے اور نیچے دیئے گئے نقشہ میں ہر عدد کے خواص کا علم حاصل ہوا جائے گا جو صاحب سوال کے کردار کی نمائندگی کرے گا۔ اس کو میں ایک مثال کے ذریعے ثابت کرنے کی سعی کرتا ہوں۔

سردار عبدالرب نشتر: چار حصے بنائے: سردار عبدالرب نشتر
اعداد معلوم کئے: سردار عبدالرب نشتر
(600 + 200 + 4 + 2 + 30) + (200 + 1 + 4 + 200 + 600)
(200 + 400 + 300 + 50) +
مفردوں کو ہٹا کر جمع کیا: 14 + 6 + 16 + 15

5-1+4 6 7-1+6 8-1+5
ترتیب کو الٹ دیا: 6765

اب اعداد کے خواص نقشہ سے معلوم کئے تو پتہ چلا کہ سردار عبدالرب نشتر کا کرکٹر کیا

- 1- عدد پانچ سے صاحب موصوف کی پیش پرستی اور لطف تشاکل کی نشاندہی ہوتی ہے۔
- 2- عدد چھ سے پتہ چلتا ہے کہ صاحب موصوف محنت پسند تھے۔ اپنا راستہ خود بناتے تھے۔
- 3- عدد سات بتاتا ہے کہ ان میں جسمانی راحت، احساس سود و زیاں اور دور اندیشی کا مادہ بدرجہ اتم موجود تھا۔ لوگ ان سے مالی فوائد حاصل کرتے تھے۔
- 4- عدد چھ کے خواص اور بیان کر دیئے گئے ہیں۔

اب اعداد کو مرکب بنا کر خواص معلوم کئے:

- 1- اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں شادی کے معاملے میں دشواری پیش تھی۔
- 2- سات: بہت مضبوط تھی۔ وقت کی بہت زیادہ پابندی کرتے تھے۔ زبان میں محاسن و خواص اقدار بھی رکھتے تھے، دوسروں کو اپنے تابع بنانے کے طور طریقے خوب جانتے تھے۔
- 3- چھ ہزار: چونکہ چھ ہزار کا عدد نقشہ میں نہیں ہے۔ مفردوں کو چھوڑ دیا، باقی عدد چھ رہ گیا۔ اس کے خواص بھی اور بیان کر دیئے گئے ہیں۔

اگر عدد چھ کے حروف بنائیں تو ج ھ 3+5+8- بنے ہیں۔ عدد 8 کی خاصیت یہ ہے کہ جوئی، انصاف پسندی، غریا پروری، دادرسی اور لڑائی جھگڑوں سے اجتناب سردار عبدالرب نشتر میں یہ ساری خوبیاں موجود تھیں۔

اسی طرح اگر 765 کو اکائی بنائیں تو 5+6+7-8-1+9

عدد نو کی خاصیت یہ ہے مالی پریشانی غم اور معیبت، جب سردار عبدالرب نشتر نے مسلم لیگ میں شمولیت کی تو اپنا سب کچھ قائد اعظم محمد علی جناح کی خدمت میں لا کر رکھ دیا، خود معیشت برداشت کیں۔ جب پاکستان معرض وجود میں آ گیا تو قوم کی بری حالت دیکھ کر سب سے زیادہ دکھ اور غم انہیں پہنچا، خود تکلیف برداشت کر کے قوم کو سکھ پہنچاتے رہے۔ اس مثال کو آپ نے سمجھ لیا ہے۔ جس ہستی کے عادات و خصائل آپ معلوم کرنا

پاویں۔ مندرجہ بالا طریقہ پر عمل کر کے معلوم کر سکتے ہیں۔ اب اعداد اور خواص اعداد کا فرق
چشم ہے:

عدد	عدد کے خواص
1	خوابش بام و نمود جوش عمل کا جذبہ، نئی اختراع، اقتدار پسندی
2	بربادی، بڑے بڑے ملک حالات، روپے پیسے کا نقصان
3	خلق خدا سے ہمدردی، ایمانداری، مذہبی رجحان
4	قوت ارادی، جسمانی طاقت، زندگی میں کچھ کر گزرنے کا شوق
5	عیش و نشاط سے رغبت، لطف اندوزی
6	محنت کا شوق، اپنی راہ خود بنانا، اپنے لئے میدان پیدا کرنا
7	دور اندیشی، مالی مفاد کا حصول، جسمانی راحت کا خیال، سود و زیان
8	صلح پسندی، انصاف پسندی، دادرسی، غریا پروری، لڑائی، جھگڑوں سے اجتناب
9	غم و اندوہ، ملی پریشانی، مصیبتوں کا سامنا
10	لوگوں سے کم لینا، منطقی و لائحہ عمل پیش کرنا، قوت استدلال کی موجودگی۔
11	ریاکاری، آنے دن لڑائی جھگڑا، جنگ و جدل کا شوق
12	مقاصد کی تکمیل، تمناؤں کا ساتھ دینا، خوشی کا پیغام، مقدر کی بلندی۔
13	ظلمت ساز، جعل سازی، فتنہ و شرارت پسندی، فساد برپا کرنا۔
14	اپنے نقصان کی پروا نہ کرتے ہوئے دوسروں کو فائدہ پہنچانا، ایثار و قربانی کرنا۔
15	خود داری، دیانتداری، کفایت شعاری، غیرت و حمیت۔
16	اقبال بلند ہو، ترقی ملے، اطمینان قلب ملے، خوشی حاصل ہو۔
17	غریبی، ذلت و خواری، چلتی و بربادی، کم نامی، کاموں کا بین کر بجز چال۔
18	تقریر ہو، تجویزی کرنا، دوسروں پر ظلم و جحالت۔
19	بے بنائے کام لگا دینا، پھر عملی ضبط سے سنوار کر کامیاب ہونا۔
20	دھوکہ و حسد کا شوق، ترقی، عمل کی قوت پر بھروسہ کرنا۔
21	روحانیات سے دلچسپی، راز معلوم کرتے رہنا، پوشیدہ باتوں کا علم۔
22	مالی پریشانی، پورے اشیاء، دوسروں سے جسمانی روحانی تکلیف پہنچنا۔
23	فدائیت دہری، تعصب، انتقام پسندی، حسد کرنا۔

لگاتار جلا وطنی، شکون مزاجی، کسی ایک جگہ مقیم نہ رہنا۔
عقل مند، سوجھ بوجھ، مستقبل کی فکر، معاملہ کی تہہ تک پہنچنا۔
خلق خدا سے ہمدردی، بلند حوصلگی، عزیزوں رشتہ داروں سے اچھا سلوک،
نفاذی۔

ہمدردی، ہمت، خاندان کی عزت و ناموس کا احترام۔
بہت زیادہ مجلس ہونا، تجھے تحائف دینا لینا، قائل و شکون کا شوق، دوستانہ تعلق
بڑھانا، فائدہ پانا۔

ذہنی محنت کرنا، جاسوسی، نوہ لگانا، بہت زیادہ شہرت، اخبارات میں ذکر آنا۔
اہل خاندان کے آرام کا احساس، نیک نامی، ترقی پانا کامیاب ارادے۔
عزت و شہرت، اقتدار، سلامتی کی ضمانت، دلی مرادوں کا پورا آنا۔
حسن و خوبصورتی سے دلچسپی، عورتوں سے لگاؤ، صنف نازک سے سکون حاصل
کرنا۔

دوستوں کو نوازا، رشتہ داروں سے محبت فیض پہنچانا، عوام کا فائدہ سوچنا۔
جسمانی، روحانی اور مالی تکلیف پہنچنا، سزا کا خوف لاحق رہنا، خطرات درپیش
ہونا۔

کوشہ تنہائی میں رہنا، آرام پسند ہونا، بہت قاتل، صاحب علم۔
جدت پسند، نئی نئی اختراع لگانا، ایجاد کرنا۔
بات کا چچا پکا ہونا، خواتین میں دلچسپی لینا، خلوص و دیانت داری۔
اخلاقی کمزوری کے ساتھ اخلاقی عیب کا پایا جانا، بغض و حسد، کمزور و لاغر لوگوں
کی کامیابی۔

عزت میں اضافہ، مرتبہ بلند ہونا، اعزازات و خطابات پانا۔
آرام پسند، اچھا کھانے کا شوق، زیادہ شادیوں کی خواہش، بہترین لباس پہننا۔
عادات بد کا پایا جانا، کینہ خصلت، بد چلن، آورہ منش
کم عمری، مالی پریشانی، غم مصیبت، نئے سنے انکار
دیانت داری، عبادت گزاری، بزرگوں کا ادب و احترام
اقبال کی بلندی، مقاصد میں کامیابی، مل و دولت کی فراوانی
نسل بڑھانے والی چیزوں کا اجراء

جائیداد حاصل کرنا اپنے مقصد میں کامیاب ہونا، دلی تمناؤں کا برآمد

طویل العمر، دلی سکون حاصل ہونا، امن و آشتی کا دلدادہ

قانون کا احترام، انصاف پسند

اپنوں اور غیروں سے محبت، دوسروں کی خاطر تکلیف اٹھانا، حسن پرست،
جھوٹ سے نفرت۔

تکلیف کے بعد آرام نصیب ہو، ابتداء تکلیف وہ انجام آرام دہ۔

ازدواجی زندگی پریشان کن، شادی میں مشکل، شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی
موت اور چھوٹی کا صدمہ

روزگار کے نئے نئے دسلے، قابلیت، عمل کا جذبہ، کچھ کرنے کا شوق، منصوبہ
بندی کرتے رہتا۔

بیماریوں سے نجات، خطرات سے محفوظ۔

ہر کام میں جلدی، انجام سے بے فکری، غلط کام کرنا، پریشانیوں کا سامنا

غیب سے امداد حاصل ہونا، معاملات میں کامیابی، مشکل کاموں کا آسانی سے
حل ہوتا۔

ہر کام میں سستی کرنا، کامیابی کی ضمانت، ناگہانی کے خوف سے دور دور رہنا،
انجام کار کامیاب ہوتا۔

روحانی علم کا حاصل ہونا، فلسفہ کا شوق، غور و فکر کا مادہ، قوت استدلال کا پایا جانہ
دور دراز جہاز و مقدس مقامات کی زیارت، متواتر بیرونی سیاحت، وطن سے

دوری۔

یاد آئی اور عبادت کا شوق، مذہب کا احترام، عوام میں باوقار زندگی گزارنا۔

دلی مقاصد اور ارادوں میں کامیابی نصیب ہونا، حصول مسرت و شادمانی۔

مضبوط قوت ارادی، قابل رشک صحت، وقت کی پابندی، خوش زبان، دوسروں
کو مطلع، بنا لیتا، اقتدار کی خواہش۔

جذبہ محبت، انس و پیار، دلوں کو فتح کر لیتا، زندہ دلی، مقبولیت۔

لڑائی جھگڑا، فتنہ و لہو، اشتعل پندہ، قتل خون۔

ظلم خدا کی خدمت، یتیموں، مسکینوں کی خبر گیری، فیاضی، غرباء کی امداد دریا دل
ہونا، محتاجوں کی دیکھیری۔

46

47

48

49

50

60

70

80

90

100

200

300

400

500

600

700

800

900

1000

اعداد کی مدد سے پیشین گوئی کرنا

اعداد کے معاونت سے پیشین گوئی کرنے کا طریقہ یونانیوں کی ذہنی کوششوں کے نتیجہ میں
ملنے لگا ہے۔ اس کے لئے نقشہ بھی ان ہی کا تیار کیا ہوا ہے جسے انہوں نے بار بار آزمایا اور
ہر بار ضروری درستی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آج یہ نقشہ پیش گوئی کے سلسلہ میں مستعمل
ہوتا ہے۔ اس نقشہ میں صرف بائیس اعداد کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے
کہ یونانیوں کے اعتقاد کے مطابق انسان کی زندگی کا ایک دور بائیس برس کا ہوتا ہے اور ہر
اچھے سال کے بعد پھر پہلے جیسے حالات واقع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ آدمی کی
مرچا بیس سال ہو جاتی ہے۔ تیسری بار پھر وہی کچھ ہوتا ہے جو پہلے سال ہوا تھا یہ چکر اسی
طرز چلا رہتا ہے۔

اس نقشہ کا ایک مخصوص فائدہ یہ ہے کہ آپ اپنی عمر کے کسی حصہ میں واقع ہونے
والے حالات کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

جو شخص اپنی عمر کے جس سال کے حالات معلوم کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنی گزری ہوئی عمر
میں مطلوبہ سال جمع کر دیں اور اعداد بنا لیں۔ جو عدد بنے اسے نیچے دیئے گئے نقشہ میں
دیکھیں۔ اپنی بات کو میں ایک مثال حل کر کے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

صفر حسین یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ 2005ء اس پر کیا گزرے گا صفر حسین کی

نور محمد مراد سن ہے۔

2005ء میں 52 سال جمع کئے، مجموعہ ہوا۔ 2057

طریقہ اشتقاق کیا: 7+5+0+2=14 یعنی عدد حاصل ہوا: 14

اب نقشہ میں دیکھئے سے پتہ چلا کہ صفر حسین لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا غیروں
کا مدد پر کر سکتے رہے گا دوستانہ مراسم خوب بڑھیں گے۔ اپنے اہل خانہ سے خوب محبت
کے گا۔ عزیزوں رشتہ داروں سے بہت زیادہ آرام و سکون حاصل ہو گا۔

آپ مندرجہ بالا طریقہ کی مدد سے دنیا کے کسی ملک کے متعلق بھی پیش گوئی کر سکتے

ہیں۔ اب یونانیوں کا تیار کردہ نقشہ حالات پیش ہے:

اعداد کی خوبیاں و خاصیتیں

حکومت پسندی، جدت پسندی، اقتدار کی خواہش، انایت، انجلیات، بہتر صحت۔

عقل مندی اور فہم و فراست حاصل ہو، شریک حیات سے خوشی حاصل ہو، خوبصورتی میں اضافہ ہو۔ علم و فن میں اضافہ ہو، خصوصاً علم کیسیا و سائنسی علوم، تجربات و انجلیات ہوں۔

اولاد بڑھے، ناکامی کامیابی سے بدل جائے۔ دولت و دنیا میں ترقی نصیب ہو، قدر و منزلت بڑھ جائے۔ لوگ دل جان سے گرویدہ ہوں۔

نیک نامی اور شہرت میں اضافہ ہو، انصاف پسند ہو، ایک ہی جگہ مقیم ہو، عزت بڑھے، امیدیں بر آئیں، تنہائیں پوری ہوں، مال دولت بڑھے، حکم زیادہ چلا، تمام کاروبار زندگی سچائی اور مفادگی سے انجام پائیں۔

قانون سازی کرے، مذہب اور علم کا شوق بڑھے، فن کا شغل قائم رہے، آزاد خیالی اور ذہنی پالیسی میں ترقی ہو، پابندی وقت کرے، اخلاق اور تربیت سنور جائے۔

مردوں اور عورتوں سے طبیعت کا رچان ہو، سوز و گداز، عشق و محبت اور دل کے تاثرات میں اضافہ ہو، ضمیر بیدار ہو اور روشن ہو جائے، اطاعت حق کی پیروی کرے، وفاداری کا غہر زیادہ ہو۔

احساس قوت بڑھے، شخصیت میں مقناطیسی کشش پیدا ہو، دماغ روشن ہو، علم و عمل کے جوہر سے کام لے، دلی خواہشات پوری ہوں۔

ظالموں کا مقابلہ کرنا پڑے۔ غریب پروری کرے، مظلوم کی مدد کرے، بدل انصاف اور قانون کی پابندی کرے، کسی کی طرف داری نہ کرے، حق پسندی کے دلائل بڑھیں۔

مراۃ اور عبادت کا شوق ہو، زیادہ وقت خود فکر میں گزرے، خوشگوار انقلاب پیش آئے، جدید انکشاف ہوں، تلاش الہام اور مذہب پرستی میں بگاڑ آنے کے بعد مضبوطی ہو ضبط و تحمل اور سنجیدگی درست ہو اور اصل پسندی پر مبنی ہو۔

کتابوں اور اخباروں کی اشاعت و ترتیب میں دلچسپی پیدا ہو۔ قلم کی طاقت

بڑھے، کسی ایک جگہ رکنے کی خواہش بڑھے، سیروسیاحت، پروینگنڈا، شہرت کی طلب اور انقلاب پسندی پیدا ہو، وقت کا پابند بنے، دماغی محنت سے کام لے، شوق مطالعہ میں ترقی ہو۔

اقتدار پسند ہو، حکم اور بڑے پن میں اضافہ ہو، مادی اور جسمانی قوت کا اظہار ہو، قوت ارادی کو قابو میں رکھے، جوش عمل پیدا ہو، مالی فائدے کم ہوں۔

دماغی صدموں اور تباہی برپائی کی وجہ سے سنورے کام بگڑ جائیں، امید بندھ کر ٹوٹ جائے، جسمانی تکلیفیں پہنچیں، روحانیت میں کمی واقع ہو۔

جہاں برپائی اور جسمانی تکلیف کا سامنا ہو، خوشگوار انقلاب آئے لیکن رد عمل کے طور پر ناامیدی اور ناکامی کا سامنا ہو۔

لوگوں میں پسند کیا جائے، غیروں کی مدد کرنے کے لئے تیار رہے، دوستانہ مراسم بڑھیں، افراد خانہ سے پیار بڑھے، عزیزوں رشتہ داروں اور دوست احباب سے آرام و سکون ملے۔

لوگوں کو ایک دوسرے سے لڑائے، فساد پرور بنے، دھوکہ دینا، قانون توڑنا، پسند کرے، حسد و بغض اور خبیثہ سازشیں پھیلانے، بدامنی اور بغاوت کی حمایت کرے، آپس میں دشمنی اور بغض پیدا کرے۔

غور و تکبر کی وجہ سے تباہی ہو، حکومت و اقتدار برباد ہو، خود پسندی کی وجہ سے بدنامی اور شکست کا سامنا ہو، ناکامی مصیبتوں کا شکار ہو، ایسی ناکامیاں اور نامہدائیاں ہوں، جن کا ذہن میں وہم و گمان تک نہ ہو۔

ذہنی کمزوری، جسمانی کمزوری، سستی، کمال الوجودی پیدا ہو، ہر کام کو ٹالنے لگے، سستی قسم کے شک و شبہات پیدا ہوں، اکثر توقعات پر پانی پھر جائے، خوشگوار تبدیلیاں پیدا ہوں، لیکن ناکامی ہو۔

دوسروں پر اثر انداز ہو، مالی فوائد حاصل ہوں، خواہشات کی تکمیل ہو، عزت و شہرت میں اضافہ ہو، ہر دلعزیز بنے، عیش و عشرت میں وقت گزرے، وقار بلند ہو، عروج و ترقی میں مقناطیسی قوت پیدا ہو، ارادوں میں تقویت پیدا ہو۔

عمل میں جوش و جذبہ پیدا ہو، دماغی صلاحیت بڑھے، محنت کرنے کا مادہ پیدا ہو، غلت پسندی پیدا ہو، ہر وقت مصروف رہنے کی عادت پیدا ہو، ناکامی کے بعد کامیابی حاصل ہو۔

عمر دراز ہو، عزت و اعزاز حاصل ہو، اپنے قدموں پر ہمارے میراث لئے سے
کافی مالی فائدہ حاصل ہو، معاصرین میں امتیاز حاصل ہو، جسمانی صحت قلیل
رہے ہو، تکلیفوں اور مصیبتوں کو عزم و استقلال سے برداشت کرنے کی
طاقت پیدا ہو، طاقت قدم رہنے سے امیدوں اور تمناؤں میں کامیابی حاصل ہو۔
اپنی توقعات میں ناکام رہے، دور اندیشی کا دور دورہ رہے، غرور و تکبر کی وجہ
سے نتائج سے بے پرواہ ہو جائے، شدید مرض لاحق ہو، دماغی حکایت پیدا ہو،
غلط کاریوں کی وجہ سے گمراہی نصیب ہو، اپنے ہاتھوں سے اپنی جہتی کا سلسلہ
تیار کرے یعنی اپنی قبر خود کھودنے والا معاملہ۔

مسائل روزگار اور اعداد کے اثرات:

آج کل حضرت انسان کا سب سے بڑا مسئلہ حصول رزق یعنی تلاش معاش ہے۔ وہ جب
بھی اپنے ذہن کو کسی کاروبار کی طرف راغب کرتا ہے تو اسے یہ تشویش لاحق ہوتی ہے کہ کیا
میرا کاروبار چلے گا یا نہیں؟ میں کون سا کاروبار کروں؟ اپنے شہر میں کس کو یا کسی اور جگہ اگر وہ
فیصلہ کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ سوچنے لگ جاتا ہے کہ کاروبار کی ابتداء کس دن شروع
کروں کہ مبارک ثابت ہو یا دن کے کس حصہ میں اپنی دکان کا افتتاح کروں۔
ان تمام مسائل کا حل اعداد کی طاقت میں موجود ہے۔ ذیل میں انہی مسائل کا حل پیش
کیا جا رہا ہے:

1- اگر میں فلاں جگہ کاروبار کروں تو کیسا رہے گا؟ سود مند ثابت ہو گا یا
سوال کا حل نکلنے کے لئے مسائل کے نام، اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد قمری سے معلوم
کریں جو اعداد ہوں؟ انہیں آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو ایک کافہ پر لکھ لیں پھر جہاں
وہ کاروبار کرنا چاہتا ہے اس جگہ (قصبہ، شہر) کے نام کے اعداد نکالیں پھر اسے دس سے ضرب دے
دیں یعنی دو گنا کر لیں پھر اپنے جواب کو بھی آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچ جائیں انہیں بھی لکھ
لیں۔ اب دونوں باقی اعداد کا موازنہ کریں اگر مسائل کے نام کے اعداد زیادہ ہوں تو مسائل کو
اس جگہ کام کرنے سے نقصان ہو گا اور اگر قصبہ یا شہر کے اعداد کا باقی زیادہ ہو تو اس شہر میں
کاروبار کر کے مسائل فائدہ سے رہے گا اس عمل کو مثل کے ذریعے دہرایا جاتا ہے۔

مسائل کا نام: اشرف علی

اشرف علی

$$(1) + (300 + 200 + 80) + (70 + 30 + 10) - 691$$

مسائل کی والدہ کا نام: نجمہ پروین

ن ج م و پ ر و ی ن

$$50 + 40 + 3 + 5 + 2 + 200 + 6 + 10 + 50 - 366$$

$$691 + 366 - 1057 - 8 - 132 - 1$$

دونوں کا مجموعہ: 132 - 8 - 1 باقی -1

جگہ جہاں کاروبار کرنا چاہتا ہے: خاندان

خ ا ن ی و ا ل

$$600 + 1 + 50 + 10 + 6 + 1 + 30 - 2 \times 698 - 1396 - 8 - 174$$

باقی -4

چونکہ نام کے اعداد کا ہتیا "ایک" جو شہر کے اعداد کے ہتیا سے کم ہے۔ اس لئے مسائل

کو کاروبار میں فائدہ ہو گا۔

دوسری صورت میں شہر کے اعداد کا ہتیا "چار" ہے۔ جو مسائل کے نام کے اعداد کے ہتیا
سے زیادہ ہے۔ پس اسے خاندان میں کام کرنے سے کامیابی حاصل ہو گی۔

2- غلیل احمد یہ جانتا چاہتا ہے کہ میں کون سا کام کروں کہ مجھے فائدہ حاصل ہو؟ اس کا
طریقہ یہ ہے:

غللیل احمد کے نام کے اعداد ہندی ابجد کے طریقہ سے معلوم کریں جو مجموعہ بنے اس کو
تین پر تقسیم کریں اگر باقی صفر یا تین بھیجیں تو مسائل کے لئے ملازمت کرنا بہتر ہے اگر
ایک باقی رہ جائے تو اسے زراعت سے متعلق کام کرنے کا مشورہ دیں اور اگر باقی عدد
"دو" ہو تو مسائل کو کاروبار یا بیوپار کرنے سے نفع حاصل ہو گا۔

3- ایک شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کے لئے کون سی تجارت نفع بخش ہے۔

اس سوال کا جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مسائل اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد
معلوم کریں اور سوال کرنے کا دن اور وقت بھی دریافت کریں پھر ان سب کا مجموعہ
اعداد نکالیں۔ حاصل جمع کو چار پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کا نتیجہ نیچے دیکھ کر جواب
دیں۔

اگر ایک باقی بچے تو مسائل کے لئے ہیرے جواہرات کی تجارت فائدہ مند ہے۔ اگر دو
باقی بچے گئے ہوں تو اسے سفید رنگ کی شیریں چیزوں کی تجارت کا مشورہ دیں اور اگر
باقی تین ہوں تو وہ جانوروں کی خرید و فروخت کا کام کرے، فائدہ حاصل ہو گا اگر مجموعہ

چار پر پورا پورا تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ بچے تو اسے چاہئے کہ جس یعنی اٹھ کا پتہ کرے، مفید ثابت ہو گا۔

4- ایک شخص کے پاس کچھ چیزیں پڑی ہوئی ہیں۔ وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ اسے ان چیزوں کو فروخت کرنے سے فائدہ حاصل ہو گا۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس چیز کا نام، فروخت کا دن اور وقت معلوم کریں ان کے اعداد نکال کر سب کو جمع کر دیں جو مجموعہ ہے اسے تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچے تو مسائل کو چھینچنے سے کوئی خاص فائدہ حاصل نہ ہو گا اگر باقی دو رہ جائیں تو چیزوں کو فروخت کرنے سے اچھا خاصا نفع حاصل ہو گا اور اگر باقی کچھ نہ بچے اور مجموعہ تین پر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو اس سو سے میں غلط پڑ جائے گا۔

آج کے دور میں اکثر لوگ پیاروں کی وجہ سے پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ وہ ہر وقت اسی فکر میں رہتے ہیں کہ وہ کس طرح ان پیاروں سے چھٹکارا حاصل کریں۔ انہیں یہ پیاریاں کیوں لگی ہیں۔ ان کا علاج کیا ہے، کیا ہم اس پیاری سے زندہ بھی رہیں گے یا پھر مریض کی موت کن حالات میں ہو گی کیا مریض کو شفا حاصل ہو گی وغیرہ۔

آپ مریض اور اس کی والدہ کا نام معلوم کریں۔ جس دن اسے مرض لگا وہ بھی پوچھیں پھر جس روز وہ آپ کے پاس صلب پوچھنے کے لئے آیا ہو وہ بھی لکھ لیں۔ ان سب کے اعداد ابجد قمری کی مدد سے معلوم کر کے سب کو جمع کر لیں جو حاصل جمع ہو اسے 28 پر تقسیم کریں جو کچھ باقی بچے اسے نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں۔ وہ مسائل کے سوال کا جواب ہو گا اس کے ساتھ ہی کچھ چیزیں بطور مدد دینے کے بھی لکھ دی گئی ہیں۔ وہ بھی مدد کرے۔

مثلاً کے طور پر کل حسن جمہرات کے دن سے بیمار ہوا ہے۔ اس کی والدہ کا نام عائشہ بی بی ہے۔ مشکل کے دن میرے پاس صلب پوچھنے کے لئے حاضر ہوا، اس کا حساب یہ ہو گا:

کل حسن: گ ل ح س ن

$$168 + 50 + 60 + 8 + 30 + 20$$

عائشہ بی بی: ع ا ی ش ہ ب ی ب ی

$$410 + 10 + 1 + 70 + 300 + 5 + 2 + 10 + 2 + 10$$

مرض لگنے کا دن: جمہرات اعداد: 6

صلب پوچھنے کا دن: مشکل اعداد: 4

کل مجموعہ: $588 + 4 + 6 + 410 + 168$

28 پر تقسیم کیا: $588 + 28 - 21 - 0$ باقی: 0

نقشہ میں دیکھا تو پتہ چلا کہ مریض بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔ اسے چاہئے کہ بچے ہوئے ہالوں دس سیر، دس سیر، چھٹی دس سیر، کوسفند (بکرا، چھترا) ایک عدد اور ایک مرغ صدقہ میں

اعداد	منزل قمر	مدت یا کیفیت مرض	تصدقات
1	شرطین	مریض کو اچھا ہونے میں بہت وقت لگ جائے گا	سفید رنگ کا مرقا، ایک سیر دودھ، پانچ سیر ہالوں، کھن ایک سیر اور چھٹی ایک سیر
2	ملین	بیماری کی ختمی جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے	ہالوں بچے ہوئے پانچ سیر، دودھ دو سیر، کھی آدھ سیر، مرغ ایک عدد، چھٹی ایک سیر
3	شیا	مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا	گنجد ایک سیر، لوہا پانچ تولہ، سرسوں کا تیل ایک سیر، کوسفند ایک شاخ اور کھی ایک سیر
4	دندان	مریض کو اچھا ہونے میں کچھ وقت لگ جائے گا	سلاخ اجناس دس دس سیر، ہالوں دس سیر، کپڑا دس گز، شکر ایک سیر
5	بفعہ	ممکن ہے کہ مریض کی جان چلی جائے	گائے یا بیل ایک، سفید مرغ ایک عدد، سفید کپڑا پانچ گز، ہالوں دس سیر، کھی آدھا سیر
6	انہ	مریض چند ہی دنوں میں تندرست ہو جائے گا	گائے سفید یا کالی ایک، شیر دو سیر، کھن ایک پاؤ، ہالوں پانچ سیر اور دس سیر، ایک پاؤ
7	ذراع	بیماری کی جان کو خطرہ ہے	ایک عدد سرخ رنگ کا کپڑا یا مینڈھا یا مرغ زرد رنگ کا کپڑا دس گز اور کھی دو سیر
8	نشرہ	بہت جلد مریض تندرست ہو جائے گا	کالے رنگ کا کپڑا دس گز، گنجد سیاہ ایک سیر، کھی دو سیر، لوہا پانچ تولہ، سلاخ اجناس چھ سیر
9	طرفہ	طرفہ ہو سکتا ہے کہ مریض جانبر	

- نہ ہو سکے
- زرد رنگ کا بکرا یا مرغ ایک عدد چاندی
ایک تولہ، کھجی دو سیر، کپڑا زرد رنگ کا باند
گز اور سونا ایک تولہ
- 10 بہہ مریض کو اچھا ہونے میں
کچھ وقت لگ جائے گا
- کالے رنگ کا بکرا یا مرغ ایک عدد، ماش
پانچ سیر، مٹر دس سیر، سرسوں کا تیل ایک
سیر اور کھجی ایک سیر
- 11 زہر ہو سکا ہے کہ زندگی داہیں
مل جائے
- کھجی آدھا سیر، چاول پانچ سیر، ساقوں اجناس
میں سیر، گل انار ایک تولہ، کپڑا دس گز اور
ایک مرغ
- 12 صرفہ بیمار مت جلد شفا پانے کا
کچھ ہونے چاہوں دس سیر، کھجی ایک سیر
مرغ ایک عدد، دودھ دو سیر اور دہی ایک
پاؤ
- 13 ممکن ہے کہ مرض مریض کو
قیلے جائے
- شکر چھ سیر، سیاہ رنگ کا مرغ ایک، کھجی دو
سیر، چاول دس سیر، ماش تین سیر
- 14 ساک مریض تندرست ہو جائے گا
مگر کچھ عرصہ لگ جائے گا
- شکر دس سیر، ایک رنگ کا مرغ ایک عدد،
کھجی دو سیر، گندم ایک من، چینی دو سیر
- 15 غفرہ انشاء اللہ مریض شفا یاب ہو
گا زیادہ دن نہ لگیں گے
- گٹار پانچ تولہ، کھجی آدھا سیر، کپڑا سات گز،
ساقوں اجناس دس دس سیر، مرغ رنگ کا
مرغ ایک عدد
- 16 زہنا مریض کو اچھا ہونے میں
کچھ وقت لگے گا
- قوس 20، کپڑا دس گز، کھجی ایک پاؤ، سفید
مرغ ایک، شکر میں سیر، چاول ایک سیر
- 17 اکلیل مریض کی زندگی کو خطرہ ہے
شاید ہی جائے
- تیل سرسوں ایک سیر، چاندی ایک تولہ،
ساقوں اجناس دس دس سیر، شکر چھ سیر
مرغ ایک عدد، کھجی ایک سیر
- 18 کلب مریض کچھ عرصہ کے بعد
تندرست ہو گا
- سونا نو ماش، گوشت دو سیر، چاول پانچ سیر،
چاندی چھ تولہ، کپڑا بارہ گز، کھجی آدھ سیر
- 19 شولہ انشاء اللہ مریض بہت کم

- وقت میں اچھا ہو جائے گا
- قوس 40، لوبا ایک تولہ، چاول پانچ سیر،
چاندی سات تولہ، کھجی آدھ سیر، سونا چھ
ماش، کپڑا گز
- 20 فحاش مریض بہت جلد صحت یاب
ہو جائے گا
- شیر دو سیر، کچھ ہونے چاہوں دس سیر، سفید
مرغ ایک، کپڑا نو گز، کھجی ایک سیر، قوس
دس
- 21 تندرستی نصیب ہوگی
- کھجی ایک سیر، طعام پختہ پانچ سیر، چاول پانچ
سیر
- 22 بلخ انشاء اللہ مریض دو چار
دنوں میں تندرست ہو گا
- سونا چھ ماش، کھجی دو سیر، چاندی چھ تولہ،
چاول دس سیر، چینی پانچ سیر اور کپڑا گٹار
گز
- 23 مسود مریض کو خوشخبری دی جاتی
ہے کہ وہ بہت جلد اچھا ہو
- آٹا گندم پانچ سیر، شکر ایک سیر، مرغ ایک
عدد، کھجی ایک سیر، چاندی چھ تولہ اور سونا
چھ ماش
- 24 ذائق مرض جلدی ختم ہو جائے گا
- بکرا یا مرغ ایک عدد، چاول پانچ سیر، چاندی
ایک تولہ، کھجی ایک سیر
- 25 انیسہ مریض کو تندرست ہونے
میں کچھ عرصہ لگ جائے گا
- روغن کجند ایک سیر، ساقوں اجناس دس
دس سیر، بکرا ایک عدد، کھجی دو سیر، سونا تین
ماش
- 26 مقدم یہ امراض سرت ہے کہ
- کپڑا سات گز، ہلدی پاؤ بھر، دہی ایک پاؤ،
مریض بہت جلد صحت یاب
ہو جائے گا
- چاول پختہ پانچ سیر، چاندی چھ تولہ، نمک
سات سیر
- 27 موخر مریض کے جلد تندرست
ہونے کی امید نہیں ہے
- شیر دس سیر، مرغ ایک عدد، سونا ایک تولہ،
چاندی ایک تولہ، سفید بکرا ایک، چاول پانچ
سیر، کھجی ایک سیر
- 28 رشا مریض بہت جلد ختم ہو
جائے گا
- بکرا 1 عدد، مرغ سفید 1 عدد، کھجی 1 سیر، کچھ
ہونے چاہوں 10 سیر، دہی 1 سیر

مشکل الفاظ کے معنی:

کعبہ: قبل۔ قوس: تاجے کا سکہ۔ قدسیہ: کلاگز۔ گنار: ایک پھول کا نام۔ ہفت اجناس: گندم، جو، جوار، باجرا، مکی، پنے، منہ، آبن، لوبا۔
مریض کا مرض معلوم کرنا:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی مریض آپ کے پاس آئے اور سب سے پہلے جو کلمہ منہ سے نکالے اسے ذہن میں رکھ لیں۔ اگر اس کی بات آپ کی سمجھ میں نہ آئے تو اس سے اس کی ذات معلوم کریں۔ ہندوؤں میں چار ذاتیں ہوتی ہیں۔ برہمن، کشتری، ویش اور شودر جس ذات سے تعلق رکھتا ہو اس سے اسی کے متعلق کسی چیز کا نام پوچھیں جیسے مریض نے اپنی ذات کشتری بیان کی۔ اس سے کسی ندی یا دریا کا نام کھلاؤ جو نام وہ بتائے اس کے حروف کو الگ الگ لکھ کر اعداد معلوم کریں بھران حروف کے سو دروں (سروں) کو علیحدہ لکھو اور ان کے اعداد کو جمع کر دو 'سروں کے اعداد کتب کے شروع میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ ان سے استفادہ حاصل کریں۔

ان تمام اعداد کو جمع کر لیں یہ مجموعہ اعداد ہو گا اسے بارہ پر تقسیم کریں جو باقی بچ جائے اسے نیچے دیئے گئے خاکہ میں دیکھیں۔ اصل بیماری کا پتہ چل جائے گا۔
اوپر بیان کردہ مریض نے دریائے رادی کا نام لیا۔ اس میں دو حروف ہیں اور دوسریں ان کے اعداد معلوم کئے۔

اعداد	سروں
ر - 13	آ - 12
د - 35	ای - 18

مجموعہ اعداد = 13 + 35 + 12 + 18 = 78 سے 12 پر تقسیم کیا 6 باقی 6

لہذا دیئے گئے نقش میں دیکھا تو پتہ چلا کہ مریض کو منہ اور آنکھوں یا کان یا زبان میں درد ہے۔ غم و غصہ و آتشی یا بادی یا صفراوی امراض لاحق ہیں۔

مرض جو لاحق ہے

اعداد

1 بادی و صفراوی امراض یا جوڑوں کا درد، طبیعت میں پریشانی، حیرانی، ممکن ہے کہ آسیب کا اثر ہو۔

ذراؤ نے خواب آتے ہوں گے، کرایا آنکھوں میں کوئی بیماری پیدا ہو رہی ہے،
آجی تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔

مریض پر بادی امراض کا غلبہ ہے۔

کان یا پیشانی میں درد ہے، جس کے خوف سے رونے کوئی چاہتا ہے۔

مریض کی کمر اور جگر میں تکلیف ہے، سردی یا گرمی محسوس کرتا ہے۔

منہ اور آنکھوں یا کان یا زبان میں درد ہے۔ غم و غصہ و آتشی یا بادی یا صفراوی امراض لاحق ہیں۔

درد شکم اور بطنی کھانسی کا زور ہے۔

مریض کے جسم پر صفراوی امراض اور گرمی کا غلبہ ہے۔

بخار کی وجہ سے پورا وجود اور سینہ میں درد ہے۔

پورے جسم میں درد ہے، بادی سے بخار زیادہ ہے، بدن ٹوٹتا ہے۔

سائل کو ایک ہی وقت میں کئی امراض لاحق ہیں۔

دل و جگر میں جلن ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں بھی جلن ہے۔ ایسے مریض کو دائم المریض کہتے ہیں۔

مرض معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ بھی بعض ماہرین علم الاعداد نے استعمال کیا ہے۔

اس کے نتائج بھی حوصلہ افزا حاصل ہوتے رہے ہیں، طریقہ یہ ہیں:

اصل مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کریں جو باقی بچ جائے اس کا نتیجہ یہ ہو گا۔

اگر ایک باقی رہ جائے تو مریض کو کھانسی وغیرہ کی شکایت ہے۔

دو باقی بچ جائیں تو بادی امراض لاحق ہیں۔

تین باقی بھیں تو صفراوی امراض نے حملہ کیا ہوا ہے۔

باقی کچھ نہ بچے تو اس کی چاروں اخطاٹ بگڑی ہوئی ہیں یعنی سوداوی، صفراوی، بطنی اور

خون کی خرابیاں پیدا ہو چکی ہیں۔

مریض کا حال معلوم کرنا: اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض اور اس کی والدہ کا نام معلوم

کریں جس دن سوال کیا ہو وہ دن لکھو، جس وقت سوال

کیا گیا ہو وہ وقت بھی لکھ لو، ان چاروں کے اعداد کا مجموعہ نکالو اور اسے تین پر تقسیم کر دو جو

باقی رہے اس کا نتیجہ یہ ہو گا۔

ایک باقی بچے تو سمجھ لو کہ مریض کی جان کو خطرہ درپیش ہے۔

اگر دو پنج جائیں تو مریض صحت یاب ہو جائے گا۔
اور اگر صفر باقی بچا ہو تو مریض کا مرض بڑھ جائے گا مثلاً:

مریض کا نام: عمر خان

ع م ر خ ا ن

961-50+1+600+200+40+70

والدہ کا نام: جمیلہ بی بی

ج م ی ل ب ی ب ی

112-10+2+10+2+5+30+10+40+3

یوم سوال: ہفتہ - 7

وقت سوال 9 بجے دن یعنی آدمی رات سے بارہ بجے دن تک - 9

مجموعہ: 363-3+1089 - باقی - 0

اس بات کا پتہ لگانا کہ مریض کو کیا مرض لاحق ہے: کسی مریض کے مرض علماء علم الاعداد نے یہ طریقہ بیان کیا ہے کہ مریض کا نام اس کی ماں کا نام جس دن سوال کیا گیا مع وقت سوال کے اعداد کا مجموعہ نکال کر چار سے تقسیم کریں اگر باقی ایک یا دو پنج جائیں تو مریض کو جسمانی مرض لاحق ہے اور اگر تین یا صفر باقی رہیں تو اسے نظر لگی ہے یعنی کسی دیو پر یا جن یا جوگن کی وجہ سے بیمار ہے یہ ممکن ہے کہ اس پر آسیب کا اثر ہو اگر باقی صفر ہو جائے تو سمجھ لیں کہ مریض کو انسان کی نظریا جادو ٹونہ کی وجہ سے تکلیف ہے۔

اس سوال کا بطریق دیگر جواب دینا: ذیل میں اپنے بزرگروں کی عمر بھر کی کمائی یعنی تجربات کے نتائج پیش کر رہا ہوں یہ ان کے آزمودہ ہیں۔ اس سے پہلے ان کو کسی کتاب میں نہیں لکھا گیا آپ بھی آزما کر دیکھ لیں۔ جواب حاصل کرنے کے لئے طریقہ یہ ہے کہ:

جس دن مریض کو مرض لاحق ہوا ہو۔ اس دن کے ستارے کا عدد اگر رات کے اوقات میں بیمار ہوا ہو تو ثبت عدد لیں اگر مرض کا حملہ دن کے اوقات میں ہوا ہو تو خفی عدد لیں اور ذیل میں دیئے گئے نقشہ میں اس مریض کا محل معلوم کر لیں۔

مثلاً: احمد حسن 25 جولائی کو صبح دس بجے بیمار ہوا۔ اس دن اتوار تھا۔ طریقہ کے مطابق اتوار ستارہ خمس کی عمر پانچ تھی۔ جس کا ثبت عدد ایک اور خفی عدد چار ہے۔ جب نقشہ

میں دکھانا چاہئے چلا کہ احمد حسن مزید چودہ دن بیمار رہے گا بعد میں صحت یاب ہو جائے گا۔ ستارہ خمس کا خفی عدد چار ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مریض پر کالی پری یا کسی دیو کا سایہ ہے جس کی لگائی ہے کہ اس کا بدن ست ہے، چپ چاپ رہتا ہے، جب نیند میں ہوتا ہے تو کسی کو اپنے ملنے کھڑا ہوا دیکھتا ہے، ڈراؤنے خوابوں کی وجہ سے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھتا ہے اکثر سوتے ہوئے ہم بھاری ہو جاتا ہے، سر پکڑنے لگتا ہے، اکثر کمر میں درد کی شکایت کرتا ہے، سر میں بھی درد رہتا ہے وغیرہ اور صدقہ دے جس کی تفصیل بھی بتادی جائے۔
اسی طرح آپ بھی مسائل کے ستارہ کے ثبت و خفی اعداد معلوم کر کے اس کے محل ملاتے کا پتہ لگا سکتے ہیں۔
مفصل نقشہ یہ ہے:

ثبت عدد خفی عدد ستارہ	کیفیت مرض و مریض	تصدقات
3	مشتری ① مریض کے لئے دس دن سخت ہیں۔ مرض لاحق ہونے کی وجہ یہ ہے رنگ کا مرغ، سات کہ وہ نکلا ہو کر نہ رہا تھا کہ اس کے بھول زرد رنگ ننگے بدن پر کسی دیو یا پری کی نظر کے، ایک سیر آنا پڑی۔ علامت یہ ہے کہ مریض کی کمر گندم صدقہ اور سر میں درد رہتا ہے، رونے کو جی کرے چاہتا ہے، آنکھیں بند ہوتی جاتی ہیں۔	ایک زر بکرا، سرخ رنگ کا مرغ، سات کہ وہ نکلا ہو کر نہ رہا تھا کہ اس کے بھول زرد رنگ ننگے بدن پر کسی دیو یا پری کی نظر کے، ایک سیر آنا پڑی۔ علامت یہ ہے کہ مریض کی کمر گندم صدقہ اور سر میں درد رہتا ہے، رونے کو جی کرے چاہتا ہے، آنکھیں بند ہوتی جاتی ہیں۔
	② مریض سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھا آرام کر رہا تھا، وہیں اسے دیو یا پری کی نظریا سایہ ہو گیا۔ دیو اس کے سامنے کالی بلی کی شکل میں آیا اور مریض ڈر گیا ابھی دو ہفتے اس کا مرض بڑھے گا۔ نشانی یہ ہے کہ پورا جسم دکھتا ہے، گردن اور سر میں درد رہتا ہے، مریض روتا اور چلاتا رہتا ہے۔	

6 مشہوری مریض کو نظر یا سایہ دیو یا پری ہے۔ ایک عدد کلسے رات کو پیدل چلا جاتا تھا کہ اس کی چال دیو یا پری کو پسند آگئی۔ نشانی یہ سوا سیر جو کا آنا مکی ہے پورے جسم میں سستی رہتی ہے۔ ایک سیر روشن کھنجر ایک سیر صدقہ کرے۔

5 عطار ① مریض کو کھانا کھاتے ہوئے دیو یا پری کی نظر لگ گئی ہے۔ کم از کم دو روئی ایک گز کپڑا ہفتے سخت ہیں۔ وجہ مرض یہ ہے کہ مریض نے کسی بزرگ کی منت ادا نہیں کی۔ کوئی اور تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔

② مریض اگر لڑکا ہے تو اس کو کسی غیر حوریت کے سامنے دودھ پلایا گیا۔ گوشت سوا پاؤ نشانی یہ ہے کہ لڑکا دودھ نہیں پیتا اور چاول سوا پاؤ تھل سوا پاؤ ایک سرخ ست سست رہتا ہے۔

③ مریض کے لئے تیرہ دن بہت ہی سخت ہیں۔ بعد میں ڈیڑھ ماہ خطرہ ہے۔ وجہ مرض یہ ہے کہ مریض نے نمائے کے بعد سفید چیز جیسے چاول دودھ دہی کھائے تھے۔ اسی وقت اس پر پری کی نظر لگ گئی۔ علامت یہ ہے کہ پیٹ میں درد اور جلن سی رہتی ہے۔ تے آئی ہے، آنکھوں میں خمار اور غنودگی سی رہتی ہے، مریض دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے، بھوک نہیں

گلتی۔ گردن، کمر، پہلو اور جسم میں اس کے علاوہ درد رہتا ہے۔ چونکسی چراغ سبھی ڈال کر جلاوے

9 عطار مرض کسی غم و الم کی وجہ سے ہے۔ ایک مرغ، سوا پاؤ تیل، سبھی ایک سیر

1 شمس مریض دو ہفتے بیمار رہے گا، پھر مریض کا استعمال شغلیاب ہو گا۔ وجہ مرض یہ ہے کہ شدہ کپڑا، دہی اس نے نگاہ کر کوئی سفید چیز کھائی چاول، گندم کی ہے۔ نشانی اس کی یہ ہے کہ اس کا سات روٹیاں ترکی بدن گرم رہتا ہے، سر میں درد ہوتا ہو نہیں، ایک سفید ہے، رات کو بے چین رہتا ہے، مرغ کسی حاجت آنکھیں سرخ اور چرو زرد ہو رہا ہے، مند کو دے۔ (ط) خاموش رہتا ہے، نیند کی حالت میں بھیڑ بکری کا بچہ، ڈراؤ نے خواب آتے ہیں۔ یہ ڈر کر ایک مرغ، سیاہ باہر چلا گیا، وہاں زہر یا دیو کی نظر لگ رہی کے پانچ گئی۔ بخار سے جسم لرزتا رہتا ہے، پھول دودھ سے اٹھ بیٹھ نہیں سکتا، غنودگی کی کیفیت بھرا ہوا ایک برتن طاری رہتی ہے۔ جوں جوں علاج کرتا بلدی کی ایک گرہ ہے، مرض بڑھتا جاتا ہے۔ کھانا کھانے اور چاول صدقہ سے پیٹ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ کرے

دل کی دھڑکن، دل کی بیماری، خون کی بے قاعدگی، آنکھوں میں تکلیف رہتی ہے۔

4 شمس مرض کالی پری یا کسی دیو کے سایہ کی وجہ سے ہے۔ نشانی یہ ہے کہ بدن سست، خاموش، خاموش، حالت نیند میں

کوئی شخص سامنے کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ برے برے خواب آتے ہیں۔ 'گز' ہلکی 'زرد' ہڑبڑا کر اٹھ جاتا ہے۔ جب سوتا ہے تو چاول 'کھی' ایک پاؤ' بدن بھاری ہو جاتا ہے 'سر چکراتا سوتا دو ماش' مرغ ہے۔ کمر اور سر میں درد محسوس کرتا زندہ ایک عدد زرد رنگ کا صدقہ میں دے 'تکلیف' رہے ہو جائے گی۔

9 مرغ ① مریض کے لئے دس دن خطرناک کپڑا رنگ سرخ سوا ہیں۔ مرض کی وجہ یہ ہے کہ اس کے 'گز' مسور 'سرخ' گھر میں دیو کا ٹھکانا ہے یا آسیب ہے۔ چاول 'قل' انار کے یہ گھر میں واقع درخت پر رہتا ہے۔ پھول چند 'مریض' کا نشانی اس کی یہ ہے جب مریض جاگ استعمال شدہ کپڑا رہا ہوتا ہے تو ناف اور پیٹ میں درد آنا گندم سات سیر 'محسوس' کرتا ہے۔ اس کا جسم لرزتا کھی سوا سیر 'مرغ' رہتا ہے۔ نیند اس سے کوسوں دور ایک صدقہ کرے۔ رہتی ہے۔

② اگر مریض لڑکا ہے تو اسے ڈانٹ کی نظر لگی ہے۔

③ اگر حاملہ عورت ہے تو کسی دیو کی دودھ میں بکے نظر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ رات کو ہوئے چاول 'سرخ' اٹھی کھی اور دیو کی نظر لگ گئی۔ نشانی کپڑا 'ایک مرغ' یہ ہے پیٹ درد اور پیشاب میں سے بدلا آتی ہے 'نیند میں ڈرتی ہے' جسم میں کانٹے سے چبھتے ہیں۔ (ب)

④ مریض کے لئے چوتیس دن

منوس ہیں۔ وجہ مرض ہے کہ اسے سیاہ رنگ کے کبوتر جو کھی یا کھنار کی نظر پڑ گئی ہے۔ یا پھر کا خون اپنے ناخنوں جادو کا اثر ہے۔ نشانی یہ ہے: اس کے پر لگا کر گرم پانی سے دل پر دہشت ہے 'پاس بہت زیادہ دھوئے اور پانی کو گلتی ہے' پیٹ میں درد ہے 'بھوک' چوراہے میں نہیں لگتی 'نیند نہیں آتی' سارا دن ڈالے بے ہوش سا پڑا رہتا ہے 'ڈرتا ہے۔ گردن اور کمر میں درد رہتا ہے۔ دل کی دھڑکن زیادہ ہو گئی ہے۔

5 مرغ مریض کا مرض سرخی کی وجہ سے ہے سیاہ یا سفید کپڑا یا اس کے ذہن میں کوئی خوف سلیا ہوا ایک مرغ 'کھی' سوا ہے۔ یا پھر کسی بد نظر دیو پری کی وجہ پاؤ' چاندی سوا ماش سے ہے۔ تھوڑی سی اجوائن کھالے اور صدقہ بھی دے۔

7 قر تیار کے لئے ابھی پندرہ دن سخت سفید رنگ کا مرغ ہیں۔ وجہ مرض یہ ہے کہ اس پر نظر قل سوا پاؤ' تیل 'بد یا پری کا سایہ یا سفید کھانا کھانے چاندی سوا ماش سے حملہ ہوا ہے۔ نشانی یہ ہے: سر صدقہ میں دے درد 'جگر کی سستی' پورے بدن میں (ب) درد ہوتا ہوگا۔

اگر مریض بچہ ہے تو اسے الصبیان دیوانی نے دودھ پلا دیا ہے۔ اسی وجہ سے بچہ کسی کا دودھ نہیں پیتا اور مر جاتا ہے۔ یا پھر تیار کسی جگہ نمائے کے لئے کیا تھا 'دہاں اس پر پیوں کی نظر پڑ گئی۔ اس کی نشانی یہ ہے: مریض

بے ہوش ہے اور اس کا دماغ کام نہیں کرتا بیماری لمبی ہو چکے گی بدن بھاری لگتا ہے سر اور پیٹ میں درد ہے چاہتا ہے کہ سامنے آنے والے کو خوب مارے۔ کھانا پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور ہشیار رہتا ہے۔

کچے ہوئے چلوں پانچ سیر کھری یا گائے کا دودھ پانچ سیر سفید کپڑا سات گز سفید مرغ ایک روٹیاں چرب شدہ گرم پانچ عدد اور سرخ رنگ کی کبھی صدقہ کرے۔

زحل ① علم الاعداد کی رو سے مریض پر ابھی آٹھ دن سخت ہیں۔ وجہ مرض یہ ہے: غم و الم اور نظریہ نشانی یہ ہے: رنج و عداوت کرے، جسم بھاری ہووے، نیند کم ہو گئی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اگر مریض کوئی لڑکا ہے تو وہ چوبیس گھنٹے روتا رہتا ہے۔ دودھ دیکھ لیتا ہے تو منہ پھیر لیتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اس کی والدہ نے کسی بد نظر عورت کے سامنے اسے دودھ

پایا۔ اسی لئے نظریہ لگ گئی ہے۔ ایک مرغ سیاہ پانچ سیر چاول، چاندی چھ ماش، کلی ماش ایک سیر، کالے رنگ کا کپڑا نو گز، لوہا ایک پاؤ، گھی ایک سیر صدقہ میں دے۔

② مریض کے لئے آٹھ دن سخت ہیں۔ وجہ مرض ہے کہ مریض نے نمانے کے بعد کوئی سفید رنگ کی چیز کھائی تھی جس پر سات پریوں کی نظر ہو گئی تھی۔ نشانی یہ ہے: پیٹ درد، جسم کا بھاری پن، کمر درد، پہلو گردن سر اور ہڈیاں درد کرتی ہیں۔ کپڑے پھینکا اچھا نہیں لگتا۔ طبیعت پریشان رہتی ہے۔ ہر وقت اونگھ سی آتی رہتی ہے۔

1 زحل مریض کو مرض لگنے کی وجہ یہ ہے کہ اسے نیلی پری کی نظر لگ گئی ہے۔ سیاہ رنگ کا جانور، چار گز کپڑا لے کر اس کے ایک کونے میں کونٹے، دوسرے کونے میں لوہا اور تیسرے میں ہلدی باندھ دیں، ایک سیاہ مرغ بھی صدقہ دیں۔

3 زہرہ مریض کا مرض بوجہ سایہ دیو یا پری روغن کہہ لیا
کے ہے۔ نفلانی یہ ہے کہ اس کا سارا سیرنگی ایک ایک
جسم درد کرتا ہے، سر پکراتا ہے، دال ہاش ایک ایک
رات کے وقت مرض میں شدت صدقہ کرے
آجاتی ہے۔

جسمانی مرض کے بارے معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ:

کسی مریض کا جسمانی مرض معلوم کرنے کے کچھ طریقے اسی کتاب میں پہلے بیان کیے
چاہئے ہیں۔ اب میں ایک خاص طریقہ بتاتا ہوں۔ پہلے مجموعہ اعداد بتائیں اسے نو پر تقسیم کریں
جو باقی بچے اسے ذیل کے نقشہ میں دیکھیں۔ آپ کو جسمانی مرض کا پتہ چل جائے گا
مجموعہ اعداد معلوم کرنے کا طریقہ اس سے پہلے بیان کیا چکا ہے۔ جب مجموعہ اعداد
معلوم کر لیں تو اسے نو پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نقشہ ذیل میں دیکھ کر جسمانی بیماری کا
پتہ لگائیں۔

نقشہ امراض یہ ہے:

عدد	امراض
1	مریض کو صفراوی و ہادی بیماریوں کے ساتھ ساتھ جوڑوں کا درد بھی ہے۔ دل کی دھڑکن، خون کی خرابی، وجع المفاصل کے علاوہ مرض چشمیں بھی ہے۔
2	پاؤں کا شل ہونا، امراض سینہ، معدہ اور ہاضمہ کی خرابی، نیند کا بہت کم آنا، کمر کا درد اور آنکھوں کا مرض۔
3	خونی امراض کا شبہ ہوتا ہے۔ جلدی امراض، ہادی بخار، اعضاء جسمانی کا ٹھنڈا پورے جسم کا درد اس کے علاوہ ہادی امراض کا غلبہ۔
4	امراض خون، صفرا و ہضم، گردوں یا پھیپھڑوں کے امراض، ہائپرلیما، کلن اور نائے میں درد۔
5	آنکھوں کے امراض کے ساتھ ساتھ چہرے کی خرابی، فاج، سردی گرمی یا کما جگر کی تکلیف بھی ہو سکتی ہیں۔
6	منہ یا آنکھ یا کان یا زبان کا درد، غم غصہ، آتش، ہادی یا صفراوی امراض لاحق ہیں۔ گلوٹینی و شش کی امراض، خون کی خرابی، پستان دکتے ہیں یا پھیپھڑوں کی

دیگر بیماریاں۔

مریض کا مزاج سوداوی ہے۔ جلدی تھک جاتا ہے۔ درد شکم، کھانسی و ہضم زیادہ
ہے۔

صفراوی امراض کا غلبہ ہے، جسم میں گرمی ہے۔ امراض معدہ و گردہ مثانہ۔
چمک و چھوڑا پھنسی کے ساتھ ساتھ چھاتی و پورا بدن درد کرتا ہے۔ دل میں
جلن، ہاتھ پاؤں میں جلن، جگر کی خرابی گویا دائم المریضی کی کیفیت ہے۔

مریض کی حالت معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ: اب میں آپ کو ایک ایسا
مریض کا حالہ معلوم کرنے کے بارے مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

مریض اور والدہ مریض کے اعداد میں مرض کی مدت یعنی جس دن بیمار ہوا تا ہوم حساب
ہی جمع کر دیں جس وقت حساب معلوم کرنے کے لئے حاضر ہوا، وہ بھی مجموعہ میں شامل کر
لیں۔ کل مجموعہ اعداد کو تیس پر تقسیم کریں جو باقی بچے، اسے نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر
علم لگائیں۔

مثلاً: فضل احمد والدہ کا نام شکیلہ خانم، مدت مرض تیرہ دن، وقت حساب 8 بجے دن

ف ن ض ل ا ح م د

$$963 + 4 + 40 + 8 + 1 + 30 + 800 + 80$$

ش ک ی ل ہ خ ا ن م

$$1056 + 40 + 60 + 1 + 600 + 5 + 30 + 10 + 20 + 300$$

عمرہ بیماری - 13

وقت حساب - 8

$$کل مجموعہ: 1077 + 8 + 13 + 1056$$

30 پر تقسیم کیا: 1077 + 30 = 35 باقی 27

نقشہ دیکھنے سے پتہ چلا کہ مریض فضل احمد زندہ رہے گا۔

7	13	15	22	25	27	28
---	----	----	----	----	----	----

نقشہ 2

8	7	6	5	4	3	2	1
شمال مغرب	شمال کی طرف	جنوب	جنوب کی طرف	جنوب	مغرب کی طرف	شمال مشرق کی طرف	شمال کی طرف

مسائل نے نقشہ نمبر 1 کے خانہ جس میں 4 لکھا ہے پر انگلی رکھی۔ 4 کو 80 سے ضرب کیا۔ 320 آئے۔ اس کو 8 پر تقسیم کیا 40 اور باقی صفر یعنی آٹھ بچے نقشہ نمبر 2 میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے۔

اب بات کا پتہ لگانا کہ مال واپس ملے گا یا نہیں؟ سابقہ مجموعہ کو تقسیم کرنے سے جو خارج قسمت

مال ہو اس کو دو پر تقسیم کریں یعنی نصف نصف کریں اگر برابر تقسیم ہوں تو چوری شدہ مال تلاش کرنے سے مل جائے گا اور اگر تقسیم برابر نہ ہو اور کچھ بچ جائے تو سمجھیں کہ چوری کا مال واپس نہیں ملے گا۔

سابقہ مثال کی روشنی میں خارج قسمت 40 کو 2 پر تقسیم کیا برابر برابر تقسیم ہو گیا اور باقی نہ رہا۔ اس کا مطلب ہے کہ مال تلاش کرنے سے مل سکتا ہے۔

پتہ لگانا کہ چور مرد ہے یا عورت؟ سابقہ مثال کے خارج قسمت کو باقی بچے ہوئے عدد سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو

پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نقشہ نمبر 3 میں دیکھیں چور کی جنس کا پتہ چل جائے گا۔

اسی مثال کو سامنے رکھیں خارج قسمت 40 کو باقی 8 یا 0 سے ضرب دیں۔ 320 حاصل ضرب کو نو پر تقسیم کریں۔ $320 \div 9 = 35$ باقی 5۔ نقشہ نمبر 3 میں دیکھا تو پتہ چلا کہ چور مرد

ہو ہے۔

شکل نمبر 32

موت کی تختی

2	23	24	4
12	5	21	28
18	11	9	25
x	20	6	7

حیات کی تختی

19	15	10	1
16	23	3	27
30	29	26	13
x	17	14	2

حیات کے اعداد 1-10-15-19-27-23-16-13-26-29-30-17-14-2

موت کے اعداد 4-23-2-28-21-5-12-9-11-18-7-6-20

چوری شدہ گم شدہ اشیاء اور قوتے اعداد کا بیان:

اب آپ چوری شدہ گم شدہ اشیاء کا پتہ لگانا اور یہ معلوم کرنا کہ چور اپنا ہے یا غیر اس کی طرف گیا ہے، کیا چوری شدہ مال واپس ملے گا یا نہیں وغیرہ کے بارے پڑھیں گے کہ اعداد کی طاقت کا اثر ان محاسبات میں کس طرح کام آتا ہے۔

1- چور اور چوری کی تلاش بذریعہ اعداد: مسائل دل میں یہ نیت رکھے کہ چور اور چوری کا پتہ چل جائے۔ بسم اللہ اور سورۃ اخلاص پڑھ کر پچھ دیئے گئے نقشہ نمبر 1 کے کسی خانہ پر آنکھیں بند کر کے اپنی آنکھوں سے اشارت رکھے عامل اسے دیکھتا رہے جس خانہ پر انگلی پڑے اس میں لکھے عدد کو اسی (80) سے ضرب دے کر آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نقشہ نمبر 2 میں دیکھ کر مسائل کو مطلع کریں کہ چوری کا مال اس سمت چلا گیا، انہی اطراف میں مال کو تلاش کریں۔

شکل نمبر 33۔۔۔ نقشہ 1

28	26	23	19	14	8	1
27	24	20	15	9	2	8
25	21	16	10	3	9	14
22	17	11	4	10	15	9
18	12	5	11	16	20	21
13	6	12	17	31	34	29

نقشہ 3

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
چور کوں ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے	چور مرد ہے
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور
سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور	سے چور

چور کی عمر معلوم کرنا: یہ پتہ لگانے کے لئے کہ چور کی عمر کیا ہے۔ اوپر کے نقشہ نمبر دیکھیں۔ چور کی عمر کا پتہ چل جائے گا۔

جدول: اگر باقی 1- 2- 3- ہوں تو چور بے ریش کم عمر ہے۔

اگر باقی 4- 5- 6- ہوں تو چور طاقتور نوجوان ہے۔

اگر باقی 7- 8- 9- ہوں تو چور معمر بوڑھا ہے۔

مندرجہ بالا مثال کی روشنی میں نوپر تقسیم کرنے سے باقی پانچ نکات تھے اللہ معلوم ہوا کہ چور نوجوان بھی ہے اور طاقتور بھی ہے۔

چور کا نام معلوم کرنا: چور کا نام معلوم کرنے کے لئے مندرجہ بالا کی روشنی میں نوکی تقسیم سے جو خارج قسمت حاصل ہوا اسے باقی بچنے والے عدد سے ضرب دیں اور حاصل ضرب کو 28 پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچ جائے اسے نیچے دیئے گئے نقشہ نمبر 4 میں دیکھیں۔ جو حرف ہو وہ چور کے نام کا پہلا حرف ہے۔

شکل نمبر 34۔۔۔ نقشہ 4

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
حرف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن
باقی عدد	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
حرف	س	ع	ف	ق	ك	ل	م	ن	ر	ه	و	ز	ح	ط

سابقہ مثال کی روشنی میں نقشہ نمبر 3 میں حاصل قسمت 35 کو باقی عدد 5 سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب آیا 175 اس کو 28 پر تقسیم کیا خارج قسمت 6 اور باقی بچے 17 اب 7 کو نقشہ میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہاں موجود حرف "خ" ہے لہذا چور کے نام کا پہلا حرف خ ہے جیسے خادم حسین، خلیق احمد، خدا داد، خورشید احمد وغیرہ۔

یہ پتہ لگانا کہ چور کی شدہ مال کہاں ہے: مندرجہ بالا طریقہ میں 28 کی تقسیم سے جو عدد باقی رہ جائے۔ اسے نیچے دیئے گئے نتیجہ میں دیکھیں تو پتہ چل جائے گا کہ چور کی مال کہاں ہے۔ غلط میں ہے یا شر سے دور چلا گیا ہے۔

اگر باقی قسمت کو چار سے تقسیم کرنے سے باقی۔ ایک بچے تو چور کی شدہ مال چور کی نیچے جگہ کے نزدیک ہے یعنی غلط یا شر میں موجود ہے اگر باقی دو بچیں تو مال مسروقہ تھوڑے ہلکا ہے اگر باقی تین رہ جائیں تو چور کا مال ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے اگر مغرب چار باقی ہوں تو وہ مال شر سے باہر کلنی فاصلہ پر چلا گیا ہے۔

سابقہ مثال کی روشنی میں (نقشہ نمبر 4) پر تقسیم کرنے سے باقی 7 بچے تھے۔ اسے چار پر تقسیم کیا تو باقی تین رہ گئے نتیجہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ مال مسروقہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ واللہ عالم بالصواب!

چور کی کسے گئے مال کے واپس ملنے کا پتہ لگانا: اس سے پہلے بھی اس سوال کا جواب حاصل کرنے کا طریقہ بیان کیا جا چکا ہے۔ یہاں ایک اور طریقہ سے اس بات کا پتہ لگایا جائے گا کہ کیا چور کی شدہ مال

واپس ملے گا یا نہیں؟

شروع کتاب میں بیان کئے گئے طریقہ سے مجموعہ اعداد معلوم کریں جو مجموعہ ہوا اس
تین پر تقسیم کریں اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ بچے تو مال کی واپسی کی کوئی امید
نہیں اگر ایک باقی رہ جائے تو سرقہ شدہ مال واپس مل جائے گا اگر باقی دو بچ جائیں تو چوری شدہ
مال کا کچھ حصہ بشارت کو بخشوں کے بعد حاصل ہو گا۔

مسائل نے مال کے کہنے پر دریائے جہلم کا نام لیا۔ اس کا مجموعہ اعداد معلوم کیجئے
مثلاً: 134 + 12 + 23 + 86 = 234

$$134 + 12 + 23 + 86 = 234$$

مجموعہ کو تین پر تقسیم کیا۔ 134 - 3 = 44 باقی 2

نتیجہ یہ سامنے آیا کہ مال سرقہ کا کچھ حصہ کافی زیادہ کو بخش کرنے کے بعد واپس ملے

گ

اس بات کا پتہ لگانا کہ مال سرقہ کہاں رکھا ہے: یہ معلوم کرنے کے لئے

کمال رکھا ہے۔ مجموعہ اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے ذیل کے نقشہ میں دیکھیں۔

اوپر دی گئی مثال کو سامنے رکھیں۔ مجموعہ اعداد 134 کو 12 پر تقسیم کریں: 134 - 12 =

11 باقی 2 نقشہ ذیل میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ مال سرقہ کسی کھیت یا زری زمین میں دبا کر رکھا

ہوا ہے۔

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
----------	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----

تحریر سرقہ کا نام	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی	مال کی
عطر	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور	کھجور
اکوڑ	زری	زری	زری	زری	زری	زری	زری	زری	زری	زری	زری	زری
میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان
میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان
میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان
میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان
میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان
میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان
میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان	میدان

مجموعہ شدہ شے واپس ملے گی یا نہیں؟ کسی کم شدہ چیز کی واپسی کا پتہ لگانے کا طریقہ
ہم اس کی والدہ کا نام جس دن حساب کے لئے آیا اس دن کے عدد اور حساب کے لئے آنے کا
وقت سب کا مجموعہ اعداد معلوم کر کے اسے تین پر تقسیم کیا جائے۔ تقسیم کرنے سے جو باقی بچے
اپنی کا حکم لگادیں۔

اگر ایک باقی بچا ہو تو کم شدہ شے واپس مل جائے گی۔

اگر دو باقی رہ جائیں تو کم شدہ چیز کچھ ہی دنوں میں مل جائے گی۔

اگر مفریبا تین باقی بچ جائیں تو کم شدہ اشیاء کی واپسی ممکن نہیں ہے۔

چوری شدہ یا گم شدہ اشیاء کا بیان:

ماہرین علم الاعداد نے کافی محنت اور اجتہاد کے بعد ایسا طریقہ معلوم کیا کہ جس کی مدد سے
اس بات کا پتہ لگایا ہے کہ چور کون ہے۔ کمال رہتا ہے۔ اس کا طبع کیا ہے مال کس طرف گیا
ہے واپس ملے گا یا نہیں۔ ان سب سوالات کا جواب حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس دن
مل اشیاء جانور چوری ہو یا گم ہو۔ اس دن کا عدد معلوم کریں جو اسی کتاب میں شروع کے
اوراق میں شکل نمبر 20 بیان کیا جا چکا ہے۔ اس دن کا جو عدد ہو۔ اس کے مفصل حالات ذیل
کے نقشہ میں دیکھ کر مسائل کو بتادیجئے جائیں۔

ایک شخص نے ہفتہ کی صبح غافل کو بتایا کہ اس کا اونٹ گم ہو گیا ہے یا کسی نے چوری کر

لیا ہے۔ حال نے حساب لگایا۔ ہفتہ کے دن کا عدد معلوم کیا جو سات ہے نقشہ میں

دیکھا تو معلوم ہوا کہ گم شدہ اونٹ جنوب کی سمت گیا ہے امید ہے کہ سات دنوں میں مل جائے

گا۔ بہت زیادہ کوشش ضرور کرنا پڑے گی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چور اور اونٹ دونوں مل

جائیں چوری کرنے والا مرد ہے جس کا رنگ زرد ہے، قد بھی چھوٹا ہے جبکہ اس کا جسم موٹا ہے

اس کی شکل یہ ہے کہ اس کے پائیں پاؤں پر صحت شدہ زخم کا پکا نشان ہے۔

نقشہ حالات

متعلقہ دن سے متعلق معلومات بہت کم شدہ یا چوری شدہ اشیاء

عدد

1

عدد ایک کی حکمرانی والے دن جو چیز گم یا چوری ہو تو وہ جانب مشرق لے جائی

گی ہے۔ پہلے دن یا ساتویں دن ملنے کی امید ہے جبکہ چوری شدہ شے کی بہت

چور کا پتہ لگ جائے لگ چور آپ کا دشمن یا اس کا کوئی ساتھی ہے جس کی رخصت سیاہی مائل ہے۔ اس کا گھر آپ کے گھر سے مشرق کی طرف ہے۔ چور کا تہ چھوٹا ہے جبکہ اس کے ہونٹ پٹکے ہیں۔

2

جس دن عدد دو کی حکومت ہو اور کوئی جانور یا شے تم ہو جائے تو چور اسے بطرف شمال لے گیا ہے، گھبراہٹ نہیں، بہت جلدی پکڑا جائے گا اگر کوئی جانور یا چیز چوری ہو جائے تو اس کے داہیں ملنے کی امید بہت کم ہے کیونکہ چور اسے چوری کے بعد مل کر دیا ہے۔ جبکہ چور مرد ہے۔ اس کی رخصت سفیدی مائل ہے اور اس کے چہرے پر داغ ہے۔

3

جس دن کا عدد تین ہو اور اس کی حکمرانی ہو، جو چیز اس دن کم ہو جائے تو اسے بطرف مشرق لے گئی ہے، ہو سکتا ہے کہ پانچ دنوں کے بعد ہاتھ آجائے اگر کوئی شے چوری ہو گئی ہے تو اس کا داہیں ملنا محال ہے کیونکہ چور نے وہ مل بہت دور پھینکا دیا ہے۔ چور کا تعلق بھی آپ کے قبیلہ و قوم سے ہے۔ جس کا تہ میانہ رخصت گندی ہے۔ اس کے داہنے پاؤں پر کسی زخم و فیرو نشان بھی ہے اور وہ جنوب کی طرف رہتا ہے۔

4

جس دن کا عدد چار ہو اور اس دن کی حکومت بھی ہو اور کوئی جانور یا شے تم ہو جائے تو وہ بطرف شمال لے گئی ہے پہلے یا تیسرے دن ہاتھ آنے کی امید ہے اگر شے چوری کرنی گئی ہے تو وہ بھی داہیں مل جائے گی، چور بھی ہاتھ آجائے گا چور ایک عورت ہے جس کا حلیہ یہ ہے۔ تہ 'لبا' رنگ زرد، چہرہ کشادہ، وہ چور عورت آپ کے چاہنے والی ہے۔ اس کے داہنے ہاتھ پر زخم یا کوئی داغ کا نشان ہے۔

5

عدد پانچ والے دن کی حکومت میں کوئی جانور کم ہو جائے تو وہ مغرب کی سمت گیا ہے۔ امید ہے دو دن میں مل جائے گا اگر نہ ملا تو پھر کچھ عرصہ کے بعد بہار تلاش کے بعد ہاتھ آئے گا بوقت صبح وہ بطرف جنوب ہے۔ چور کا رنگ کالا ہے۔ اس کے ہاتھ پر ایک نشان ہے جبکہ اس کا گھر بھی جنوب کی جانب ہے۔

6

اگر عدد چھ والے دن کی حکمرانی میں کوئی جانور یا چیز کم ہو جائے تو جنوب کی طرف لے گئی ہے اور بہت جلد مل جائے گی توقع ہے۔ اگر کوئی شے چوری کرنی لگی

ہو تو چوری شدہ مل کا ملنا ذرا مشکل ہو جائے گا عین ممکن ہے کہ تلاش کرنے سے چور کا بھی پتہ نشان مل جائے، معلوم ہوتا ہے کہ چور مرد ہے۔ یہ بات ضرور ذہن میں رکھیں کہ کسی علقہ دار یا پڑوسی کی مدد آپ کے لئے ضروری ہے چور آپ کی جان کا بھی دشمن ہے۔ اس کی رخصت سیاہی مائل ہے۔

7

عدد سات رکھنے والے دن کی زیر حکمرانی اگر کوئی چیز یا جانور کم ہو جائے تو وہ جنوب کی سمت گیا ہے۔ سر توڑ کوشش کے بعد ساتویں دن مل جائے گا یہ بھی ممکن ہے کہ چور اور چوری شدہ مل دونوں ہاتھ لگ جائیں۔ آپ کی چوری کرنے والا مرد ہے۔ جس کا حلیہ اس طرح ہے رنگ زرد، تہ کو تہ، جسم قریب، انیس پاؤں پر نشان ہے۔

چور کون ہے؟

یہ پتہ لگانے کے لئے چور مرد ہے یا عورت، درج ذیل طریقہ پر عمل کریں۔ سائل اور اس کی والدہ کا نام، جس دن سوال کیا گیا ہو اور وقت سوال کے اعداد کا مجموعہ معلوم کریں اور اسے دو پر تقسیم کریں، اگر باقی ایک بچے تو یہ جان لیں کہ چور مرد ہے، اگر باقی صفر ہے تو چور عورت ہے۔

چور کی بابت پتہ لگانا کہ اپنا ہے یا غیر ہے: مندرجہ بالا طریقہ سے جو مجموعہ اعداد حاصل ہو اسے تین پر تقسیم کریں جو پتہ اسے نتیجہ ذیل میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

اگر باقی ایک بچے تو چور گھر والوں میں سے یا اس حویلی میں مقیم لوگوں میں سے ہے۔ اگر باقی دو بچے جائیں تو چور مسلمانوں میں سے ہے۔ اگر باقی صفر بچے تو چور بیگانہ یعنی غیروں میں سے ہے۔

سائل کا نام: نور دین

نور دین

320 - 50 + 10 + 4 + 200 + 6 + 50

والدہ کا نام: کلثوم

کلثوم

$$596 = 40 + 6 + 500 + 30 + 20$$

یوم سوال: بدھ - 4

وقت سوال: 11 بجے دن - 11

مجموع اعداد: 931

مجموع کو دو پر تقسیم کیا: 931 - 2 = 465 باقی 1 لفظ چور ہو رہا ہے۔

چور کون ہے کے لئے مجموعہ کو 3 پر تقسیم کیا: 931 - 3 = 310 باقی 1 لفظ چور لال بننا

حوالی میں رہنے والا ہے۔

کاروبار، تجارت، بیوپار کے مسائل اور اعداد:

کوئی سائل اگر سوال کرے کہ اسے فلاں شریا قصب میں تجارت یا ملازمت کرنے سے نفع ہو گا یا نقصان؟ کیا میں وہاں کاروبار کروں فائدہ پہنچے گا یا نہیں۔ میں کو فسا بیوپار کروں گا؟ مجھے ملازمت کرنے میں نفع پہنچے گا یا بیوپار کرنے میں یا اسی قبیل کے دیگر سوالات کے جوابات اعداد کے ذریعہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے:

سائل اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد قمری سے معلوم کریں۔ ان کا مجموعہ بتائیں۔ حاصل جمع کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو الگ لکھ لیں۔

پھر اس جگہ یا شہر کے نام کے اعداد معلوم کریں جنہیں سائل کاروبار یا ملازمت کرنا چاہتا ہے۔ جو عدد معلوم ہو اس کو دو سے ضرب دیں یعنی دگنا کریں 'حاصل ضرب کو آٹھ سے تقسیم کریں جو باقی بچیں ان کو الگ لکھ لیں۔

اب دونوں باقی اعداد کی پڑمیل اور موازنہ کریں جو باقی عدد زیادہ ہو وہاں اسے کام کرنے سے فائدہ حاصل ہو گا اگر سائل کے نام کے اعداد کی باقی زیادہ ہو تو اسے مطلوبہ شہر میں کام کرنے سے فائدہ حاصل نہ ہو گا۔

مثال: امجد جاوید جس کی والدہ کا نام شہزاد بیگم ہے۔ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اسے بیوپار یا تجارت کا کام کرنے سے فائدہ پہنچے گا یا نہیں؟

امجد جاوید: ا م ج د ج ا د ی د

$$72 = 4 + 10 + 6 + 1 + 3 + 4 + 3 + 40 + 1$$

شہزاد بیگم: ش ہ ز ا د ب ی گ م

$$369 = 40 + 20 + 10 + 2 + 4 + 1 + 7 + 5 + 300$$

$$441 = 369 + 72$$

مجموعہ کو آٹھ پر تقسیم کیا: 441 - 8 = 55 باقی 1

فتح پور: ف ت ح پ و ر

$$696 = 200 + 6 + 2 + 8 + 400 + 80$$

شہر کے اعداد کو 2 سے ضرب دیں: 1392 - 2 x 696

حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کریں: 1392 - 8 = 174 باقی 0

باقی اعداد کا موازنہ کریں: 0

معلوم ہوا کہ امجد جاوید کے نام کا بچا زیادہ ہے لہذا اسے فتح پور کام کرنے میں نفع نہ

ہوگا۔ معلوم کرنا کہ کون سا کام کرنے میں زیادہ فائدہ ہوگا:

اگر کوئی سائل یہ سوال کر دے کہ میں کون سا کام کروں۔ بیوپار، زراعت یا ملازمت کہ مجھے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ اس سوال اور اسی قسم کے دیگر سوالات کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے:

ہندی ابجد کے طریقہ سے مجموعہ اعداد حاصل کریں۔ مجموعہ کو تین پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو بچے دیئے گئے نتیجہ میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

مثال:

اگر باقی بچے کیا ہو تو سائل کو زراعت سے متعلق کام کرنے میں نفع حاصل ہو گا۔

اگر دو باقی ہو تو سوال کرنے والے کے لئے بیوپار، تجارت، سود مند رہے گا۔

اگر مغربی بچا ہو تو اسے چاہئے کہ ملازمت تلاش کرے 'فائدہ پہنچے گا۔

ایک شخص عامل کے پاس آیا جو مٹی کمرے میں داخل ہوا اس کے منہ سے لفظ جنبیل نکلا۔ عامل نے لفظ لکھ لیا پھر سائل کی بات غور سے سنی حساب لگایا اور جواب سے اسے آگہ کر دیا۔

بطریق ابجد ہندی: (دیکھئے شکل نمبر 9)

ج ن ب ی ل ی

$$15 = 16 + 13 + 16 + 26 + 35 + 121$$

موت سزا ہے ای

$$18 + 18 = 36$$

$$121 + 36 = 157$$

$$157 + 3 = 160$$

مجموعہ کو 3 پر تقسیم کیا: 157-3=52 باقی-1
نتیجہ دیکھ کر پتہ چلا ہے کہ مسائل زراعت کا پیشہ اختیار کرے یا زراعت سے متعلق کام شروع کرے۔

کس قسم کی تجارت سے میں فائدہ ہو گا:

اگر کوئی مسائل یہ سوال کرے کہ وہ کون سی تجارت چاہے کرے کہ نفع حاصل ہو۔ اس سوال کا جواب اس طرح حاصل ہو گا۔

مسائل اور اس کی والدہ کا نام سو روز سوال اور وقت سوال چاروں کے اعداد الگ الگ معلوم کر کے جمع کریں جو مجموعہ حاصل ہو اسے چار پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نتیجہ میں دیکھ کر حکم لگادیں۔

نتیجہ:

ایک باقی بچے تو مسائل کو چاہئے کہ جو اہرات کی تجارت کرے۔
اگر دو باقی بچیں تو سوال کرنے والا سفید رنگ کی مٹی چیزوں کی تجارت کرے۔

اگر باقی تین رہیں تو اسے جالور کی تجارت کرنے میں نفع پہنچے گا۔
اور اگر باقی مفر رہے تو غلہ یعنی جس کی خرید و فروخت میں زیادہ فائدہ ہو گا۔

مثال: شرف دین جس کی والدہ کا نام رحمت بی بی ہے نے بروز جمعرات تین بجے سوال کیا کہ وہ کون سا کام کرے کہ اسے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔

حل بطریق ابجد قمری (دیکھئے فصل نمبر 4)

شرف دین: ش ر ف د ی ن

$$300 + 200 + 80 + 4 + 10 + 50 = 644$$

رحمت بی بی: ر ح م ت ب ی ب ی

$$200 + 40 + 8 + 2 + 10 + 2 + 10 = 672$$

یوم سوال جمعرات - 5

وقت سوال 3 بجے سہ پہر - 3

$$644 + 672 + 5 + 3 = 1324$$

مجموعہ کو چار پر تقسیم کیا۔ 1324+4=331 باقی مفر
نتیجہ میں دیکھ کر پتہ چلا کہ مسائل کے لئے غلہ کی تجارت مفید رہے گی۔

کیا سودا فروخت سے کرنے میں فائدہ ہے؟

اگر کوئی شخص یہ پوچھنا چاہے کہ اسے اپنا باغ فروخت کرنے سے فائدہ پہنچے گا یا نہیں؟ تو اس سوال کا جواب اس طرح دیا جائے گا۔

اس سوال کا سوال کرنے کا دن اور وقت کے اعداد معلوم کریں، مجموعہ نکالیں۔ مجموعہ کو سو سے کا سوال کرنے کا دن اور وقت کے اعداد معلوم کریں، مجموعہ نکالیں۔

نتیجہ: تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نتیجہ میں دیکھ کر مسائل کو بتادیں۔

باقی ایک رہے تو خاص فائدہ نہ ہو گا بل ضرور ہک جائے گا۔

اگر دو باقی رہیں تو سودہ فروخت کرنے سے بہت زیادہ نفع پہنچے گا۔

اور اگر باقی مفر ہو تو اس سو سے کی فروخت میں جھگڑا پڑ جائے گا۔

ایک شخص مسئلہ کے روز دس بجے دن آیا اور پوچھا کہ اسے اپنا باغ فروخت کرنے

مثال: سے فائدہ ہو گا بطریق ابجد قمری

باغ: ب ا غ

$$2 + 1000 + 1003 = 2003$$

یوم سوال منگل - 3

وقت سوال 3 بجے سہ پہر - 3

$$1003 + 3 + 3 + 1009 = 2018$$

$$1009 + 4 = 1013$$

مجموعہ کو چار پر تقسیم کیا۔ 1013%4=252 باقی-1

نتیجہ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ سوال کرنے والے کو باغ بچ کر خاص فائدہ نہ پہنچے گا۔

جادو، سحر، ٹونہ، ٹونگا اور اعداد:

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ اس پر کس نے جادو کیا ہے؟ کس طرف سے کیا گیا ہے؟ جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت؟ اگر جادو ہے تو کیسے کیا گیا ہے؟ ان سب سوالوں اور ان کے دیگر سوالات کا جواب دینے کے لئے مجموعہ اعداد معلوم کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ اس سے

پلے ٹھک مثلثات پر بیان کیا جا چکا ہے۔ ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے مختلف اعداد سے تقسیم کیا جاتا ہے اور باقی رہنے والے عدد سے نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔

کیا میری شادی فلاں فلاں سے ہوگی؟ اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ فلاں عورت کو میں پسند کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اس سے شادی کروں تو کیا ایسا ہو جائے گا۔

اس سوال کا جواب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سوال کرنے والے کا نام اس کی دلال کا نام روز سوال اور وقت سوال کے حروف کے اعداد معلوم کر کے سب کو اکٹھا جمع کر دے۔ اس طرح جو مجموعہ حاصل ہو اسے تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچ گیا ہو تو اس عورت سے سائل کی شادی ہو جائے گی اور جلدی ہوگی اگر دو باقی رہیں تو شادی ہوگی مگر مشکل بہت چلی آئے گی اگر باقی مفر رہے تو شادی نہیں ہوگی۔ شادی کا خیال دل سے نکال دے۔ سائل کو چاہئے کہ کسی اور جگہ شادی کا پیغام بھجوائے۔

کیا عورت مرد میں ہم آہنگی رہے گی؟ یہ ایسا سوال ہے جسے سلسلہ ازدواج شروع کیا گیا ہے۔ مرد میں ہم آہنگی رہنے کے لئے پہلے پوچھا جاتا ہے کہ اگر میں فلاں عورت سے شادی کروں تو ہماری جوڑی کیسی رہے گی۔

اس سوال کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے۔ عورت اور اس کی ماں کا نام 'مرد اور اس کی ماں کا نام جس دن سوال کیا جائے اور جس وقت سوال کیا جائے۔ سب حروف کے اعداد نکالیں پھر ان کا مجموعہ بنائیں۔ جو حاصل جمع ہو اسے تین پر تقسیم کر دیں اگر ایک باقی بچا ہو تو اس میں موافقت رہے گی اگر باقی دو بھی تو ان میں اتفاق و سلوک رہے گا اور اگر باقی مفر رہے تو دونوں صورتیں ہوں گی یعنی فدا بھی ہو تا رہے گا اور آپس میں لڑائی جھگڑا بھی رہے گا۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں مرد کو چاہئے کہ سوچ سمجھ کر ہی شادی کا فیصلہ کرے کیونکہ یہ عمر بھر کا بندھن ہوتا ہے۔ ایک دو دن کا کھیل نہیں ہو کہ غلط فیصلہ کرنے سے عمر بھر دکھ جھگڑا چاہتا ہے۔

شادی سے پہلے کسی عورت کے چال چلن کا پتہ لگانا: اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ فلاں عورت (جس سے آپ شادی کرنے کے خواہش مند ہیں) کا چال چلن کیسا ہے تو یہ پتہ لگانا مشکل عمل نہیں۔ آپ اپنا نام اپنی والدہ کا نام 'اس عورت کا نام اس کی ماں کا نام' جس روز حساب لگانا چاہتے ہیں اس دن کا نام اور وقت حساب ایک کاغذ پر لکھ کر ان کے حروف کے اعداد معلوم کریں۔ اب ان تمام اعداد کا مجموعہ بنائیں جو حاصل جمع ہو۔ اسے تین پر تقسیم کر دیں اگر ایک باقی رہے تو جان لیں کہ عورت نیک چلن اور نیک بخت ہے۔ اس سے شادی کر کے نیک

عورت ہو گا۔ گھر میں خوشیاں آجائیں گی اگر دو باقی رہیں تو اس عورت کا چلن نیک نہیں۔ ایسا نیکب ہو گا۔ گھر میں خوشیاں آجائیں گی اگر دو باقی رہیں تو اس عورت کا چلن نیک نہیں۔ ایسا عورت سے شادی کر کے سوائے پریشانیوں اور بدنامیوں کے کچھ حاصل نہ ہو گا اور اگر باقی مفر ہو تو عورت مرد کو چاہتی ضرور ہے مگر شادی کرنے کے بعد جلد ہی الگ ہو جائے گی۔

ای سوال کا جواب ایک اور طریقے سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے یعنی صرف اس عورت اور اس کی والدہ کا نام 'یوم حساب اور وقت حساب کے اعداد بطریق ابجد قمری معلوم کریں۔ ان کو جمع کریں اور مجموعہ کو تین پر تقسیم کریں اگر دو باقی بچ جائے تو عورت کے کردار پر شک نہ کیا جائے نیک خاتون ہے اگر باقی ایک بچ جائیں تو اس خاتون کا چال چلن خراب ہے۔ ایسی عورت سے بیاہ نہ کیا جائے اور اگر باقی مفر آئے تو عورت میں دونوں باتیں پائی جاتی ہیں یعنی برائی بھی 'اچھائی بھی۔

یہ طریقہ مرد کا کردار معلوم کرنے کے لئے بھی آزمایا جاسکتا ہے۔

معلوم کرنا کہ فلاں عورت کو اولاد کیوں نہیں ہوتی؟ اگر کوئی سائل یہ سوال کرے کہ اس کی بیوی کو اولاد کیوں نہیں ہوتی تو آپ خاتون کی بیوی اور دونوں کی ماؤں کے نام 'جس دن سوال کیا گیا اس دن کا نام اور جس وقت سوال کیا گیا وہ وقت ایک کاغذ پر لکھ کر ان کے اعداد نکالیں پھر سب کو اکٹھا کر لیں جو مجموعہ حاصل ہو اسے تین پر تقسیم کریں اور نتیجہ دیکھ کر حکم لگائیں۔

نتیجہ:

باقی ایک رہے تو سوال کرنے والے کی بیوی بانجھ ہے اولاد نہ ہوگی۔

اگر دو باقی بچیں تو عورت کے رحم میں نقص ہے 'علاج کرائیں۔

اور اگر باقی مفر رہے تو عورت پر جنات کا اثر ہے یا دیو 'بری کا سایہ ہے۔

میاں بیوی میں سے پہلے کون مرے گا: اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ داغ ہوگی تو اس کا طریقہ یہ ہے: خاتون 'اس کی والدہ کا نام بیوی 'اس کی والدہ کا نام 'یوم سوال' وقت سوال کے اعداد معلوم کر کے جمع کریں۔ مجموعہ کو دو پر تقسیم کریں اگر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو عورت پہلے مرے گی اگر ایک باقی بچ جائے تو مرد پہلے فوت ہو گا۔

یہ معلوم کرنا کہ فلاں خاتون مجھ سے محبت کرتی ہے یا نہیں: اگر سائل کا نام لے کر یہ جانتا چاہے کہ کیا اسے مجھ سے پیار ہے یا نہیں تو سائل کا نام اس کی ماں کا نام عورت کا نام اس کی ماں کا نام وقت سوال اور یوم سوال کے اعداد نکال کر ان کا مجموعہ بتائیں۔ مجموعے کو چار پر تقسیم کریں اور نتیجہ ذیل میں دیکھ سائل کو بتادیں۔

نتیجہ:

اگر ایک باقی رہے تو عورت کو مرد سے نفرت ہے وہ محبت کی بجائے عداوت رکھتی ہے۔
اگر دو باقی باقی رہیں تو عورت کو مرد سے محبت ہے۔
اگر تین باقی باقی رہیں تو عورت کو مرد سے نہ محبت ہے نہ نفرت یعنی وہ خاتون مرد سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتی۔

حاصل دانی عورت سے بیٹا بنے گا یا بیٹی: اگر کوئی یہ سوال کر بیٹھے کہ فلاں عورت حاملہ جواب اس طریقہ سے دیا جاسکتا ہے۔ حاصل دانی خاتون کا نام اس کی والدہ کا نام روز سوال اور وقت سوال کے اعداد معلوم کر کے مجموعہ بتائیں پھر مجموعہ کو تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچے تو حاملہ کے حمل سے لڑکا پیدا ہو گا اگر باقی دو باقی باقی رہیں تو حاملہ کے ہاں بیٹی پیدا ہو گی اگر باقی صفر رہ جائے تو لڑکا جنم لے گا مگر زیادہ دن زندہ نہ رہے گا یعنی پیدا ہو کر مر جائے گا۔

یہ معلوم کرنا کہ عورت سے حاملہ ہے یا نہیں: سائل یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ فلاں عورت کا نام اس کی والدہ کا نام روز سوال اور وقت سوال کے اعداد نکال کر مجموعہ بتائیں پھر مجموعہ کو دو پر تقسیم کریں اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہ جائے تو اس عورت کو حمل نہیں ہے۔ اس نے حمل کا دھوکہ کھایا ہو یا اسے اور اگر باقی کچھ نہ رہے تو خاتون حاملہ ہے۔

کیا میاں بیوی میں محبت ہے: ایک شخص نے یہ سوال کیا کہ کیا ہم میاں بیوی میں محبت ہے؟ اس سوال کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ میاں اور بیوی دونوں کے ناموں کا پہلا حرف لیں اور نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں کہ وہ حرف کب ملتا ہے۔ جس حرف کے سامنے ملے اس کے خاص خانہ نمبر 3 میں دیکھیں۔ دوستی دشمنی کا علم ہو جائے گا۔

اس نقشہ میں ہر حرف اپنے ہند کے تیسرے حرف کے برابر ہے چوتھے سے دوستی دوستی ہے اور پانچویں سے دشمنی ہے۔
اس بات کو اس شکل سے سمجھنے کی کوشش کریں۔
میاں کا نام شاید ہے جس کا پہلا حرف ش ہے ش کے عدد بمطابق نقشہ - 3
بیوی کا نام عذرا ہے جس کا پہلا حرف ع ہے ع کے عدد بمطابق نقشہ - 7

خانہ کا عدد 3 ہے جو اپنے سے چوتھے حرف کے ساتھ دوستی رکھتا ہے۔
بیوی کا عدد 7 ہے جو اپنے سے پانچویں عدد کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔
اس سے معلوم ہوا کہ زوجین میں پیار و محبت کے ساتھ ساتھ لڑائی جھگڑا بھی چلا رہا ہے۔

عدد	حروف
4	د م ت
5	ر ن ث
6	و س خ

عدد	حروف
1	ا ی ی
2	پ ک ر
3	ج ل ش

عدد	حروف
7	ز ع
8	ح ف ض
9	ط س ط

یہ معلوم کرنا کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی: اس سوال کا جواب پہلے بھی دیا جا چکا ہے۔ یہاں اس کا طریقہ سے جواب معلوم کیا جائے گا۔ اس کا جواب دینے کے لئے حاملہ کا نام اس کی والدہ کا نام یوم سوال اور وقت سوال کے اعداد معلوم کر کے ان کو جمع کریں اور مجموعہ کو نو پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو نقشہ میں دیکھیں۔

خانہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9
نتیجہ	لڑکا	لڑکی	لڑکا	لڑکی	لڑکا	لڑکا	لڑکا	لڑکا	لڑکا

حاملہ کے ہارے معلوم کرنا کہ حمل رہے گا یا ضائع ہو جائے گا۔

سائل آپ سے یہ معلوم کرنے کہ لڑاں عورت حاملہ ہے۔ آپ صاحب لکھ کر فائیں کہ کیا اس حمل رہے گا یعنی بچے کو جنم دے گی یا کہ حمل گر جائے گا۔ اس بات کا پتہ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ:

حمل والی عورت کا نام 'اس کی والدہ کا نام' جس روز حساب پڑھے اس روز کا نام لے کر

جس وقت حساب پڑھے دو وقت ان سب کے اعداد نکالنے کے بعد آپس میں جمع کر لیں اور مجموعہ سے اسے دو پر تقسیم کریں اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے باقی کچھ بھی نہ رہے تو حمل ضائع ہو جائے گا اور اگر ایک باقی باقی رہے تو حمل رہے گا اور حاملہ زندہ سلامت بچے کو جنم دے گی۔

کیا اس عورت کا قدم نیک ہے یا خشن؟ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا اس عورت کا قدم سعد ہے یا شمس۔

سائل کہ گھروں بن کر آئی ہے 'کا طریقہ یہ ہے کہ عورت اور اس کی والدہ کا نام 'سونی' کر کے کادن اور وقت سب کے اعداد نکالیں پھر ان کا مجموعہ بنائیں جو حاصل جمع ہو۔ اس کو

پر تقسیم کریں۔ حمل تقسیم سے اگر ایک باقی رہے تو سمجھ لیں کہ عورت کا قدم مبارک یا کج نہیں ہے اور اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ رہے تو جان لیں کہ اس عورت

سائل کے گھر آنا مبارک ہے 'سعد ہے۔

نوٹ: اگر کسی مرد کے متعلق یہی کچھ معلوم کرنا ہو تو عورت کی بجائے مرد کا نام استعمال کرنا۔

بارش کا پتہ لگانا ہو گی یا نہیں؟

ہو گی یا نہیں تو اس کا نام اس کی ماں کا نام 'جمن' کا

ماضی ہوا اس دن کا نام اور وقت سوال ایک کافلہ پر لکھ کر ان کے اعداد بنائیں۔ سب کو

کریں اور مجموعہ کو چار پر تقسیم کریں جو باقی رہے اس کو نتیجہ میں دیکھیں۔

نتیجہ:

اگر ایک باقی رہے تو بہت کم بارش ہو گی۔

اگر دو باقی رہے تو زیادہ بارش ہو گی۔

اگر طوفانی رہے تو بارش بالکل نہ ہو گی۔

اگر کوئی شخص یہ پتہ کرنے کے لئے حاضر ہو کہ اس کی

دو افراد میں صلح ہو گی یا نہیں؟

لڑاں شخص سے لڑائی ہو گی ہے۔ کیا ہم دونوں میں صلح ہو گی یا نہیں تو اس کا پتہ اس طرح لگ سکتا ہے:

فریقین (مدی اور مدعا علیہ) کے نام 'ان کی ماؤں کے نام روز اور وقت سوال کے اعداد

لیں کر مجموعہ بنائیں اور مجموعے کو چار پر تقسیم کریں جو باقی رہے اسے بچے دیئے گئے۔ نتیجہ میں

اگر ایک باقی رہ جائے تو مدی (سوال پڑھنے والا) غالب رہے گا۔

اگر باقی دو رہ جائیں تو مدعا علیہ (مخالف فریق) غالب رہے گا۔

اگر باقی تین باقی جائیں تو دونوں میں صلح ہو جائے گی۔

اگر باقی کچھ نہ رہے تو ان میں لڑائی جھڑپ ہی رہے گا۔

اسی سوال کا جواب ایک اور طریقہ سے بھی دیا جاسکتا ہے یعنی:

دونوں فریقوں کے ناموں کے اعداد نکال کر الگ الگ لکھ لیں۔ جس فریق کے اعداد کم

ہوں گے اسے فتح نصیب ہو گی اگر دونوں ناموں کے اعداد برابر ہوں تو فریقین میں جو کم عمر یعنی

زوال ہو گا اس کو فتح ملے گی۔

ان بات کا پتہ لگانا کہ دولت سے کیسے حاصل ہو گی؟ جب کوئی سائل یہ معلوم

کرتے والے کا نام 'اس کی والدہ کا نام' نام سوال اور وقت سوال کے اعداد نکالیں پھر ان کو جمع

کر لیں 'حاصل جمع کو سات پر تقسیم کریں جو باقی رہے اسے بچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر

دولت ملے گا اور یہ

کسی قانون کے ذریعہ حاصل ہو گی۔

کسی شریف عزت دار شخص کی وساطت سے ملے گی۔

ملازمت کے ذریعہ حاصل ہو گی۔

- 4 غیر ملک جانے سے دولت حاصل ہو گی۔
 - 5 نامعلوم ذریعہ سے ملنے کی امید ہے۔
 - 6 دولت کا حصول کاروبار یا تجارت سے ہو گا۔
 - 7 چوری، دغا، فریب کے ذریعہ دولت حاصل ہو گی۔
- کیا حیرت کی مثالیں کی زیارت نصیب ہو گی:

ایک سائل یہ جانا چاہتا ہے کہ اسے مقامات مقدسہ کی زیارت ہو گی یا نہیں اس کا جواب معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال کریں:

سائل کا اصل مجموعہ اعداد معلوم کریں جس کا بیان اس سے پہلے آچکا ہے۔ (دیکھئے صفحہ نمبر 8، 9 اور مجموعہ اعداد بنانے کا طریقہ) پھر مجموعہ میں عدد 38 کا اضافہ کریں یہ عدد قانون کائنات ہے جو کل مجموعہ بنے اسے تین پر تقسیم کریں اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے تو سائل کی زیارت نصیب نہ ہو گی اور اس کا ارادہ زیارت ٹوٹ جائے گا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ گھر سے تو ارادہ زیارت لے کر چل پڑے مگر راستہ ہی سے واپس لوٹ آئے گا اگر ایک باقی بچ گیا تو وہ شرف زیارت ماثر حیرت کے سے فیض یاب ہو گا اس کی دلی خواہش پوری ہو جائے گی اگر باقی دو چھوڑا راستے میں کافی زیادہ مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ جن کا مقابلہ کر کے ہی زیارت کر سکتا ہے۔

کوئی شخص کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا وہ چلا جائے گا: کسی سائل نے کہیں جانے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔ جانے سے پہلے وہ یہ جانا چاہتا ہے کہ کیا وہ چلا جائے یا کوئی رکاوٹ ہے۔ اس سوال کا جواب دینے کے لئے یہ طریقہ استعمال کریں:

حسب سابق مجموعہ اعداد بطریق ایجد ہندی معلوم کریں اور اس میں عدد 33 کا اضافہ کریں۔ یہ عدد قانون ہے جو حاصل جمع ہو۔ اس کو تین پر تقسیم کریں اگر ایک باقی بچے سائل کو سفر پر جانے دیا جائے کوئی رکاوٹ نہیں اگر دو باقی بچیں تو سائل باوجود ارادہ کے سفر نہ جاسکے گا اگر برابر برابر تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ بچے تو سفر پر جانا بہت زیادہ نقصان ثابت ہو گا۔

کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہے کیا اس میں آرام ہے یا نہیں: ایک نے کوئی کام کرنے کا ارادہ کر رکھا ہے۔ کام شروع کرنے سے پہلے وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ

اسے کام کر کے سکھ نصیب ہو گا یا نقصان اور تکلیف برداشت کرنا پڑے گی۔ یہ جاننے کا طریقہ ہے کہ ایجد ہندی کے طریقہ پر جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ مجموعہ اعداد معلوم کرو پھر اس میں عدد قانون 38 کا اضافہ کرو، کل حاصل جمع کو تین پر تقسیم کریں اگر برابر تقسیم ہو باقی کچھ باقی نہ رہے تو سائل کام کرنے کا ارادہ ختم کر دے کیونکہ اسے کرنے سے سخت مشکلات کا سامنا ہو گا اگر ایک باقی رہے تو کام کرنے سے آرام ملے گا اگر باقی دو رہ جائیں تو دکھ، سکھ برابر ملیں گے۔

سائل نے سوال کیا کہ میری بقیہ عمر کیسے بسر ہو گی۔ عامل بقیہ زندگی کیسے گزرے گی: کو چاہئے کہ اس کا حساب لگا کر اسے جواب دے، حساب اس طرح لگائے:

حسب سابق پہلے مجموعہ اعداد معلوم کرے پھر اس میں چالیس عدد قانون جمع کر لے۔ کل حاصل جمع کو تین پر تقسیم کرے اگر ایک باقی بچے تو سائل کی بقیہ عمر اعزت طریقے سے بسر ہو گی اگر دو باقی رہ جائیں تو اکثر پریشانی، تنگدستی، غربت، افلاس کا دور دورہ رہے گا اگر باقی کچھ نہ بچے تو سائل کو سالانہ آخرت کی تیاری میں لگ جانا چاہئے کیونکہ اس کی زندگی کے دن پورے ہونے والے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے تک عمل کرتا رہے۔

یہ معلوم کرنا کہ کام کس روز شروع کیا جائے: سائل یہ پتہ لگانا چاہتا ہے کہ کدوسند ثابت ہو۔ اس کا جواب دینے کے لئے سائل کا نام اور یوم سوال کے اعداد نکالیں۔ ان کو جمع کریں جو مجموعہ حاصل ہو اسے آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر سائل کو سمجھا دیا جائے۔

مثال: گل احمد گ ل ا ح م د

$$103 - 4 + 40 + 8 + 1 + 30 + 20$$

روز سوال جمعرات - 5

$$108 - 5 + 103$$

8 پر تقسیم کیا: $108 - 8 + 13$ باقی 4

نقشہ دیکھنے سے پتہ چلا کہ کام بدھ کے دن سے شروع کیا جائے۔

باقی عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دن	اتوار	پير	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنچر	دسمبر	دسمبر
دن	اتوار	پير	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنچر	دسمبر	دسمبر

مفرد اعداد کے خواص و اثرات:

اس سے پہلے ابواب میں مفرد اعداد کے خواص و اثرات اور انسانی زندگی پر ان کے اثر کے بارے لکھا جا چکا ہے۔ میرے ہاتھ ایک ایسے ماہر علم الاعداد کے اجتادات کے متعلق لکھے ہیں کہ جس نے اپنی زندگی اس علم کی ترویج و ترقی کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ بفضل تعالیٰ حیات ہیں اور دن رات نئے نئے انکشافات کرتے رہتے ہیں۔

ذیل میں پیش کیے جانے والے اعداد مفردہ کے خواص و اثرات ان کی کاوشوں کے نتیجے میں سامنے آئے ہیں۔ چاہتا ہوں کہ ان سے اپنے قارئین اور شائقین علم الاعداد کی خدمت میں پیش کروں تاکہ وہ ان سے مکافدہ استفادہ حاصل کر سکیں۔

عدد ایک۔۔۔1

عدد ایک کا ستارہ شمس، برج، اسد، سعد دن، اتوار، پیر، سعد، عقیقہ، نعلیم، بکھراج ہے۔ جس شخص کا عدد ایک ہو وہ فنون لطیفہ کا شوقین ہوتا ہے۔ مزاج بھی شوقین رکھتا ہے۔ ایسے شخص کو جہاں بھی دیکھیں گے اسان میر ہو وہاں یہ ضرور حاضر ہوتا ہے۔ صاحب عدد ایک کی آواز سُرل اور بہتر ہوتی ہے۔ بڑی دجہ موسیقی میں زیادہ دلچسپی کا اظہار کرتا ہے۔ اس عدد کے لوگ زیادہ ترویکل، شاعر، یا پیر مشر ہوتے ہیں۔

اپنے خیالات اور تصورات کو عمدگی اور سمجھور کن انداز سے عوام کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ مل دولت اور علم کی دولت کے بغیر بھی خود کو عوام میں مقدر بنا سکتا ہے۔ اپنی حیثیت اور وقت بڑھانے پر قادر ہوتا ہے۔ زبردست قوت فیصلہ کا مالک ہونے کے ساتھ ساتھ علم، فہم فراست میں بہت مستعد ہوتا ہے۔ تخریبی امور سے سخت متنفر ہوتا ہے، نہ خود تخریب کاری کرتا ہے اور نہ دوسروں کو ایسا کرنا دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ اس کے مخالف بھی اس کے ہوتے ہوئے جرات اختلاف کرنے کی ہمت نہیں کرتے۔

صاحب عدد ایک چونکہ جذباتی ہوتا ہے۔ اسی لئے بسا اوقات اپنے خیالات پر قابو نہیں رکھ سکتا کسی کا حکوم بن کر کام کرنا اسے پسند نہیں۔ اس لئے حاکم اور افسر خانہ اور حکم چلانا پسند کرتا ہے۔ ہر ممکن طریقے سے دولت اور شہرت حاصل کرنے میں لگا رہتا ہے۔ اپنے عقل فہم ذات، ذہانت اور مستقل مزاجی کی وجہ سے اس میں اچھا افسر بننے کا مادہ پلایا جاتا ہے کہ مزاج میں تندی اور سختی رکھتا ہے مگر نیکی اور نیک خصائل میں اس کا اقبال بام عروج پر رہتا ہے۔ بیش اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی کی بدولت ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔ قوت جسمانی کی وجہ سے تندرست اور مضبوط اعضاء جسمانی کا مالک ہوتا ہے، ہمیشہ قانون سے بالاتر ہو کر زندگی گزارنے کو ترجیح دیتا ہے۔ جب کوئی اس کی حکم عدوی کرے یا قہیل میں لیت و صل سے کام لے تو یہ سخت متشنج ہو جاتا ہے اور اس کا بیان مبر لبریز ہو کر اچھلنے لگتا ہے۔ تقریر کرنے میں ماہر ہوتا ہے اور کسی بھی موضوع پر فی البدیہہ بول سکتا ہے۔ جب بولنا شروع کرتا ہے تو بے باقی ہو کر بولتا ہے۔ خواہ کتنی ہی مشکلات درپیش ہوں، گھبرانے کا نام نہیں لیتا یعنی مشکلات سے گھبرانا اس کا کام نہیں چونکہ سینڈھے طریقے سے اپنا متعدد مدعا بیان کر سکتا ہے۔ اسی لئے جیدگیوں سے نفرت کرتا ہے، کام خواہ کتنا ہی مشکل اور سخت کیوں نہ ہو یہ ہار تسلیم نہیں کرتا نہ صرف یہ بلکہ کسی سے رحم کی درخواست بھی نہیں کرتا جو کام بھی کرتا ہے۔ ٹھوس کرتا ہے اپنے ارادوں کو مضبوط رکھتا ہے۔ شلہن طرز گفتگو اختیار کئے رکھتا ہے۔ انداز کلام میں حکم زیادہ پلایا جاتا ہے چونکہ ہمیشہ پراعتماد رہتا ہے۔ اسی لئے اپنے منصوبوں اور تجاویز پر نظر ثانی کرتا اس کا شیوہ نہیں۔ مقاصد کی تکمیل کرنے میں غنائش پسند نہیں کرتا، جہاں بھی جاتا ہے ہمیشہ پیش پیش رہتا ہے، جہاں بیٹھتا ہے نمایاں جگہ پر بیٹھتا ہے، ناکاسیوں کو ذلت سمجھتا ہے، اسی لئے ہر کام کو انجام دینے میں تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا اور جب تک اپنا مقام و مرتبہ نہیں بنا لیتا۔ جہن سے نہیں بیٹھتا اور نہ ہی خوشی محسوس کرتا ہے، ہمیشہ محنت اور جانفشانی اپنے تمام امور پر انجام دیتا ہے۔ موقعہ شناسی اور دور اندیشی سے بھرپور فائدہ حاصل کرتا ہے اور ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیتا ہے۔ جن کے کرنے سے اس کے نام کو چار چاند لگ جائیں۔ معاشرہ اور سماجی میں اس کا مقام و مرتبہ بلند ہو جائے اگر کسی ادارے یا سوسائٹی یا مذہبی انجمن کا ممبر بننا ہے تو وہ لوگ اسے پسند کرتے ہیں۔ وہاں رہتے ہوئے جو بھی کام کرتا ہے۔ بے لوث ہو کر کرتا ہے اور اپنے انھوں سے کرتا ہے۔ اس کی دلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کا مکمل اعتماد حاصل کرے۔ جملہ تعمیراتی اوصاف جیسے ملکیت، خواہش، ربط و ضبط، اعتماد، یقین، فہم و فراست، علم و صحت، آزاد خیالی، اختیار و عزت کا حصول وغیرہ سب کے سب پائے جاتے ہیں ان سب

باتوں کے باوجود چند تجزیہ امور بھی پائے جاتے ہیں جیسے خود نمائی قدامت پرستی، بے جا فریج کرنا، لغویات سمجھنے رہنا، غیر پسندیدہ کام کرنا، ہر وقت بے وقوفوں کو اپنے گرد جمع رکھنا وغیرہ۔ عدد ایک کا مالک خوشامد پسند بھی ہوتا ہے۔ اس میں میر کا مادہ کم ہوتا ہے جب کسی کام میں نقصان ہو جائے تو پروا نہیں کرتا۔ ملازمین پر بے جا حکم چلاتا رہتا ہے۔ انہیں گرسے ہوئے اور بے احکام بھی دیتا ہے مگر غیرت مند ہوتا ہے۔ جب کوئی نصیحت کرے تو توجہ نہیں دیتا جب کسی سے اہتمام محبت کرتا ہے تو خوب سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتا ہے تاکہ نقصان برداشت نہ کرے۔ جب کسی سے محبت ہو جاتی ہے تو وہ ہمیشہ وفادار اور ہمدرد بنا رہتا ہے۔ مرد یا عورت یعنی میاں بیوی میں سے جس کا عدد ایک ہو وہ اپنے جیون ساتھی کے لئے نعمت غیر محرزہ بن جاتا ہے۔

عدد ایک رکھنے والے ایسے افراد جن کی پیدائش 21 جولائی تا 20 اگست کے درمیان ہوئی ہو ان کے لئے مبارک دن اتوار اور پیر ہیں۔ اس لئے ان دنوں میں انہیں اپنے نئے کام شروع کرنے سے بہت زیادہ فائدہ حاصل ہو گا۔ صاحب عدد کا پسندیدہ اور مبارک رنگ زرد سنہری اور پیلا ہیں جبکہ 'نیم' پھر ان سعد ٹھننے ہیں۔ مناسب ہے کہ وہ متذکرہ تاریخوں میں آنے والے کسی اتوار یا پیر کے دن اپنے ہاتھوں میں اس طرح پٹنے کے وہ اس جسم کو چھوئے رہیں۔ انشاء اللہ فائدہ پہنچے گا۔

عدد دو---2

عدد دو کا ستارہ قمر ہے۔ جس کی حکمرانی 21 جون سے 20 جولائی تک رہتی ہے۔ اس کا منسوبہ برج سرطان ہے۔ صاحب عدد دو کے لئے اتوار، پیر اور جمعہ کے ایام سعد ہوتے ہیں۔ عدد دو معطلہ کی نشانی ہے۔ اس عدد کا مالک جہاں قنون لطیفہ کا شیدائی ہوتا ہے۔ وہاں شوقین مزاج بھی ہوتا ہے۔ دلچسپی کا سامان جہاں بھی میر آئے۔ وہاں ضرور حاضر ہوتا ہے۔ اس کی آواز میں ایک خاص لہجہ ہوتا ہے۔ اسی لئے اسے علم موسیقی سے خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ عدد دو رکھنے والے اکثر حضرات فنکار، شاعر، نثر نگار یا وکیل ہوتے ہیں۔ تجربات سے یہ بات بھی ثابت ہو چکی ہے کہ اس عدد کے رکھنے والے تجارت، صنعت و حرفت میں بہت زیادہ ترقی کرتے ہیں۔ گو اس کے دشمن جان بھی بہت ہوتے ہیں۔ پھر بھی اسے چھوٹے بچوں سے بے انتہا پیار ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت میں مبروہ قفل بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات پر آسانی سے قابو پالیتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے مشکلات پر قابو نہ پاسکے تو پھر اس کا مزاج

اٹ جاتا ہے یعنی لغویات سمجھنے لگ جاتا ہے۔ شراب و کباب کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیتا ہے۔ ایسے واقعات بہت کم ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ چونکہ صاحب عدد دو زائف کشی سے کام لیتا ہے۔ اسی لئے اپنی زندگی مشرقانہ طریقہ پر گزارنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ عدد دو چونکہ دوستی کا مظہر بھی ہے۔ بدیں وجہ صاحب عدد دو کا داغ احساس و جذبات دوستی کا مظہر ہوتا ہے۔ فطرت پسند ہونے کے ساتھ ساتھ حسیغہ پر طبیعت اور مستقل مزاجی کا حامل ہوتا ہے۔ جس خاتون کا عدد دو ہو وہ دلچسپیوں اور سرگرمیوں پر حکمرانی کرتی ہے۔ اپنے دل جذبات و جوش کا اظہار کر کے اپنے گھریلو معاملات کو بہت ہی اچھے طریقہ سے ظاہر کرتی ہے۔ عدد دو کی قوت و طاقت ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔

یہ جن اعداد کے درمیان ہو ان سے بہت زیادہ اثر لیتا ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ ایک خاص نوعیت اختیار کر لیتا ہے۔ اسی لئے عدد دو کی مالک خواتین اپنے سکھ چین کو پیش نظر رکھتے ہوئے دوسروں کے دلوں کو مجروح کرتی ہیں نہ صرف ایک آدھ بار بلکہ وہ بار بار ایسا کرتی رہتی ہیں۔ ان مستورات کو اپنی بناوٹ سجاوٹ کا بہت شوق ہوتا ہے نیز یہ اپنے اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کے انداز سے بھرپور فائدہ حاصل کرتی ہیں کیونکہ یہ اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کو استعمال کرنے کے ذہنک خوب اچھی طرح جانتی ہیں۔ اس کے علاوہ گھریلو انتظام بھی اچھی طرح چلاتی ہیں۔ اپنے گھر کو سجا بنا کر رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمر بھر ہنسی خوشی سے رہتی ہے۔ کسی کی حقیر نہیں کرتی۔ ایسی خواتین کی شوہر حضرات پوجا کرتے ہیں۔ ان عورتوں کی یہ بھی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے مجازی خدا، افراد خاندان اور سبیلوں کی محبوب بنی رہے۔

عدد دو کے مالک کی صحت ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی بلکہ بد بعضی کی شکایت رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی اندرونی طاقت میں ہر وقت کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ صاحب عدد دو کبھی تو آپ کو اس قدر ہشاش بشاش دکھائی دے گا کہ کوئی بھی دیکھنے والا یہ یقین ہی نہیں کر سکتا کہ یہ شخص کبھی بیمار بھی رہا ہو اور کبھی اس قدر کمزور و ناتواں دکھائی دے گا کہ ہمیشہ کا بیمار ہے لہذا اسے ہر وقت احتیاطی تدابیر سے کام لینا پڑتا ہے۔ اس عدد کا مالک اپنے حلقہ احباب میں اپنے حالات کی جھلک ڈالتا رہتا ہے۔ اس کی کوشش ہوتی ہے کہ ان پر اپنی برتری اور فوقیت ثابت کرے۔ گو خود تنہائی پسند ہوتا ہے لیکن چاہتا ہے کہ لوگ اسے چاہیں، شرمیلا ہونے کے باوجود اپنے آپ کو نظر انداز کرنا اسے پسند نہیں ہوتا۔ کسی کا احسان مند ہونا بھی اسے پسند نہیں آتا۔ لوگوں کو اپنا مشکور بنانا چاہتا ہے اگر کسی کو خدمت کر کے مشکور نہ کر سکے تو بیجان کی رو میں بہ جاتا ہے۔ اپنے خلاف کی جانے والی باتوں پر اکثر خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ اکثر بے

خوف ہو کر اور بے ہنگم بات کرنے کی وجہ سے میدان مارنے کی تمنا کرتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے تکلیفوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گھریلو قسم کا انسان ہونے کی وجہ سے اپنی صفات کم اور دوسروں کی تعریفیں بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے۔ اس کی عادت ہوتی ہے کہ کام تو خود انجام دیتا ہے لیکن اس کا سرا کسی اور کے سر باندھتا ہے۔ قوت خیالی کا مادہ اس میں بہت زیادہ ہوتا ہے مگر اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کرتا۔ اس عدد کے رکھنے والے میں روحانی صفت بھی پائی جاتی ہیں۔ اسی لئے اکثر و بیشتر دوسروں کے متعلق پیشین گویاں کرتا رہتا ہے جبکہ اپنی ذات کے لئے کسی نصب العین کا تعین نہیں کرتا۔ صاحب اعتقاد ہوتے ہوئے دوسروں کی ہر بات پر یقین کر لیتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مہمان نواز ہوتا ہے۔ اس عدد کے حامل خواہ مرد ہوں یا خواتین مہمانوں کی خوب خدمت خاطر کرتے ہیں۔ عدد دو کی حامل خواتین کو طبی امور اور نرسنگ میں اچھے اچھے مواقع آتے جاتے ہیں۔ مرد حضرات اس قدر محکوم ہوتے ہیں۔ جن ان کی ہر دلچسپی یا واقفیت ہو جائے۔ اپنی زندگی کے لوازمات بھی وہاں سے حاصل کرتا رہتا ہے۔ گواہے محکوم نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ کبھی کبھار تو بے لطفی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

صاحب عدد دو کا مزاج سمندر کے موجزور سا ہوتا ہے۔ کسی سے متاثر ہو کر بدل جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی زندگی غیر مطمئن سی ہوتی ہے۔ جھجکوں سے سخت نفرت کرتا ہے۔ اچھا دوست ثابت ہوتا ہے۔ چال چلن بھی اچھا رکھتا ہے لیکن حساس ہونے کی وجہ سے بہت جلد تکلیف کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس عدد کی ایک خاصیت عروج و ترقی بھی ہے لیکن یہ خاصیت رکھنے کی وجہ سے ترقی کی منزلیں طے نہیں کر سکتا۔

صاحب عدد دو میں درج ذیل قیمری صفات پائی جاتی ہیں:

رفتات: بھروسہ، مہر، قوت متیلہ، قوت تفصیل، گھریلو سادگی، حقل، استقلال، پارک بنی، ہمدردی، وفاداری اور مقبولیت۔

ان کے ساتھ ساتھ کچھ تخریبی اوصاف بھی اس میں موجود ہوتی ہیں جیسے:

طبیعت کا میلان جلد یقین کر لیتا، کسی اثر سے فوراً بدل جانا، حسد، شرمیلا پن، بے چینی، ٹکون مزاجی، ٹال مٹول، باپوسی، فکر و تردد وغیرہ۔

اس عدد کے مالک اکثر ڈکیتز، خوردخوار ہوتے ہیں۔ چونکہ برج سرطان کی حکمرانی کا عرصہ 20 جون سے 21 جولائی پر محیط ہے۔ ستارہ قمر کا عدد بھی دو ہی ہے۔ اس لئے صاحب عدد اس عرصہ میں جو کام بھی شروع کرے گا کامیاب و کامران ہو گا، زیادہ بہتر یہ ہو گا کہ ان کاموں

میں آنے والے اقوار، پیر یا جمعہ کے دن نئے کاموں کا افتتاح کریں۔ مبارک ثابت ہو گا۔ صاحبان عدد دو اگر اصلی موتی، مون سٹون، قمر اور پلاٹینم کا استعمال کریں تو سودہ ہو گا۔ اس عدد کا منسوب رنگ سبز، نیلا اور سرمہ ہے۔ اسی لئے صاحب عدد جب لباس بنوانے لگیں تو ان رنگوں کا انتخاب کریں۔ اس طرح ان کو بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔

عدد تین۔۔۔3

عدد تین کا ستارہ مشتری اور بعض کے نزدیک مریخ ہے جبکہ اس سے منسوب برج حوت یا قوس ہے۔ جس کی حکمرانی 21 فروری سے 20 مارچ اور 21 نومبر سے 20 دسمبر تک ہوتی ہے۔ اس کا سعد دن، منگل، جمعرات اور جمعہ ہیں جبکہ بھتر گھینے اودا، نلیم اور سنہری مائل نلیم ہوتا ہے۔

عدد تین جولائی طبع کی نشانی ہے۔ صاحب عدد ازاد رہنا پسند کرتا ہے۔ کسی کا ماتحت بن کر زندگی گزارنا اسے پسند نہیں۔ اس میں حکومت کرنے کا مادہ پایا جاتا ہے۔ اسی لئے اقتدار حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے اگر اقتدار ہاتھ آ جائے تو خود کو اچھا حاکم ثابت کر دکھاتا ہے اور اصول و ضوابط حکمرانی کی پابندی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب دوسرے قانون شکنی کریں تو پسند نہیں کرتا۔ عدد تین کا مالک جہاں بلند مرتبہ ہوتا ہے وہاں خوش اقبال بھی ہوتا ہے۔ پرامن زندگی گزارنا اسے پسند ہے۔ عام طور پر اس عدد کے مالک فوج، پولیس یا سمندری ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی طبیعت غیور اور خوددار ہوتی ہے۔ صاحب عدد میں ضد کا مادہ بھی پایا جاتا ہے اور اگر کسی بات پر اڑ جائے تو اپنی ضد ہر حالت میں پوری کرتا ہے۔ جب کسی محفل یا سوسائٹی میں موجود ہوتا ہے تو خود کو نمایاں نمایاں رکھتا ہے۔ اسی لئے اس کی قدرو منزلت بہت زیادہ ہوتی ہے چونکہ عدد تین رکھنے والا حسن کا دلدادہ اور عاشق مزاج ہوتا ہے۔ اسی لئے اس کی زیادہ توجہ ستیما اور حیرت کی طرف ہی رہتی ہے۔ اس عدد کی ایک خاصیت مخلوط صفت کا اظہار بھی ہے۔ بدیں وجہ صاحب عدد تین جہاں فلاسفر، حاکم یا مجسمینٹ ہوتا ہے۔ وہاں اداکار، آرٹسٹ اور سوشلسٹ بھی ہوتا ہے بلکہ ان تمام کا مجموعہ ہوتا ہے اگر صاحب عدد غلط نشین نہ ہو بلکہ زندہ دل، خریف ہو تو وہ اپنی سہرت سے اپنا اظہار کر سکتا ہے۔ اکثر مجالس اور مجالس میں اس کی آواز سب سے زیادہ سنی جاسکتی ہے۔ تجربے میں آیا ہے کہ عدد تین رکھنے والا ہمدردی، الواعزنی، خود اعتمادی کے مرکب میں اپنی ممتاز خصوصیات شامل کر دیتا ہے۔ شریف انفسی کے علاوہ انتظامی قابلیت کے حاصل کرنے کے لئے خاص خاص حکمت عملی کی صفات

نمایاں رکھتا ہے۔ بیش غیب سے ہماری کی توقعت رکھتا ہے۔ جب اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہے تو کھل یقین کے ساتھ کرتا ہے۔ جہاں اچھا میزبان ہوتا ہے۔ وہاں خوش مزاجی میں بھی لاجواب ہوتا ہے اکثر بیشتر دوسروں کے رنج و غم کو بھول کر بیش اپنا رحمان زندگی کے روشن پہلوؤں کی طرف رکھتا ہے۔ لہذا کو ایسا ہوتا ہے کہ سامعین کو لطائف سنا کر مسحور کر دیتا ہے اسے فائز زیادہ پسند ہوتی ہے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حد اعتدال سے آگے نکل کر اعتدال چھوٹ جاتا ہے۔ بدین وجہ راز دار نہیں ہو سکتا اسے رازداری کے قتل خیال نہیں کیا جاتا۔ جس طرح مال دولت جمع کرتا ہے اس سے کہیں زیادہ اپنی بے اعتدالیوں کی وجہ سے اڑا دیتا ہے۔ مبالغہ آمیزی بھی حد سے زیادہ کرتا ہے۔ کسی بھی معاملے کو اہم سمجھتے ہوئے اس کی تشبیہ سے گریز نہیں کرتا۔ جب اپنی آزادی پر زور دیتی دکھائی دے تو ضرور احتیاط سے کام لیتا ہے کیونکہ وہ ہے کہ دوسروں کے خیالات کی تقلید نہیں کرتا۔ کسی مطلب کے بغیر کسی قسم کی معصیت مول نہیں لیتا۔ مغرور اس قدر ہوتا ہے کہ کسی کی مدد لینا گوارہ نہیں کرتا۔ اگر اس کی سوجوں کے نتائج اس کی توقعت کے برعکس ملتے آئیں تو اسے افسوس نہیں ہوتا بلکہ ایک فلسفی کی طرح ان نتائج کو دلائل کی کسوٹی پر کس دیتا ہے۔ اپنے خالقین کو اپنے اچھے سلوک اور حسن اخلاق سے اپنے حق میں کر لیتا ہے۔ ان کی خوب خاطر تواضع کرتا ہے اور اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ اس کی یہ دوستی ملاپ اور کاروبار صرف مفید مطلب کی حد تک ہوتا ہے۔ عدد تین کا حامل صرف نام کا فلاسفر ہی نہیں ہوتا بلکہ عمل اور کردار بھی رکھتا ہے۔ خود بھی بلند خیال ہوتا ہے اور ایسا ہی باخول پسند کرتا ہے۔ وطن کی خاطر سیر و سفر کی تکلیف برداشت کرنا اسے پسند ہوتا ہے۔ اس کی تسکین کا سامان اس کی روح، دل، نگاہ ہیں۔ اسی لئے زندہ دل ہوتا ہے اور زندہ دلوں کی قدر کرتا ہے۔ اسے شوق باغبانی پورا کر کے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

جس خاتون کا عدد تین ہوتا ہے اس کے عادات و خصائل بھی عدد تین رکھنے والے مرد سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ گو عورت ذات ہونے کی وجہ سے کمزور ہوتی ہے مگر پاکیزگی کا جوہر اور ذوق سلیم کا مجسمہ ہوتی ہے۔ خوش پوش رہتی ہے زیادہ تر گھر پر ہی رہتی ہے اور انجمنوں میں بہت کم شرکت کرتی ہے۔ دوست بہت زیادہ بناتی ہے جبکہ صاحب عدد تین مرد حضرات احکام کی قیصل کرنے میں عقل سے کام لیتے ہیں۔ ہر کام میں طریقہ، سلیقہ اور تربیت کے نظام کو پسند کرتے ہیں۔ ان سب باتوں کے علاوہ عدد تین کے حامل افراد میں درج ذیل جہری خواص بھی پائے جاتے ہیں۔ متانت، آزاد روی، امید یقین، منطق، ہر دلعوزی، دلیل کی طاقت، خوش

طبی دانائی، عزت، دنیا کی بے نیازی کا یقین، مغفرت وغیرہ اس کے ساتھ ساتھ حامل عدد تین میں کچھ خجستہ خواص بھی پائے جاتے ہیں۔ بے جا خرچ کرنا، قریب دیکھنا، نفس پرستی، لڑائی پسند، فوروں، مکاری، مبالغہ آمیزی، بے عملی اور غیر ذمہ داری۔ ایسے لوگ اگر اپنے نئے کاموں کا آغاز مشکل، جھڑپ اور جھوٹ کو متذکرہ ہلاکاروں کے درمیان کریں تو ضرور کامیاب ہوں گے کیونکہ یہ عرصہ ان کے ستارے کی حکمرانی کا ہے۔

عدد چار --- 4

عدد چار کا تعلق ستارہ عطارد سے ہے جبکہ اس سے منسوب برج اسد ہوتا ہے۔ جس کی حکمرانی 21 جولائی سے 20 اگست تک ہوتی ہے۔ مبارک دنوں میں اتوار اور ہیر کے نام لئے جاتے ہیں۔ عدد چار رکھنے والا اس قدر دل خوش کرنے والی باتیں کرتا ہے کہ اس کے متعلق کسی قسم کی حتی رائے قائم نہیں کی جاسکتی البتہ اس کی صحبت پر لطف ہوتی ہے۔ اس کی وجہ اس کی زبردست شخصیت ہوتی ہے۔ یہ جس شخص سے خطاب کرے اس کے نظریات سے اکثر و بیشتر اختلاف کرتا ہے۔ یہ ہر مقام پر جیسے عدالت، انجمن، محفل یا کونسل، دوسروں کی رائے اور خیالات کی نفی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

جبکہ اپنی بات اور تقریر پر زیادہ زور دیتا ہے۔ ایسے ایسے محسوس دلائل اور حقائق بیان کر کے اپنے نظریات منوا لیتا ہے جن کو کوئی دوسرا رد نہیں کر سکتا یہی وجہ ہے کہ دن بدن اس کے دشمنوں اور مخالفوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے جبکہ اس عدد کے رکھنے والے کی نام کی تمام بحث و تقریر نیک نیتی پر مبنی ہوتی ہیں۔ کسی کا دل دکھانے یا نقصان پہنچانے کے لئے نہیں ہوتی۔ صاحب عدد چار اکثر وکیل، سردار اور کونسل کا بہترین نمبر ثابت ہوتا ہے۔ بیش قوم کی بھلائی مد نظر رکھتا ہے۔ جو قدم بھی اٹھاتا ہے، قوم کی خیر خواہی کی خاطر اٹھاتا ہے۔ اس کے خیالات صاف ستھرے اور صحیح ہوتے ہیں مگر اکثر لوگوں کے لئے ان کا سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ تجربہ میں یہ بات بھی آچکی ہے کہ صاحب عدد چار ملکی قوانین اور مذہبی رسم و رواج کی مخالفت کرتا ہے۔ جب اس کے سامنے حصول مال و دولت کا مسئلہ ہو تو یہ کسی کے ساتھ افغان و مروت کا بار تو نہیں کرتا اس کا زیادہ خیال محاشرے اور ماحول کی طرف رہتا ہے۔

عدد چار ضبط و تحمل اور مضبوطی کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ اسی لئے اس عدد کا مالک عرصے ثابت ہوتا ہے۔ اس کی عادات و خصائل، مبرور و حق، اعتماد اس کو لائق تحسین تو بناتا ہے مگر متنازع نہیں کرتا۔ بارگروہ کی پریشانیوں کا اس پر خاص اثر نہیں پڑتا۔ اس عدد کا مالک ضدی

ہونے میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ کو تاہم جینی اور ست روی اس کے مزاج میں رہی کسی ہوتی ہے۔ صاحب عدد چاند بیان اور خوش گفتار ضرور ہوتے ہیں مگر جب کسی ایسے شخص کا سامنا ہو جائے جو خوش گفتار اور عریضائی میں اس سے بڑھ کر ہو تو ان کے مہر کا پیمانہ کمزور ہو جاتا ہے اور غصہ میں آکر آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ گو صاحب عدد چار کئی زیادہ حامل اور مکمل اعتبار ہوتا ہے لیکن اپنی لار و دای اور سردمہری کی وجہ سے غلطی بن جاتا ہے۔ یہ جتنا روشن خیال ہوگا ہے اتنا ہی اس کی رجعت پسندی مخالفت کرتی ہے لیکن انجام کار اس پر انگلیاں اٹھانے والے اعتراض کرنے والے اس کے خیالات سے متفق ہو کر اس کے قدروان بن جاتے ہیں۔ صاحب عدد بھی کسی زود رعایت کے بغیر پیشہ اچھا اور سچا مشورہ دیتے ہیں۔ ہر برہات کی اچھائیاں برائیاں تفصیل سے بیان کر دیتے ہیں۔ صاحب عدد چار کو بے وقوف بنانا ممکن نہیں ہو سکتا ہے خود بھی کسی غیر متقی کو کامیابی سے ہمتا کر دیتے دیکھ کر حسد نہیں کرتے۔ آپے سے باہر نہیں آتا کہ کبھی کوئی اچھا عمدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو دوسرے کو شش کر کے ان سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔

جس خاتون کا عدد چار ہو۔ وہ اسی عدد کے حامل مرد کی سی خاصیتوں کی حامل ہوتی ہے۔ اپنے بڑا طور چہون سادگی کی ہمدردی دیتی ہے اور اسے ہر قسم کی برائیاں سے بچانے کی کوششیں کرتی رہتی ہے۔ ہر وہ مرد اور عورت جن کا عدد چار ہوتا ہے۔ اپنے جیسے عادات و خصائل کے حامل لوگوں میں وہ کرمیت زیادہ خوش محسوس کرتے ہیں۔ خاص طور پر اپنے بھائی خدا (خداوند) پر عورت اتنا اثر ڈالتی ہے اور اس طرح ڈالتی ہے کہ اس کے خاوند کو خوب فائدہ پہنچے اور عمر بھر پہنچتا ہی رہے۔ جو لوگ عدد چار رکھنے والوں کے واقف کار اور شناسا نہیں ہوتے ان پر یہ بالکل اعتبار نہیں کرتے۔ اس عدد کی حامل خاتون ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ کسی ایسے اقدام کی مخالفت نہیں کرتی۔ جس سے ترقی پسندی کا امکان روشن ہو۔ جن حضرات کا عدد چار ہوتا ہے۔ ان میں مندرجہ ذیل قہیری خوبیاں پائی جاتی ہیں:

مہر و تحمل، اعتدال، احتیاط، حصول ذرائع کی تحقیق، ایجاد و اختراع، حق پرستی، مہربان دلی، کشادہ مزاجی وغیرہ۔

صاحب عدد چار میں کچھ تخریبی خواص بھی پائے جاتے ہیں جیسے:

تعصب، جذبت، جلد غصہ کا آنا، ست روی، ضد، حسد، غیر ذمہ داری وغیرہ۔ صاحب عدد کو چاہئے کہ اپنے نئے کاموں کا آغاز، امور، پیر کے دن سے کرے اور خاص طور پر ان دنوں میں جو 21 جولائی 20 اگست کے درمیان آئیں کیونکہ یہ دن صاحب عدد کے لئے سعد ہیں اور

ہفت مندرجہ بالا شرف کی تاریخیں ہیں یعنی 21 جولائی سے سمرانی عروج کی طرف سفر شروع کرتی ہے اور وسط یعنی پانچ اگست کو اپنے انتہائی عروج پر ہوتی ہیں۔ پھر ان کا زوال شروع ہو جاتا ہے جو پہلے 20 اگست کو ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ شش یہ کرنی چاہئے کہ انتہائی عروج کے دنوں میں نئے منصوبوں کا آغاز کیا جائے۔

عدد پانچ -- 5

عدد پانچ کا ستارہ مشتری ہے جبکہ کچھ عطارد کو اس کا ستارہ خیال کرتے ہیں۔ اس عدد سے منسوب برج جوزا ہے۔ جس کی سمرانی کا زمانہ 21 مئی سے 20 جون تک اور 21 اگست سے 20 جنریک ہوتا ہے۔ ایسے حضرات جن کا عدد پانچ ہوتا ہے۔ صرف اپنی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کسی اور شخص پر انہیں بھروسہ نہیں ہوتا۔ بہت زیادہ بے تکلف ہوتے ہیں اور ہر کسی سے بلا لحاظ مرید و شیت ملاقات کر کے رہتے ہیں۔ وسیع طبقہ احباب رکھتے ہیں۔ ان کی یہ بھی کوشش ہوتی ہے کہ پرانے دوست احباب کو خدا حافظ کہہ کر نئے لوگوں سے دوستی بڑھائیں اور ان سے راہ و رسم پیدا کریں۔ ان کے متعلق زیادہ اگلی حاصل کئے بغیر ہی ان کو اپنا تخلص فریاد اور ہر درد خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ صاحب عدد پانچ اکثر خارہ برداشت کرتا ہے۔ ان لوگوں کو سیاست سے بھی گہری دلچسپی ہوتی ہے۔ اپنی الہیت اور قابلیت کی نمائش کرنا باعث فخر گردانتے ہیں۔ عدد پانچ کے حامل لوگ زیادہ تر خواتین کے مانے اپنے خیالات کا اظہار بہت زیادہ کرتے رہتے ہیں جبکہ ان کے خیالات اکثر منتشر اور طبعیت رنجیدہ رہتی ہے۔ اس عدد کے مالکوں میں معدودے سنجیدہ اور ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ قابل اعتماد بھی ہوتے ہیں۔ انہیں جھوٹ سے سخت نفرت ہوتی ہے اور عیش و عشرت، بے پرواہی سے بے انتہا لگاؤ ہوتا ہے۔ سفر کے شوقین ہوتے ہیں۔ صاحب عدد پانچ کثرت سے ٹکڑاؤں کرتے ہیں چونکہ یہ عدد (ایک سے نو) کے درمیان میں آتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ صاحب عدد مثل کرگٹ اپنا رنگ بدلتا رہتا ہے چونکہ کسی معاملے کو دل کی گہرائی سے نہیں جانک اسی لئے اسے کسی چیز کے متعلق پورا پورا علم نہیں ہوتا۔ اتنا ضرور ہوتا ہے کہ کسی ایک بات کا علم ضرور رکھتا ہے جبکہ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ خود کو گوناگوں صفات کا حامل بنائیں۔ اسی وجہ سے وہ زندگی کی جدوجہد میں داخل ہو کر تیز فہم بن کر کسی بات کو سمجھنے میں باہر ہوتے ہیں اور اپنی موقعہ شناسی، دور بینی اور دفاعی روشنی کی وجہ سے ایسا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ جس سے انہیں شہرت اور ناموری حاصل ہو صاحب عدد پانچ کو کہ باہمت اور

ہو شیار چلاک ہوتا ہے مگر ان میں استقلال اور ثابت قدمی نام کو نہیں ہوتی۔ بعض لوگ اس کا یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی کام کے شروع میں اگر چھوٹی موٹی مشکل پیش آجائے تو حوصلہ ہار جاتے ہیں اور اس کام سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں اگر تھوڑی سی احتیاط کریں اور اپنی مشکلات کھینک کر پیش کریں تو کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

ان کی زیادہ کوشش اپنی محنت کا صلہ پانے پر مرکوز رہتی ہے۔ یہ لوگ اپنی محنت اور فکری کوشش کی بدولت اپنے بے کار دماغ کو بدمرچا میں موڑ کر مناسب مفاد حاصل کر لیتے ہیں۔

ان کی دماغی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ دماغی فیصلے کے شیدا ہوتے ہیں۔ ہر گز فیصلے کی تاخیر ان کے لئے بے وقعت ہے۔

اختراعات کرتے رہتے ہیں۔ اعتقاد ان کا بہت کمزور اور ضعیف ہوتا ہے۔ اسی لئے رجعت پر اپنے عقائد کو بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی تو اس قدر خدا پرست بن جاتے ہیں کہ ان پر کسی نامور عالم کا گمان ہونے لگتا ہے اور کبھی یہ خدا سے دوری اختیار کر کے منکر خدا بن جاتے ہیں۔

صاحبِ مدد کی پوری اکثر اس سے غلام رہتی ہے لیکن اس کے منتشر دماغ سے واقفیت حاصل کر کے اسے خوش رکھنے کے انداز و طریقے معلوم کر لیتی ہے ان کی بیویوں کا سب سے بڑا کام

کھانا تیار کرنا ہوتا ہے کیونکہ یہ لوگ اکثر و بیشتر کھانا ٹھکرا دیتے ہیں۔ جس سے ان کی بیویوں کا کام

بوجی کا ٹھکرا ہو جاتی ہیں اور ان کی پسندیدہ چیزیں ان کے لئے بھانا بن کر دیتی ہیں۔ صاحبِ مدد

پانچ کے قدم کسی ایک جگہ نہیں جم پاتے۔ اکثر و بیشتر یہ اپنی آزاد روی کی وجہ سے سیر و سیاحت اور نقل و حرکت کا شوق پورا کرتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مختلف مناظر سے لطف اندوز

ہوتے رہتے ہیں یا پھر اپنے ساتھیوں سے مل کر اپنے آپ کو خوش رکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں چونکہ یہ لوگ فنِ تحریر و تحریر میں ماہر ہوتے ہیں۔ اس لئے بہت جلد اپنا حلقہ احباب وسیع

کر لیتے ہیں۔ غیر غلام ہونے کی وجہ سے یا وہ گویا کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے اچھے راویانِ ثابت

ثابت نہیں ہوتے اور نہ ہی اس سلسلہ میں ان پر اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ یہ بے وقار ہوتے ہیں مگر جذباتی نہیں ہوتے۔ ان کا ایک غصا یہ بھی ہوتا ہے کہ حقائق اور دلائل کو پسند کرتے ہیں۔

ان کے نزدیک خدا پرست ہونا اور دل میں جذبہ رحم رکھنا کمزوری کی دلیل ہے۔ اس کو بے عقلی فطرت کی کمزوری خیال کرتے ہیں۔

ہر وہ مرد اور عورت جن کا ہمدرد پانچ ہوتا ہے کسی کے دوست، ہمدرد یا خیر خواہ بن جاتا ہے اپنی محنت کی تفسیر نہیں کرتے۔ حد سے زیادہ بے وقار ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گز فیصلے اور

پہل ایک دوسرے پر اعتراضات کرتے رہتے ہیں گو تفسیر پسند ہوتے ہیں مگر زیادہ عرصہ تک ناراض یا شکر نہیں رہتے اگر ایک کے ساتھ قطعِ تعلیق کرتے ہیں تو دوسرے سے راہِ دم

ہر وہ مرد اور عورت جن کا ہمدرد پانچ ہوتا ہے کسی کے دوست، ہمدرد یا خیر خواہ بن جاتا ہے اپنی محنت کی تفسیر نہیں کرتے۔ حد سے زیادہ بے وقار ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گز فیصلے اور

پہل ایک دوسرے پر اعتراضات کرتے رہتے ہیں گو تفسیر پسند ہوتے ہیں مگر زیادہ عرصہ تک ناراض یا شکر نہیں رہتے اگر ایک کے ساتھ قطعِ تعلیق کرتے ہیں تو دوسرے سے راہِ دم

ہر وہ مرد اور عورت جن کا ہمدرد پانچ ہوتا ہے کسی کے دوست، ہمدرد یا خیر خواہ بن جاتا ہے اپنی محنت کی تفسیر نہیں کرتے۔ حد سے زیادہ بے وقار ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گز فیصلے اور

پہل ایک دوسرے پر اعتراضات کرتے رہتے ہیں گو تفسیر پسند ہوتے ہیں مگر زیادہ عرصہ تک ناراض یا شکر نہیں رہتے اگر ایک کے ساتھ قطعِ تعلیق کرتے ہیں تو دوسرے سے راہِ دم

ہر وہ مرد اور عورت جن کا ہمدرد پانچ ہوتا ہے کسی کے دوست، ہمدرد یا خیر خواہ بن جاتا ہے اپنی محنت کی تفسیر نہیں کرتے۔ حد سے زیادہ بے وقار ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گز فیصلے اور

پہل ایک دوسرے پر اعتراضات کرتے رہتے ہیں گو تفسیر پسند ہوتے ہیں مگر زیادہ عرصہ تک ناراض یا شکر نہیں رہتے اگر ایک کے ساتھ قطعِ تعلیق کرتے ہیں تو دوسرے سے راہِ دم

ہر وہ مرد اور عورت جن کا ہمدرد پانچ ہوتا ہے کسی کے دوست، ہمدرد یا خیر خواہ بن جاتا ہے اپنی محنت کی تفسیر نہیں کرتے۔ حد سے زیادہ بے وقار ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گز فیصلے اور

پہل ایک دوسرے پر اعتراضات کرتے رہتے ہیں گو تفسیر پسند ہوتے ہیں مگر زیادہ عرصہ تک ناراض یا شکر نہیں رہتے اگر ایک کے ساتھ قطعِ تعلیق کرتے ہیں تو دوسرے سے راہِ دم

عدد چھ۔۔۔6

عدد چھ کا ستارہ زہرہ ہے اور برج ثور یا میزان منسوب ہے۔ جس کی حکمرانی 20 اپریل

20 مئی تک اور 21 ستمبر سے 20 اکتوبر تک رہتی ہے جبکہ اس عدد سے منسوب سمجھنے فیروزہ

وہ ہے جو عدد چھ خوش منظر کی نشانی ہے۔ جن حضرات کا عدد چھ ہو۔ ان کے مطلق کہا جاسکتا

ہے کہ یہ اپنی قوم کی بھلائی کے لئے بہت کام کرتے رہتے ہیں۔ اس عدد کے حامل اشخاص جن میں

بہت سے لوگ ہوتے ہیں وہاں فکلی اعتقاد اور شریف بھی ہوتے ہیں۔ تفسیری کاموں میں بہت زیادہ

تعلیمی کام کرتے ہیں۔ کتب پرورد ہونے کے ساتھ ساتھ صلح جو اور امن پسند ہوتے ہیں۔ جن میں اپنی

بے انتہائی اخیل رکھتے ہیں۔ وہیں دوسروں کی بھی عزت کرتے ہیں۔ دغا فساد اور لڑائی جھگڑے

نہیں کرتے اور رہتے ہیں۔ ان کو خسر بہت کم آتا ہے اور اگر کبھی خسر آجائے تو اس کو ٹھٹھا

بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اپنے حقوق کی خوب حفاظت کرتے ہیں۔ ان میں عقل، فکر اور

تعلیمی کاموں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لئے ہر کاروبار کو اچھی طرح چلا لیتے ہیں۔ کوئی بھی کام

ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔ رنگ اور سیرو سفران کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے۔ فنون

نقاشی اور قلمی مناظر کے بہت شائق ہوتے ہیں۔ طبعاً بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ اسی وجہ

اسرار الاعداد قوت ارادی کی کمی وغیرہ۔

عدد سات۔۔۔ 7

عدد سات کا ستارہ قمر خنی زحل اور برج سرطان ہوتا ہے جبکہ اس کی حکمرانی کا دور 21 جولائی تک رہتا ہے۔ اقوار، بھر اور جعد اس کے سعد دن کہلاتے ہیں۔

صاحب عدد سات کو سیر و سیاحت کا بہت شوق ہوتا ہے اور اکثر سمندری طویل سفر کے بارے میں میرا آتے ہیں۔ علم کلام، فلسفہ اور شاعری میں کافی مہارت رکھتا ہے اگر تعریف و تہنیت کی طرف توجہ کرے تو بہت جلد ترقی کی منزلیں طے کر لیتا ہے۔ یہ شرفاء کو رذیل، حقیر و کمزور کو عزت دار گردانتا ہے۔ اس عدد کے مالک کی قوت فیصلہ غلط ہوتی ہے۔ یہ اپنے مال و منال، محل، مندر اور صاحب اثر و سرور خیال کرتا ہے جبکہ باطنی محبت اسے صرف اپنی ہمت اور جسم سے ہوتی ہے۔ اپنے مفاد کی خاطر دوسروں کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتا۔ عام طور پر اس عدد کے مالک خوش قسمت نہیں ہوتے البتہ جن خواتین کا عدد سات ہو۔ ان کی شواہد بڑے گہرائیوں میں ہوتی ہیں اور وہ زندگی بھر آرام سے گزار دیتی ہیں۔

صاحب عدد سات زیادہ تر درآمد برآمد اور سفری ایجنٹ کے کام کو بہتر سمجھ کر اپنا لیتے ہیں ان کے نزدیک جسمانی محنت کرنا زیادہ اچھا ہوتا ہے جبکہ دماغی محنت کو بہتر خیال نہیں کرتے۔ یہ لوگ سوچتے تو بہت زیادہ ہیں مگر عمل بہت کم کرتے ہیں۔ ان میں کمال الوجودی کا غماز ہوا ہوتا ہے۔ زیادہ سوچتے رہنے کی وجہ سے ان کے خون کا دباؤ ہمیشہ بلند رہتا ہے۔

ان کی کام کرنے پر تیار ہو جانے تو حیرت انگیز حد تک ترقی کرتا ہے۔ عدد سات علم اور مطالبہ پر دلیل ہے۔ غیب سے بھی اس کی دانستگی ہے۔ مختلف ادوار و مہاجراتوں کی زندگیوں پر حاوی رہتا ہے۔ صاحب عدد کو اچانک اتفاق ہوتا ہے یا اتفاق کا مانند ملتا ہوا ہے اور یہ خیال عین دور اندیشی کی مانند ہوتا ہے۔ جب تک اپنے خیال کی پیروی کرتا رہتا ہے راستہ سے گمراہ نہیں ہوتا۔ عام طور پر اس سے غلطی کا اثر ٹکاب بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اپنے وقار کو قائم و دائم رکھ سکتا ہے۔ پریشان بھی بہت کم ہوتا ہے۔ زیادہ بات چیت کرتا ہے کسی کھڑا ہے البتہ کبھی کبھی خصال کی غلامی میں پڑ کر کام کی تہ تک بڑی ہوشیاری رکھتا ہوتا ہے اور حقیقت بین نظروں سے اٹھانے کی کوشش کرتا ہے کسی شے کی اصلیت جاننے کا امور کاروباری میں دخل پالیتا ہے۔ اپنے خانگی معاملات کا پکا ماہر بن جاتا ہے اس کو ہر لمحہ زیادہ لگاؤ ہوتا ہے۔ اسی لئے نرس یا ڈاکٹر بننے میں اسے مشکل پیش نہیں آتی۔

انکار و خیالات سے بہت جلدی متاثر ہو جاتے ہیں۔ عدد چھ رکھنے والے زیادہ تر عیسائی اور امین (ختمی) کے لائق ہوتے ہیں۔ اپنی فطری ہمدردی کی وجہ سے شہنائیوں کے محفل شہبوں میں کام کرنے میں دلچسپی لیتے ہیں۔ سخی اور فیاض ہونے کی وجہ سے دوسروں پر مہربان رہتے ہیں۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ بے قاعدگیوں سے دور دور رہیں۔

عدد چھ رکھنے والوں میں خود غرضی کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ اسی لئے عیب جوئی اور کٹھ جوئی ان کی علامت ٹائیہ بن جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ عوام ان پر اعتبار کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ ان کی امداد کرنا بند کر دیتے ہیں۔ چاہے یہ کتنی ہی بد پرہیزی کریں۔ ان کی تندرستی عمر بھر ان کا ساتھ بھاتی ہے لیکن انجام کار اپنی بد پرہیزی سے نقصان اٹھاتے ہیں۔ انہیں لیکن دین میں ذرہ کا خیال رہتا ہے۔ وہ بے پیدا کرنے کا شوق انہیں کبھی غافل نہیں ہونے دیتا اور نہ ہی کوئی دوسرا شخص انہیں دھوکہ دے سکتا ہے چونکہ یہ طبعاً تجسس ہوسٹ ہیں۔ یہی تجوسی انہیں زندگی سے پورا لطف نہیں لینے دیتی جبکہ کچھ صاحب عدد چھ دیکھنے میں عجلت دکھائی دیتے ہیں لیکن وہ مستقبل کے لئے کافی کچھ نہیں انداز کر لیتے ہیں۔ ان کا تو فی حال ہوتا ہے کہ "بظاہر مفلس باطن دولت مند" جبکہ کچھ صاحبین عدد چھ فضول خرچی کرتے ہوئے اپنی آمدنی کا بھی خیال نہیں رکھتے اور مقروض ہو جاتے ہیں۔ خواتین میں ایسی عورتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ جو نمازش کی دلدادہ ہوتی ہیں اور فیشن ایبل بن جاتی ہیں جبکہ ان کے گہرا محلات انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

عدد چھ رکھنے والے دوسروں کی فطرت کو درست طور پر نہیں جان سکتے اور اکثر دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ وہ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بھی صاف بیانی سے کام نہیں لیتے۔ بدیں دم کوئی اچھی پوزیشن نہیں پاتے۔ صاحب عدد کو زندگی میں خود کو بلند کرنے اور سدھارنے کے کئی مواقع میرا آتے ہیں۔ ان کے لئے ایسی ملازمت بہتر ہوتی ہے۔ جس میں ایمانداری اور ذمہ داری کو موقع ملے۔ یہ عدد رکھنے والے رحم دل اور خوش مزاج بھی ہوتے ہیں۔ ان میں سے اکثر جوہری، ارباب نظام مستورات اور سوداگری سے تعلق رکھتے ہیں۔ عشق و محبت ان کا پسندیدہ شغل ہوتا ہے۔ رنگ و فساد، لڑائی جھگڑا انہیں بالکل پسند نہیں ہوتا۔ ان کی دلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ اپنی بقیہ زندگی عیش و آرام سے گزاریں۔ ان میں درج ذیل حیرتی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ سحر آفرینی، موافقت، امید پرستی، خوبصورتی کے لئے وقف قدرتی مناظر کی خواہش علمی مسائل سے لگاؤ، خود احمادی، اچھی صحت وغیرہ۔ اتنی خوبیوں کے ساتھ کچھ خیر خیر اور بھی ان میں پائے جاتے ہیں جیسے عیب جوئی، بے اعتباری، خود غرضی، تجوسی، غرور، تکبر، فضول

اس عدد کے رکھنے والے امن پسند اور صلح جو ہوتے ہیں۔ تن تمامہ کرتے ہیں۔ ان کی تلاش کرتے رہتے ہیں اور یہ توہمت بھی رکھتے ہیں کہ ان کی تکمیل بھی ہو جائے گی۔ وجہ ہے کہ ان کو عالم تصورات میں رہنے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے جو لا علاج ہوتا ہے۔ عدد سات رکھنے والے کا مزاج اکثر نہیں ہوتا بلکہ علم دوست، منطقی، مطالعہ پسند اور نیک خیالات کا حامل ہوتا ہے۔ اپنی زندگی میں انقلاب پر انقلاب دیکھتا رہتا ہے۔

اس کی کامیابی کا انحصار اور دار و مدار دوست احباب پر ہوتا ہے اگر دوست اچھے ہوں اور ہمت زندگی خراب ہو جاتی ہے۔ اسے سیم و زر جمع کرنے کا بہت زیادہ شوق ہوتا ہے جبکہ اسے دنیاوی حقیر سے فائدہ ملے ہیں۔ جن پر صبر شکر کر لیتا ہے۔ اس کے برعکس دماغی اور روحانی دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ اپنے تجربہ کی وجہ سے ہر کام کی تہہ تک غور کر لیتا ہے۔ یہ گہرا فقیر نہیں ہوتا بلکہ زیادہ سوچ بچار کرنے والے والا فلسفی، ڈاکٹر، انجینئر، شاعر و ایکٹر ہوتا ہے اپنی غفلت شعاری کی وجہ سے اپنی محنت ضائع کر دیتا ہے۔ اس کی قوت فیصلہ اصل ہوتی ہے۔ صاحب عدد سات میں درج ذیل حقیری خواص موجود ہوتے ہیں:

نفس کشی، سکون پسندی، فکر و تردد، فرزانگی، خاموشی، قوت برداشت، غور و فکر، پستی پرستی، پراسرار، دل و دماغ، اشکوار، ایثار نفسی اور مفروضات وغیرہ۔ اس شخص میں کچھ حقیری امور بھی پائے جاتے ہیں جیسے:

ضبط، بے اعتدالی، بے آرا، ترش روئی، تعمیر پسندی، جذبہ کسری، سستی، مایوسی، غفلت وغیرہ وغیرہ۔

اگر صاحب عدد سات اپنے لئے کانوں کا آواز اور بیان کی مٹی حکمرانی کی تار بن کر کرے گا تو فائدہ اٹھائے گا خصوصاً ان دنوں میں جو اس کے لئے سعد ہیں۔ ان کے لئے سعد پھر مومن سنوں، اصلی موتی اور پلاٹینم، چاندی ہیں جبکہ رنگوں میں پیلا، سنہری اور بزرگ مبارک ہوتا ہے۔

عدد آٹھ --- 8

عدد آٹھ کا ستارہ زحل اور داس جبکہ برج جدی منسوب ہے۔ اس کے مبارک ایام ماہ سنہر، اتوار اور ہیر کے نام آتے ہیں۔

عدد آٹھ کی سب سے بڑی خصوصیت کامیابی ہے۔ اس عدد کا مالک گہرے خیالات اور اعلیٰ و ارفع شخصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس شخص کی سمجھ کسی کو نہیں آتی۔ اپنی زندگی میں

اپنی کام سر انجام دیتا ہے۔ جب الوطنی کا جذبہ اس میں کم ہوتا ہے۔ طبیعت میں غصہ بھرا رہتا ہے۔ جب دوست بناتا ہے تو عجیب طریقوں سے بناتا ہے انہیں اپنی دوستی کا یقین دلا کر اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔ ان کا غصہ دوسروں کو نقصان نہیں پہنچاتا مگر یہ اپنی طبیعت پر قابو نہیں پا سکتا اس کا غصہ اسے غلط اور خراب امور کی طرف متوجہ کر کے اس کے لئے جہ کن نتائج پیدا کرتا ہے۔ جن صاحبان عدد آٹھ کو اپنی طبیعت پر قابو ہوتا ہے وہ خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ نرم طبع اور سنجیدہ ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی پتہ نہیں چلتا کبھی تو یہ اتنی بلندی پر پہنچ جاتے ہیں کہ آسمان کو چھونے لگتے ہیں اور کبھی اتنی پستی میں چلے جاتے ہیں کہ قعر فطرت میں گر جاتے ہیں۔ اس کی وجہ صرف اور صرف وہ وجوہات ہوتی ہیں۔ جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ صاحب عدد آٹھ کے خیالات اصلاحی ہوتے ہیں۔ اسی لئے ہر شے میں اصلاح کرنا پسند کرتے ہیں۔ مذہبی طور پر دیوانگی کی حد کو چھونے لگتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر کبھی باڑی اور کاروبار میں گرفتار آئیں تو ضرور کامیاب ہوتے ہیں اگر ان میں اہلیت ہو تو بہت اچھے لیڈر ثابت ہوتے ہیں اگر جذبہ حب الوطنی کی کمی ہو تو نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایسے اخبارات سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ جن میں شہینزی اور منہوس خبریں شائع ہوتی ہوں۔ حکومت ان سے خوش رہتی ہے جبکہ یہ خود لوگوں کی بجائے قسمت کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔

مشہور منجم "کیرو" کا کہنا ہے کہ صاحب عدد آٹھ کثرت سے مایوس اور حسرت ناک انجام دے دہا رہتا ہے۔ یوں تو ایسا شخص بد قسمت کہلاتا ہے کیونکہ یہ صرف خدمت کرتا رہتا ہے یہ اپنی رائے کا اظہار برطانوی کر سکتا اور نہ ہی کوئی اچھا مقام و مرتبہ حاصل کر سکتا ہے۔ اسے دائم کا مرض بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہر وقت معمولی معمولی خطرات کا وہم اسے گھیرے رکھتا ہے۔ خلا اس قدر ہوتا ہے کہ ہر وقت اس پر نکتہ چینی ہوتی رہتی ہے چونکہ عدد آٹھ شخص ہے اس لئے صاحب عدد اندھا دھند خطرے میں پڑنا پسند نہیں کرتا۔ ہوشیاری اور احتیاط اس کی کامیابی کی کلید ہے۔

جن لوگوں کا عدد آٹھ ہوتا ہے وہ اپنی ناکامی کو بد قسمتی سمجھتے ہیں یہ لوگ غصے سے بھرے اور محنت کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں اور محنت کا ثمر بیکراہت اور معزز بن جاتے ہیں۔ ان کو اپنی قسمت سمجھتے ہیں۔ صاحب عدد آٹھ انسانیت کی تصویر کا صحیح مرقع ہوتا ہے۔ جن قوانین کا عدد آٹھ ہوتا ہے وہ بہترین کہانا پکاتی ہے۔ اچھی مل، اچھی بیوی اور اچھی ہاؤس جن ثابت ہوتی ہے۔ پورے گھر کی اکیلی مختیار ہوتی ہے۔ کسی کی حکمرانی اسے ایک آنکھ نہیں ملتا۔ جن مردوں کا عدد دو اور چار ہو اگر اس عورت سے شادی رجائیں تو کامیاب زندگی

گزارتے ہیں اگر اتفاق سے عدد آٹھ رکھنے والی خاتون کو عدد آٹھ رکھنے والا خاوند مل جائے تو یہ اس کی سب سے بڑی خوش قسمتی ہوتی ہے۔ صاحب عدد آٹھ اپنی طبیعت کی تیزی اور اعلیٰ کردار کا مظاہرہ کر کے اونچے مقامات (درجات) پر پہنچنے کی بھلاگ دوڑ کرتے رہتے ہیں چونکہ بہت زیادہ دنیاوی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اسی وجہ سے اپنے مخالفین اور دشمنوں کی تعداد میں اضافہ کر لیتے ہیں۔ ان میں کچھ تعمیری صفات بھی پائی جاتی ہیں جیسے اعتماد و اعتبار اور داری کا احساس، بچھتی خود پر بھروسہ، ہوشیاری وغیرہ۔

ان خصوصیات کے ساتھ ساتھ کچھ تخریبی امور کے مالک شمار کئے جاتے ہیں جیسے قدر پرستی، مایوسی، کامیابی، بد قسمتی، مادہ پرستی اور قدامت پرستی وغیرہ۔

عدد نو۔۔۔9

عدد نو کا ستارہ مرغ اور زنب جبکہ برج عقرب اور حمل منسوب کیا جاتا ہے۔ جس کی حکمرانی 21 اکتوبر سے 20 نومبر اور 19 فروری سے 22 مارچ تک رہتی ہے۔

عدد نو بھی جولائی طبع کی علامت ہے۔ اس عدد کا رکھنے والا نفون لطیف میں بہت زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ ان میں ذہنی مادہ اور عقل بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی لئے عمل اور اپنی زندگی بھی رکھتے ہیں اگر صاحب عدد کی شادی کم عمری (صغیر سنی) میں نہ کر دی جائے تو بڑی عمر کا ہو کر دولت کی برپائی کا سبب بن جاتا ہے۔ صاحب عدد میں محبت اور چٹا داری کا جذبہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے جس کسی سے محبت کرتا ہے۔ جب تک حیات رہتا ہے۔ اس محبت اور دوستی کو قائم رکھتا ہے۔ زیادہ کامیابیاں اتفاقیہ حاصل کرتا ہے جبکہ اپنی زندگی جدوجہد سے گزارا ہے چونکہ اس میں خود اعتمادی زیادہ ہوتی ہے۔ اس وجہ سے اپنا قاعدہ خود بننے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ دوسروں کی بات مشکل سے مانتا ہے۔

صاحب عدد کے دشمن بے حد و حساب ہوتے ہیں۔ جو آخری وقت تک اس سے لڑے جھگڑتے رہتے ہیں۔ صاف گو اور صاف دل ہونے کی وجہ سے اسے بہت جلد غصہ آ جاتا ہے۔ اس کے جسم پر ہمیشہ کسی نہ کسی زخم کا نشان رہتا ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود اس کا انجام اچھا رہتا ہے اور اس کی زندگی کامیابیوں سے لبریز رہتی ہے۔

عدد نو رکھنے والے عقل مند، فہیم اور صاحب علم ہوتے ہیں۔ اس لئے زیادہ تر علم انشاپرداز، اکادمی اور سیکرٹش ہوتے ہیں۔ ان میں آزاد خیالی کے علاوہ جانوروں کا شوق بھی ہوتا ہے۔ ان کی آمدنی کے ذرائع بھی بہت ہوتے ہیں۔ ایک کام چھوڑ کر دوسرا کام شروع کر

دنیا ان کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے۔ جب بھی کوئی کام شروع کرتے ہیں بلا وجہ اور اچانک شروع کرتے ہیں۔ کسی قسم کی منصوبہ بندی نہیں کرتے دھوپ اور گرمی برداشت نہیں کر سکتے۔ اسی لئے سایہ دار جگہوں اور سرد مقامات پر رہتے ہیں۔ گرمی ان کی صحت پر برے اثرات بھی مرتب کرتی ہے۔ ان کی یہ بھی صفت ہوتی ہے کہ یہ اپنی اچھی یا بری حالت کو اچانک پلٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حادثات اور اہم تبدیلیاں ان کی زندگی کے قابل ذکر واقعات بن جاتے ہیں۔ غصیلے اور ہنرمند ہونے کے ساتھ ساتھ مذہبی خیالات رکھتے ہیں۔ غریبوں کی امداد کرنا انہیں پسند ہوتا ہے۔ خواہ عدد نو کے مالک مرد ہوں یا خواتین محبت کے بھوکے ہوتے ہیں۔ جب ان کو حساب کتاب کے وعدے دیئے جائیں تو بخوشی ذمہ داری قبول کرتے ہیں ان کی عادت ہوتی ہے کہ لاف زنی کرتے رہیں۔ کسی ایک مقام پر جم کر نہیں رہتے۔ آوارہ مزاج بھی ہوتے ہیں۔ اپنی غریب یا فضول خرچی کے باعث بد معاش بھی بن جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ملنے آتا ہے کہ اپنی محبت، چاندیاد کو اپنی لاپرواہی سے بریاد کر کے اپنی زندگی کو ناکام بنا لیتے ہیں۔ دوستوں کا انتخاب صحیح نہ کرنے کی وجہ سے برے دوستوں کے ساتھ مل کر بدنام ہو جاتے ہیں اور خود کو بستی کے گڑھے میں گرا لیتے ہیں۔ انہیں مستقبل کی فکر بھی رہتی ہے اور اپنا آج ہی خراب کر لیتے ہیں حالانکہ اپنی قسمت کو تباہک بنانے کے لئے کافی تک و دو کرتے رہتے ہیں۔

جس خاتون کا عدد نو ہو وہ بہت اچھی محبوبہ ثابت ہوتی ہے۔ دوست احباب اس کی خوب دیکھتے ہیں۔ ہر وقت اپنا جان و مال اس پر نچھاور کرنے پر تیار رہتے ہیں گو ایسی قربانیوں کی زیادہ تعداد منہزلت نہیں ہوتی۔ عورتیں صاف دل، سادہ مزاج کی مالک ہوتی ہیں۔ شدت غم کی وجہ سے فراہم اور بن کر بہت جلدی رونا شروع کر دیتی ہیں۔

صاحب عدد نو منطقی دلائل بہت زیادہ دیتے رہتے ہیں۔ انہیں ان دلائل پر اتنا انہیں لگنے لگوں کہ کبھی کبھی شکلات کا مقابلہ کر کے کامیابی سے ہنسنے بھی ہو جاتے ہیں۔ جلد باز بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ بدیں سبب خود مختار ہوتے ہیں۔ ان کے گھروں میں ہر وقت دنگ فساد، لڑائی جھگڑا ہوتا ہی رہتا ہے۔ اچھے منتظم ہوتے ہیں گھر میں بھی افسرانہ حالت پر رقرار رکھتے ہیں مگر ان کا گورنر کی فریب کاریاں حاوی ہو جاتی ہیں اکثر خاتون خانہ سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔

جن کا عدد نو ہوتا ہے ان میں درج ذیل تعمیری صفات پائی جاتی ہیں جیسے: جوش طبع، پیشرو کی ناقابل مغلوب جرات، عالی ہمتی، عظیم کام، الواحہری، کامیاب زندگی، ہنرمندی، آزاد خیالی اور غریب پروری، جن ان میں اتنی تعمیری صفات ہوتی ہیں۔ وہاں کچھ نہ

کچھ تخریبی امور بھی پائے جاتے ہیں جیسے: اشتعال، جانی و بریادی، آوارہ مزاج، طعن و تشنیع کی کام کو درمیان میں چھوڑ دینا، بے آبروئی، لاف زنی اور آوارہ گردی وغیرہ۔

جن کا عدد نو ہوا انہیں چاہئے کہ اپنے نئے کاموں کی ابتداء اوپر بیان کی گئی تاریخوں میں کریں کیونکہ ان تاریخوں میں ان کے ستارے اور برج کی حکمرانی ہوتی ہے اگر ان تاریخوں کی درمیانی تاریخ جیسے (19 فروری تا 21 مارچ کی درمیانی تاریخ یعنی 5-6 مارچ) کو کام کا آغاز کریں تو کامیابی کے امکانات زیادہ روشن ہوتے ہیں کیونکہ اس تاریخ کو ان کی حکمرانی اپنے جوہن پر ہوتی ہے اس کے بعد زوال شروع ہو جاتا ہے۔ ان کے لئے زمانک یا مانک یا چوتھیا ٹینوں کا استعمال بھی سودمند ثابت ہوتا ہے جبکہ انہیں لباس کے لئے گلابی یا سیاہی مائل سرخ رنگ کے پرنے چننا چاہئیں۔

نو زائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات:

نو زائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات باتوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ ان کے اعداد مفرد معلوم کرنے کا طریقہ بھی مختلف ہے۔ اب میں انہی باتوں پر بحث شروع کرتا ہوں۔

اعداد مفرد معلوم کرنے کا طریقہ: تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بتا کر اس میں نام کا نمبر اعداد شامل کر لیں۔ دونوں کا مفرد عدد بتائیں جیسے پیدائش کی تاریخ:

$$6-2+4-24-1+5+3+6+9-15-3-1969$$

نام: جاوید اختر ج ا د ی دا خ ت ر

$$8-1+0+2+5-1025-200+400+600+1+4+10+6+1+3$$

$$5-1+4-14-8+6$$

ستارہ وقت پیدائش، برج کے اعداد-3

وقت پیدائش: چھ بجے صبح-6

$$9-6+3$$

$$8-1+7-17-9+3+5$$

پس معلوم ہوا کہ جاوید اختر کا عدد آٹھ ہے۔

اسی طریقہ سے ہر نومولود کا عدد معلوم کر کے بچے دیئے گئے نقش میں اس کے حالات دیکھیں اور ان کو صدق دل سے سچ مانتے ہوئے نومولود کے لئے دعائے خیر فرمائیں۔

حالات نومولود

عدد

1

جس نو زائیدہ بچے کا عدد ایک ہو گا وہ دانا، دولت مند، صاحب مزدواج، مبارک اور علم و ہنر میں یکساں ہو گا۔ لمبی عمر پائے گا اپنے کام خوش اسطولی سے سرانجام دے گا۔ اپنے اہل خاندان و دوست احباب سے اچھا سلوک کرے گا۔ ہمیشہ عمدہ لباس زیب تن کرے گا۔ مذہب کا دلدادہ ہو گا۔ فہم و فراست کا پتلا ثابت ہو گا۔ جسمانی طور پر اسے کوئی نہ کوئی تکلیف رہے گی۔ اس کے مزاج میں غصہ بھرا رہے گا۔ کسی کی بات نہ مانتا، لڑنا جھگڑنا اور برے کاموں کا شوق اس کے مزاج کا حصہ ہوں گے۔ صاحب اولاد ہوتے ہوئے شہوت پرست ہو گا۔ ہمیشہ اچھی خوراک استعمال کرے گا۔ اس کے دوست ساتھی اس سے ہمیشہ خوش رہیں گے۔ اس کی یہ بھی خوبی ہو گی کہ غیروں کو اپنا ہٹلے میں ماہر ہو گا۔ بعضی اشیاء سے بہت رغبت رکھے گا۔ اس کا مزاج صفا و بی باک ہو گا۔ خود اعتمادی اور حالات پر قابو رکھنا اس کی خاصیت ہو گی۔ زندگی میں کارہائے نمایاں سرانجام دے گا۔ صاحب عدد ایک نومولود کو دل دھڑکنے اگر عورت ہو گی تو بے قاعدگی خون، آنکھوں کی تکلیف، امراض قلب لاحق ہوں گی۔ اس کی قوت ارادی بہت زیادہ ہو گی۔ ذہن اچھا ہو گا۔ فہم و ادراک کا خزانہ وافر ہو گا۔ اس کی زندگی آسودگی سے بسر ہو گی البتہ کبھی کبھی خطرات میں ضرور گھر جایا جائے گا۔

2

عدد دو جس نومولود کا پیدائش کا عدد ہو گا وہ نیک، خوش ہنرمند اور صاحب حکومت ہو گا۔ دربار سرکار میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ عورت سے بہت محبت کرے گا۔ اس کا دل کمزور اور حوصلہ پست ہو گا۔ ڈرپوک بھی ہو گا۔ راحت دنیا سے اس کا دل شاد ہو گا۔ صاحب شرم و حیاء، صابر، دکھ تکلیف میں آف نہ کرنے والا، شیریں سخن، خوش مزاج صاحب علم و مروت ہو گا۔ اس کا مزاج پاکیزہ ہو گا اگر حالات سازگار ہوں گے تو اس کو مشترکہ کاروبار میں ضرور فائدہ حاصل ہو گا یہ جتنی تجاویز دے گا ان میں مرحلہ وار تبدیلیاں کرتا رہے گا۔ دوستوں یاروں کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں دے گا۔ اس کی زندگی مجلسی ہو گی اگر اسے فرصت کے مواقع میسر ہوں گے تو یہ ان سے بھرپور فائدہ حاصل کرے گا اگرچہ بعضی اور معدے کے امراض میں مبتلا رہے گا۔ اس کی

موت ہمیشہ مشکوک رہے گی، ہو سکتا ہے کہ اپنی خراب صحت کی وجہ سے غیر خوشگوار زندگی گزارنا پڑے اگر بڑا احتیاطی سے کام لے گا تو کنگل ہو جائے گا اور ہمیشہ آرام کے تمام مواقع کھو دے گا۔

جس نوذائیدہ بچے کا پیدائش کا عدد تین ہو گا وہ مغرور، سب مزاج، فطیلا ہو گا کسی کو بھی اپنے جیسا خیال نہ کرے گا، بے وفا، بے یقین اور بے فکر ہو گا۔ جہاں کہیں لڑائی جھگڑا ہو گا یہ سب سے آگے نمایاں نظر آئے گا اگر والدین سے لڑائی جھگڑا کرتا رہے گا عورتوں سے محبت کرنے والا ہو گا اس کا ذریعہ محاش، حکمہ، مال، پولیس یا فوج سے وابستہ رہے گا۔ مزاج اس کا حاکم نہ ہو گا، ببادر ہو گا، دولت اس کے گھر کی پاندی ہو گی۔ اس کو امراض جلدی اور خونی لاقح ہوں گی۔ ذہن اس کا لادار، صنعت و حرفت کی طرف راغب رہے گا۔ صاحب ثروت، خود اعتماد اور بلند مرتبہ ہو گا۔ ہمیشہ دور اندیشی سے کام لے کر پروگرام ترتیب دے گا اور قوت ایجاد سے کام لیتا رہے گا اسے غرور، تشویش، بہت کم ہو گی۔ اس میں لذت سے آشنا کرنے والے جذبات اور اطمینان و سہولت مہیا کرنے والے جذبات بہت پیدا ہوں گے۔ جب اطلاق پر اثر آئے تو نہایت رحم دل، شریف، انصاف اور علم دوست بن کر عوام کو اپنے فیض سے فیض یاب کرے گا۔

وہ نومولود جس کی پیدائش کا عدد چار ہو گا وہ صاحب علم و ہنر، صاحب عقل و دانش صاحب تقریر، شاعر، فلاسفر، دستکار، حکیم اور ہر فن مولا ہو گا ہمیشہ علم و ہنر کا دلدادہ رہے گا خود غرض اور مطلب پرست ہو گا۔ زندگی میں کوئی نہ کوئی نہ ضرور کرے گا کسی دور حیات میں تصنیف و تالیف کا شغل اختیار کرے گا شہر میں کلام ہونے کے ساتھ ساتھ والدین کا خدمت گزار اور فرما بردار ہو گا راز کو راز رکھے گا ہمیشہ اپنے مفاد کو سامنے رکھے گا چاہے اسے دھوکہ، فریب ہی سے کام لیتا پڑے گا۔ جذبہ کامل اور اپنی قوت ارادہ سے ہر میدان میں کامیابی و کامرانی حاصل کرے گا۔ نومولود کو زندگی میں مایوسی، بے بسی، امراض، پیچیدگیوں اور گردنوں کی تکلیف، صغروی و خونی بیماریاں، تکلیف پہنچائیں گی۔ اس عدد سے معلوم ہوتا ہے کہ اضطراب اور تبدیلیوں میں کی دافع ہو گی۔ صاحب عدد نومولود کا مزاج سرد ہو گا۔ اسی لئے سرگرمیاں

میں بھی سکون رہے گا اور اسے کسی اچھے موقع کی تلاش رہے گی۔ اطمینان قلبی کی خاطر دیگر امور پر اپنی توجہ مرکوز رکھے گا اور اپنا وقت بھی صرف کرے گا۔

عدد پانچ جس نوذائیدہ بچے کا پیدائش ہو گا وہ سنجیدہ و متین ہونے کے ساتھ ساتھ خوش بخت، علم الطبع اور صاحب مرد جاہ ہو گا۔ اسے اعلیٰ عیال اور عزیز و اقارب سے خوشی حاصل ہو گی۔ زندگی میں اسے بلند مرتبہ اور شہرانی نصیب ہو گی۔ دولت کی فراوانی رہے گی اولاد بہت زیادہ ہو گی۔ محل مند آتا ہو گا کہ خاندان کا نام روشن کرے گا اور ترقی کا باعث بنے گا۔ جو بھی کام کرے گا خوب سمجھ سمجھ کر کرے گا، فساد اور نیک خصلت ہو گا، اسے آنکھوں کے مرض، فلج اور چہرے کے امراض لاحق ہوں گے جبکہ اس کا مزاج بھی ہو گا سنے سنے تجربات اور خیالات پر عمل کرتا رہے گا غیر رسمی دوستوں سے فائدے حاصل ہوں گے۔ ہر کوئی اس کی خدمت خاطر کرے گا۔ آزاد خیال ہونے کی وجہ سے اپنے خیالات اچھی طرح واضح کر سکے گا۔ زندگی میں کئی مواقع پر تبدیلی آئے گی یعنی کبھی شباب، کباب، رقص و سرود، ہمیشہ پرستی، راگ رنگ میں خوش رہے گا اور کبھی عالم باعمل، مذہب کا دلدادہ اور نیک خو بن جائے گا اور کبھی مذہب کے نام سے آگ بگولہ ہو کر کوسوں دور بھاگے گا اس کی خوش بختی ہی اس کے ساتھ رہے گی اور زندگی متناؤں میں گزارے گا۔

جس نومولود کی پیدائش کا عدد چھ ہو گا وہ مجلسی علم، علم النساء، علم نجوم، موسیقی، رقص و سرود سے محبت رکھے گا، دولت مند ہو گا، عمدہ لباس، اعلیٰ غذا، بہترین خوشبوئیاں اور ظاہری شان و شوکت کا دلدادہ ہو گا، خوبصورت خواتین اس کی کمزوری ہوں گی، زندگی عیش و نشاط میں بسر کرے گا جبکہ اس کے خیالات منتشر رہیں گے، علم دین بھی حاصل کرے گا، رحم دل اور وفادار ہو گا، غریبا کا مددگار ثابت ہو گا۔

اعداد کی دوستی اور دشمنی

کچھ اعداد کی دیگر اعداد سے دوستی دشمنی ہوتی ہے۔ جس کی تفصیل ذیل کے نقشہ میں پیش کی جا رہی ہے۔ دوست اور مساوی اعداد کے حامل اشخاص سے فائدہ حاصل ہوتا ہے جبکہ دشمن اعداد رکھنے والوں سے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لئے کوشش یہ کرنی چاہئے کہ ایسے حضرات کو کاروبار میں شریک کرنا چاہئے جو دشمن اعداد کے حامل نہ ہوں۔ جب گھر بسلائے ارادہ ہو تو ایسی شریک حیات کا انتخاب کرنا چاہئے جس کا عدد دشمن نہ ہو۔

سیارگاہ کی دوستی دشمنی کا معیار الگ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کا نقشہ الگ بنایا گیا ہے۔ جس میں دوست دشمن اور مساوی اعداد دکھائے گئے ہیں۔ یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ پہلے نقشہ میں تو ایک عدد کو دوست ظاہر کیا گیا ہے جبکہ دوسرے نقشہ میں اسی کو دشمن یا مساوی بیان کیا گیا۔ ایسا کیوں؟ اس کا جواب پہلے بیان ہو چکا ہے کہ سیارگاہ کی دوستی دشمنی کا معیار جدا ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے دوست دشمن اعداد بھی جدا ہوتے ہیں۔

دوست دشمن / مفرد اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دوست	3-2	1	2-1	6-1	2-1	4-7	4-8	6-7	2-7
عدد	5	4	5	9-8	3	9-8	9-8	9-4	8
دشمن	7-6	8	8-4	2	4	1	2-1	2-1	3-1
عدد	9-8	9	9	9	6	2	3	3	8
مساوی	4	5-3	6	5-3	8-7	3	5	5	4
عدد	7-6	7	7	7	9	5	5	5	5

سیارگاہ کے معیار دوستی دشمنی کے لحاظ سے دوست دشمن اعداد کا نقشہ

دوست دشمن / مفرد اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دوست	4-3	3	6	8-1	8	3	4-3	6	8-4

اعداد	7	8	3-9	6	9	1
دشمن	2	4-1	7	2	2-1	2-1
عدد	8	7-5	8	8	4-3	5
مساوی	5	8	2-1	5	7	8
اعداد	8	5-4	9	9	7	8

علم الاعداد کے ماہرین فرماتے ہیں کہ کوئی عدد بڑا نہ سہ ہے اور نہ ہی شخص مگر مقدمات اور پیشگوئی کی وجہ سے ان میں کوئی ایک عدد سہ بھی بن جاتا ہے۔ شخص بھی بن جاتا ہے جبکہ ہوا آئے کو خصوصی طور پر تحریر امور سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کو شخص تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اسی سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اعداد میں فی الواقع شخص عدد بھی موجود ہیں چونکہ اعداد بھی تو ہیں اور سیارے بھی تو ہی ہیں۔ اسی لئے ہر سیارے کا ایک مخصوص عدد مفرد ہے۔ ان کے ذاتی تعلق کی وجہ سے بھی اعداد کو سہ اور شخص مانا جاسکتا ہے کیونکہ بعض سیارے نفس اور بعض سہ مانے جاتے ہیں۔

ذیل میں اعداد کے سہ و شخص کا ایک نقشہ پیش کیا جا رہا ہے جس کو دیکھنے سے آپ کو اعداد کی بات مکمل علم ہو جائے گا۔

سہ اکبر عدد	سہ اصغر عدد	شخص اکبر عدد	شخص اصغر عدد	مساوی عدد
7-1	5-2	8-6	9-3	4

زائچہ کے سہ و شخص خانوں کی تقسیم

نمبر خانہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9
سہ / شخص	سہ	سہ	سہ	سہ	سہ	سہ	سہ	سہ	سہ

جب آپ کسی کا زائچہ تیار کریں تو تمام خانوں کے حالات سے سائل کو آگاہ کریں جیسا

کہ ذیل کی مثال میں کیفیت اعداد و خانہ سعد و محسّس پیش کی جارہی ہے۔ اسے اچھی طرح سمجھ کر پیش کریں اور آئندہ ہر بات کو اچھی طرح سمجھ کر حکم لگائیں۔

5	7	3
9	2	4
1	6	8

اوپر ایک ایسے شخص کا زائچہ بتایا گیا ہے جس کا عدد مستعمل سات ہے لہذا عدد سات پہلے خانہ میں لکھ کر باقی اعداد کو دیگر آٹھ خانوں میں لکھا گیا ہے۔ ان کے سعد و محسّس ہونے کی تفصیل پیش کرتا ہوں:

- 1- عدد سات خانہ نمبر ۱ میں ہے۔ یہ خانہ سعد ہے نیز عدد سات بھی سعد ہے۔
- 2- دوسرے خانہ میں عدد آٹھ موجود ہے نہ تو دوسرا خانہ سعد ہے اور نہ ہی محسّس۔ ان طرح عدد آٹھ بھی نہ سعد ہے نہ محسّس۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ مساوی ہے۔
- 3- تیسرے خانہ میں عدد نو بیٹھا ہے جو کہ محسّس اصغر ہے جبکہ خانہ نمبر 3 بھی محسّس اصغر ہے۔
- 4- چوتھے خانہ میں عدد ایک موجود ہے۔ جو سعد ہے۔ اسی طرح خانہ نمبر 4 بھی سعد ہے۔
- 5- پانچویں خانہ میں عدد دو موجود ہے۔ جو مساوی ہے اور خانہ نمبر 5 بھی مساوی ہے اس سعد اصغر بھی کہہ سکتے ہیں۔
- 6- چھٹا خانہ عدد تین کے قبضہ میں ہے۔ 3 کا عدد محسّس ہے اور چھٹا خانہ بھی محسّس ہے۔
- 7- عدد چار خانہ نمبر سات کا مالک بنا بیٹھا ہے جبکہ عدد سات مساوی ہے اور خانہ نمبر 7 سعد ہے۔
- 8- آٹھویں خانہ میں عدد پانچ قابض ہے۔ عدد 5 سعد اصغر ہے اور خانہ نمبر 8 مساوی ہے۔
- 9- آخری اور نویں خانہ میں عدد چھ موجود ہے۔ عدد چھ بھی محسّس ہے اور خانہ نمبر 9 بھی محسّس ہے۔

مشائستہ کے خانے شمار کرنے کا طریقہ: یہ ہے کہ مثلث خواہ کوئی ہو۔ آبی ہوا

ہال سے پر ہو۔ جس خانہ میں عدد ایک ہو وہ اس کا پہلا خانہ شمار ہو گا۔ جس خانہ میں عدد دو ہو اور دوسرا خانہ ہو گا۔ اسی طرح عدد تین کا خانہ تیسرا عدد چار کا چوتھا عدد پانچ کا پانچواں عدد چھ کا چھٹا عدد سات کا ساتواں عدد آٹھ جس خانہ میں ہو گا وہ آٹھواں اور عدد نو کا خانہ نواں خانہ

کھائے گا۔ اس کی مثال ذیل میں دیکھیں:

زائچہ آتش حال

3	5	1
7	9	2
8	4	6

اعداد کے اثرات اور خواتین: اس سے پہلے کے اوراق میں مردوں اور نوزائیدہ بچوں پر اعداد کے اثرات بیان کئے گئے۔ جن میں کہیں کہیں عورت کا ذکر بھی کیا جاتا رہا ہے۔ ذیل میں خواتین پر اعداد کے اثرات بیان کئے جا رہے ہیں تاکہ خواتین کو بھی اپنی زندگی میں پیش آنے والے واقعات سے آگاہی ہو سکے۔

خواتین پر مخصوص اثرات

عدد

1

جس عورت کا عدد ایک ہو گا۔ اس کا شریک زندگی بھی یہی عدد رکھتا ہو تو بہت بہتر ہوتا ہے۔ صاحب عدد خاتون خود پر پورا بھروسہ رکھتی ہے۔ بہت زیادہ عقل مند ہوتی ہے 'دانا بھی' شوہر کو دوست بنا کر رکھتی ہے۔ امور خانہ داری میں ماہر تسلیم کی جاتی ہے۔ دانشمند ضرور ہوتی ہے مگر اس میں غرور بھی پایا جاتا ہے۔

2

جس عورت کا عدد دو ہو۔ وہ جوش طبع پیمان اور دلی جذبات کا اظہار کرتی رہتی ہے۔ اپنے خانگی پہلو کو اپنی عقل مندی سے نمایاں کرتی ہے۔ ایسی خاتون کو اپنے آرام و سکون اور راحت کا بہت زیادہ خیال رہتا ہے۔ دوسروں کے دلوں کو بار بار محسّس پہنچاتی رہتی ہے، کھانا بیٹھ اپنی پسند کا کھاتی ہے۔ اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، سونے جاگنے کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہے۔ اپنے گھر کی بناوٹ، سجاوٹ کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہے اور ہر وقت آراستہ ہی راستہ رکھتی ہے۔ گھر کے معاملات میں ایک نظم قائم رکھتی ہے اگر صاحب عدد دو خاتون کسی غلط مرد سے شادی کر لے گی تو اس کی ساری خوشیاں اکارت چلی جائیں گے۔ ایسی خاتون ایسا کر دیوی کہلاتی ہے جس کا عدد دو ہو۔

3

صاحب عدد تین خاتون نسوانی کمزوریوں کے باوجود پاکیزگی اور ذوق سلیم کا مجسمہ

ہوتی ہے۔ ایسی عورت کی عادتیں، خصلتیں، صاحب عدد جن میں سے ملتی ہیں
ہوتی ہیں۔ عدد تین رکھنے والی خاتون ہمیشہ خوش پوش رہتی ہے۔ اپنے لئے
بہترین رنگوں کا انتخاب کرتی ہے۔ مجلسی زندگی اسے بہت پسند ہوتی ہے۔ گھڑ
کام کالج کے باوجود انجمن اور سوسائٹی کے لئے وقت ضرور نکال لیتی ہیں اور
باقاعدگی سے وہاں جاتی آتی رہتی ہے۔ دوست بہت بنا کر رکھتی ہے۔ جو اس کی
مدد کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا دل بھی بھلاتے رہتے ہیں۔

جس عورت کا عدد چار ہو، اس کے عادات و خصائل وہی ہوتی ہیں۔ جو اس کو
کے ہوتے ہیں۔ جس کا عدد بھی چار ہو۔ ایسی خاتون اپنے غیر مستقل مزاج
آوارہ اور خراب شریک زندگی کی قدر و تاساقتی ہوتی ہے یعنی اس میں بھی وہی
گن پائے جاتے ہیں۔ اپنے کردار سے اپنی اور شوہر کی حفاظت کرتی ہے اور
اس پر مستقل طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تاکہ اس کا رد عمل بھی مستقل ہو۔
خود کو مناسب حدود میں پامردی اور استقلال سے مضبوط رکھتی ہے۔ جب
ایسے لوگوں میں بیٹھتی ہے۔ جن کے عادات و خصائل اس کے اپنے جیسے ہوں
تو بہت خوشی محسوس کرتی ہے۔

جس خاتون کا عدد پانچ ہو وہ اپنے خلائق سے جس کا عدد بھی پانچ ہو۔ ٹک آجاتی
ہے۔ پھر اس کے مزاج کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کو
خوش رکھنے کا طریقہ جان جاتی ہے۔ ہر روز نئی قسم کا کھانا تیار کرتی ہے لیکن
اس کا شوہر اس کے محنت سے تیار کئے ہوئے کھانے میں کیڑے نکال کر اس کی
ساداری محنت اور خوشیاں بریاد کر دیتا ہے جس کے نتیجہ میں عورت مایوس ہو
جاتی ہے اور مرد کو اچھا اور اس کی پسند کا کھانا دینا بند کر دیتی ہے۔ صاحب عدد
پانچ خاتون کسی کی دوست نہیں ہوتی۔

عدد چھ رکھنے والی خاتون خوش پوش ہوتی ہے۔ اپنے لباس کو ہمیشہ صاف و تمرا
رکھتی ہے۔ زیادہ شوخ اور بھڑکیلے کپڑے جن سے اس کی نمائش میں اضافہ
ہو، زیادہ پسند کرتی ہے۔ نئے نئے ڈیزائن اور فیشن اس کی کمزوری ہوتے
ہیں۔ یہ خود فیشن کی دلدادہ ہوتی ہے۔ ایسی عورت میں فہم و ادراک کا لہجہ
بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت عشق و محبت کی جانب راغب رہتی ہے۔
صاحب عدد چھ خاتون راگ رنگ کی شوقین ہونے کے ساتھ ساتھ فضول خفا

بھی ہوتی ہے۔ اس کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ اس کی زندگی عیش و عشرت سے
بہرہ ور ہو۔

جس عورت کا عدد سات ہو اس میں انسانی ہمدردی کا جذبہ، رحمی بہت زیادہ
ہوتی ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر اور نرس بننا پسند کرتی ہے۔ ایسی خاتون کی شادیاں
زیادہ تر اچھے اور دولت مند گھرانوں میں ہوتی ہیں۔ اسی لئے ان کی زندگیوں
سکھ چین سے بسر ہوتی ہیں۔ گو صاحب عدد سات خاتون خوش قسمت نہیں
ہوتی لیکن مافی طور پر محض مندی سے مالا مال ہوتی ہے۔ جس کام کو کرنا چاہتی
ہے، پہلے اس کی تہ تک اچھی طرح چھان بین کر لیتی ہے۔

اس عدد کی مالک خاتون اچھی بیوی، اچھی منتظم اور اچھی پاور جن ہوتی ہے۔
اپنے گھر کے انتظام میں کسی کا دخل پسند نہیں کرتی یعنی گھر میں خود مختاری
چاہتی ہے اگر خلائق یا کوئی دوسرا فرد خانہ اپنا حکم چلانا چاہے تو یہ خاتون اسے
عقارت کی نظر سے دیکھتی ہے اگر عدد دو اور چار رکھنے والوں سے شادی کرے
تو اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں اور اگر اتفاق سے ایسا مرد (خلایق) مل جائے جس
کا عدد بھی آٹھ ہو تو یہ عورت کی خوش قسمتی ہوتی ہے۔

صاحب عدد نو خاتون محبت سے سرشار ہوتی ہے۔ صاف دل ہونے کے ساتھ
ساتھ سادہ مزاج بھی ہوتی ہے۔ جب زیادہ غمگین ہو جاتی ہے تو رونا شروع کر
دیتی ہے۔ عدد نو کی حامل خاتون کے دشمن بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس میں
فضول خرچی کی عادت بھی پائی جاتی ہے۔ جس سے محبت کرتی ہے۔ اس کا پورا
پورا ساتھ دیتی ہے یعنی اچھی محبوبہ ثابت ہوتی ہے۔ اس کے دوست اس کی
بھرپور مدد کرتے ہیں۔

مختلفہ معاملات میں اعداد کے اثرات

اس سے پہلے شادی بیاہ، سفر، کاروبار، چوری، بیماری اور گمشدگی کے بارے میں کچھ بیان کیا جا چکا ہے۔ اب میں انہی معاملات کا جواب حاصل کرنے کا ایک اور طریقہ بیان کرتا ہوں۔ پہلے بیان کئے گئے طریقوں میں حالات کا علم مجموعہ اعداد سے لگایا جاتا رہا ہے لیکن اب مفرد عدد یعنی عدد مستحصلہ سے حالات معلوم کرنے کا طریقہ کوش گزار کیا جا رہا ہے۔ پہلے آپ عدد مستحصلہ معلوم کرنے کا طریقہ اچھی طرح سمجھ لیں کیونکہ ایسے تمام سوالات جن کا تعلق شادی بیاہ، کاروبار، بیماری، چوری، گمشدگی اور سفر سے ہو گا۔ ان کا جواب عدد مستحصلہ کی مدد سے حاصل کیا جائے گا۔

عدد مستحصلہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے:

مطلوبہ عدد مستحصلہ معلوم کرنے کے لئے درج ذیل نو باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے:

- ① سائل جو سوال کرے۔ اس کے حروف کے اعداد اگر مرکب ہوں تو عمل اشتقاق سے مفرد بنالیں۔
- ② نام سائل معد نام دار کے حروف کے اعداد۔
- ③ یوم سوال جس دن سوال کیا جائے اس دن کا عدد۔
- ④ سال اور مہینہ جس میں سوال کیا جائے کے اعداد کو جمع کر کے اکائی یعنی مفرد بنالیں۔
- ⑤ وقت سوال جس وقت سوال کیا گیا ہو اس وقت کے برج کا عدد لیا جائے گا۔
- ⑥ برج جو اس ماہ میں طلوع ہوتا رہے جو درجہ ہو وہ درجہ لیا جائے گا۔
- ⑦ روز سوال ستارہ قمر جس برج کی منزل میں ہو۔ اس منزل کا عدد لیا جائے گا۔
- ⑧ ستارہ جو سوال کے وقت ہو اس کا عدد لیا جائے گا۔
- ⑨ سوال کرنے کا وقت (جست یا غشی) جو بھی ہو وہ لیا جائے گا۔
- ⑩ آئیے! اب ان سب باتوں کی وضاحت ایک مثال کی شکل میں دیکھتے ہیں:

ایک سائل علی اکبر بن جنت 12 اکتوبر کو قوت چار بجے صبح بروز بدھ آیا اور سوال کیا "میں پاس ہو جاؤں گا؟"

اب مندرجہ بالا نو امور کے حصول کا عمل کرتے ہیں:

1- علی اکبر بن جنت: ع ل ی اک ب ر ب ن ج ن ت

1-1+0-10-3+7-37-4+5+3+5+2+2+2+2+1+1+3+7

2- حروف سوال: ک ی ا م ی ن پ ا س و و ج ا و ن گ ا

1+2+1+4+5+1+2+5+6+1+3+6+5+6+1+2+5-1+2-52-7-5

3- یوم سوال بدھ عدد 4

4- سال اور مہینہ سوال- اکتوبر 1997ء بمطابق ماہ کانٹک

5- چونکہ ماہ کانٹک میں برج میزان طلوع ہوتا ہے۔ عدد- 7

6- مہینہ کا عدد = 10

7- سال کا عدد 1997- 7+9+9+1+26-6-8-8

8- ماہ بھادوں کی تقریباً 28 تاریخ تھی اس لئے درجہ ہوا = 28

9- عطارد کا عدد = 4

10- ستارہ جو سوال کے وقت اس کا عدد عطارد صبح کے وقت کاشت عدد- 5

11- ان سب مفرد اعداد کو جمع کیا:

2-1+1=11=7+4-74-5+4+28+8+10+7+4+7+1

پہلی علی اکبر بن جنت کا عدد مستحصلہ ہوا- 2

جب سائل کا نتیجہ دیکھا تو پتہ چلا کہ عدد 2، 5، 8 سے کامیابی کی امید نہیں ہے۔

امید ہے کہ آپ کو مثال سمجھ آگئی ہو گی۔ اس کی روشنی میں آپ کسی بھی سائل کے

سوال کا عدد مستحصلہ حاصل کر سکیں گے۔ آئندہ جتنے بھی سوالات کئے جائیں گے۔ ان سب میں

عدد مستحصلہ سے کام لیا جائے گا۔

اب میں سفر سے متعلق معاملات کا جواب اعداد کی مدد سے دینے کا حال بیان کرتا ہوں:

1- میں کس سمت سفر کروں کہ فائدہ پہنچے: اگر سائل کا عدد مستحصلہ ایک ہو تو

رہے گا اگر عدد مستحصلہ دو ہو تو سفر بطرف شمال کرے فائدہ ہو گا اگر عدد تین ہو تو مشرق کی

طرف سفر کرے اچھا رہے گا اگر عدد مستحصلہ چار ہو تو جانب جنوب روانہ ہو۔ اس طرف فائدہ

ہو گا اگر عدد پانچ ہو تو شمال مغربی کوئے کی طرف سفر کر جائے اور اگر عدد چھ ہو تو شمال مشرقی

طرف سفر کرنا بہتر ثابت ہو گا اگر عدد سات ہو تو جنوب مشرقی سمت سفر کرے اگر عدد مستحصلہ

آٹھ ہو تو سائل کے لئے جنوب مغربی کوئے کا سفر سہو ہو گا جبکہ عدد نو ہونے کی صورت میں

سائل کو کسی سمت سفر نہیں کرنا چاہئے کیونکہ سفر اختیار کرنا اس کے لئے مفید نہیں۔

10- سفر کرنے والا کبے لوٹے گا؟ اس سوال کا جواب بھی سابقہ طریقہ سے دیا جائے گا یعنی پہلے عدد مستحصلہ نکالیں اگر عدد ایک دویا تین حاصل ہو تو جان لیں کہ مسافر اتنے سالوں بعد واپس لوٹے گا۔ بعض حکماء کے نزدیک اعداد کی تعداد کے مطابق دن بھی سمجھ لیتا درست ہے اگر عدد 4 یا 5 یا 7 ہو تو مسافر اتنے سال بعد آئے گا اگر عدد 8 اور 9 ہو تو پھر اتنے ہفتوں بعد اس کی واپسی کی امید کی جاسکتی ہے۔
اولاد کے ہونے نہ ہونے، لڑکا یا لڑکی ہونے کے بارے معلوم کرنا:

1- فلاں خاتون سے اولاد کیوں نہیں ہوتی؟ اس سوال کا جواب معلوم کرنے مستحصلہ نکالا جائے جو عدد نکالے اس کے مطابق حکم لگایا جائے۔

اگر عدد مستحصلہ 1، 4، 7 ہو تو خاتون کو اولاد نہ ہونے کی وجہ پانچ پن ہے اگر عدد 2 ہو تو خاتون کے رحم میں خرابی ہے۔ اسی طرح 5، 8 عدد مستحصلہ ہو تو خرابی رحم میں ہے۔ جس کا علاج ممکن ہے اگر عدد 3، 6، 9 ہو تو خاتون پر پری دلو یا جنات یا جادو کا اثر ہے۔

2- اگر اولاد نہیں ہوتی تو خرابی مرد میں ہے یا عورت سے میں؟ سب سے پہلے عدد مستحصلہ نکالیں یہ خیال رکھیں کہ مرد اور عورت کا الگ الگ عدد معلوم کریں پھر دونوں کا مجموعہ بنا کر نو سے تقسیم کریں اگر تقسیم کے عمل سے جہت عدد یعنی 2، 4، 6، 8 باقی بچے تو خرابی مرد میں ہے، ہو سکتا ہے کہ وہ عاقر ہو اگر عمل تقسیم سے طاق عدد یعنی 1، 3، 5، 7، 9 باقی بچے جائیں تو نقص خاتون میں ہے۔

3- یہ معلوم کرنا کہ فلاں خاتون حاملہ ہے یا نہیں؟ اس سوال کا جواب عدد مستحصلہ کو نو سے تقسیم کرنا اگر ایک باقی رہے تو جان لو کہ خاتون کے پیٹ میں بچہ پرورش پا رہا ہے اگر باقی کچھ نہ بچے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے تو خاتون کو حمل نہ ہے۔

4- سائل جاننا چاہتا ہے کہ اس کے گھر لڑکا ہو گا یا لڑکی؟ سب سے پہلے عمل کرتے ہوئے عدد مستحصلہ نکالیں اگر عدد 1، 4، 7، 9 نکالے تو سائل کے گھر لڑکا تولد ہو گا اگر عدد 2، 5، 8 نکالے تو سائل کے گھر لڑکی پیدا ہو گی اگر عدد 3، 6، 9 ہو تو حمل گر جائے گا یا لڑکا پیدا

ہوئے مر جائے گا۔

5- اولاد نہ ہونے کی وجہ معلوم کرنا: اس سوال کا جواب بھی اس طرح دیا جائے گا جیسے سابقہ سوالوں کے جواب دیئے گئے ہیں یعنی پہلے عدد مستحصلہ نکالیں اگر عدد 1، 5 نکالے تو خاتون میں طبی نقص ہے۔ مرض جسمانی ہے اگر عدد 2، 4، 7 ہو تو مرد میں طبی نقص ہے اگر عدد 3، 6 ہو تو خاتون پر جادو اور آسیب کا اثر ہے اگر عدد مستحصلہ 4، 8 ہو تو مرد پر جادو یا آسیب کا اثر ہے اگر عدد نو ہو تو تین ممکن ہے کہ علاج سے نقص دور ہو جائے اور اولاد ہونے لگ جائے۔

مریض اور مرض سے متعلق اعداد کے اثرات:

اگر سائل یہ پوچھے کہ اسے کیا مرض لاحق ہے؟ کب شفا ہو گی؟ مریض کا انعام کیا ہو گا؟ تو اس کا جواب معلوم کرنے کے لئے پہلے سائل کا عدد مستحصلہ نکالیں پھر جو طریقہ درج کیا گیا رہا ہے اس پر عمل کرتے ہوئے حکم لگادیں۔

1- فلاں شخص کو کیا مرض لاحق ہے؟ حسب سابق سائل کا عدد مستحصلہ نکالیں جوڑوں کا درد، کھانسی، امراض ہادی و مفراوی کے علاوہ پریشانیوں نے گھیر رکھا ہے، ہو سکتا ہے کہ آسیب کا سایہ بھی ہو اگر مستحصلہ عدد دو ہو تو مریض بے خوابی، آنکھوں کی تکلیف، کمر کے درد کی وجہ سے پریشان رہتا ہے، نیند بہت کم آتی ہے۔ ہر وقت مرض کی ہولناکی کا غم لاحق رہتا ہے اگر عدد تین ہو تو ہادی امراض کے ساتھ ساتھ مفراو وغیرہ کا حملہ ہے ہاتھ پاؤں میں جلن کی وجہ سے دائم المریض معلوم دیتا ہے اگر عدد چار حاصل ہو تو مریض پیشانی یا کان درد کی وجہ سے رونا رہتا ہے۔ یہی خوف اسے رونے پر مجبور کرتا ہے اگر عدد مستحصلہ پانچ ہو تو کمر اور بکرمیں تکلیف ہے۔ گرمی اور سردی بھی محسوس کرتا ہے اگر چھ کا عدد حاصل ہو۔ مریض کو منہ اور آنکھوں، کان اور زبان میں سخت درد ہوتا ہے۔ اگر عدد سات نکالے تو سمجھیں کہ مریض درد شکم کی وجہ سے بے چین ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بطن اور کھانسی کا بھی کافی زور ہے اگر عدد آٹھ ہو تو مریض کے جسم میں گرمی ہے۔ مفراوی امراض بھی غالب آچکی ہیں اور اگر عدد نو حاصل ہو تو مریض کو درد سینہ، بخار ہے۔ اس کا پورا جسم بھی کرب محسوس کرتا ہے۔

2- مریض کب شفا پائے ہو گا؟ جب کوئی سائل یہ سوال کرے کہ فلاں مریض کو شفا ہو گی؟ یا وہ کب صحت یاب ہو گا؟ تو

سب سے پہلے پچھلے اوراق میں بتلائے گئے طریقے سے اس کا عدد مستعمل نکالیں جو عدد حاصل ہو۔ اس کے مطابق حکم لگائیں۔

اگر عدد مستعمل 1'4'7 ہو تو سائل کو جلد صحت یابی کی خوشخبری دے دیں۔ اس کا مریض بہت جلد شفا پائے گا اگر عدد 3'6'9 ہو تو مریض تندرست تو ہو جائے گا مگر وقت کافی لگے گا صحت یاب ہونے سے پہلے اس پر مرض کا شدید حملہ ہو گا اگر بفضل ربی شفا حاصل ہو گی اگر عدد 2'5'8 ہو تو مریض خطرے میں ہے۔ اس پر موت کا خوف طاری ہے یعنی مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

3- مریض کس بہانے فوتے ہو گا؟ عدد مستعمل نکالیں اور پھر اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

عدد مستعمل	1	2	3	4	5	6	7	8	9
درجہ مرگ	اصلی آگ	بوجہ فحش	سیلاب کی	کسی	عزیز و اقربا	رج و غم کی	ذیل کی	دوران سفر	اس کی مکمل
	کی وجہ سے	کیا نام گرفت	وجہ سے	دور سے	میں یا آسانی	وجہ سے	بجیتوں کی	فوت ہو گا	اور شدید
	کسی قسم کی جانور کی فکر	آجیبا سے	یا جانور	فوت ہو گا		وجہ سے	مرض کی		
	چوتھ گئے	سے یا دوستی	جادو زہر	کے کانٹے		زندہ ان میں			
	سے یا مرگ	جھاڑے	کھائے	سے					
	نامانی	سے	سے						

4- بیمار شخص کی موتے کہاں ہو گی؟ سائل کا عدد مستعمل نکالیں اگر عدد 1'4'7 لگے تو مریض اپنے عزیز و اقارب میں

فوت ہو گا یعنی اس کی موت گھر میں ہو گی اگر اس کا عدد 3'6'9 ہو تو اس کی موت حالت سفر میں ہو گی اور اگر عدد مستعمل 2'5'8 ہو گا تو بیمار کسی دوسرے شخص کے گھر میں مرے گا

5- یہ معلوم کرنا کہ موتے کیسی ہو گی آرام سے یا تکلیف دہ؟ پہلے سے

مریض کا عدد مستعمل نکالیں اگر حاصل شدہ عدد جنت ہو یعنی 2'4'6'8 ہو تو مریض کی موت تکلیف دہ ہو گی اگر عدد طاق یعنی 1'3'5'7 ہو تو مریض کی موت آسانی طریقے سے ہو گی گویا اسے کسی قسم کی تکلیف برداشت نہیں کرنا پڑے گی۔

چور اور چوری شدہ مال کے بارے معلومات حاصل کرنا:

جب یہ معلوم کرنا ہو کہ چوری کرنے والا کون ہے کس طرف گیا ہے چوری شدہ مال کہاں رکھا گیا ہے یا چوری کا مال واپس لے گیا نہیں۔ چور نے مال غائب تو نہیں کر دیا یا مال اتنی دوری پر موجود ہے۔ ان سوالات یا اس جیسے سوالات کا جواب حاصل کرنے کے لئے عدد مستعمل معلوم کرنا بہت ضروری ہے۔ جب عدد معلوم ہو جائے تو ہر سوال کا جواب بتائی دیا جائے گا جیسے:

1- کیا چوری شدہ اشیاء واپس مل جائیں گی؟ اگر عدد مستعمل 1'5'8 ہو تو چوری نہیں اگر عدد 2'6'9 ہو تو سرقہ شدہ مال واپس ملے گا مگر دیر لگے گی اگر عدد 3'7'0 ہو تو کوشش بیکار کے بعد کافی عرصہ بعد مال سرقہ کا کچھ حصہ واپس مل جائے گا اگر عدد 4'8'0 ہو تو مال واپس ملنے کی کوئی امید نہیں ہے اور اگر عدد نو حاصل ہو تو شاید مال واپس مل جائے مگر یقین سے نہیں کہا جاسکتا۔

2- یہ معلوم کرنا کہ چور نے مال ضائع تو نہیں کر دیا؟ اگر عدد مستعمل 1'4'7 ہو تو مال سرقہ ابھی تک چور کے پاس ہے اس نے کچھ بھی ادھر ادھر نہیں کیا اگر عدد 2'5'8 ہو تو چور نے مال ضائع کر دیا ہے اور اگر عدد مستعمل 3'6'9 ہو تو چور نے چوری کر دہ مال میں سے کچھ مال تو ضائع کر دیا ہے یعنی بچ کر کھا گیا ہے اور کچھ ابھی اس کے پاس موجود ہے۔

3- کیا گم شدہ اشیاء ملیں گی یا نہیں؟ عدد مستعمل اگر 1'4'7 ہو گا تو گم شدہ اشیاء بہت جلد واپس ہاتھ آجائیں گی اگر عدد 2'5'8 ہو تو گم شدہ چیزیں واپس ہاتھ آنے میں کچھ وقت لگ جائے گا۔ مل ضرور جائیں گی اگر عدد 3'6'8 ہو تو اشیاء گم شدہ کی واپسی ناممکن ہے عدد نو حاصل ہونے کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ اشیاء واپس مل جائیں۔ معاملہ شک میں ہے یقین سے کچھ نہیں کیا جاسکتا۔

4- یہ پتہ لگانا کہ چوری کردہ مال کس طرف ہے؟ عدد مستعمل نکالنے کے بعد ذیل کے نقشہ میں دیکھیں اور حکم لگائیں:

6- کیا فلاں شخص خاتون یا مرد نیک ہے؟
 اگر عورت کا عدد مستعمل 4'7'2 ہو تو
 سمجھ لیں کہ خاتون نیک اور پارسا ہے
 اگر عدد 2'5'8 ہو تو عورت کا چال چلن خراب ہے اگر عورت کا عدد 3'6'9 ہو تو ایسی عورت
 شروع میں مرد کو بہت چاہے گی مگر بعد میں اسے چھوڑ کر الگ ہو جائے۔ مرد حضرات کا عدد
 جاننے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

7- کیا فلاں خاتون کا قدم نیک ہے یا بد؟
 حسب سابق خاتون کا عدد مستعمل
 معلوم کریں اگر عدد ہفت یعنی 2'
 4'6'8 ہو تو خاتون کا قدم نیک ہے اگر عدد طاق یعنی 1'3'5'7'9 ہو تو اس عورت کا قدم
 خس ہے۔ ایسی عورت سے دور رہنے میں ہی بہتری ہے۔

8- کیا فلاں مرد اور عورت میں بٹاؤ ہو گا؟
 عدد مستعمل نکالیں اگر عدد 1'4'7
 بٹاؤ ہوتا رہے گا اگر عدد 2'5'8 ہو تو عورت مرد میں بٹاؤ نہیں ہے۔ ان میں سلوک اتفاق نہ
 رہے گا اگر عدد 3'6'9 ہو گا تو ہر طرح کے حالات پیش آئیں گے یعنی کبھی موافقت اور کبھی لڑائی
 جھگڑا اگر عدد 9 ہو تو شروع میں موافقت نہ ہو گی لیکن آخر عمر میں دونوں ایک دوسرے کے
 گرویدہ ہو جائیں گے۔

9- پہلے کون مرے گا عورت یا مرد؟
 عورت اور مرد دونوں کے اعداد مستعمل نکالو
 پھر ان دونوں کو جمع کر کے اکائی بنائیں۔ اگر
 مفرد عدد ہفت ہو تو پہلے مرد کی موت واقع ہو گی اور اگر عدد طاق حاصل ہو تو پہلے عورت م
 جائے گی۔

10- میں کس عدد کے رکھنے والے کو دوست بنائوں؟
 اول عدد مستعمل نکالیں
 میں کس عدد کے رکھنے والے کو دوست بنائوں؟
 اگر اس کے اعداد ایک
 ہو تو ایسے شخص کو دوست بنائیں۔ جس کا عدد 5 یا 8 ہو۔ سائل کا عدد اگر دو ہو تو اسے عدد 3'
 4'6 کے حامل شخص سے دوستانہ مراسم استوار کرنے چاہئیں۔ سوال کرنے والے کا عدد مستعمل
 اگر تین ہو تو جسے وہ دوست بنائے اس کا عدد 2'3'4'5'6 ہو چاہئے اگر دوست بنانے
 والے کا عدد چار ہو تو اسے عدد 1'8'9 رکھنے والے کو اپنا دوست ساتھی بنانا چاہئے اگر سائل کا
 عدد پانچ ہو تو وہ ایسے شخص سے دوستی کرے جس کا عدد 5'8 ہو۔ سائل کا اپنا عدد مستعمل چھ ہو
 تو اسے دوستی کے لئے ایسا شخص منتخب کرنا چاہئے جس کا عدد 9 ہو۔ سوال کرنے والا اگر عدد

سات رکھتا ہے تو وہ عدد 3'4'9 رکھنے والے سے آشنائی کرے اگر سائل کا عدد آٹھ ہو تو اس
 کے دوست کا عدد 4'8 یا 1 ہو چاہئے اگر سائل کا عدد نو ہو تو اس کے لئے بہترین دوست وہ ہو
 سکتا ہے جس کا عدد 1'3'4'6 ہو۔
 شراکتے، کاروبار، قرضہ وغیرہ کے معاملات اور اعداد کے اثرات:

آج ہر شخص پریشان دکھائی دیتا ہے کسی کو اچھا شریک کاروبار نہیں ملتا تو کسی کو کہیں سے
 ضرورت کے لئے قرض دینے پر کوئی تیار نہیں۔ کسی کو یہ فکر لاحق ہے کہ کون سا کاروبار
 کرے، کوئی اس وجہ سے پریشان ہے کہ کاروبار اپنے شہر میں کرے یا کسی دوسرے شہر میں۔ ان
 سوالوں اور ان جیسے دیگر سوالوں کا جواب دینا کوئی مشکل نہیں کیونکہ علم الاعداد میں ان سب
 باتوں کے شافی جواب دینے کی پوری پوری گنجائش ہے۔ ذیل میں انہی سوالوں سے ملنے چلتے
 چار سوالوں کے جواب پیش کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ آپ ان کو اچھی طرح بڑھ سمجھ کر خود گھر
 بیٹھے اپنی اور اپنے عزیز واقربا دوست احباب کی پریشانیوں کا مکمل اور تسلی بخش جواب ان کو
 دے سکیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ عدد مستعمل معلوم کرنے میں غلطی نہ کی جائے اور جواب
 صلہ پر مدق دل سے یقین کیا جاتا ہے۔

1- میں کون سا کاروبار کروں کہ نفع حاصل ہو؟
 اس سوال کا جواب دینے کے
 لئے عدد مستعمل کا معلوم کرنا
 ضروری ہے اگر سائل کا عدد مستعمل ایک ہو تو اس کے لئے ملازمت کرنا بہتر ہے نیز مشروبات
 سے متعلقہ کاروبار یا دریائی و سمندری کاروبار نفع بخش رہے گا اگر عدد دو ہو تو سرکاری ملازمت
 یا جب سے متعلقہ کام کرنے میں فائدہ پہنچے گا اگر سائل کا عدد تین ہو تو وہ ڈرائیوری کرے یا دوا
 فروشی شروع کرے، نفع پہنچے گا اگر عدد چار ہو تو سائل سالانہ قیش کی فروخت شروع کر دے
 اگر اداکاری، مصوری کا کام کرے گا تو بھی فائدہ ہو گا اگر عدد پانچ ہو تو اسے تصنیف و تالیف
 عملیات روحانی اور تجارت کے کام کرنے چاہئیں اگر عدد چھ ہو تو سوال کرنے والے کو فوج کی
 ملازمت یا پولیس کی ملازمت کرنے سے نفع حاصل ہو۔ سائل کا عدد اگر سات ہو تو اس کو
 چاہئے کہ نیم یا بخار یا سار جے، خوب نفع ہو گا اگر عدد 8 ہو تو اس کے لئے تجارت سے بہتر
 کوئی دوسرا کام نہیں اگر عدد مستعمل نو ہو تو سائل کو کھیتی باڑی کر کے فائدہ حاصل ہونے کی
 امید ہے۔

2- میں نیا کاروبار شروع کروں یا نہ: سائل کا عدد مستصلہ تو آپ نے معلوم کر لیا ہو گا اگر اس کا عدد طاق ہو یعنی 1'3'5'7'9 ہو تو اسے چاہئے کہ نیا کاروبار شروع کرے فائدہ پہنچے گا اگر عدد جفت یعنی 2'4'6'8 ہو سائل کے لئے نیا کاروبار شروع کرنا نقصان دہ ثابت ہو گا۔

3- کیا فلاں گاؤں یا شہر میں کاروبار کرنے سے نفع ہو گا: اس سوال کے جواب کے

حصول کا طریقہ یہ ہے کہ سائل کے اعداد کو آٹھ پر تقسیم کریں جو کچھ باقی رہے اسے لکھ لیں پھر اس جگہ کے نام کے اعداد نکالیں کہ جن سائل کاروبار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جو عدد ملے اسے دو سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کریں جو باقی رہے اسے بھی نوٹ کر لیں۔ اب دونوں باقی اعداد کا موازنہ کریں اگر سائل کے نام کے باقی عدد شر کے نام کے باقی سے زیادہ ہوں تو سائل کو اس شہر میں کاروبار کرنے سے نقصان ہو گا اگر شر کے نام کے باقی عدد سائل کے باقی عددوں سے زیادہ ہوں تو اس شہر میں کام کرنے سے نفع ہو گا۔

اپنی مندرجہ بالا بات کو میں ایک مثل کے ذریعہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں:

جیب الرحمن نام کا شخص چاہتا ہے کہ سیالکوٹ جا کر کاروبار کرے وہ کیا رہے گا؟

جیب الرحمن کے اعداد: م ج ی ب ا ل ر ح م ا ن
4+3+1+2+3+1+8+5+34-8%4-2 باقی

شر سیالکوٹ کے اعداد: س ی ا ل ک و ت
6+5-8%46-2x23-4+6+2+3+1+1+1

چونکہ شر کے نام کے بتایا عدد زیادہ ہیں اس لئے سائل کو سیالکوٹ جا کر کام کرنے سے نفع پہنچنے کی امید رکھنی چاہئے۔

4- مجھے بتایا جائے کہ کاروبار کس تاریخ سے شروع کروں: سائل چاہتا ہے کہ

اسے ایسی تاریخ مینہ بتایا جائے کہ جس تاریخ کو وہ اپنا کاروبار شروع کرے اور وہ اس سے فائدہ حاصل کر سکے۔

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر سائل کا عدد مستصلہ ایک ہے تو اس کو چاہئے کہ اپنا کاروبار 21 جولائی سے 28 اگست تک اور 20 مارچ سے 28 اپریل تک کسی دن شروع کرے پھر اپریل کی یکم 'دس' انیس یا اٹھائیس تاریخ کو شروع کرے۔

اگر اس کا عدد مستصلہ دو ہو تو وہ کسی ماہ کی دو تہ یا تیس تاریخ کو ابتدا کرے اگر سائل کا عدد تین ہو تو اسے چاہئے کہ کاروبار کی رسم اللہ کسی بھی مہینے کی تین 'بارہ' انیس یا تیس تاریخ کو کرے اگر عدد چار ہو تو کام کسی مہینے کی چار 'تیرہ' یا تیس یا انیس تاریخ کو کرے جس سائل کا عدد پانچ ہو۔ اس کو اپنا کاروبار کسی ماہ کی پانچ چودہ یا تیس کو شروع کرنا سودمند ثابت ہو گا۔ جن کا عدد چھ ہو وہ کسی مہینے کی چھ 'پندرہ' یا چھ مہینوں کو کریں اگر وہ اپنا کاروبار 20 اپریل سے 20 مئی یا 21 ستمبر 20 اکتوبر کو کریں تو بھی نفع بخش ثابت ہو گا۔ عدد سات کے مال اخص کو اپنے کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی سات 'سولہ' یا تیس کو کرنا بہتر رہتا ہے۔ عدد آٹھ رکھنے والوں کو چاہئے کہ وہ اپنے کاروبار کی ابتدا کسی ماہ کی آٹھ 'تیرہ' یا چھ مہینوں کو کریں۔ عدد نو کے حامل لوگوں کے لئے کاروبار کی ابتدا نو 'اٹھارہ' مہینوں کو کرنے سے فائدہ حاصل ہو گا۔ کئی بھی کاروبار شروع کرنے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لینا چاہئے کہ ستارہ قمریہ مع عقرب میں نہ ہو اگر ایسا ہو تو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

5- کاروبار میں حاکم رگاوٹیں کب سے دور ہوں گی: اول عدد مستصلہ نکالیں

ہو تو کاروبار کا قطل اتنے سالوں بعد دور ہو گا یعنی ایک 'دو' تین سال بعد اگر عدد 5'6 ہو تو کاروبار رکاوٹ اتنی نصف دہائیاں مہینے کے بعد دور ہو گی یعنی 20 یا 25 یا 30 ماہ بعد اگر عدد 7'8 ہو تو کاروبار میں حاکم رکاوٹ اتنے چوتھائی سیکڑے دنوں کے بعد دور ہو گی یعنی 75 یا 200 دنوں میں یہ احتیاط ضرور کریں کہ اپنا عدد مستصلہ نکالنے کے لئے حساب درست درست نکالیں اگر ذرا سی بھی غلطی ہو گئی تو نتیجہ درست نہ نکلے گا۔

6- فلاں شخص سے کاروباری شرکت کیسی رہے گی؟ اگر آپ کا عدد

7'2 ہے تو آپ کو فلاں شخص سے شرکت کر کے نفع پہنچے گا اگر آپ کا عدد 7'2 ہے تو آپ کو اس شخص سے شرکت کر کے بہت کم فائدہ حاصل ہو گا اگر عدد 8'3 ہے تو آپ دونوں میں ہمیشہ بدگمانی رہے گی۔ نفع نقصان دونوں برابر رہیں گے اور اگر سائل کا عدد پانچ ہو تو نفع کی بجائے بہت زیادہ نقصان پہنچے کے علاوہ عدالت کا دروازہ کھٹکنا پڑے گا اگر آپ کا عدد 4'9 ہے تو نقصان بہت کم ہو گا مگر شریک کاروبار ہمیشہ بدگمانی کا شکار رہے گا۔

7- کیا مجھے "ن" سے قرضہ ملے گا؟ اگر آپ کا عدد مستصلہ 1'4'7 ہے تو آپ کو "ن" سے قرضہ پامالی اور جلد مل

جائے گاعدہ اگر 2'5'8 ہے تو قرضہ ملنے کی کوئی توقع نہیں ہے اور اگر عدد 3'6'9 ہے تو قرضہ آپ کو ملے گا مگر بہت کم یعنی جتنا آپ طلب کریں گے۔ اس سے بہت تھوڑا ملے گا لیکن ملے گا ضرور۔

8- کیا دیا ہوا قرضہ واپس ملے گا؟ اگر سائل کا عدد مستعمل 1'4'7 ہو تو قرضہ واپس ملے گا اور وہ بہت جلد واپس مل جائے گا۔

مستعمل 2'5'8 ہونے کی صورت میں مقروض سے قرض واپس ملنے کی امید نہیں ہے اور اگر سوال کرنے والے کا عدد 3'6'9 ہو گا تو کچھ عرصہ کے بعد تھوڑا بہت قرضہ واپس ملے گا یہی ہے۔

9- کیا میں اپنا قرضہ ادا کر سکوں گا؟ آپ کا عدد مستعمل 1'4'7 ہے تو آپ بہت جلد اپنا قرضہ ادا کر لیں گے اگر عدد 2'5'8 ہے تو آپ اس پوزیشن میں نہیں کہ قرضہ ادا کر سکیں اور اگر آپ کا عدد 3'6'9 ہے تو آپ کو قرضہ ادا کرنے میں کافی وقت لگ جائے گا۔

10- فلاں شخص سے کس قدر روپیہ ملے گا؟ اپنے عدد مستعمل کو نوے

5 عدد قانون کے برخا دیں۔ پھر مجموعہ کو نوے پر تقسیم کریں جو باقی ہو اسے لکھ لیں۔ تقسیم کرنا سے جو خارج قسمت ہو اسے پانچ سے ضرب دے کر سابقہ بتایا تفریق کر دیں جو باقی رہ جائے اسی قدر روپیہ حاصل ہو گا۔ یہ بھی خیال رکھیں کہ سینکڑے اور ہزار کا انحصار سائل کی شبیہ پر منحصر ہے۔ اس سوال کی تفریق ایک مثال سے کی جاتی ہے۔

سائل کا عدد مستعمل - 8

عدد کو نوے سے ضرب دیں - $72 = 9 \times 8$

حاصل ضرب میں 5 عدد قانون برخا نہیں - $72 + 5 = 77$

مجموعہ کو 9 سے تقسیم کریں - $77 - 9 = 8$ باقی - 5

خارج قسمت کو 5 سے ضرب دیں - $40 = 5 \times 8$

سابقہ بتایا گیا دیں - $40 - 5 = 35$

پس معلوم ہوا کہ سائل کو 35000 یا 350000 روپیہ ملے گا۔

بنا مکان تعمیر کرنے، اسکے سعد یا نحس ہونے، کس دن شروع کرنے کے بارے میں معلومات بذرعیہ اعداد:

یہ بات اکثر سننے میں آتی رہتی ہے کہ فلاں شخص آج کل بہت پریشان ہے۔ جب اس کی پریشانی کی وجہ دریافت کی جاتی ہے تو پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنا مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے مگر کچھ اعزاء نے اسے دہم میں مبتلا کر دیا ہے کہ فلاں دن تعمیر شروع نہ کرو یہ نحس ہوتا ہے۔ فلاں جگہ تعمیر نہ کرو، جگہ بھاری ہے، دروازہ اس طرف نہ رکھو وغیرہ۔ آپ کو اچھی طرح علم ہے کہ علم اعداد کے ذریعہ ہر مشکل کام کا حل تلاش کر لیا جاتا ہے۔ اب میں آپ کو تعمیر مکان کے سلسلہ میں پیدا ہونے والے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں تاکہ آپ ان لوگوں کو ہوشو رہے دے سکیں جو مکان کو تعمیر کرنا چاہتے ہیں مگر شش و پنج میں ہیں کہ کس کی سنیں اور کس کی مانیں۔

1- میں مکان کس دن تعمیر کرنا شروع کروں؟ سب سے پہلے سائل کا عدد

ایک ہو تو اسے ہفتہ کے دن تعمیر شروع کرنے کا مشورہ دو، گو ہفتہ کا دن نحس ہے لیکن تعمیر مکان کے سلسلہ میں سعد ہے اگر عدد دو ہو تو تعمیر کا مشورہ اتوار کے روز کا دیں۔ نہایت مبارک ثابت ہو گا اگر عدد تین ہو تو سائل اپنا مکان پیر کے دن سے تعمیر کرے اگر عدد چار ہو تو اسے چاہیئے کہ تعمیر کا کام منگل کے دن شروع نہ کرے کیونکہ یہ اچھا نہیں اگر عدد پانچ ہے تو تعمیر کے لئے بھرت کا دن نہ اچھا ہے نہ برا اگر عدد چھ ہو تو تعمیر پیر کے دن سے شروع کی جائے اگر عدد سات حاصل ہو تو جمعہ کا دن نیک ہے۔ کام شروع کر دینا اچھا ہے اگر عدد آٹھ ہو تو فی الحال تعمیر کا خیال ترک کر دو اگر عدد مستعمل ہو تو تعمیر شروع کرنا یا نہ کرنا ایک جیسا سمجھو۔

2- کیا میں مکان بنائوں، کیسا رہے گا؟ اگر آپ کا عدد مستعمل 1'5 ہے تو مکان

ملنے کی خوشی نصیب ہوں گی۔ اگر عدد 2'6 ہے تو ابھی اس جگہ پر جو آپ نے تجویز کر رکھی ہے مکان نہ بنائیں۔ آپ کو نقصان برداشت کرنا پڑے گا، اچھے وقت کا انتظار کرنا بہتر ہے۔ اگر آپ کا عدد 3'7 ہے تو آپ مکان بنا کر ٹھکانہ بنائیں گے۔ مزید برآں تکلیف پہنچنے کا بھی اندیشہ ہے اگر آپ کا عدد چار یا آٹھ ہے تو بے خطر ہو کر مکان بنائیں اور اگر آپ کا عدد 9 ہے تو مکان بنانا شروع میں اچھا نہ ہو گا لیکن بعد میں سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اسی لئے شروع

میں پیش آنے والی مشکلوں سے مت گھبرانا بعد میں سب اچھا ہو جائے گا

3- کیا ہمارے گھر میں خزانہ دفن ہے؟

سائل کے عدد مستصلہ کو دو پر تقسیم کریں اگر عدد مستصلہ پورا پورا تو

ہو جائے اور کچھ باقی نہ بچے تو جان لو کہ مکان میں کسی قسم کا کوئی دغینہ دفن نہیں ہے اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی باقی رہے تو سائل کو خوشخبری سنا دو کہ اس کے مکان میں خزانہ لگا ہوا ہے

4- مکان میں خزانہ کہاں دفن ہے؟

جب اس بات کا پتہ لگانا مقصود ہو کہ مکان میں خزانہ کس جگہ دفن ہے تو عدد مستصلہ کو چار پر تقسیم کر کے اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی باقی رہے تو خزانہ مکان میں آگ لگانے کی جگہ پر دفن ہے اگر باقی دو بھی تو مکان میں خزانہ ٹھیک (ڈرائنگ روم) یا خرابیہ میں زیر زمین لگا ہوا ہے اگر تین باقی ہوں تو مکان کے غسل خانہ، ٹھکانا یا چابی قریب ہو، وہاں خزانہ دفن ہے اگر

عدد مستصلہ چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ بھی نہ بچے تو سمجھ لیتا چاہئے کہ زینہ شور (گودام) یا لیٹرن (ٹٹی) میں دفن ہے

5- کیا فلاں مکان میرے لئے نیک ہے؟

جب اس بات کا پتہ لگانا مقصود ہو کہ فلاں مکان سائل کے لئے نیک ہے یا غصہ تو پہلے سائل کا عدد مستصلہ نکالیں اگر عدد 7'4 حاصل ہو تو مطلوب مکان سائل کے لئے نیک ہے۔ اگر عدد 8'5'2 ہو تو سائل کو وہ مکان راس نہ آئے گا اس کا خیال دے

نکل دے اور اگر عدد 9'6'3 ہو تو مکان نہ تو سائل کے لئے مبارک ہے اور نہ ہی نقصان دہ یعنی دونوں باتیں سادی ہیں اگر کبھی نقصان ہو گا تو کبھی نفع بھی حاصل ہو گا

اعداد کے اثرات سے دوستی دشمنی کا پتہ لگانا:

اس دنیا میں شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جس کے دوست دشمن نہ ہوں، کبھی کبھی تو دشمن کا

دعویٰ دیتے ہیں کہ انسان انہیں اپنا دوست غم خوار سمجھ کر اپنی کمزوریوں سے بھی آگاہ کرنا

ہے اور یہ دوست غما دشمن ان باتوں کا پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے دشمن کو زیر کرنا

میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ لازم ہے کہ انسان ہر وقت ان دوست دشمنوں سے ہوشیار رہے

مبادیہ اسے نقصان نہ پہنچا دیں۔ ذیل میں ایسے ہی چند سوالوں کے جوابات علم الاعداد کی

سے پیش کرتا ہوں:

1- کیا وہ مجھے دوست گردانتا ہے یا دشمن؟

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے سائل کا عدد مستصلہ معلوم کریں

اگر عدد 7'4 حاصل ہو تو وہ شخص سائل کو اپنا جانی دشمن سمجھتا ہے اگر عدد 8'5'2 ہو تو وہ سائل کو اپنا دوست سمجھتا ہے اگر عدد 9'6'3 ہو تو آپ کو اس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ آپ کا دوست ہے اور نہ ہی دشمن۔

2- کیا میرا دشمن مجھ سے طاقتور ہے یا کمزور؟

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے بزرگوں کا متقولہ ضرور یاد رکھیں۔ "دشمن کو کبھی کمزور نہ جانو" تاہم علم الاعداد کی رو سے اس کا جواب یہ ہے کہ اگر

سائل کا عدد مستصلہ 7'4 ہو تو جان لو کہ آپ کا دشمن آپ سے کہیں زیادہ طاقتور ہے اگر عدد 8'5'2 ہو تو آپ دشمن سے زیادہ طاقتور ہیں۔ اس لئے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں اگر

عدد 9'6'3 ہو تو آپ کا دشمن نہ تو آپ سے کمزور ہے اور نہ ہی طاقتور یعنی برابر کا جوڑ ہے۔

3- میرے کتنے دشمن ہیں؟

اگر سائل کا عدد مستصلہ 7'4 ہو تو سائل کا دشمن 3 فرد واحد ہے اگر عدد 8'5'2 ہو تو آپ کے دشمنوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے اگر عدد 9'6'3 ہو تو کوئی بھی آپ کو پسند

نہیں کرتا اور سب لوگ آپ کے دشمن ہیں۔ اپنے رویہ میں مناسب تبدیلی کریں تاکہ دنیا

بالے آپ دوست سمجھنے لگیں اور آپ کے دشمنوں کی تعداد کم ہو۔

4- میری اور اس کی دشمنی کیا رنگے لائے گی؟

ایک ہے تو وہ تم پر قابو پائے گا اور دوسرا آپ سے صلہ کی کوشش کرے گا اور صلہ نہ ہو سکی تو

دشمنی اندر ہی اندر بڑھتی رہے گی۔

اگر عدد مستصلہ تین ہے تو دشمن نقصان ضرور پہنچائے گا مگر سائل اسے برداشت کر لے

گا اگر عدد چار ہے تو آپ کا دشمن آپ کو ذہنی اور اعصابی تکلیف پہنچاتا رہے گا بے شک

جسٹاں گزند نہ پہنچائے گا اگر عدد پانچ ہو تو دشمن ہر صورت آپ سے صلہ کر لے گا اور آخر

کار آپ کا دوست بن جائے گا سائل کا عدد اگر چھ ہو گا تو سائل مختلف خطے بہانوں سے اپنے

کلیف کو ہٹا کر دے گا اور خود غالب آجائے گا اگر عدد مستصلہ سات ہو گا تو آپ کا دشمن مختلف

انگڑے استعمال کر کے آپ کو زیر کر لے گا اور پھر خراب کرنا رہے گا اگر عدد آٹھ حاصل ہو

تو آپ کا دشمن آپ کو تکلیفیں پہنچانے سے باز نہ آئے گا ہر ممکن طریقے سے آپ کو

خراب کرتا ہے گا اگر عدد نو ہو تو آپ کا دشمن پہلے تو آپ کو زک پہنچائے گا مگر پھر خودی پیشین ہو کر آپ کی دشمنی چھوڑ کر آپ کو نفع پہنچانے کی کوشش میں لگ جائے گا۔

5- عزیز رشتہ داروں سے میرے تعلقات کیسے ہوں گے؟ اگر سائل کا

7'4 ہو تو اس کے تعلقات عزیزوں، رشتہ داروں سے بہت اچھے ہوں گے۔ عدد 5'2 ہونے کی صورت میں تعلقات مناسب ہوں گے اگر عدد 8 ہو گا تو عزیز اقرباء سے تعلقات خراب سے خراب تر ہوتے چلے جائیں گے اگر عدد مستعمل 3'6 ہو گا تو تعلقات اس حد تک بگڑ جائیں گے کہ قیمت علیحدگی تک پہنچ جائے گی اور اگر عدد سائل 9 ہو تو تعلقات خراب ہو کر پھر استوار ہوں گے یعنی پہلے خراب اور آخر میں اچھے ہو جائیں گے۔

7- فلاں شخص میری دشمنی کیوں کرتا ہے؟ اگر آپ کا عدد ایک ہے تو اس ترقی عمدہ ہے اگر عدد 2 ہو تو دشمنی کی وجہ گھریلو ہے یا کسی سے دوستی کرنے کی وجہ سے ہے اگر سائل کا عدد تین ہے تو عداوت کی وجہ بل و دولت ہے یا پھر کسی نے اسے بگاڑ دیا ہے اور چار ہونے کی صورت میں وجہ تضاد زمین وغیرہ کا جھگڑا ہے اگر عدد پانچ ہے تو دشمنی کی بنیاد دشمنی و محبت ہے اگر عدد مستعمل چھ ہے تو اس کی دشمنی کی وجہ قرض دینا ہے اگر عدد سات ہو تو دشمنی بوجہ انقطاع عزیز ہے اگر عدد آٹھ ہے تو رقابت کی اصل وجہ قتل وغیرہ ہے اگر عدد نو ہو گا تو وہ حسد و رشک کی وجہ سے دشمنی پر آمادہ ہے۔

انسان کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے

سوالات کا بذریعہ اعداد جواب

1- سائل یہ جاننا چاہتا ہے کہ وہ کون سے رنگے گا لباس پہنے کہ

مبارک ثابت ہو: اس سوال کا جواب بھی حسب سابق عدد مستعمل معلوم کرنے کے بعد دیا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے اس کا عدد معلوم کریں۔ جو حاصل ہو اس کا نتیجہ ذیل میں دیئے گئے نقشہ میں دیکھیں اور پھر حکم لگائیں کہ صاحب عدد فلاں رنگ کا لباس زیب تن کرے تو وہ مبارک ثابت ہو گا۔

عدد مستعمل	1	2	3	4	5	6	7	8	9
رنگ	زرد شہنا	بزمسید	ارغوانی	آبی	سفید	گلابی و ملا	سفید شیری	گلابی	سیاہ گلابی
				سائی لیل	چمکدار		بزمزرد	سرخ	سرخ
							قرمز		

2- کیا سائل کو مقدس و متبرک مقامات کی زیارت نصیب ہے

اگر سوال کرنے والے کا عدد مستعمل 1'4 ہو تو اس کو نوید مسرت ہو کہ وہ متبرک و مقدس مقامات کی زیارت سے شرف حاصل کرے گا اور اپنے دل و دماغ کو روحانی سکون پہنچائے گا اگر اس کا عدد 2'5 ہے تو سائل کو دوران راہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا اگر اس کا عدد 3'6 ہے تو اس کے نصیب میں فی الحال زیارت نہ ہے کیونکہ وہ ارادہ باندھے آزاد نہ ہو گا مگر منزل مقصود پر پہنچنے سے پہلے واپس آجائے گا۔

3- کیا میری دلی مراد پوری ہو گی؟ صاحب سوال کا عدد مستعمل 1'4 ہے تو عدد 3'6 ہے تو انشاء اللہ اس کی مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی، زیادہ دیر تک انتظار نہ کرنا پڑے گا اور اگر عدد 2'5 ہے تو سائل کو کچھ عرصہ انتظار کرنا پڑے گا اس کی مراد پوری ضرور ہوگی مگر دیر کے بعد۔

4- سائل کا بھائی غائب ہے، کب واپس آئے گا؟ اگر سائل کا عدد 1'5

تجلیت ہے ضرور واپس آئے گا۔ اگر عدد 2'6 ہے تو وہ بہت جلد اپنے خاندانوں سے آئے گا اگر سوال کرنے والے کا عدد 4'8 ہو تو سائل کا بھائی گرفتار ہوا ہے اگر اس کا عدد 3'7 ہے اس کے بھائی کی واپسی ناممکن ہے اگر عدد نو ہے تو اسے واپس آنے میں بہت دیر لگے گی۔

5- جس شخص پر لوگ جارہے ہیں کیا وہ بخیریت پورا ترے گی؟ سب

پہلے سائل کا عدد مستعمل نکالیں اگر عدد 1'3 یا 7'5 حاصل ہو تو فکر نہ کریں۔ ششی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت اس کنارے جا لگے گی۔ اگر عدد 2'4 یا 6'4 آٹھ حاصل ہو تو کشتی کو دریا میں نذرانہ طوفان باد و باران گھیر لے گا اس کا صحیح سلامت کنارے جا لگنا مشکوک و کمالی دیتا ہے

اگر عدد نو ہے تو کئی خطرات و مشکلات کا مقابلہ کرتی ہوئی کچھ دیر کے بعد کنارے پہنچ جائے گی۔

6- فلاں کی قسمت میں کیا کیا لکھا ہے؟ ایسے سوالات کا جواب دینے سے گریز کرنا چاہئے کیونکہ فیہ کا علم صرف اللہ پاک کو ہوتا ہے البتہ اس کے دیئے ہوئے تھوڑے بہت علم کی بدولت انسان کچھ انداز کر سکتا ہے پس پہلے عدد مستعمل نکالیں پھر اس میں 13 عدد قانون کے جمع کریں اور مرکب عدد دینے تو اسے مفرد بنائیں اور ذیل کے نقشہ میں عدد کے خواص دیکھیں:

مثلاً سائل کا عدد مستعمل - 5

13 عدد قانون کے جمع کئے - 13 + 5 = 18

18 کو استطلاق کیا - 1 + 8 = 9

پس عدد حاصل ہوا - 9

نتیجہ دیکھنے سے پتہ چلا کہ سائل کو زوال کے بعد عروج نصیب ہو گا

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
خواص	نفع	انصاف پہنچے	کامرانی	اندیشہ	انسانی نصیب	سوت کا زر	سرقراری	سوت کا پہلے زوال	سوت کا پہلے زوال
	ک	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی
	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات	مائل ہوئی اور گھبرات

7- سائل اپنے دوست تکے کس طرح پہنچ سکتا ہے؟ مستعمل 4، 7

تو وہ مال دولت خرچ کر کے دوست تک رسائی حاصل کر سکتا ہے اگر سوالی کا عدد 5، 8، 9 ہے تو کسی دھوکہ بازی یا چال بازی سے اس تک پہنچ سکتا ہے اگر عدد 6، 3، 9 ہے تو سائل کی عملیات عسریا تعویذ گھڑنے کے ساتھ ساتھ روحانی اعداد بھی دوست تک پہنچا سکتی ہے

8- سائل کے لئے کون سی دوا مفید ہے یا غذا فائدہ مند ہے؟ سائل کا عدد

مستعمل حاصل کریں جو عدد حاصل ہو اس کو ذیل کے نقشہ میں دیکھ کر حکم لگائیں یہ خیال ضرور رکھیں کہ عدد حاصل کرنے میں غلطی نہ ہو ورنہ معمولی غلطی سے نتیجہ میں بہت زیادہ فرق ہو سکتا ہے

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
نقد ادا	لیون	خیر و زہ	لوکنت	قد مولیٰ	چندر	آزاد انار	کیرا	قلم پیل	اورک
	اورک	کیرا	کوبھی	سیب	روحانی	چاند	برگ	کوبھی	گوشت
	باجرا	کچلے کا	بادام	علاج	ملو بخوکی	گلاب	سیب	سے مکمل	سج
	لوہڑ	شروت	انور انار	پنڈم	رانی	پشپاتی	پھلوں کے	پہیز	
	سجھو رادو	اسی بیدی	چندر		اخذت	رس			
	شد	راکھ اور			آرام				
		ختم			خند				
					غاشی				

9- کیا میں فلاں علم سیکھوں؟ کیا اس کا فائدہ پہنچے گا؟ اگر سوال کرنے والے کا عدد

مستعمل 4، 7 ہے تو وہ علم ضرور حاصل کرے اور سیکھ بھی لیا جائے گا اگر اس کا عدد 2، 5، 8 ہے تو سائل علم حاصل کر لے گا مگر اس سے کسی قسم کا مفاد حاصل نہ ہو گا اگر عدد 3، 6، 9 ہے۔ اسے یہ خیال ترک کر دینا چاہئے کیونکہ علم سیکھنے کی کوشش میں نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔

10- کیا سائل کو وراثت مل جائے گی؟ اگر سائل کا عدد مستعمل 2، 6 ہے تو

اسے کوشش کرنے کے بعد بھی وراثت ملے گی کوئی امید نہ ہے اگر اس کا عدد 1، 5 ہے تو وراثت پانے میں کامیاب ہو گا اگر عدد 3، 7 ہے تو اسے وراثت کا کچھ حصہ ملے گا جبکہ عدد 4، 8 ہونے کی صورت میں حصول وراثت میں کامیاب ہو جائے گا گو اسے کچھ مشقت اور محنت ضرور کرنا پڑے گی اگر سائل کا عدد 9 ہے تو کل بھاگ دوڑ کے بعد وراثت کا حق دار بن جائے گا۔

11- سائل کون سا گھینہ استعمال کرے کہ سعد غالب ہو؟ سائل کا عدد

ہو تو اسے سہرا بکھرج، غلیم یا نیاں استعمال کرنا مفید ہے اگر اس کا عدد دو ہے تو سچے موتی، مون سون، چاندنی یا پلاٹینم فائدہ دیں گے اگر سوال کرنے والے کا عدد تین ہے اس کو سنک یا قوت

پہنے سے فائدہ حاصل ہو گا اگر عدد چار ہے تو ٹیم 'سٹرا کیکراج' یا زمرہ سائل کے حق میں سود ثابت ہوں گے اگر عدد پانچ ہو تو مرد حضرات چاندی یا پلاٹینم کا استعمال کریں اور خواتین کے لئے ہیرا، نیکراج اور پلاٹینم کے زیورات مبارک ثابت ہوں گے اگر سوال کرنے والے کا عدد چھ ہو تو اسے چاہئے کہ ٹیم یا فیروزہ کے علاوہ دوسرا ٹکینہ استعمال نہ کرے جبکہ عدد سات رکھنے والے لاجورد ٹیم کا ٹکینہ اپنے لئے مفید پائیں گے جن کا عدد آٹھ ہے وہ سیلیا مائل ٹیم 'اونا' ٹیم یا پھر سیاہ موتی کا انتخاب کریں جبکہ عدد نو رکھنے والا سائل مانگ 'ہیرا' چوڑا 'زنا' مانگ کا استعمال کرے 'مردود فائدہ حاصل ہو گا۔

12- فریقین میں جنگے کون جیتے گا؟ حسب قاعدہ دونوں فریقوں کے اعداد مستعمل نکالیں۔ دونوں کو الگ الگ دوپہ تقسیم کریں۔ جس کا ایک باقی بچے وہ جنگ جیت جائے گا جس کا باقی کچھ نہ رہے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے وہ لڑائی ہار جائے گا دوسرے لفظوں میں جس کا بچتا طاق ہو گا وہ سرخرو ہو گا جس کا بچتا جفت ہو گا اسے ہزیمت اٹھانا پڑے گی۔

13- کیا قلاں کو قید سے رہائی حاصل ہو جائے گی؟ سائل کا عدد مستعمل کر کے وہ اصل سزا کی مدت سے بھی زیادہ عرصہ قید رہنے کے بعد آزاد ہو گا اگر عدد 4'5'6 حاصل ہو تو قیدی کی نصف سزا معاف ہو جائے گی اور وہ آدمی سزا کاسے کے بعد رہا ہو جائے گا جبکہ عدد 7'8'9 ہونے کی صورت میں اس کی رہائی نہ معلوم وجوہ کی بنیاد پر جلدی ہو جائے گی۔

14- اس سال سائل کی فصل کیسی رہے گی؟ سائل کا عدد مستعمل نکالیں۔ عدد نکالنے کا طریقہ اس سے پہلے کے صفحات میں بتایا جا چکا ہے اگر عدد 1'6 حاصل ہو تو سائل کی فصل بہت اچھی ہوگی 'کالی' فائدہ حاصل ہو گا اگر عدد 2'7 ہو تو فصل نرم ہوگی یعنی پیدوار کم دے گی اگر عدد 3'8 ہے تو فصل نہ تو بہت اچھی ہوگی اور نہ ہی نرم یعنی دو میان گزارے لائق ہوگی۔ سائل کا عدد اگر 4'9 ہو تو اس سال اس کی فصل ضائع ہو جائے گی اور سائل کو نقصان برداشت کرنا پڑے گا اگر عدد سائل پانچ ہو گا تو اس کی فصل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت بہتر ہوگی۔ اس کے بچلے تمام تفصیلات پورے ہو جائیں گے۔

15- مقدمے کا فیصلہ کس کے حق میں ہو گا مدعی یا مدعا علیہ؟

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے مدعی کا عدد مستعمل معلوم کریں اگر عدد ایک یا پانچ حاصل ہو تو مقدمہ کا فیصلہ جی مدعی ہو گا اگر عدد تین یا سات ہو گا تو ہرد فریقوں میں صلح ہو جائے گی اور مقدمہ خارج کر دیا جائے گا اگر عدد مستعمل 4'8 ہو گا تو مدعی اور مدعا علیہ پیش آپس میں لڑتے جھگڑتے رہیں گے جبکہ عدد 9 حاصل ہونے کی صورت میں بھی صلح ہو جائے گی۔

اس سوال کا جواب ایک اور طریقے سے بھی دیا جاسکتا ہے یعنی مدعی اور مدعا علیہ کے اعداد مستعمل نکال کر جمع کریں جو مجموعہ ہے اس کو 9 پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

نتیجہ مدعی کامیاب ہو مدعا علیہ جیتے گا مقدمہ خارج ہو جائے گا یا صلح ملے ہو جائے گا

اعداد 1-5-7 2-4-9 3-6-8

16- فرار ہونے والا اگر قمار ہو جائے گا یا نہیں؟ سائل کا عدد مستعمل کر کے 1'2'3 ہو گا تو مفرور پکڑا جائے گا اگر عدد 3'6'9 ہو گا تو مفرور کسی اچانک حادثہ کا شکار ہو جائے گا جبکہ 2'5'8 عدد ہونے کی صورت میں مفرور کی گرفتاری ممکن نہیں۔

17- یہ معلوم کرنا کہ غائب ہونے والا زندہ ہے یا مر گیا ہے جو شخص یہ سوال پوچھے اس کا عدد مستعمل معلوم کریں اگر اس کا عدد 1'4'7 حاصل ہو تو غائب ہونے والا شخص زندہ ہے۔ کبھی نہ کبھی واپس آ جائے گا اگر عدد دو پانچ یا آٹھ حاصل ہو تو غائب ہونے والا مر گیا ہے۔ واپس کی کوئی امید نہ ہے۔ اگر عدد سائل 3'6'9 ہو تو کریمتہ بقید حیات ہے مگر کسی بیماری یا مصیبت کا شکار ہے اور سخت مشکل میں ہے۔

18- مقدمہ یا لڑائی میں کون کامیاب ہو گا؟ ہرد فریقین کے اعداد مستعمل معلوم کر کے ایک دوسرے میں

جمع کر دیں حاصل جمع کو نو پر تقسیم کریں اگر عمل تقسیم کے بعد 4'7 باقی رہے تو مقدمہ یا اولیٰ کا فیصلہ سوال کرنے والے کے حق میں ہو گا اگر باقی 2'5'8 بھیجیں تو دونوں پارٹیوں میں صلح ہو جائے گی اور مقدمہ یا لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر باقی 3'6'9 رہ جائیں تو مسائل مقدمہ بار جائے گا۔

19- غائبے ہونے والا کس طرف ہے؟
سائل کا عدد مستحصل نکالیں۔ جو عدد حاصل ہو اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں دیکھیں:

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
ست	شرق	اعلیٰ شرق	اعلیٰ شمال	مغرب	جنوب	جنوب	جنوب	جنوب	کسب
کسب	شرق	جنوب	مغرب	مغرب	جنوب	جنوب	جنوب	جنوب	کسب
حصہ	شمال	جنوب	مغرب	مغرب	جنوب	جنوب	جنوب	جنوب	کسب

20- کیا اس ماہ بارش کی امید ہے؟
اگر سائل کا عدد مستحصل 2'4'5'7 ہو گا تو اس ماہ میں خوب بارش ہو گی عدد سائل اگر 3 ہو تو معمولی بارش کی توقع ہے اور وہ بھی بے موقع اور بے وقت ہو گی اگر عدد 8 ہے تو اس مہینے بارش کی کوئی امید نہ ہے اور عدد 9 ہونے کی صورت میں شاید بارش ہو جائے۔

21- چور نے چوری کا مال کہاں رکھا ہوا ہے؟
اگر اس کا عدد ایک ہو تو چور

نے مال اسی بستی یا شہر میں کسی طاقتور میں رکھا ہوا ہے اگر سائل کا عدد دو ہو تو مال کسی کھیت میں جمل کاشت ہوتی ہو، ہو دبا دیا ہے یا کسی حوض کے کنارے دفن کر رکھا ہے۔ عدد تین ہونے کی صورت میں کسی دویا، ندی یا سڑک کے کنارے چھپا کر رکھ دیا ہے جبکہ عدد چار ہو تو چور کی کردہ مال کسی تہ خانہ یا کونڈہ سنوڑ میں رکھا ہوا ہے اگر سائل کا عدد پانچ ہے تو چور نے مال کسی بھت کے اوپر رکھ دیا ہے یعنی بلندی پر عدد چھ ہے تو مال کسی ویرانے میں چھپا کر رکھا ہے اگر عدد سلت ہے تو چور نے چوری کا مال اپنے ہی گھر میں رکھا ہوا ہے اگر عدد آٹھ ہے تو چور نے شدہ مال کسی ٹپاک جگہ جیسے نئی خانہ میں دبا ہوا ہے اور اگر سوال کرنے والے کا عدد نو ہے تو اس نے مال کسی پاک صاف جگہ پر رکھا ہوا ہے جیسے مسجد، خانقاہ یا کوئی مزار، عبارت گاہ

زانچہ بنانے کا طریقہ

اس سے پہلے کسی باب میں نقش مثلث / زانچہ بنانے کا طریقہ سرسری طور پر بیان کیا جا چکا ہے۔ اب زانچہ بنانے کا مفصل طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔ علم الاعداد کی رو سے زانچہ پیش نقش مثلث کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔ سائل کا عدد مستحصل نکالنے کے بعد اس کو خانہ نمبر 1 میں لکھ دیا جاتا ہے اور دیگر آٹھ خانوں میں بٹایا آٹھ عدد مثلث کے طریقہ پر درج کئے جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی دہرانا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نقش مثلث چار طرح سے پر کیا جاتا ہے۔ ان طریقوں کے نام یہ ہیں۔ آبی، خاکی، ہادی اور آتشی، ان چاروں میں صرف اوقات کا فرق ہوتا ہے یعنی طلوع آفتاب سے لے کر نوبتے دن تک جو زانچہ بنایا جائے گا اس کو آتشی چال سے پر کیا جائے گا۔ نوبتے دن سے دوپہر بارہ بجے تک تیار کیا جائے وہاں زانچہ ہادی چال سے پر ہوتا ہے۔ دوپہر 12 بجے سے تین بجے ہر تک جو زانچہ تیار ہو گا وہ آبی چال سے پر ہو گا اور تین بجے سے پھر سے غروب آفتاب تک زانچہ خاکی چال سے پر کیا جائے گا۔

اس کی مثال ذیل میں پیش کی جاتی ہے:

ہادی چال	آتشی چال
2 7 6	8 1 6
9 5 1	3 5 7
4 3 8	4 9 2
خاکی چال	آبی چال
4 9 2	6 7 2
3 5 7	1 5 9
8 1 6	8 3 4

ان زانچوں میں جو عدد جس خانہ میں ہے۔ اس کی محلات و نحوست کا حاصل سائل کو بیان کر دیا جائے۔

مثال: ایک شخص صبح آٹھ بجے آیا اور اپنا زانچہ تیار کرنے کو کہا جب اس کا عدد مستحصل نکالا گیا تو 6 وہ نکلا لہذا اس کا زانچہ نقش مثلث کی چال سے تیار کیا گیا اور عدد مستحصل کو مثلث کے پہلے خانہ میں لکھ دیا۔ باقی آٹھ اعداد یعنی 1'2'3'4'5'6'7'8'9 کو دیگر آٹھ خانوں

میں اس طرح پر کیا کہ اوپر نیچے 'دائیں بائیں' مجموعہ پندرہ حاصل ہو، 'نقش دیکھیں۔

8	6	1
4	2	9
3	7	5

اب زائچہ کے خانوں کے متعلق سعادت و نحوست کے احکام لگائے جاتے ہیں۔ خانوں کے متعلق سعد، غم، غم اور مساوی کا تقبہ بھی پچھلے اور اوراق میں پیش کیا جا چکا ہے نیز اعداد کے خواص بھی تفصیل سے بیان کر دیئے گئے ہیں۔ ان کو ضرور سامنے رکھیں تاکہ جواب درست دیا جاسکے اور جلد دیا جاسکے۔ اب اپنے تیار کردہ زائچہ کو ذہن میں رکھیں، جواب یہ ہے: خانہ نمبر 1 سعد ہے مگر اس میں بیضا ہوا عدد چھ غم ہے۔ جب عدد چھ خانہ نمبر 1 میں ہو تو اس کا حامل شیریں سخن لوگوں سے محبت کا اظہار کرتا ہوتا ہے۔ راگ رنگ سے اسے رفت ہوئی ہے۔ شاعری سے لگا ہوتا ہے، بے سخن اور مکار ہوتا ہے۔

خانہ نمبر 2 مساوی ہے۔ اس میں عدد پانچ بھی مساوی ہے۔ یہ عدد ظاہر کرتا ہے کہ سائل کو دوستوں سے محبت ہو گی۔ خرچ اور آمدنی بہت زیادہ ہو گی۔ روپے پیسے سے کئی فائدہ پہنچے گا۔ خانہ نمبر 3 کا قیاس ہو گا، عبادت کرنے والا، نیک اور متقی ہونے کے ساتھ دل خوش ہو گا۔

خانہ نمبر 3 غم ہے۔ اس میں عدد چار سعد ہے۔ جس کے خواص یہ ہیں چونکہ خانہ غم ہے۔ اس کی نحوست کی وجہ سے جموت فریب، خوشی غمی میں برابر شریک ہے۔ اس کی مکاری اور بدی سب پر عیاں ہو گی۔ پیش پانچ پندرہ کام کرے گا۔

خانہ نمبر 4 سعد ہے۔ اس میں تین کا ہندسہ بیضا ہے جو غم ہے۔ سعد اور غم کے ملاپ کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قبیلہ اور عزیزوں رشتہ داروں سے لڑائی جھگڑا اور رنجش رہے گی۔ دوست احباب سے ملتا رہے گا اور ان سے لڑتا جھگڑتا بھی رہے گا مگر اپنا مقصد پورا کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

خانہ نمبر 5 مساوی ہے۔ اس میں عدد 2 موجود ہے جو مساوی ہے، یہ عدد جذبات پرستی کی عکاسی کرتا ہے۔ علم و ہنر سے منسوب کیا جاتا ہے۔ دشمن پر غالب آنے کی دلیل ہے۔ عقل مند ہے مگر اپنے گھر بہت کم رہے گا اس کو حصول روزگار کے لئے ہر وقت سرگرداں رہنا پڑے گا دولت اولاد سے سرفراز ہو گا۔

خانہ نمبر 6 غم ہے جبکہ اس میں بیٹھے والا عدد ایک سعد ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ سائل اپنی بکری قسمت کو بنا لے گا۔ اپنی قوت ارادی اور جدوجہد سے اپنا نام دنیا میں خوب

روشن کرے گا۔ محنت سے بی نہیں چرائے گا، ہر کام ہنسی خوشی کرے گا اور خوب دل لگا کر کرے گا۔ کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

خانہ نمبر 7 سعد ہے۔ اس میں موجود عدد 9 بھی غم ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائل جسمانی لحاظ سے درست رہے گا۔ اکثر سرخوش آتے رہیں گے اسے کوئی مرض لاحق ہو گا مگر جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ اپنے بھائیوں سے پہلے دشمنی ہو گی لیکن بعد میں صلح متعلق ہو جائے گی۔

خانہ نمبر 8 مساوی ہے۔ اس میں بیضا ہوا عدد آٹھ بھی مساوی ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ سائل کو بھائیوں سے رنج نصیب ہو۔ بیوی کو تکلیف پہنچے، آمدنی خواہ مخواہ غمی ہو، سب خرق ہو جایا کرے گی، مکر و فریب میں مشغول ہو تا حیات بیکاری چھپانا چھوڑے گی۔

خانہ نمبر 9 غم ہے اس میں عدد سلت براہمن ہے جو سعد ہے جس کا نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ سائل کو سفر و پیش ہو اپنے کردار کا بدلہ بہت جلد پالے گا۔ اپنے حالات سے ہر وقت مطمئن رہے اور خوش رہے، غریب و مساکین کی خوب مدد کرتا رہے گا اسی وجہ سے غیر مشغور ہو گا البتہ کبھی کبھی دھم اور غم بھی اس کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے لیکن وہ زیادہ رنجیدہ نہ ہو گا۔

زائچہ کے مختلف خانوں میں اعداد کے اثرات

یہ بات تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اعداد ایک سے نو تک ہیں اور ان سب کے خواص و اثرات ایک دوسرے سے نہیں ملتے۔ اسی طرح زائچہ کے بھی نو خانے ہوتے ہیں اور ہر خانے کا اپنا اثر ہوتا ہے۔ ذیل میں اسی بات کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے کہ جب زائچہ میں عدد اپنا خانہ بدل لیتا ہے تو اس کے خواص و اثرات بھی خود بخود بدل جاتے ہیں۔ ان باتوں کا جاننا بہت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے ان اعداد کے زائچہ کے مختلف خانوں میں اثرات و خواص بیان کئے جاتے ہیں:

خانہ نمبر زائچہ خواص و اثرات

1

ذہن رسا ہو، اقبال بلند ہو، قوت ارادی کا مالک ہو، مل و دولت ملے، عزت میں اضافہ ہو، آرام سکون حاصل ہو، مذہب کی طرف راغب ہو، عقل و خرد کا ادراک ہو، زندگی میں دولت کی فراوانی رہے، آسودگی حاصل ہو، سکھ چین

سے زندگی گزارے، کبھی کوئی خطرہ بھی پیش آ سکتا ہے، کم عمری میں بیماری کا حملہ ہو۔

زندہ رہنے کی امید کم دکھائی دے اگر زندہ رہے تو حالات خراب ہوں۔ افسوس کے ساتھ ساتھ مصیبت کا دور دورہ رہے۔ سکھ جتن بہت کم نصیب ہو۔ آسائش ہم کی کوئی شے حاصل نہ ہو، ہر وقت جسمانی اور روحانی طور پر تکلیفیں برداشت کرتا رہے، زندگی ناخوشگوار بسر ہو۔

بااخلاق، صاحب علم ہو، رحمتی کا جذبہ رکھے، آسودہ زندگی گزارے، علم دوست ہونے کے ساتھ ساتھ شریف انفس، بہادر ہو، دولت گھر کی کوچری بنے، نحوست اور بد بختی دور ہو، لوگوں کو فیض پہنچائے۔

زندگی ہنسی خوشی بسر ہو، علم کی کمی رہے، دھوکہ فریب کرتا رہے، جذبہ کمال، قوت ارادی اور زور بازو کی وجہ سے ہر میدان میں فتح پائے، خاندان اور قبیلہ کے افراد سے ہمیشہ بے چین رہے اور رنج اٹھائے۔

جب عدد ایک خانہ نمبر 5 میں ہو تو اس کے خواص یہ ہوں۔ رنگ ریک کا شیدائی، خوش قسمت ہونے کی وجہ سے دولت کی دیل بیل رہے۔ عیاشی اور عیش پرستی کا شوقین ہو۔ مذہب سے کوسوں دور رہے۔ ساری زندگی تنہاؤں میں بسر ہو، عمر بھر رنگ دلیاں مٹاتا رہے۔

جب عدد ایک زائچہ کے خانہ نمبر 6 میں بیٹھا ہو تو اس کے خواص یہ ہوں گے۔ بگڑی ہوئی قسمت کو سنوار لے۔ قوت ارادی اور ذاتی جدوجہد سے دنیا میں اپنا نام روشن کرے، محنت کرنے سے کبھی نہ گہرائے، ہر کام بغیر حیل و حجت نہایت جانفشانی سے انجام تک پہنچائے، اکثر و بیشتر کامیاب بھی رہے۔

جب عدد ایک زائچہ کے خانہ نمبر 7 میں ہو تو یہ اثرات و خواص رکھے، زندگی امن سکون اور عیش و آرام سے بسر کرے، صاحب علم و ہنر ہو، عزت و اقبال میں بلندی نصیب ہو، عوام میں بہت مقبول ہو، جذبہ ایثار و قربانی سے مالا مال ہو، کبھی کبھی دوسروں کی بھلائی کی خاطر اپنا مفاد بھی داؤ پر لگا کر نقصان اٹھائے۔

جب عدد ایک خانہ نمبر 8 میں برائے نام ہو تو اس کی خاصیت یہ ہوگی۔ اکثر سفر میں رہے۔ مٹی طور پر کمزور رہے۔ غیر مستقل مزاج ہو، گزر بسر بیشکل ہو۔ امن کا دلدادہ اور انصاف کا داعی ہو، اخلاق بلند رکھے، لوگوں کی خاطر تواضع

میں زندگی گزار دے۔ ساری عمر علقہ کام کرنے میں گزار دے۔ خانہ نمبر 9 میں اگر عدد ایک جائز ہو تو اثرات یہ ہوں۔ زندگی شہرہ کی نذر ہو۔ کم عقلی، بے عملی کا دور دورہ رہے، پریشانی و کچھانہ چھوڑے، اٹلاس، آسائش اور آرام بہت کم نصیب ہو، دیوانگی کا خطرہ ہو، مہربانی کے جذبات نہ ہونے کے برابر، رحم کا جذبہ مفقود ہو۔



عدد دو کے زائچہ کے مختلف خانوں میں خواص و اثرات

خانہ

اثرات و خواص

1

جب عدد دو زائچہ کے خانہ نمبر 1 میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ نیک خصلت خوش خلق ہو گا۔ اسے جتنی شہرت زیادہ ہو گی، ہر فن سولا ہونے کے ساتھ زیادہ دینی رکھے، بہت جلد راجہ ہو جائے، امراض مندہ اور چشم کا مریض ہو، لکھنا سونہا، سفید لباس پہننا پسند کرے۔

2

عدد دو جب دوسرے خانہ میں ہو گا تو اس کی خاصیت یہ ہو گی۔ آسودہ ملکہ، خواہرات بہت زیادہ حاصل ہوں، دولت اس پر عاشق ہو، اپنے عزیز داروں اور خاندانوں کے لوگوں سے محبت رکھے، نیک لوگوں سے لگاواحت پائے، اپنے چٹانوں پر فتح پائے۔

3

جب عدد 2 تیسرے خانہ میں ہو۔ ان اثرات کا حامل ہو گا، مغرور ہونے کے ساتھ ساتھ اخلاق کی کمی ہو، بیشہ اچھے کاسوں کی طرف دھیان رکھے، دشمنوں پر غالب رہے، مرض نقوہ کا حملہ اس پر ہو، زیادہ دولت سے قائم حاصل کرے۔

4

عدد 2 کے چوتھے خانہ کے خواص یہ ہیں۔ اپنے خاندان اور قبیلہ کی کائن کرے۔ اپنے لئے خوبصورت مکان بنائے، دولت مند ہونے کی وجہ آسودگی سے زندگی بسر کرے، خوشبختیاں کو زیادہ پسند کرے، اسے ہر کسوتیں حاصل رہیں۔

5

اگر عدد دو نقش کے خانہ نمبر 5 میں بیٹھا ہو تو ان خصوصیات کا حامل ہو گا، اپنے دشمنوں پر غالب آئے، گھر پر بہت کم ملے، خاصا عقل مند ہو، ہر وقت تلاش معاش میں لگا رہے، اولاد کی نعمت وافر پائے۔

6

خانہ نمبر 6 میں عدد دو کے اثرات یہ ہوتے ہیں۔ سببوں سے بدکردار اور باغی، مقدور ہو، بدھل ہو، اپنے خاندان اور برادری سے ہر وقت لڑنا جھگڑنا۔

7

اپنے دشمنوں کی تعداد اپنے اعمال کی وجہ سے بڑھائے، چور ہر وقت اسے نقصان پہنچاتے رہیں۔ سرکاری حکام سے بھی تکلیف پائے۔ جب دو کا عدد زائچہ کے ساتویں خانہ میں بیٹھا ہو تو ان خصوصیات کا حامل بن جاتا ہے۔ کمزور بدن ہو، جسمانی طور پر لاغر ہو، کم عقل اور جاہل عورتوں سے زیادہ محبت کرے۔ عوام پھر بھی اس کی عزت کرتے رہیں۔ بیشہ مال دولت کی وجہ سے فائدہ حاصل کرے۔

8

دو کا عدد جب خانہ نمبر 8 میں ہو گا تو ان اثرات و خواص کا مالک ہوتا ہے۔ سببوں سے بڑے درجہ کا ہوتا ہے۔ بیشہ بیمار رہتا ہے یعنی دائم المریض ہو، عمر بہت توڑی پائے، یعنی جلد مر جائے، کندہ زبان ہو، دولت سے بچ پائے، امراض چشم کا مریض ہو، جسم بڑیوں کا دھانچہ بن جائے، عقل سے عاری ہو۔

9

زائچہ کے خانہ نمبر 9 میں عدد 2 کے خواص اس طرح کے ہوتے ہیں: مال دولت وافر ہو، سخاوت میں مشہور ہو، نیک لوگ اور عبادت گزار لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے، دیگر امور میں اوسط درجہ کا ہو، نیکی، دولت، سخاوت اور عبادت میں خود بھی درمیانے درجہ کا ہو گا۔

عدد تین (3) کے خواص و اثرات

زائچہ کے مختلف خانوں میں

تین کا عدد جب نقش کے خانہ نمبر 1 میں ہو گا تو اس کی خصوصیات درج ذیل ہوں گی: عدد تین شخص ہے جبکہ خانہ نمبر 1 سحر ہے۔ جسمانی طور پر کمزور ہو گا، امراض چشم اور دہن کا مریض ہو گا، ہر وقت گھر کے افراد سے لڑنا جھگڑنا رہے گا، اس کی ناف بلند ہو گی اور خضہ ناک کی لوک پر رہے گا جب بات کرے گا کٹ کھائے گا یعنی سخت بات کرے گا۔

2

عدد تین جب زائچہ کے دوسرے خانہ میں بیٹھا ہوا ہو۔ اس کے اثرات یہ ہوتے ہیں: طبیعت ہر وقت اُداس اُداس رہے گی۔ ہر گزنی چوروں سے خوف زدہ رہے گا، آگ کا خوف قلب و دہن پر رہے گا، اکثر مقروض رہے گا، ہر

8

عدد چار اگر خانہ نمبر 8 میں بیٹھا ہوا ہو تو اپنے دوست احباب سے دشمن رکے جب حالت سفر میں ہو تو نقصان اٹھائے جب نیکی کرے تو بدلہ میں برائی پائے اس کے باوجود اسے کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے۔

9

خانہ نمبر 9 میں عدد چار ذیل کی خصوصیات کا حامل ہو گا: نیک بخت ہو، عقل مند ہو، صفت کریمی کا حامل ہو، مال دولت سے درمیانے درجہ کا فائدہ حاصل ہو، مزاج اور طبیعت ایک جیسی نہ رہے، کبھی خوش خوش رہے اور کبھی افساں اُداس۔

عدد پانچ کے مختلف خانوں میں اثرات

خانہ

خواص و اثرات

1

عدد پانچ جب خانہ نمبر 1 میں ہوتا ہے تو اس کے اثرات یوں ہوتے ہیں: فخر کا دلدادہ، شعر و سخن کا شائق، راگ رنگ اور رقص و سرود کا متوالہ ہوتا ہے سخاوت اور مہمان نوازی میں نام بلند کرتا ہے۔ عزیزوں رشتہ داروں پر مہیاں ہوتا ہے۔ دولت مند ہونے کے ساتھ ساتھ عبادت گزار ہوتا ہے۔ ہوشیار اور چالاک ہو گا۔

2

نقش کے خانہ نمبر 2 میں جب عدد پانچ موجود ہو تو ان خواص و اثرات کا مال ہوتا ہے۔ دوست احباب سے محبت رکھتا ہے۔ دولت کا فائدہ حاصل کرتے ہوئے آمدنی خرچ بڑھا لیتا ہے۔ اپنے خاندان کی کفالت کرتا ہے۔ خوش حال رہتا ہے۔ متقی اور عبادت گزار ہوتا ہے۔

3

عدد پانچ جب خانہ نمبر 3 میں قدم رکھتا ہے تو دولت مند ہونے کے باوجود غنا بن جاتا ہے۔ رفیقہ حیات سے آرام اور سکون پاتا ہے۔ دوستوں سے ملنے ملاقات جاری رکھتا ہے اگر وہ صاحب اختیار حاکم بن جائے تو رعایا کا کھانا برباد کرے۔ ان پر بلاؤں سے بچتا ہے۔

4

خانہ نمبر 4 میں اگر عدد پانچ موجود ہو تو اس کی خاصیت یہ ہو گی۔ اپنی اپنی

اولاد سے سکھ جین پائے۔ صاحب عزت کملائے۔ ہر کسی کو اپنا دوست بنائے۔ دولت مند ہو، دربار سرکار میں عزت کا مقام پائے، صنعت و حرفت کا شیدائی ہو۔

5

خانہ نمبر 5 میں قدم رکھتے ہی عدد پانچ کی خاصیتیں بدل جاتی ہیں یعنی مولود صاحب عقل و دلائل ہو، خوبصورتی میں لاثانی، جوانمرد اور بہادر ہو، سرکاری حکام اس پر مہربان ہوں، خاندان اور قبیلہ کے لوگ ہر وقت اس کی تابعداری میں لگے رہیں، دربار میں عزت پائے۔

6

جب عدد پانچ خانہ نمبر 6 میں جا کر بیٹھتا ہے تو اس کے دشمن طاقتور ہو جاتے ہیں۔ عزیز و اقرباء اسے رنج پہنچاتے ہیں۔ روپیہ جیسے کانسیاں ہو البتہ شیریں کلام ہو۔

7

خانہ نمبر 7 میں عدد پانچ کی یہ خصوصیات ہوتی ہیں۔ غریب پرور، غیر ہوتا ہے، شریف النفس ہو، تجارت میں ہاتھ ڈالے تو مالا مال ہو، خوشبویات کا شوقین ہو، سفر میں ہو تو ہر طرح کا آرام پائے، طویل عمر پائے، رفیقہ حیات بھی اچھی پائے ہر کسی سے اچھا اور نیک برتاؤ کرے۔

8

عدد پانچ خانہ نمبر 8 میں ہو تو اس کے خواص یہ ہوں جو کام کرے، نقصان اٹھائے جس کسی سے نیکی کرے بدلے میں برائی پائے، دوست دشمنی کریں اگر سفر میں ہو تو بے شمار تکلیفیں برداشت کرے، انجام کار اچھا مقام و مرتبہ پائے، زائچہ کے خانہ نمبر 9 میں پہنچ کر عدد پانچ ان خصوصیات کا حامل بن جاتا ہے۔ عقل مند ہو، مال و زر کی فراوانی ہو، صاحب ہنر اور ہر فن مولا ہو، لوگوں کو آرام و سکون پہنچائے، خاندان کا خاص خیال رکھے، قبیلہ پر مہربان رہے، سب لوگ اس سے جہاں سکھ پائیں اور خوش رہیں۔

عدد چھ (6) کے خواص و اثرات

خواص و اثرات

خانہ

1

جب چھ کا عدد ذرا بچہ کے خانہ نمبر 6 میں ہو تو ان خصوصیات کا حامل ہوگا کہ خوش کام، شیریں سخن، عوام سے محبت کرنے والا، باغی گلے کا دریا، شہر پرست، شاعر، ہر فن میں ماہر لیکن نیکار ہونے کے ساتھ ساتھ بد لائق ہوگا۔ خانہ نمبر دو میں جب عدد چھ بیٹھ جائے تو یہ اثرات ظاہر کرتا ہے، دولت، ریل ویل ہو، دوست لاقعدا ہوں، سب سے دوستی لیکن باطن میں مظہر پرست، اچھا روزگار حاصل ہو۔

3

خانہ نمبر تین میں جس سے جبکہ عدد چھ بھی جس سے۔ نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ صاحب حسن ہو، رنگ گندی ہو، آمدنی سے خرچ زیادہ ہو، آرام بہت کم ہو، آئے، بھوک کم لگے، خیر خواہ دوستوں سے لڑائی جھگڑا رہے، اللہ اللہ وہاں غیبت و حدیث جاری رکھے۔

4

جب چھ کا ہندسہ خانہ نمبر چار میں داخل ہو تو اس کی سعادت و خوشی ہونے کی وجہ سے ہر کام تکمیل رہے۔ جو فن سیکھنا شروع کرے، اور عمارت بنائے، صحت بھی اچھی نہ رہے۔ عقل مند، باشعور اور ذہین ہو مگر ان باتوں کے باوجود کبھی کبھی بے اعتدالی بھی کر بیٹھے۔

5

خانہ نمبر پانچ میں عدد چھ کے اثرات یہ ظاہر ہوتے ہیں: مالدار ہو، ہر ہندسہ کامیاب رہے یعنی ہر فن مولانا، کامل، امن، کھلائے، صاحب عقل، جتنا طور پر تندرست رہے۔

6

خانہ نمبر چھ میں پہنچ کر عدد چھ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے ہی گھر میں بجا آرام کر رہا ہے۔ دشمن زیادہ ہوں اور زبردست بھی ہوں۔ ہر وقت اگلے طور پر رہے۔ برائی کے کام زیادہ روکھتے رہے۔ اپنے گھر والوں سے لڑائی جھگڑا کرتا رہے۔

7

جب عدد چھ خانہ نمبر سات میں داخل ہوتا ہے تو اپنی سائنہ خصوصیات کو خیرباد کہہ کر نئے اثرات کا حامل بن جاتا ہے جیسے تمہارے کرے تو فائدہ ہی فائدہ۔ اپنے قبیلہ کا بہت خیال رکھے، گویا قبیلہ پرورد ہو۔ اپنی بیوی اور اولاد سے بیش خوش رہے۔ لباس کے معاملہ میں اچھی پسند رکھے یعنی خوش لباس ہو۔

8

عدد چھ نفس کے خانہ نمبر آٹھ میں داخل ہو کر فساد دور ہو جاتا ہے۔ ہر کام سے ڈر اور خوف محسوس کرے جو بھی کام کرے اس میں خرابی پیدا ہو۔ ہمیں وجہ مقروض رہے۔ دینی معاملات سے دلچسپی رکھے لیکن اولاد کی طرف سے ہر وقت ٹھکر مند رہے۔

9

خانہ نمبر نو میں عدد چھ کے خواص یہ ظاہر ہوتے ہیں: میاں بیوی میں محبت نہ رہے۔ ازدواجی خوشیوں مٹا ہو جائیں۔ اکثر میل محبت میں کمی رہے۔ اسی لئے رنج و فکر روز بروز بڑھتے جائیں۔ امور دین پر بہت زیادہ توجہ دے۔

عدد سات (7) کے خواص و اثرات

خواص و اثرات

خانہ

1

عدد سات ستارہ زحل سے منسوب ہے مگر ماہرین علم الاعداد اسے مہارک مانتے ہیں۔ جب یہ خانہ نمبر ایک میں بیٹھا ہو تو ہر قسم کی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ ہر مقصد حاصل ہوتا ہے۔ کاروبار بھی خوب چلتا ہے۔ جب کاروبار میں کسی سے مقابلہ ہو جائے تو سرخرو کی نصیب ہوتی ہے اور ظفر مند رہتا ہے۔

2

خانہ نمبر دو اور عدد سات دونوں سعد ہیں یعنی عدد سات کا خانہ نمبر دو میں پہنچنا اجتماع سعادت ہے اسی لئے کاروبار، لین دین اور عہد و فروخت میں بہت فائدہ رہتا ہے۔ مددے میں ترقی نصیب ہوتی ہے۔ دوستوں سے ملاقات اچھے طریق پر جاری رہتی ہے۔

3

جب عدد سات خانہ نمبر تین میں بیٹھا ہو تو اس کے خواص اس طرح ظاہر ہوتے ہیں: مولود کا دل بجا بجا سا رہے، اکثر سسرال میں رہائش پذیر ہو، گئے

بھائیوں میں باطنی ہو، دولت مند ہو، دربار سرکار میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

4

خانہ نمبر چار اور عدد سات کا اجتماع بھی سعد ہوتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں مولود کے ہر امر کی تکمیل ہو۔ تجارت میں فائدہ حاصل ہو، لیکن دین بھی قائم نہ ہو، جب کچھ خرید و فروخت کرے تو نفع ملے البتہ طبیعت کچھ کندہ رہے۔ تھوڑی بہت پریشانی بھی رہے۔

5

جب عدد سات پانچ نمبر کے خانہ میں ہو تو وہ صاحب اولاد ہوتا ہے۔ بہت ہی نازک مزاج ہوتا ہے مگر غصہ بہت آئے۔ عورت ذات سے اور سفر سے فائدہ پہنچے جو عہد کرے اسے پورا کرے۔

6

عدد سات کی خصوصیات یہ ہوں: دشمنوں میں اضافہ ہو، حاکم مہربان ہو، فر و صاحب عز و جاہ ہو، عزیزوں رشتہ داروں کو آرام پہنچائے، بگڑے کام سدوم جائیں، دولت مند ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب اقبال بھی ہو۔

7

خانہ نمبر سات میں عدد سات سادہ دل ہو۔ ہر کسی سے اچھا سلوک کرے، دولت قدموں میں رہے، اپنی بیوی اور اولاد سے سکھ پائے مگر بیوی کو تکلیف ہو۔ روپیہ پیر کا بھی نقصان ہو۔

8

عدد سات کی خانہ نمبر آٹھ میں خصوصیات یہ ہیں: بیش مرضی ہوتا رہے، بد بھئی کی شکایت زیادہ رہے مگر بعد علاج شفا پائے۔ اپنے عزیزوں سے ان بن اور لڑائی جھگڑا رہے۔ انجام کار صلح ہو جائے۔ بگڑے کام کافی دیر بعد سدوم جائیں۔

9

خانہ نمبر نو میں عدد سات ان اثرات کا اظہار کرتا ہے: سفر میں زندگی گزرے، اپنے کردار کا بدلہ بہت جلد پائے۔ اپنے اسباب و حالات سے ہر وقت خوش رہے۔ اہل خیر میں اپنا نام لکھوائے۔ کبھی کبھار دکھوں اور غموں کی لپیٹ میں آجائے۔

عدد آٹھ (8) کے خواص و اثرات

خواص و اثرات

خانہ

1

پہلے خانہ میں عدد آٹھ کے اثرات یہ ہوں گے: کاموں کی تکمیل میں آسانی رہے۔ گو عدد آٹھ کے متعلق ماہرین کی رائے یہ ہے کہ یہ تخریبی امور کے متعلق ہے چونکہ خانہ نمبر 1 سعد ہے اس لئے کچھ بہتر نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ حامل عدد آٹھ ست الوجود ہوگا۔ اپنی زوجہ اور اولاد سے ہر وقت فخر مند رہے۔

2

خانہ نمبر دو میں جب عدد آٹھ بیٹھا ہو تو کمین سے دولت کا فائدہ حاصل ہو۔ ذاتی دولت کم ہو۔ ہر کام کی انجام دہی میں خرابی واقع ہو لیکن آخر کار کھل ہوں۔ خطرات بہت پیش آئیں مگر ان میں پہنچنے کے بعد بھی محفوظ و مامون رہے۔

3

جب عدد آٹھ خانہ نمبر تین میں ہو تو جملہ امور خراب ہوں۔ ہر وقت خطرہ بد امنی اور خوف رہے۔ مال دولت کا فائدہ نہ ہو البتہ دشمنوں پر غالب آئے۔

4

عدد آٹھ جب خانہ نمبر 4 میں برائے ہو تو بہت زیادہ شکر رہے۔ بے سکونی اور بے آرامی رہے۔ ایک وقت ایسا آئے کہ تمام فکرات دور ہو جائیں۔ جسمانی تکلیف میں مبتلا رہے مگر علاج سے شفا پائے۔ دشمن تھک ہار کر بیٹھ جائیں۔

5

عدد آٹھ کے خانہ نمبر 5 میں اثرات یہ ظاہر ہوں۔ مولود ہر وقت پرمردہ دل رہے۔ ذہن میں غلط واقع ہو، مرتبہ میں زوال آئے، پیٹ درد کی تکلیف میں مبتلا ہو۔ ہر گھڑی اداس اداس اور غمگین رہے۔ مزاج آزرده خاطر رہے۔

6

عدد آٹھ کے اثرات خانہ نمبر چھ میں آئے سے بدل جاتے ہیں۔ وہ اس طرح ہو جاتے ہیں۔ ہر وقت ناخوشگوار رہے، ناکامی مقدر رہی رہے، تمام کام خراب ہوں، دشمن پیدا ہوں لیکن انجام کار خراب ہوں۔

7

جب خانہ نمبر سات میں عدد آٹھ بیٹھ جائے تو ان خصوصیات کا حامل ہو۔ بلکہ امور خراب ہونے کے بعد درست ہو جائیں۔ خطرات میں گھرنے کے بعد آسودہ ہو جائے۔ جو کام کرے سخت دشواریاں پیش آئیں مگر آہستہ آہستہ دور ہو جائیں۔

8

عدد آٹھ جب آٹھ نمبر کے خانہ میں ہوتا ہے تو ان اثرات کا حامل ہوتا ہے اس کی چون ساقی کو تکلیف پہنچتی ہے۔ بھائیوں کی طرف سے روک ٹوک ہے جتنا کماتا ہے سب کاسب خرچ ہو جاتا ہے۔ بدنامی بھی ہوتی ہے۔ دائم المرنی ہو، مکر و فریب اور برائی کے کام کرے۔

9

خانہ نمبر نو میں پہنچ کر عدد آٹھ کے اثرات اس طرح ہوتے ہیں: برے لوگوں سے میل جول رکھے مگر بعد میں سدھر جائے۔ جھوٹ بولنا عادت بنائے، برسے کام کرے، جب غربت بہت زیادہ برے ہو تو قدرے سنبھل جائے۔ ٹھنڈے ہونے کے ساتھ ساتھ جھگڑا بھی ہو۔

عدد نو (9) کے خواص و اثرات

خانہ

خواص و اثرات

1

خانہ نمبر ایک میں عدد نو کے اثرات درج ذیل ہوں: پہلے زوال کا منہ دیکھے، پھر عروج پائے۔ ذہن بہت اچھا رکھے، زندگی میں چست و چالاک رہے۔ ہوشیار اتنا جیسے جنگی سپرٹ رکھے، دل و دماغ میں نئی نئی خواہشات ابھریں۔ اقتدار کی خواہش جنم لے۔ سر میں پکر اور آنکھوں میں درد کی شکایت رہے۔

2

عدد نو جب خانہ نمبر دو میں پہنچے تو اس کے یہ اثرات ظاہر ہوں۔ حالات خراب ہونے کے بعد سدھر جائیں۔ برے اور کھوئے لوگوں سے تعلقات استوار کرے۔ مقصد پورا ہونے میں کچھ وقت لگے۔ دولت کا نقصان ہو۔

3

عدد نو کی خانہ نمبر تین کی خصوصیات: غصہ بڑھ جائے، ہر طرح کا آرام و سکون میسر ہو، راجہ یا حکم سے محبت ہو اور چند روز کے لئے مرتبہ برے لیکن بعد

245

اسرار الاعداد

میں تیزی ہو۔

4

جب عدد نو خانہ نمبر چار میں بیٹھا ہو تو ان اثرات کا ظہور ہوتا ہے۔ مولود غصہ ور ہو، کاشتکاری سے فائدہ پہنچے، اقبل بلند ہو، دشمنوں پر دیر سے فتح پائے۔ ابتدا میں خرچ بہت بڑھ جائے مگر بعد میں قابو پا کر کم کر لے۔

5

خانہ نمبر پانچ میں پہنچ کر عدد نو ان خصوصیات کا حامل بن جاتا ہے: راج دربار میں عزت پاتا ہے مگر دیر بعد۔ بری خبریں سننا رہے، ناجائز کاموں کا شوق رکھے۔

6

عدد نو جب خانہ نمبر چھ میں ہو تو ابتدا میں زوال پذیر ہوتا ہے لیکن بعد میں عروج حاصل ہو۔ کچھ دیر بعد پھر زوال نصیب ہو۔ اپنے مقام و مرتبہ سے گر جائے۔ ہر کسی سے مکر و فریب، دھوکہ کراتا رہے۔ مشکلات دور ہو کر پھر عروج آئیں۔

7

عدد نو کے اثرات خانہ نمبر سات میں ہونے سے یہ ظاہر ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر درست رہے۔ سفر پیش آئیں۔ نامعلوم مرض لگے مگر بعد علاج شفا پائے شروع میں کام خراب ہوں مگر بعد میں درست ہو جائیں۔

8

جملہ امور میں پہلے خرابی واقع ہو، بعد میں خرابی دور ہو جائے مگر میں چوری ہو مگر بعد میں چوری شدہ مال مل جائے۔ بھائیوں سے لڑائی جھگڑا ہو، عداوت بڑھ جائے لیکن بعد میں صلح صفائی ہو جائے۔

9

جب عدد نو اپنے ہی خانہ یعنی نمبر نو میں ہو تو زوال کے بعد ترقی ہو۔ بگڑ کر کام بن جائیں، ٹکڑ و تدبیر کا فائدہ آخر میں پہنچے۔

چالوں کے لحاظ سے زائچہ کے خانوں کا حامل

قبل ازیں نقش بنا کر چالوں کے لحاظ سے خانوں کے سعد یا نحس ہونا بیان کیا جا چکا ہے۔ ایک بار پھر دہرائی جاتی ہے کہ زائچہ میں چالوں کے لحاظ سے پہلا خانہ سعد، دوسرا خانہ مساوی، تیسرا خانہ نحس، چوتھا خانہ سعد، پانچواں خانہ مساوی، چھٹا خانہ نحس، ساتواں خانہ سعد، آٹھواں خانہ مساوی اور نوواں خانہ نحس ہو گا۔

اسی طرح چالوں کے لحاظ سے خالوں کی منسوبیت یہ ہیں:

پہلا خانہ عمر، دوسرا خانہ دولت، تیسرا خانہ شادی، چوتھا خانہ اولاد، پانچواں خانہ علم و دین، چھٹا خانہ صحت، ساتواں خانہ مرض، آٹھواں خانہ عزت اور نواں خانہ موت سے منسوب ہے۔
مشائے کے زائچوں کی اقسام:

قبل ازیں آپ نقش مشائے کے متعلق بہت کچھ پڑھ چکے ہیں۔ زائچے مشائے کی چار چالوں یعنی آتش، ہادی، آبی اور غاک کی وضاحت بھی چھپے اوراق میں کی جا چکی ہے۔ اب میں آپ کو مشائے کے زائچوں کی دیگر اقسام سے روشناس کرواتا ہوں۔

علم الاعداد کی رو سے نقش مشائے کے نو مختلف زائچے بنائے جاسکتے ہیں اور کی ایک سوال کا جواب نو مختلف طریقوں سے دیا جاسکتا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کائنات عالم کی ہر شے پر ان ہی نو اعداد کو محیط کیا ہوا ہے اور ہر سوال کا جواب بھی ان ہی نو اعداد سے دیا جاسکتا ہے۔ جو شافعی و کافی ہوتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ جواب دینے والا علم الاعداد کا ماہر ہو۔ یہ نو مختلف جواب دینے کی وجہ ان خالوں کی سعادت و نحوست ہوتی ہے جن سے بحث کر کے حتی جواب اخذ کیا جاتا ہے اور اعداد کی آپس میں دوستی دشمنی پر بھی تقرر رکھی جاتی ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ اعداد بھی ایک دوسرے سے دوستی دشمنی رکھتے ہیں جس کا عمل پہلے آپ پڑھ چکے ہیں۔

انسان زوائج نقش مشائے یہ ہیں:

1- آتش زائچے:

(1)	(2)	(3)						
6	1	8	7	2	9	8	3	1
7	5	3	8	6	4	9	7	5
2	9	4	3	1	5	2	6	8

(4)	(5)	(6)						
9	4	2	1	5	3	2	6	8
1	8	6	2	9	7	3	1	5

(7)	(8)	(9)						
3	7	5	4	8	6	7	3	5
4	2	9	3	5	1	6	4	2
8	6	1	9	2	7	8	3	6

2- ہادی زائچے:

(1)	(2)	(3)						
6	7	2	8	3	8	9	4	1
1	5	9	2	6	1	3	7	2
8	3	4	9	4	5	1	5	6

(4)	(5)	(6)						
9	1	5	2	6	3	7	2	8
4	8	3	5	9	1	6	4	2
2	6	7	3	8	4	5	1	9

(7)	(8)	(9)						
3	4	8	5	4	5	9	6	1
7	2	6	8	3	7	4	9	8
5	9	1	6	2	3	8	7	5

3- آبی زائچے:

(1)	(2)	(3)						
2	7	6	3	8	4	9	8	1
9	5	1	6	2	2	7	3	4
4	3	8	5	4	9	6	1	2

اعداد کی نظریں

نقشِ شلت میں اعداد کی تعداد نو ہوتی ہے یعنی ایک سے نو تک۔ یہ نو اعداد بھی دیگر علوم کے زائچوں کی مانند ایک دوسرے پر نظر رکھتے ہیں۔ یہ نظریں پانچ اقسام کی ہوتی ہیں:

- 1- نظراقرب
- 2- نظرمشیئت
- 3- نظرتزیج
- 4- نظرمقابلہ
- 5- نظرمساوی

اب ان نظرات کی تشریح پیش ہے:

خانہ نمبر 5 نظرمساوی کے لئے مختص ہے۔ دیگر خانوں کی ترتیب علم الاعداد سے بدلی جاسکتی ہے۔ چنانچہ عدد ایک ہوگا۔ دو اپنے دائیں بائیں کے اعداد پر نظراقرب رکھے گا اور یہ نظر دوستی کی ہوتی ہے۔ دوسری لائن میں درمیانی خانہ (مساوی) کے دائیں بائیں جو اعداد ہوں گے وہ عدد ایک پر مشیت کی نظر رکھیں گے۔ یہ نظر بھی دوستی کی ہوگی۔ تیسری لائن میں درمیانی عدد کے دائیں بائیں کے اعداد ایک کے عدد سے نظرتزیج رکھیں گے۔ ایسی نظرتیم دشمنی کی ہوتی ہے جبکہ تیسری لائن کا درمیانی عدد بھی ایک سے نظرمقابلہ رکھے گا اور یہ پوری دشمنی کی نظر ہوتی ہے۔ نقش کے درمیان کا خانہ مساوی ہونے کی وجہ سے ساقط نظر ہوگا۔ (نہ کسی سے دشمنی نہ کسی سے دوستی!)

مثال:

مندرجہ بالا بیان کی وضاحت نقشِ شلت بنا کر کی جاتی ہے:

8	1	6
3	5	7
4	9	2

اس زائچہ میں عدد ایک پہلے خانہ میں بیٹھا ہے جبکہ اس کے دائیں بائیں اعداد چھ و آٹھ موجود ہیں۔ یہ دونوں عدد (8-6) ایک سے نظرتزیج رکھتے ہیں۔ ایسی نظر دوستی کی نظر ہوتی

(6)			(5)			(4)		
2	3	7	1	2	6	9	1	5
6	1	5	5	9	4	4	8	3
4	8	9	3	7	8	2	6	7

ہے۔ انھوں خانہ مساوی ہے اور ایک کی حلیت کرتا ہے جبکہ چھٹا خانہ خمس ہونے ہوسکتا ہے ایک کو دوستانہ نظر سے دیکھتا ہے جبکہ خانہ نمبر 3-7 بھی ایک کو دوستانہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ تیسرا خانہ خمس اصغر ہے جبکہ سواں خانہ سعد اکبر ہے۔

خانہ 2 اور چار خانہ نمبر 1 میں موجود عدد ایک کو نظر ترقی سے دیکھتے ہیں۔ نظر ترقی ہم دشمنی کی نظر ہے۔ چھٹا خانہ نمبر 2 سعد اصغر اور خانہ نمبر 4 مساوی ہیں۔ اسی طرح خانہ نمبر 5 بھی مساوی ہونے کے ساتھ ساتھ ساکنہ افکار ہے۔ خانہ نمبر 9 خمس ہے اور ایک کو نظر متبادل سے دیکھ رہا ہے۔ نظر متبادل مکمل دشمنی کی نظر ہے۔

یہی حال دوسرے خانوں کا ہے جن کی وضاحت کے لئے ذیل میں نقشہ پیش کیا جا رہا ہے جس میں مثلث کے تمام خانوں کی ایک دوسرے سے دوستی دشمنی کی نظرات ظاہر ہوتی ہیں:

نم	نظر	اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
نظر	8	7	6	3	مساوی	1	2	1	2	8	9
اقرب	8	9	4	9		7	6	3	4		
نظر	3	6	1	2	...	2	1	4	3		
تشیث	7	4	9	8		8	9	6	7		
نظر	2	1	8	1	...	3	4	7	6		
تق	4	3	2	7		9	8	6	7		
نظر متبادل	9	8	7	6	...	5	4	3	2	1	
نظر مساوی	5	5	5	5	...	5	5	5	5	5	5

علم الاعداد کی رو سے اعداد کا اخلاق

علم نجوم سے شغف رکھنے والے حضرات جانتے ہیں کہ ہر سیارے کا اپنا اخلاق ہوتا ہے جو صرف اسی سے منسوب ہوتا ہے۔ اسی طرح اعداد کا اخلاق بھی اعداد سے منسوب ہوتا ہے جس کے متعلق جانا علم الاعداد کے شائقین کے لئے ہے۔

نہیں سم کا ہوتا ہے یعنی ذاتی، عروجی اور تنزلی۔
ذیل کے نقشہ میں باہر تیب پہلے ذاتی، پھر عروجی اور آخر میں تنزلی اخلاق پیش کیا جاتا ہے:

اخلاق ذاتی

اعداد

1 نہایت 'تکند' عالی ہمت، صاحب شہمت، طاقتور، صاحب اقتدار، بلند حوصلہ،
بادبیر، صاحب حکم، عالی مرتبت، صاحب معرفت

2 شیریں سخن، سہ فہم، صاحب عقل، مکنون مزاج، نکتہ چین، ہر بات میں جستجو
کرنے والا، خوبصورت، کاروباری ذہن کا مالک، تجارت و سوداگری میں دلچسپی
لینے والا

3 پتھریل، جلاؤ، بے رحم، بد عمدی کرنے والا، غر، ہمار، بدلہ لینے والا، مغرور و
شکبر، بے وفا، جھوٹا، کٹ کھانے والا، ترش رو، سخت کلام

4 دیدار، عبادت گزار، پرہیزگار، حلیم، خوبصورت، عقل والا، نازک، بادبیر،
حکیم و دانا، فلسفی، ہاتھ سے کام کرنے والا، ماہر روحانیت، صابر محنت کش

5 صاحب تقویٰ، عابد، سنجیدہ مزاج، نرم طبیعت، بزرگ، وطن سے محبت کرنے
والا، حکومت کا خیر خواہ، خوش اخلاق، صاحب علم و فضل، عمارتوں کا لالہ

6 دانا، سخاوت کرنے والا، نازک، خوبصورت، دل کو بھانے والا، زیادہ شہرت
رکھنے والا، ناچ گانے کا رسیا، خوش خلق

7 کابل، ست، آرام پسند، کند ذہن، کبھی کبھار مکاری اور کم عقلی بھی کر جاتا
ہے۔ بہت زیادہ بداندیش ہوتا ہے۔

8 بری عادات کا مالک، ذلیل و بدنام کام کرنے والا، چاروب کشی کرنے والا، دھوکہ
باز، پرلے درجہ کا شریر، شرارت پسند، دغا دینے والا، بے وفا

9 خوشگوار انقلاب لانا پسند کرتا ہے۔ اپنی عقلمندی اور ذہانت کے بل بوتے پر
عروج و ترقی چاہنے والا، نئی نئی خواہشات کا دلدادہ، کم ذات ہونے کے باوجود
ترقی کا خواہشمند

اعداد کا اخلاق عربی

کسی عدد کا اخلاق عروج پر اسی صورت ہوتا ہے جب عدد اپنے گھریں بیٹھا ہوا ہوتا ہے اور کسی مسائل کا عدد مستعملہ ناچنے کے اپنے ہی گھریں ہو۔ تو یہ اس کا عروج ہوتا ہے اور اگر وہ دن بھی اسی عدد کا مالک ہو تو یہ سونے پر سناگہ کا کام کرتا ہے۔ یعنی بہت ہی اچھا ہوتا ہے مسائل کے سوال کرنے کی تاریخ، مہینہ اور سال کا بھی وہی عدد ہو تو اس عدد کا اخلاق عروج ہوتا ہے۔ اگر ساعت سوال بھی اسی عدد کی حامل ہو تو مسائل سے زیادہ خوش قسمت شاید ہی ملے اور ہو۔

اب اعداد کا اخلاق عربی پیش کیا جاتا ہے:

اعداد	اخلاق عربی
1	صاحب اقبال، حکم چلانے والا، دانا، اقتدار کا مالک، بادشاہ، فرمانروا، سرپرست ہے جس فرمانروا، عذر، ہمدرد
2	وزیر، مشورہ دینے والا، بات کی تہ تک پہنچنے والا یعنی صاحب الرائے، دانہ دینے والا، دلی عمد، دانا، نائب سلطنت، بات کو جلد سمجھنے والا، بے خوف، دغیر ہمدرد، حکم دینے والا
3	اعلیٰ ترین عہدیدار جیسے صدر، کمانڈر، انجینئر، سپہ سالار، امیر الامراء، کارخانہ مالک، فوج کا افسر، پولیس کا ایڈا افسر
4	محرم، کلرک، فلسفی، محاسب، ستارہ شناس، مصاحب، تاجر، اہل قلم، معنی مولف
5	عالم فاضل، مشورہ دینے والا، صاحب تدبیر، خزانچی، حتیٰ انصاف کرنے والا مملکت کا عالم شخص، جاکیروں کا افسر
6	تاج گانے اور راگ رنگ کا افسر، خوش اخلاق و خوش مزاج، سوداگر، بیروں کا پیواری
7	بڑا زمیندار، چوہدری، تعلقہ دار، دؤیرا، رئیس، امیر الامراء، خلیع کا مالک، پنجابیت کا بیج، منصف، بیج، انصاف کرنے والا، جیش

بلدیات کا جعداد، خلیع کو نسل، میوہل کینٹی، یونین کو نسل و پنجابیت کا افسر

8

بلدیاتی کو نسل، ممبر خلیع کو نسل، چیئرمین یونین کو نسل و یونین کینٹی

9

اعداد کا اخلاق تنزیل

جب کوئی عدد کسی دشمن کے خانہ میں جا بیٹھے تو اس کے اخلاق کا زوال شروع ہو جاتا ہے۔ وہ اپنا کوئی کام بھی اپنی مرضی، اپنے ارادہ سے انجام نہیں دے سکتا۔ وہ ایک قسم کی قید میں ہوتا ہے۔ اسی لئے اپنے دشمن یعنی صاحب خانہ کی رضا اور مرضی کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔ ذیل میں اعداد کا اخلاق تنزیل پیش کیا جاتا ہے:

اعداد	اخلاق تنزیل
1	فرمانبردار، کمزور حال، گھرمند، مطیع، برا حال
2	غریب نادار، مفلس، بے نوا، بے وقار، بے وقوف اور کم عقل چاسوس
3	قافلے لوٹنے والا، لہیرا، چور، جلاو، فساد برپا کرنے والا، بھگوڑا، بد معاش، رہزن
4	کم عقل، بیہودہ، لاف زنی کرنے والا، جس کی کوئی عزت نہ ہو، باتیں بنانے والا ناچیز، اوٹی، کتر، بے مذہب، برا باطن رکھنے والا
6	خال، جیب، بھوکا، بگاڑ، عمل، وحشت میں ڈالنے والا، پریشانی میں اضافہ کرنے والا
7	بے علم و بے ہنر، کنگال، مزدور، غلام، نوکر، خدمت گار، خدمت گزار
8	مغالی کرنے والا، کمین، کم ذات، شور، بہت ہی منحوس
9	سب سے زیادہ خس، منحوس ترین

اعداد کے خواص و اثرات سے صاحب عدد کا کریکٹر معلوم کرنا کسی شخص کے عادات و خصال معلوم کرنے کے بارے پہلے کافی کچھ بیان کیا جا چکا ہے اب میں اسی عنوان کے تحت ایک بہت ہی آسان، آزمودہ طریقہ بتاتا ہوں۔ اس طریقہ میں معمولی سا فرق ہے۔ پہلے آپ عدد مستحصلہ سائل معلوم کرتے تھے۔ اب آپ اس شخص کا عدد مستحصلہ نکالیں گے جس کا کریکٹر معلوم کرنا مقصود ہو۔ ذیل میں عدد اور صاحب عدد کے کریکٹر کے بارے تفصیل سے بحث کی جا رہی ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور علم الاعداد کی داد دیں کہ صرف نو اعداد کی مدد سے دنیا بھر کے حالات چند منٹوں میں حاصل ہو جاسکتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت ہی بہترین شمار ہوتا ہے:

عدد مستحصلہ صاحب عدد کا کریکٹر

1

جس شخص کا عدد مستحصلہ ایک ہو گا اس میں اقتدار کی ہوس اور جوش عمل سے نام بلند کرنے کی خواہش ہو گی بدیں وجہ وہ نئی نئی ایجادات و اختراعات کرنا رہے گا جبکہ وہ عام لوگوں سے بہت کم تعلق رکھے گا۔ منطقی دلائل دیتے ہیں ماہر ہونے کی وجہ سے قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی۔ اپنے بگڑے کام خود سنوار لیتا ہے۔ اپنے دوست احباب کی طرف سے تحفے تحائف، مالی تعاون و دیگر فوائد حاصل ہوں گے۔ زیادہ دوست رکھنے کی وجہ سے سوشل زندگی میں کامیاب رہے گا۔ صاحب عدد کو نقل نجوم و شگون کا بہت شوق ہوگا۔ اپنی بات کا پکا ہوگا غلوں اور دیانتداری کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی۔ اکثر و بیشتر اپنے طاقتور و مقصد میں کامیاب رہے گا۔ جائیداد خاصی بنا لے گا۔ فیہ سے اسے اعداد حاصل رہنے کی وجہ سے مشکل کام بھی اس کے لئے مشکل نہ ہوں گے۔ تمام معاملات میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس میں فیاضی کا جذبہ اور خدمت خلق کا جذبہ بدرجہ اتم موجود ہوگا۔ اسی لئے ضرورت مندوں، مسکینوں، محتاجوں اور غریبوں کی دل کھول کر امداد کرے گا۔

2

جس کا عدد مستحصلہ دو ہو گا وہ ریاکار، جھگڑالو، جنگ و جدل کرنے والا ہوگا۔ اپنی

عملی قوت کی کمزوری کی وجہ سے ہر وقت جھگڑے لہار پر آمادہ رہے گا۔ گاہے گاہے ملک حادثات سے دوچار ہوگا۔ مالی نقصان اٹھائے گا۔ اس کے دل و دماغ میں ہر وقت حسد، رشک اور ترقی کرنے کا شوق موجزن رہے گا۔ دماغی کام کثرت سے کرے گا لیکن شہرت اسے جاسوسی، پردہ نگہ اور دوسروں کے راز ڈھونڈنے میں ملے گی۔ یہاں تک کہ کبھی ذرائع اہلاد میں اس کا نام بار بار آتا رہے گا۔ دوسروں کی کامیابی پر حسد کرے گا۔ جسمانی طور پر کمزور ہوگا۔ صاحب عدد میں اخلاقی عیوب کے ساتھ ساتھ بغض بھی پایا جائے گا۔ طویل عمر پائے گا۔ کبھی کبھی جب اسے سکون قلبی حاصل ہو گا تو امن اور صلح کی جانب قدم بڑھائے گا۔ چنانچہ تسلی پسند ہوگا۔ اسی لئے اسے اپنی کامیابی کا یقین بہت کم ہو گا لیکن ناکامی سے زیادہ خوفزدہ نہ ہوگا۔ صاحب عدد دماغی محنت پسند ہونے کی وجہ سے خوب سوچ سمجھ سے کام لے کر انجام کار کامیابی سے ہمکنار ہو جائے گا۔

3

صاحب عدد تین کا کریکٹر اس طرح کا ہوگا: ہمدرد اور ایماندار ہوگا۔ مذہب اور اخلاق سے بہت لگاؤ رکھے گا۔ اپنی تمام خواہشات اور تمناؤں کو اپنی زندگی میں حاصل کرے گا۔ قسمت کا مدد بھی ہوگا۔ روحانیت اس کا پسندیدہ مضمون ہوگا۔ راز جوئی سے عقلی امور کا علم حاصل کر لے گا۔ اپنے ارادوں میں کامیابی حاصل کر کے ترقی کرنے کے علاوہ نیک نامی بھی حاصل کرے گا۔ اہل و عیال کی خوشیاں اور سکون کا ہر وقت طالب رہے گا۔ ہر قسم کی ترقی، عزت، مرتبہ، خطرات حاصل کرے گا۔ جانوں اور انصاف پسند ہوگا۔ قوت استدلال، غور و فکر، صاحب عدد میں بہت زیادہ ہوگا۔ روحانی علم کے ساتھ ساتھ علم فلسفہ کا بھی شوقین ہوگا۔ یہ شوق دن بدن بڑھتا جائے گا۔

4

صاحب عدد میں جھلسائی، خطاکاری، اشتعال انگیزی اور شر و فساد کا مادہ پایا جائے گا جبکہ جسمانی طاقت کچھ کر کرنے کا جذبہ، قوت ارادی اور عملی زندگی بھر بھر ہوگی۔ مالی پریشائیاں، دشمنوں کے حملے اور دوسروں سے جسمانی و روحانی تکلیفیں پہنچیں گی۔ اس کے عزت و وقار کو گزند نہ پہنچے گی۔ وہ محفوظ رہے گا۔

دلی مقاصد پورے ہوں گے۔ ہمیشہ اچھا لباس اور اچھی خوراک استعمال کرے گا۔ آرام طلبی پسند کرے گا۔ زیادہ شادیاں کرنے کا شوق رکھے گا۔ جذبہ لہار اور حسن پرستی کا شوقین ہو گا جبکہ جھوٹا حسن پرست بننا اسے پسند نہ ہو گا۔ اپنوں اور غیروں کی محبت سے سرشار ہو گا۔ اس کی قسمت میں برابر سزاوار سیر و سیاحت کے ساتھ ساتھ خانہ بدوشی بھی لکھی ہے۔ زندگی میں جلاوطنی کی تکلیف بھی برداشت کرنا پڑے گی۔ دور دراز سفر اور زیارات مقامات مقدسہ نصیب ہوں گی۔

5

جس صاحب کا عدد مستعمل پانچ ہو گا، وہ زندگی میں عیش عشرت، لطف و لذت اور ایثار و قربانی کا دلدادہ ہو گا۔ عبادت کا شوق رکھے گا۔ مذہب کا بہت احترام کرے گا۔ عوام میں عزت پائے گا۔ اس کے باوجود تعصب، بے مقدمہ و بغض حسد اس کا خاصا ہو گا۔ حسن پرست ہونے کے ساتھ ساتھ انتقام پسند ہو گا۔ خواتین سے عشق و محبت کے باعث آرام ملے گا۔ بدین وجہ بدعنوانی ادبائش اور بری عادات کی وجہ سے کافی بدنام ہو گا۔ جو نہی یہ مصیبتیں ختم ہوں گی، سکھ چین کا آغاز ہو گا، انجام بہت اچھا ہو گا۔

6

عدد چھ رکھنے والا محنت پسند ہو گا۔ اپنا راستہ خود بنائے گا۔ اس کے اندر دانت اور غیرت کا جذبہ موجود ہو گا۔ خوددار ہو گا۔ کفایت شعاری پسند کرے گا۔ مٹھوں مزاج ہو گا۔ اس کے مقدور میں مسلسل مسافت اور جلاوطنی لکھی ہے۔ اس کے باوجود دوستوں کو نوازے۔ خلق خدا پر فیض کرے۔ عزیزوں، رشتہ داروں سے محبت کرنے والا ہو گا۔ عدد چھ رکھنے والوں کی عمر عموماً کم ہوتی ہے۔ ان کو کتنے افکار کی وجہ سے مالی پریشانیاں اور غم و اندوہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شادی کے سلسلہ میں دشواری پیش آئے گی۔ جب یہ نحوست دور ہو گی تو مہلا بیوی میں سے کسی ایک کی موت ہونے سے جدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑے گا۔ اپنے جملہ امور میں صاحب عدد کامیاب رہے گا۔

7

صاحب عدد سات جسمانی طور پر تندرست اور عیش و آرام کا مالک ہو گا۔ بہت زیادہ مالی فائدے حاصل کرے گا۔ دور اندیش اور نفع نقصان کا احساس رکھے

والا ہو گا۔ اقبال بلند ہو، ترقی پاکر خوشی اور اطمینان حاصل ہو گا۔ اپنے عقل و فہم سے ہر بات کی تہہ تک پہنچ جاتا اس کی عادت ہو گی۔ زندگی میں کبھی جسمانی، روحانی اور مالی تکلیف ہو گی۔ اس کی راہ میں خطرات اور سزا کا خوف حاصل ہوں گے لیکن یہ عبارت گزرا، دیا نندار رہے گا۔ بزرگوں کی عزت و احترام کرے گا۔ نئے نئے ذرائع سے معاش پیدا کرے گا۔ جوش عمل سے نئی نئی اسکیمیں بناتا رہے گا۔ صحت اچھی ہو گی، قوت اراوی بھی وافر ہو گی۔ قول کا سچا اور عہد کا پکا ہو گا۔ اقتدار کے نشہ میں دوسروں کو حکم ماننے پر مجبور کر دے گا۔

8

صاحب عدد انصاف پسند، صلح جو، مددگار غرا ہو گا۔ فساد سے دور رہے گا چونکہ کتاتم رہے اسی لئے ذلت و تباہی پائے۔ جو بھی کام کرے گا، بن بن کر بگڑ جائے گا۔ غربت حملہ آور ہو گی مگر یہ اپنی عادات فیاضی اور ہمدردی خلق نہ بدلے گا۔ حوصلہ بلند ہو گا۔ اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں عزیزوں سے ہمیشہ نیک سلوک کرے۔ جب زمانہ تنگ آجائے گا تو خلوت نشین بن جائے گا۔ کچھ کچھ آرام طلب بھی بن جائے گا۔ پچھلی عمر میں عزت بڑھے گی۔ کچھ دولت بھی حاصل ہو گی۔ مقصد پورے ہوں گے۔ خطرات سے نجات حاصل ہو گی۔ پیاریاں دور ہوں گی۔ تفسیر قلب کی قوت پیدا ہو گی۔ زندہ دلی کی وجہ سے ہر دلعزیز بن جائے گا۔ جذبہ محبت پیدا ہو جائے چاہے گا، پائے گا۔

9

ماہرین علم الاعداد نے کہا ہے کہ جس شخصیت کا عدد مستعمل نو ہو گا اسے مالی پریشانیاں، رنج و غم اور فکرات گھیرے رکھیں گی مگر وہ حوصلہ نہ ہارے گا۔ خاندان کی عزت و ناموس کا رکھوالا ہو گا۔ نئے شوق اور نئی نئی ایجادات کرتا رہے گا۔ مختلف اشیاء کی اشاعت کرے گا۔ ان کی نسل میں اضافہ کا باعث بنے گا۔ اپنے انجام سے لا تعلق رہے گا۔ اس کی پریشانیوں کی وجہ اس کی غلط کاریاں ہوں گی۔ ہر کام میں جلد بازی سے کام لے گا جس کے نتیجہ میں اشتعال پسند ہو جائے گا۔ لڑائی جھگڑا، قتل و خون پر ہر وقت آمادہ رہے گا۔

اعداد کی مدد سے شخصیت کا پتہ لگانا

میں ہر بار اس بات کو دہراتا آ رہا ہوں کہ کائنات عالم کی تمام اشیاء خواہ وہ ذکی درجہ یا غیر ذی روح سب پر اعداد اپنا اثر ڈالتے ہیں۔ اعداد کی مدد سے ہم ان اشیاء کی اچھائی یا برائی معلوم کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لئے اس شے کے اعداد معلوم کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ہر معلوم کرنے کا طریقہ تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ سب سے پہلے اپنے نام کا عدد نکالیں۔ نام والدہ کے نام 'یوم پیدائش' ماہ و سال پیدائش 'تاریخ پیدائش' ستارہ 'برج اور منزل قمر کے اعداد معلوم کریں ان سب کا مجموعہ بنائیں۔ اگر عدد مرکب حاصل ہو تو عمل اشتقاق کر کے مفرد عدد (اکائی) معلوم کریں۔ یہ آپ کا عدد مستحکم ہوگا۔ سائل کا نام ہمیشہ وہ استعمال کریں جس کا اشتغال عام طور پر زیادہ جیسے کسی کا نام معراج دین ہے مگر وہ "ماجا" کے نام سے زیادہ جانا پہچانا جاتا ہے۔ اس کا جب عدد معلوم کرنا ہو تو "ماجا" کا عدد نکالیں۔ مندرجہ بالا تمام اعداد لگائے کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ حساب ممکن حد تک صحیح نکلتا ہے۔ ہمارے کچھ ماہرین صرف نام کا عدد نکال کر حساب بتا دیتے ہیں یہ درست نہیں۔ ہاں ایسا کرنا اس وقت جائز ہوتا ہے۔ جب سائل سے متعلق ضروری معلومات کا مہیا ہونا ممکن نہ ہو۔ نیز ان سب اعداد کے نکالنے میں ابجد مفرد اعدادی کا طریقہ استعمال کرنا چاہئے۔ کسی دوسری ابجد کا سہارا نہ لیا جائے۔ سوائے اس حالت میں جب نام انگریزی ہو۔ انگریزی نام کے اعداد بھی انگریزی ابجد شکل نمبر 2-3 کے مطابق نکالیں۔ ان دونوں ابجدوں کا فرق صرف یہ ہے کہ شکل نمبر 2 میں اعداد 1 سے 9 تک لئے جاتے ہیں جبکہ شکل نمبر 3 میں "کیرو" نے عدد 1 سے 8 تک استعمال کئے ہیں۔ جب آپ عدد مستحکم یا مستخرج حاصل کر لیں تو ذیل کے نقشہ میں شخصیت کا حال معلوم کر کے حکم لگائیں۔

عدد مستحکم

شخصیت

1

عدد ایک سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحب عدد اچھی مجلسی زندگی پسند کرے گا اور آداب مجلس سے بھی مکمل آگاہ ہوگا۔ اتحاد و اتفاق کا علمبردار ہوگا۔ اچھے طور اطوار کا مالک ہونے کے ساتھ ساتھ نرم دل ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے مخالفوں کے دلوں میں صاحب عدد سے بدلہ لینے کا جذبہ نہ ہوگا جبکہ اس کے غیر خواہ دوست احباب اس کے دہوائے ہوں گے اور صاحب عدد کو قدر

منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اس عدد کے مالک کا حلقہ احباب بہت وسیع ہوگا۔ اس کا محبوب اپنی محبت میں کامیاب ہونے کی وجہ اس کو کبریٰ محبت سے دیکھتا ہے اور ٹوٹ کر چاہتا ہے۔

2

ماہرین علم الاعداد کے مطابق عدد دو جذبات پر مبنی اور روحانیت کا عدد ہے۔ بے شک اس عدد کے حامل میں اور کوئی خوبی نہ بھی ہو تو بھی وہ اپنی قوت گفتار اور شیریں کلامی سے ایسا دلجو اور طور طریقہ استعمال کرتا ہے کہ عوام کے دل جیت لیتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کے ارد گرد دوست احباب کا ہنگامہ لگا رہتا ہے۔ صاحب عدد دو میں کچھ خرابیاں بھی پائی جاتی ہیں مگر اس کی صفات حسنہ اور طرز عمل ان تمام برائیوں پر پردہ ڈال لیتے ہیں۔ اگر اس کے کسی دوست ساتھی کے علم میں اس کی کوئی برائی یا نقص آ بھی جائے تو بھی وہ ان کے پروا نہیں کرتے اور برابر اس کا دم بھرتے رہتے ہیں۔ صاحب عدد دو کی خاص خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی مثالی طبیعت سے اپنی زندگی کو ہر میدان اور ہر لحاظ سے کامیاب رکھنے میں لگا رہتا ہے اور بالآخر میدان مار لیتا ہے۔

3

عدد تین مسرت و انبساط اور جولانی طبع کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ اس کا حامل ہر وقت خوش باش رہتا ہے۔ سخاوت بھی اس کی عادات کا حصہ ہوتی ہے۔ صاحب عدد دکھ تکلیف، رنج و الم کو اپنے قریب پہنکنے نہیں دیتا بلکہ دوسروں کے غم و اندوہ کو ہنسی مذاق کا رنگ دے کر انہیں خوش رکھتا ہے۔ بہت ہی زندہ دل ہوتا ہے چونکہ زیادہ شرمیلا ہوتا ہے اسی لئے عام لوگوں میں زیادہ خلط فط نہیں ہوتا بلکہ لوگ خود اس کی طرف مائل ہوتے رہتے ہیں اور اس سے رغبت پیدا کر لیتے ہیں۔ دوست تو اس کی صفات بیان کرتے ہی رہتے ہیں لیکن جو دوست نہیں ہوتے وہ بھی اسی کے کن گاتے ہیں۔ صاحب عدد دو بے پناہ سیاسی قوت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ کبھی تھک کر بیٹھ نہیں جاتا اسی لئے اٹھک مشہور ہو جاتا ہے۔ جب کبھی اس کے دشمن اس کے سامنے آجائیں تو ان پر اس پڑ جاتی ہے اور وہ بیسگی ملی بن جاتے ہیں اور خود کو اس کا ناجدار اور غلام بے دام بنا لیتے ہیں۔

عدد چار کے متعلق ماہرین کی رائے یہ ہے کہ یہ عدد تقدم امور، جس طرح کی علامت ہے۔ اس لئے جس کا عدد چار ہو گا اس کی پہلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو اپنا دوست بنائے اسی لئے وہ دنیاوی کاموں کو دوستی پر عمل دیتا ہے۔ سوسائٹی سے پرے رہتا ہے۔ بعض اوقات اپنے امور ضروریہ کی انجام دہی کے لئے دوستوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے تاکہ وہ اس کے پسندیدہ کاموں کو انجام دینے میں خلل انداز نہ ہوں اور ضروری کام پورا کرنے کے لئے دقت نہ پڑے۔ ہر لمحہ اور ہر گھڑی اپنے کاموں کے متعلق سوچتا رہتا ہے۔ اللہ پاک نے سوچ بچار کا جذبہ ایسے ہی لوگوں میں ودیعت کر رکھا ہے۔ صاحب عدد چار شرمیلا نہیں ہوتا۔ ان کے لئے شرمیلا ہونا نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

عدد پانچ حوادث اور حصول قوت جاؤہ سے منسوب ہے اور فطرتاً مرتد انسان کا عدد ہے۔ صاحب عدد پانچ جس سوسائٹی میں جائے گل عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ یہ لوگ لغو صاحب قدر و منزلت ہوتے ہیں۔ لوگوں کے قلوب ستر کرنے کے طریقے خوب جانتے ہیں۔ دوسروں کو اپنا بنا لینا ان کے لئے مشکل کام نہیں ہوتا۔ اپنی طور پر ان میں نکون مزاجی کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں نفساری اور گرم جوشی ایک سی نہیں رہتی اور زیادہ دیرپا بھی نہیں ہوتی۔ ان کے دوست احباب جلد یا بدیر ان کا ساتھ چھوڑ کر الگ ہو جاتے ہیں۔ صاحب عدد پانچ سیاسی قسم کے کاروبار بھی کرتا رہتا ہے۔

عدد چھ کے متعلق عام تاثر یہ ہے کہ یہ عدد باہمی التفات، وفاداری، انکسار اور خوش منظری کی علامت ہے۔ اسی لئے جن کا عدد چھ ہوتا ہے وہ نرم دل اور اچھا معاشرہ ہوتا ہے۔ اپنی بے باک سے بڑھ کر دوسروں کی مدد کرتا ہے نہایت سادہ اور پاک ہوتے ہیں۔ ہمیشہ دوسروں سے بے لوث محبت کرتے ہیں۔ ان کا ہر عمل ہمدردانہ اور شریفانہ ہوتا ہے۔ اپنی زندگی دوسروں کے لئے وقف کر دیتا ہے اور ہر وقت دوسروں کی خدمت کرنے میں لگا رہتا ہے۔

کبھی کوئی دھوکہ باز اور چالباز قسم کا آدمی اپنا کوئی خود ساختہ قہد شاکر اس سے کام لیتا چاہئے تو بھی یہ آمادہ ہو جاتا ہے اور ممکن حد تک اس کے کام آتا ہے۔ شاید ایسا کرنا اس کے شریلے پن کی وجہ سے ہوتا ہے۔

ماہرین علم الاعداد کے فیصلہ کے مطابق عدد سات علمی امور کی تکمیل، سلامتی زندگی کے نہ ہونے کی علامت ہے۔ اس عدد کے حامل افراد اپنا زیادہ وقت اپنی سوسائٹی میں رہ کر گزارتے ہیں اور اپنی دھن میں مگن رہتے ہیں۔ جو لوگ خاموش زندگی گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ صاحب عدد سات ان سے زیادہ میل ملاپ رکھتا ہے۔ یہ عدد اسے نئے دوست بنانے میں مدد نہیں دیتا مگر جن لوگوں سے عقیدت ہو جائے۔ ان سے دیر تک قائم رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور پورا پورا وقار بھی بنا رہتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ صاحب عدد کے دوستوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے مگر جتنی بھی ہوتی ہے۔ سب کے سب وقار ہوتے ہیں اور ان میں بہترین قابلیت اور صلاحیت پائی جاتی ہے۔ ان لوگوں کو انکساری زیادہ مرغوب ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قریب کاروں، دھوکہ بازوں اور چالبازی کرنے والوں سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ چاہے انہیں کتنا ہی نقصان کیوں نہ اٹھانا پڑے۔

عدد آٹھ تحریک کاری، مایوسی، حسرت اور مصائب کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ یعنی عدد سات کی ضد ہے جن حضرات کا عدد آٹھ ہوتا ہے، وہ شاطر اور سیاسی کھلاڑی ہوتے ہیں۔ ان کا دل بہت مضبوط اور قوت ارادی بھی مضبوط ہوتی ہے۔ جب اسے اپنا کوئی مطلب نکالنا ہو تو دھوکہ دہی سے بھی نہیں چونکا۔ مطلب پرست ادا ہوتا ہے کہ قوم چاہے فرق ہو جائے، اپنا مطلب حاصل ہونا چاہئے۔ جب کوئی بات اس کے قلب میں سما جائے، یہ ہر قیمت پر اس پر خود کو بجائے رکھتا ہے۔ اس کی وجہ بھی اس کی قوت عمل اور قوت ارادی ہوتی ہے۔ اسے اپنی انہی خوبیوں پر بڑا ناز ہوتا ہے اور یہ کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ حصول کامیابی کے بعد بھی ناکام رہ جاتا ہے اور حسرت بھری نگاہوں سے کامیابی کو دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ جب کبھی

ان پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑے تو بڑے حوصلہ سے اسے برداشت کر لیں

9

عددنو کے بارے خیال ہے کہ یہ جولانہ طبع، نئی خواہشات اور زوال کے بعد عروج کی علامت ہے۔ صاحب عدد اپنے بے پناہ جذبات کی وجہ سے انہماک ہوتا ہے۔ اپنے مقاصد اور ارادوں کے حصول کے احساسات شدت سے اس کے دل میں موجود ہوتے ہیں بلکہ قوی تر ہوتے ہیں۔ عام لوگ ایسے لوگوں سے چنداں خوش نہیں ہوتے۔ اگر صاحب عدد نو تھون مزاج ہو، طبیعت کا نرم ہو تو لوگ آسانی سے اس کے دوست بن جاتے ہیں۔ یہ صاحب عدد مضمی جاذبیت کا حامل ہوتا ہے۔ ان کی قوت فیصلہ مستحکم ہوتی ہے۔ بیشہ اپنے فیصلہ کو درست سمجھتے ہیں اور آخری دم تک اس پر ڈٹے رہتے ہیں پھر کلامی بھی ہو جاتے ہیں۔ اگر صاحب عدد نو کو رقیقہ حیات بھی اسی عدد کی حامل مہر آجائے تو یہ دونوں مل کر ایک طوفان اٹھا دیتے ہیں اور دنیا کو حیران و پریشان کر دیتے ہیں۔

علم الاعداد کے ذریعہ ذہنی و قلبی جذبات معلوم کرنا

فعل ازیں دو تین مقامات پر یہ بیان کیا جا چکا ہے۔ غیب کا علم صرف اللہ کریم و رحیم کو ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں دخل دینا ٹھیک نہیں۔ ہمارے کچھ احباب علم الاعداد کا امتحان لینے کے لئے ماہرین کو مجبور کر دیتے ہیں کہ آپ کو رب تعالیٰ نے اثر و المخلوقات کا مرتبہ اس لئے عطا کیا ہے کہ اس کی بہت سی صفات انسان میں پائی جاتی ہیں اور بطور خاص انسان کو ان سے نوازا گیا ہے تاکہ وہ معترفین کے اعتراضات کا کافی و شافی جواب دے کر ان کے منہ بند کر دے۔ یہی حال علم الاعداد کا ہے۔ یہ بھی خدائی علم ہے۔ اس کی مدد سے ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا جاسکتا ہے بشرطیکہ جواب دینے والا حرد کامل اور ماہر علم الاعداد ہو۔ جب وہ ان لوگوں کو ان کے سوالات کا جواب دیتا ہے تو سائلین پر اس علم کی چٹائی کی مہریت ہو جاتی ہے، ان کی زبانیں تنگ ہو جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا عنوان کے تحت جواب حاصل کرنے کے لئے حسب سابق عدد مستحصلہ حاصل

کھا جاتا ہے۔ فزنی صرف اٹتا ہوتا ہے کہ سائل کے نام کی بجائے جس کی قلبی کیفیت کا پتہ لگانا ہوتا ہے۔ اس کا نام معدہ مادر لیا جاتا ہے۔ باقی سارے امور حسب سابق ہوتے ہیں یعنی یوم پیدائش، ماہ و سال پیدائش، طالع وقت پیدائش، پیدائش کا وقت، برج ماہ پیدائش، شبت یا فنی جیسی حالت ہو۔ سب کے اعداد نکال کر مجموعہ بنایا جائے گا۔ اگر مجموعہ مرکب ہو تو اسے بطریق استخفاف اکالی میں تبدیل کیا جائے گا جو مفرد عدد حاصل ہوگا، وہی عدد مستحصلہ ہوگا۔ ماہرین علم الاعداد نے اپنی محنت سے جو کچھ معلوم کیا ہے، وہ ذیل کے نقشہ میں پیش ہے۔ آپ اپنے عدد کے با مقابل اپنا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ نے پہاڑ تو درست ثابت ہو گا۔

ذہنی و قلبی کیفیت

1

سائل کے خیالات بلند، لیڈر رانہ ہیں۔ میراند دل و دماغ کا مالک ہے۔ اس میں شوق جہانبانی بھی پایا جاتا ہے مگر قدامت پسند ہے۔ مفرد ہونے کی وجہ سے جھگڑتا رہتا ہے۔ اسے اپنی محنت کا معاوضہ پورا وصول نہیں ہوتا جس کا سبب شاید اس کی مطلب پرستی ہے۔ مطلب پرست ہونے کے باوجود بھی لوگوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مال دولت بھی حسب ضرورت رکھتا ہے۔ خرچ بہت زیادہ کرتا ہے۔ اکثر لوگ اسے بے وقوف بتا لیتے ہیں۔ آزاد خیال ہونے کا پورا پورا فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اسے زیادہ فائدہ سفر میں حاصل ہوتا ہے۔

2

صاحب عدد علم کا شوقین ہے۔ اس کا زیادہ رجحان طب، کیمیا، ریاضی اور عملیات میں رہتا ہے۔ مزاج اس کا مستقل ہے، تحمل کا مادہ بھی موجود ہے مگر تھون مزاجی، مایوسی، بے حوصلگی اور بے جا ضد بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اپنے ارادوں میں ناکام دیکھنا پڑتا ہے۔ مذہب کا شیدائی ہے۔ ہر وقت آخرت کے خیال میں گمن رہتا ہے۔ دنیا کے مقابلے میں عقیقی کی زیادہ فکر کرتا رہتا ہے۔ غریب بھی اسے پریشان کر دیتی ہے۔ غیر معمولی قوت برداشت کا مالک ہے۔ بدیں سبب خود فرائی اور مطلق استغنی سے زیادہ کام لیتا ہے۔ لوگ اس کی بہت عزت و قدر کرتے ہیں۔ اسے زندگی عیش سے

گزارنے میں زیادہ لطف آتا ہے اور یہ زندگی عیش سے گزارتا ہے۔

3

صاحب عدد تین کو حصول دولت کا بہت زیادہ شوق ہے۔ قوت ارادی، قوت دلیل اور دیگر طریقوں سے کام لے کر دوسروں سے مفاد حاصل کرتا ہے۔ اس میں نفس پرستی اور فریب کاری کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ اعلیٰ مافی ملازمین اور ذکی انہی کے ساتھ ساتھ خدہ چیشلی سے اپنی زندگی اپنی بسلا کے مطابق بسر کرتا ہے۔ قوت فیصلہ بہت کمزور ہے۔ بے مقصد اور بیکار باتوں میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے لیکن مہم نہیں رہتا بلکہ انجام کار اپنے اکثر معاملات پر اپنی گرفت قائم رکھتا ہے۔

4

صاحب عدد چار کھلے مزاج اور حق پرستی کی وجہ سے ہمیشہ سچائی اور انصاف کو اپنے قلب و ذہن میں جگہ دیتا ہے۔ بہت والا ہے گو زیادہ دولت کا مالک نہیں ہے۔ دلغ اعلیٰ درجہ کا رکھتا ہے۔ اس کا ذہن زیادہ تر کاشکاری و زراعت کی طرف راغب رہتا ہے۔ نکلن مزاجی کی وجہ سے پریشان ہو جاتا ہے۔ نصب اور غیر ذمہ داری بھی اسے پریشان حال کر دیتی ہے جبکہ فطری طور پر نرم دل اور متسامح ہے۔ تقریر زیادہ کرتا ہے مگر کام کم کرتا ہے یعنی منصوبہ بہت بڑا ہے اور عمل در آمد کم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اچھے اچھے اور بڑے بڑے معاملات کو خود ہی غرق کر دیتا ہے۔ اس کی طبیعت میں طمع سازی بھی پائی جاتی ہے۔

5

صاحب عدد پانچ خوش گفتار، نکتہ شناس اور جولانی طمع کے ساتھ ساتھ قوت امتیاز کا مالک ہوتے ہوئے غرور و تکبر، خود مائی، تزلزل اور بے وفائی کی وجہ سے معمولی معمولی کاموں میں اپنے آپ کو غرق کئے رہتا ہے۔ ہر جگہ اس کی پذیرائی اور عزت و قدر کی جاتی ہے۔ گو دولت پاس نہیں ہوتی، پھر بھی کسی خاص کام کا پابند بھی نہیں رہتا۔ تنگی ملاحیت اور لیڈرانہ شوق رکھتا ہے۔ مالی حالت بہت کمزور ہونے کے باوجود بھی طب اور کیسا کا بہت شوقین ہے۔ مطلب پرستی، غلط تدبیروں اور نکتہ چینی کی وجہ سے اکثر پریشان رہتا ہے اور اپنے بے بنائے کام بگاڑ لیتا ہے۔

6

صاحب عدد چھ بڑے مہر و محمل سے اپنے ارد گرد کے حالات کا جائزہ لیتا ہے۔ امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتا۔ خود احمق اور سر آفرینی کا جذبہ رکھتا ہے۔ خود کو ہمیشہ خوب صورتی کے لئے وقف رکھتا ہے۔ بات کا پکا اور قول کا مدعی ہے مگر اکثر پریشان حالی اور اضطراب میں گھر کر زیادہ وقت رنج و الم میں گزار دیتا ہے۔ اس میں قوت ارادی مہم کی کوئی شے نہیں پائی جاتی ہے۔ اپنے غرور و تکبر، فضول خرچی، حسد اور بے جا تنہید کی وجہ سے کوئی کام سوچ سمجھ کر نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی حالت اچھی نہیں۔ اس کی حالت اچھی نہ رہنے کی ایک وجہ اس کی کم محنت بھی ہے۔ بات بے بات پر دوسروں کی پچھلیاں اچھل دیتا ہے۔ اس کی زندگی گناہوں میں بسر ہوتی ہے۔

7

صاحب عدد معمولی زندگی گزارنے کے باوجود ذہن میں ترقی کے مواقع تلاش کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ صاحب غرور و فکر، اسرار دل و دماغ اور ایثار نفس کے ساتھ ساتھ علولانہ ذہن اور انصاف پسند مزاج رکھتا ہے۔ اپنی بے اعتدالیوں کی وجہ سے اپنی مالی حالت خراب کر لیتا ہے۔ آدمی کے مقابلے میں خرچ بہت زیادہ کرنے کا عادی ہے۔ تنہا پرستی، مفروضات، تفسیر پسندی اور تسلسل کی وجہ سے مزاج میں گھنڈ پٹا جاتا ہے مگر صائب المراسے اور شریف بھی ہے۔ اس کی شرافت بڑی کی حدوں کو چھو لیتی ہے۔ اس کی زندگی قاتل اعتبار نہ ہے۔

8

صاحب عدد آٹھ جہاں مقبولیت پسند ہے۔ احساس ہمدردی بھی رکھتا ہے۔ اس کے خاص جوہر خود انتہائی، ہوشیاری، دلیری، نکتہ رسی اور بیعتی ہیں۔ فکری المزاج ہونے کی وجہ سے خیالات کے دنیا میں غرق رہتا ہے۔ اپنی فہم و فراست سے کام نہیں لیتا۔ ناامیدی اور قدامت پسندی کی وجہ سے اور دوسروں پر اعتماد کرنے کی وجہ سے اپنے حالات خود خراب کر لیتا ہے۔ روایت پسند اور نکتہ رس ہے۔ ہائیں بہت زیادہ کرتا ہے جبکہ عمل بہت کم۔ جتنا خود کو پیش کرتا ہے، اتنا حقیقت میں نہیں ہے۔

9

عدد نو رکھنے والے میں دنیا کی حرص و ہوس بہت کم ہوتی ہے۔ اس کا زیادہ

دھیان آخرت کے امور اور عبادت میں رہتا ہے۔ اولوالعزم 'علیٰ ہمت' جو شطح اور سہولت کا پتلا ہے۔ دوسروں کو کمتر خیال کر کے اشتغال اور طے بازی سے کام لیتا ہے۔ اس کی سستی اور کلال الوجودی نے اس کے کام خراب کر رکھے ہیں۔ ذرا ہمت سے کام لے تو حالات سدھر سکتے ہیں۔ خود پر غلامی رکھتا ہے جبکہ یہ ان کا اہل نہیں۔ کار عظیم اور پیش رو کی نہ قابل مطلوب جرات کا مالک ہے۔ اس وقت تک ترقی نہ کرے گا جب تک خود کام نہ کرے۔

جب دوسروں پر ذمہ داری ڈال دیتا ہے تو کچھ کچھ فکر مند رہتا ہے۔

علم الاعداد کی مدد سے عمر معلوم کرنا

اسی کتاب میں پہلے بھی "روزِ نمونہ پیش آنے والے سوالات" کے جوابات میں سائل کی عمر معلوم کرنے کا ایک طریقہ بیان کیا جا چکا ہے۔ اب میں آپ کو ایک اور طریقہ سمجھاتا ہوں جو آسان بھی ہے اور جواب بھی درست حاصل ہوتا ہے حالانکہ علم نجوم 'رمل جفر' میں بھی کسی کی عمر معلوم کرنے کے کئی طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بیحد علم الاعداد میں بھی دو تین طریقے سے نومولود کی عمر معلوم کی جاسکتی ہے۔

ذیل میں پیش کیا جانے والا طریقہ ہندوستان کے مشہور پنڈت سارشی جیمنی کا بیان کرنا ہے جسے اس نے اجتہاد کر کے دریافت کیا اور آزمایا 'درست پایا'۔ دوسروں کو استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ تفصیل اس کی یہ ہے:

نومولود کے نام کے اعداد اور اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد کو ایک لائن میں لکھ لیں۔ پھر نام کے اعداد کے نیچے پیدائش کے اعداد اس طرح لکھو کہ سال کا عدد نام کے پہلے عدد کے نیچے آئے۔ اسی طرح پھر پیدائش اور آخر میں تاریخ پیدائش لکھتے چلے جاؤ۔ اب ان دونوں کا مجموعہ بناؤ۔ اگر جمع کرنے کے عمل سے جواب میں کہیں صفر ہو تو اسے چھوڑ دیا جائے جیسے 5709631 اس کو یوں لکھیں گے: 579631۔ پھر ان اعداد کے مجموعے کو اہرام نزولی کی طرح درج کرتے جاؤ جب آخری عدد مفرد نہ جائے تو ہر لائن کا الگ الگ مجموعہ نکالیں۔ آخر میں تمام مجموعوں کو جمع کر دیں جو کچھ حاصل ہو 'وہ سال کی عمر کے سال ہوں گے۔

اب میں مثال میں اپنے پوتے قاتب علی کی عمر معلوم کرتا ہوں جس کی تاریخ پیدائش 18

جولائی 1995ء ہے:

نام: قاتب علی

ت ا ق ب ع ل ی + تاریخ 18/7/1995

1-8-7-1-9-9-5-1+3+7+2+1+1+5

عمل جمع کیا: 1-8-7-1-9-9-5

مجموعہ: 3244110 - صفر کو چھوڑ دیا عدد ہوا: 324411

عمل اہرام نزولی کیا: 324411 - مجموعہ بنا یا: 15

56852 ----26

2547 ----18

792 ----18

72 ----9

9 ----9

جمع کیا: 95 معلوم ہوا کہ قاتب علی 95 سال عمر پائے گا

زندگی کے ادوار پر اعداد کے اثرات

ہر شخص کی زندگی پر اعداد کے نور اور اثر انداز ہوتے ہیں اور نو اعداد مفرد ہوتے ہیں۔ اب میں ایک ایسا طریقہ بیان کرتا ہوں جو ہندوستان کے مشہور ماہر نے اپنی کتاب "یعنی سوترا" میں نقل کیا ہے۔ اس طریقہ میں سارا عمل اسی طرح کیا جاتا ہے جیسا کسی کی عمر معلوم کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ یعنی عمل اہرام نزولی 'فرق صرف اتنا ہے کہ جب ہر لائن کے اعداد کا مجموعہ نکالا جاتا ہے تو اسے مفرد بنا لیا جاتا ہے۔ جو مجموعہ مفرد ہو اسے مفرد ہی رہنے دیا جاتا ہے جو عدد مفرد حاصل ہو اس کا نتیجہ ذیل کے نقشہ میں ملاحظہ کر کے حکم لگایا جاتا ہے۔

یہاں بھی میں سابقہ مثال کو پیش نظر رکھتا ہوں یعنی قاتب علی کی زندگی پر گزرنے والے

ادوار:

مفرد کیا: 5+1=6

پہلی لائن کا مجموعہ تھا: 15

مفرد کیا: 6+2=8

دوسری لائن کا مجموعہ تھا: 26

تیسری لائن کا مجموعہ تھا: 18 مفرد کیا: 8+1-9
چوتھی لائن کا مجموعہ تھا: 18 مفرد کیا: 8+1-9
پانچویں اور چھٹی لائن کا مجموعہ تھا: 9 مفرد کیا: 9
ہمسرا سال: عدد چھ ستارہ زہرہ کا شبت عدد ہے اور مشتری کا منفی عدد ہے۔
دوسرا سال: عدد 8 ستارہ زحل کا شبت عدد ہے۔

تیسرا سال تا پانچواں سال: عدد 9 مریخ کا شبت عدد ہے جبکہ عطارد کا منفی عدد ہے۔
اب زندگی کے ادوار کا حال یوں ہو گا: پہلے سال ستارہ زہرہ کا اثر رہے گا سیاحی برتری حاصل کرے گا نایب گانے کا شوق پیدا ہو گا حکومت میں مرتبہ حاصل ہو۔ انتظامی قابلیت حاصل ہوگی۔ خدمت کی عادت پیدا ہوگی لیکن ارادے میں مضبوطی آئے گی۔
دوسرے سال ستارہ زحل کا مل دخل رہے گا اس دور میں مسائل کے اندر حیوانیت پیدا ہو جائے گی۔ خیر علم جیسے جلد لوٹے وغیرہ کا شوق پیدا ہو گا مزاج میں تلون زیادہ بڑھے گی۔ پانی کا سفر پیش آئے گا۔

تیسرا سال مریخ کے زیراثر رہے گا یعنی مل دولت عزت برپا ہوگی۔ ذہنی و جسمانی تکلیف و مصیبتیں حاصل ہوں گی۔ مقابلہ یا تازہ کی وجہ سے دل شکنی ہوگی مگر زوال کے بعد عروج بھی حاصل ہو گا۔
چوتھا پانچواں سال بھی اسی طرح بسر ہو۔

نویں سال کے بعد یہی ادوار پھر شروع ہوں گے۔ یاد رہے کہ ابتدائی نو سال چھوڑ دیے جاتے ہیں۔

دسویں سال سے یہ عمل شروع ہوتے ہیں اور پھر ہر نو سالوں کے بعد حالات پہلے یعنی دسویں سال کی ترتیب سے آتے رہتے ہیں۔

ایکے ہی عدد رکھنے والوں کے حالات مختلف کیوں ہوتے ہیں

یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب ہر کسی کی سمجھ میں نہیں آسکتا جبکہ جواب سیدھا سلا اور آسان سا ہے۔ ماہرین علم الاعداد نے اس کی وضاحت یوں کی ہے:
ایک ہی نام کے دو اشخاص کے نام کے عدد ایک ہی ہوں گے لیکن ان کی ماؤں کے نام

مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لئے بھی حالات میں فرق آسکتا ہے۔ اگر اتفاق سے ان کی ماؤں کے نام بھی ایک ہی ہوں یعنی ایک کی ماں کا نام رابعہ ہو اور دوسرے کی ماں کا نام بھی رابعہ ہو تو ان کے اعداد بھی ایک ہوں گے۔ پھر حالات ایک جیسے کیوں نہ ہوں؟ اس کی دلیل یہ پیش کی ہے کہ ان کی تاریخ پیدائش ایک نہ ہوگی اور اسی وجہ سے دونوں کے حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا اتفاق ہو جائے کہ تاریخ پیدائش بھی ایک ہی ہو تو بھی حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ ہو سکتا ہے ان کے ستارے اور بروج مختلف ہوں جو حالات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ جب کسی کا زائچہ تیار کیا جاتا ہے تو جنس دیگر باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے وہاں طالع وقت کا بھی دھیان میں رکھنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ ایک دن میں کچھ گھڑیاں سعد ہوتی ہیں اور کچھ شمس۔ اگر کسی کی پیدائش شمس گھڑی میں ہوگی تو اسے زندگی میں کافی دشواریاں پیش آسکتی ہیں جبکہ سعد گھڑی میں جنم لینے والا زندگی میں کچھ سمجھتا ہے۔
اب میں ایسے لوگوں کے حالات ہختہ وار بیان کرتا ہوں جن کی پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کے اعداد بدلتے رہیں یعنی ایک سے سات تک۔

○ جن کی پیدائش کا عدد ایک ہو اور دن کا عدد بھی ایک ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا؟
اتوار کا دن: جن لوگوں کا عدد مندرجہ بالا ہو گا اتوار کے دن ان کے حالات میں بہتری آئے گی۔

پیر کا دن: مندرجہ بالا عدد کے حامل لوگوں کو چاہئے کہ پیر کے دن جرأت اور ہوشیاری سے کام لیں تاکہ ان کی کامیابی یقینی ہو۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے منصوبہ بندی صحیح طور پر کرنا ضروری ہے۔

منگل کا دن: اس دن اگر صاحب عدد فوری فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو انہیں نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے انہیں ہوشیاری سے کام لینا پڑے گا۔ اپنے مقصد پر ڈٹے رہیں گے تو ضرور کامیاب ہوں گے۔

بدھ کا دن: جن کی پیدائش کا عدد اور دن کا عدد مندرجہ بالا ہو گا انہیں لازم ہے کہ بدھ کے دن دوسروں کے دلوں میں اپنا اہم و بڑھائیں تاکہ خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکیں۔

جمعرات کا دن: اگر صاحب عدد صحیح منصوبہ بندی کرے گا تو ضرور فیض یاب ہو گا۔

جمعہ کا دن: اس دن اگر وہ اپنے ہی منصوبہ پر عمل کرے گا تو یقیناً سرخرو ہو گا۔ کامیابی اس کا

مقرر ہے گی۔

ہفتہ کا دن: حذکر ہلا عدد رکھنے والوں کو چاہئے کہ اپنی صلاحیتوں سے دیگر لوگوں کو بھی لطف پہنچائیں۔ ان کے دلی عزائم ضرور پورے ہوں گے، حوصلہ نہ ہاریں۔

○ **پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد ایک رکھنے والوں کا ہفتہ کیسا رہے گا؟**

اتوار کا دن: ہو سکتا ہے کہ وہ کسی کاروباری شخص سے کام لینے کا سوچ رہے ہوں، انہیں اپنا کرنے سے نقصان پہنچ سکتا ہے اس لئے وہ اپنے منصوبہ پر جلد از جلد عمل کریں، فائدہ ہوگا۔

پیر کا دن: آپ پریشان ہونا چھوڑیں۔ کسی عداوت شخص سے آپ کو مدد حاصل ہوگی۔ اس لئے جو مسائل آپ کے سامنے ہیں، ان پر زیادہ سوچ بچار نہ کریں اور نہ ہی طویل ہوں۔

منگل کا دن: آپ نے جو کچھ سوچ رکھا ہے اس پر عمل پیرا ہوں۔ احباب آپ کو ضرور لطف پہنچائیں گے۔

بدھ کا دن: جو کچھ آپ کرنا چاہتے ہیں، خوب اچھی طرح سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں، کامیابی کی امید ہے۔ اگر آپ نے بے سوچے سمجھے کوئی کام شروع کر دیا تو آپ کو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑے گا۔

جمعرات کا دن: خود کو دوسروں کے معاملات میں نہ الجھائیں۔ اپنے مالی معاملات پر اپنی پوری توجہ مرکوز رکھیں۔ بہت جلد آپ کی پریشائیاں دم توڑ جائیں گی اور آپ کو مالی طور پر لطف حاصل ہوگا۔

جمعہ کا دن: بے شک آپ اپنے دوست احباب کو مشورے دیں مگر انہیں مجبور نہ کریں کہ آپ کے مشورے پر عمل کریں۔ انہیں اپنی سوچ پر عمل کرنے دیں۔ اس طرح آپ خراب نتائج سے محفوظ رہیں گے۔

ہفتہ کا دن: اس دن آپ جو بھی فیصلہ کریں، اعلیٰ کریں۔ شش و پنج میں خود کو نہ ڈالیں کیونکہ فوری فیصلہ کرنے سے کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

○ **جن کی پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد بھی دو ہو ان کا ہفتہ کیسے گزرے گا؟**

اتوار کا دن: جن جمعرات کے اعداد مندرجہ بالا ہوں، انہیں چاہئے کہ اپنے قریب رہنے والوں سے محبت بڑھائیں تاکہ حصول مسرت ہو۔ اگر انہیں چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہوں گے تو بہتر نتائج نہ نکلیں گے۔

پیر کا دن: صاحب عدد لوگوں کو چاہئے کہ جس بات کو وہ نہیں سمجھتے، اس کو نہ کرنے میں ہی بہتری ہے۔ جہاں تک ہو سکے، اپنے بوجھ دوسروں پر نہ ڈالیں کسی کو اپنے راز میں شامل نہ کریں۔ اپنے معاملات خود سلجھائیں۔

منگل کا دن: عام طور پر کہا جاتا ہے کہ غم خوشی کو کھا جاتا ہے اسی لئے ہر کام میں بہتری کے بارے سوچیں۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو کسی بھی مسئلہ پر سوچ میں پڑے رہنا چھوڑ دیں۔

بدھ کا دن: اگر آپ کسی قسم کا کاروبار کریں تو فائدہ حاصل ہوگا۔ اس لئے جو بھی کرنا چاہیں سوچ سمجھ کر کریں۔

جمعرات کا دن: صاحب عدد اپنا کوئی فیصلہ نہ کرے بلکہ دوسروں کو اپنا فیصلہ کرنے کا حق تفویض کر دے۔ اگر کوئی اس سے سوال کرے تو اسے مناسب جواب ضرور دے۔ اگر اپنا فیصلہ خود کرے گا تو نقصان ہوگا۔

جمعہ کا دن: دوسرے لوگوں سے کوئی امید نہ رکھیں بلکہ جو لوگ آپ سے کچھ سننے کے لئے چاہتے ہیں، انہیں ضرور کچھ نہ کچھ سنا دیں تاکہ وہ بھی مطمئن ہو جائیں۔ ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ آپ کے احسانات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ہفتہ کا دن: اس دن جو کاروباری جھڑپ پیدا ہو جائے، اس میں خود کو نہ الجھائیں بلکہ کسی اور کو سلجھانے دیں۔ تمام سہایتہ رنجشیں بھلا دیں، کسی قسم کی دلیل یا مشل نہ دیں۔

○ **پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد تین رکھنے والوں کا ہفتہ کیسا رہے گا؟**

اتوار کا دن: اگر صاحب عدد کسی منصوبے پر بہتر طور پر کام کرے گا تو عوام کی پسندیدہ شخصیت بن جائے گا۔ لوگوں میں اس کا عمل قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، اس کا وقار بلند ہو جائے گا، عزت بڑھے گی۔

پیر کا دن: جس بات پر عمل کرنا پسند نہیں کرتے، اس پر سوچتے رہنا چھوڑ دیں۔ وقت کا ضیاع نہ کریں وگرنہ نقصان پہنچے گا۔ بایوس ہونا چھوڑیں، حالات کو سدھارنے کے لئے بہت زیادہ محنت کریں۔

منگل کا دن: جو لوگ مندرجہ بالا اعداد کے حامل ہوں، انہیں چاہئے کہ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں بچھائیں۔ یعنی جتنا سرمایہ ہو، اتنا کام کریں۔ اگر آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے استعمال کریں تو کم سرمایہ سے بھی کثیر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

پہلے کا دن: مندرجہ بالا اعداد رکھنے والوں کو چاہئے کہ اپنی تمام تر قوت 'خواہش اور صلاحیتوں کو کام میں لا کر ہی کوئی فیصلہ کریں کیونکہ ایسا فیصلہ ہی بہترین فیصلہ ہو گا اور اس پر عمل کرنے سے بے انتہا فائدہ پہنچے گا۔

جمرات کا دن: آپ کے سامنے کئی چمکدار راہیں موجود ہیں جو راہ اپنائیں 'خوب سوچ سمجھ کر اپنائیں تاکہ وہ راہ آپ کو کامیابی کی منزل تک پہنچا سکے۔ لاپرواہی طور پر کوئی راستہ اختیار کرنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

جمعہ کا دن: آپ نے اپنے ذہن میں جس کام کے کرنے کا سوچ رکھا ہے 'اس سے غفلت نہ کریں۔ عین ممکن ہے کہ آپ کو اپنے کئی دوست احباب چھوڑنے پڑ جائیں تو چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کے حصہ میں آئے گی اور آپ اپنا مقصد پائیں گے۔

ہفتہ کا دن: صاحبِ عدد کو چاہئے کہ ہفتہ کے دن کسی سے کاروباری جھگڑا کھڑا نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا کیونکہ جھگڑنے سے آپ کا مفاد دوسرے کاروباری شخص کے مفاد سے ٹکرا گیا تو فائدہ کی توقع عیب ہے۔ خود ہی سوچ سمجھ کر کوئی آخری فیصلہ کریں تاکہ آپ کو اس کا پورا پورا فائدہ حاصل ہو۔

○ **پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد اور رکھنے والوں کا ہفتہ کیسے گزرے گا؟**

اتوار کا دن: اپنی صلاحیتوں کو عمل کی ترازو میں تول کر قدم اٹھائیں۔ آپ کے حالات میں سدھار آتا جائے گا۔ شکر نہ ہوں 'بہت جلد خوشیاں نصیب ہوں گی اور مقبول عام شخصیت بن جائیں گے۔ اگر آپ نے کام درست طور پر نہ کیا تو آپ دلیرداشتہ ہونے کے ساتھ ساتھ مایوس اور غمزدہ بھی ہو جائیں گے۔ مناسب یہی ہے کہ ہر کام بہتر طور پر انجام دیں تاکہ مسرتوں کا حصول ہو۔

پیر کا دن: آپ کے لئے بہتر ہے کہ پیر کا دن پیار و محبت کے لئے مخصوص رکھیں۔ اس کے علاوہ جو بھی کام کریں 'خوب دل لگا کر کریں۔ ترقی پائیں گے 'کامیابی نصیب ہوگی۔

منگل کا دن: اپنے گزرے وقت سے سبق حاصل کریں اور اگر کوئی غلط فیصلہ کر لیا ہے تو اسے بدل دیں۔ ماضی میں کی جانے والی غلطیاں نہ دوہرائیں۔ تب ہی آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔

بدھ کا دن: اگر آپ اپنے حالات میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں تو جان توڑ کام کریں۔ جتنی زیادہ جدوجہد کریں گے 'آپ کا سنہری دور لوٹ آئے گا اور آپ کی تمام مشکلات اور الجھنیں ختم ہو

جائیں گی۔

جمعرات کا دن: آپ کو جن مسائل کا سامنا ہے 'وہ مسائل آپ کا کوئی ہمدردی سلجھا سکتا ہے۔

اپنا کوئی ہمدرد اور غمگسار تلاش کریں کیونکہ لوگ آپ کی طرف سے مشکوک ہو چکے ہیں۔

جمعہ کا دن: صاحبِ عدد کو چاہئے کہ کسی سے ہمدردی کی باتیں نہ کرے اور فضول ذمہ داریاں بھی قبول نہ کرے۔ اگر آپ نے ان باتوں کا خیال نہ رکھا تو آپ کے حالات بری طرح خراب ہو جائیں گے۔

ہفتہ کا دن: آپ جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہیں 'فوراً شروع کر دیں۔ زیادہ سوچنے اور دیر کرنے کی ضرورت نہیں ورنہ ہو سکتا ہے کہ آپ کا دشمن جو آپ کے پیچھے لگا ہوا ہے 'بازی لے جائے۔ اگر وہ آپ کے سوچے ہوئے منصوبہ پر عمل کرے گا تو اسے بہت فائدہ پہنچے گا۔

نخس اعداد

علم الاعداد کے ماہرین بیان کرتے ہیں کہ کچھ اعداد مسدہ ہوتے ہیں اور کچھ نخس جبکہ کچھ مساوی اس کی بابت اسی کتاب میں پہلے بھی ذکر کیا جا چکا ہے۔ اعداد کے مسدہ و نخس ہونے کو نقد بنا کر شکل نمبر میں واضح کیا گیا ہے۔ اب میں ایک ایسی حقیقت بیان کرتا ہوں جسے بخلائیائیں جاسکتا ہے۔ وہ حقیقت ہے عدد 7 اور 13 کا نخس ہونا۔ یوں تو $4+3+2+1=10$ مل کر عدد سات بناتے ہیں لیکن $6+1$ یا $6+1+1$ مل کر جو عدد سات بناتے ہیں 'وہ سب سے زیادہ مخوس ہوتا ہے۔ اس کے ثبوت میں درج ذیل امثل حاضر ہیں:

پہلی مثال: برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چیمبرلین نے جرمنی کے خلاف 1939-3-9 کو اعلان جنگ کر دیا تھا اس کا کیا نتیجہ سامنے آیا۔ قانون کے مطابق علم الاعداد کے ذریعے جب کوئی حلیہ بنایا جاتا ہے تو جو عدد دوبار یعنی تکرار آئے اسے حذف کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تاریخ کو یوں پڑھا جائے گا: 139-3-9

اعداد نکالے پہلے سال - 139 - 1 + 3 + 9 = 13 - 4

دن و مہینہ کے اعداد - 9 - 3 + 12 = 3

(i) اب دیکھئے: 13 کو اکائی بنائیں تو چار جواب آتا ہے اور 3 - 4 = 7

(ii) اگر اکائی نہ بنایا جائے تو 13 + 3 = 16 - 6 = 1 - 7

دوسری صورت میں عدد سات کی نخست اس طرح ثابت ہوئی کہ اس دن طہر
سندری جنگی جہاز جس کا نام "روانی تھینسا" تھا، غرق ہوا۔ برطانیہ کی کمرٹھ گئی۔
دوسری مثال: رومانیہ کے وزیراعظم کا قتل بھی 1939-9-21 کو ہوا۔ اس میں بھی عدد نو دہ
آیا ہے۔ قانون کی رو سے ایک نو کو چھوڑ دیا، باقی کے اعداد بتائے:

$$139 = 1 + 3 + 9 = 13$$

$$9 = 21 - 1 + 9 = 13 - 21 + 9 + 3 = 0 - 3 = 3$$

$$9 = 13 - 3 + 16 - 7 = 1$$

تیسری مثال: 1939-11-19 کو برطانیہ کے بحری بیڑے کے پانچ جنگی جہاز غرق ہوئے جب
حساب لگایا تو پتہ چلا کہ ان کی غرقابی میں بھی عدد 7 کی نخست کا دخل تھا۔
سال 1939 میں عدد نو دہر آیا ہے از روئے قانون ایک نو کو چھوڑ کر باقی اعداد معلوم
کئے:

$$139 = 1 + 3 + 9 = 13$$

$$11 = 19 + 30 - 0 - 3 = 3$$

$$13 = 13 - 3 + 16 - 7 = 1$$

ان مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ عدد سات شخص اکبر ہے۔ ہمارے
کچھ قارئین اسے دہم اور جھوٹ گردانتے ہیں۔ اس سلسلہ میں تو صرف یہی کہہ سکتا ہوں کہ
علم الاعداد کو جھوٹا کہنے والے خود جھوٹے ہیں۔ ان کا علم ناقص ہے یا پھر انہیں مرض دہم لاحق
ہے۔

اسی طرح عدد 13 بھی شخص ہے۔ تاریخ اسلام میں بھی 13 تاریخ کو عدد 13 کی وجہ سے
شخص اکبر تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کی نخست کو مثالوں کے ذریعے ثابت کرنے کی کوشش کرتا
ہوں:

پہلی مثال: پیدائش پوپٹارٹ: 1808-4-20

حکومت کا خاتمہ: 1870ء

تاریخ پیدائش کا عدد بتایا: 20 = 2 + 2 + 0

ماہ پیدائش کا عدد بتایا: 4 = 4

حکومت کے خاتمہ کا عدد بتایا: 1870 = 1 + 8 + 7 = 16 = 6 + 1 = 7

مجموعہ نکالا: 2 + 4 + 7 = 13

دوسری مثال: تاجدار برطانیہ ایڈورڈ ہفتم کی پیدائش: 1910-11-9

حکومت کا خاتمہ کا سال: 1910

اعداد بتائے پیدائش کا دن: 9

پیدائش کا مہینہ: 11 = 1 + 1 = 2

حکومت کا خاتمہ: 1910 = 1 + 9 + 1 = 11 = 1 + 1 = 2

مجموعہ بتایا: 9 + 2 + 2 = 13

تیسری مثال: ملکہ وکٹوریہ تاجدار برطانیہ کی پیدائش: ماہ مئی کی چوبیس تاریخ

حکومت کا خاتمہ بوجہ مرگ: 1901

پیدائش کا دن کا عدد: 24 = 4 + 2 = 6

پیدائش کے مہینے کا عدد: 5

حکومت کے خاتمہ یا موت کا سال: 1901 = 1 + 9 + 1 = 11 = 1 + 1 = 2

مجموعہ بتایا: 6 + 5 + 2 = 13

ان تینوں مثالوں سے ثابت ہوا کہ جس دن کسی کی حکومت ختم ہوئی یا موت کی وجہ سے
حکومت ختم ہوئی، اس سال، ماہ اور یوم کا عدد 13 بنتا ہے جو شخص اکبر ثابت ہوا۔

اسی بات کو اس طرح بھی ثابت کیا جاسکتا ہے کہ کسی کی پیدائش کی تاریخ، پیدائش کا
مہینہ اور کسی سال کے مفرد عدد کو جمع کرنے سے عدد تیرہ حاصل ہو تو وہ سال اس کی زندگی،
بلوغت یا امارت کے ختم ہونے کا سال ہوگا۔ انسانوں کی طرح یہ طریقہ دیگر اشیاء جیسے جہازوں
وغیرہ پر بھی درست ثابت ہوتا ہے۔ ان کی تاریخ پیدائش کا دن وہ شمار کیا جاتا ہے جس دن ان
کو پانی میں انکارا جائے۔

پہلی مثال: جہاز کبھی

پانی میں انکارا گیا: نومبر کی سولہ تاریخ، غرق آب ہوا 1939

$$16 = 6 + 1 = 7$$

$$11 = 1 + 1 = 2$$

1939ء کے اعداد بتائے: نو کمر کو حذف کر دیا: $4-1+3-13-1+3+9$
پیدائش کے دن، سمیت اور غرقابی کے سال کا مجموعہ نکالا: $13-4+2+7$ خمس ہے

دوسری مثال: جنازہ کی لائٹ

پانی میں اتارا گیا: 2 جون، غرق ہوا: 1940

یوم پیدائش کا عدد: $2-2$

ماہ پیدائش: $6-6$

سال غرقابی: $5-1+4-14-1+9+4-1940$

یوم پیدائش، ماہ پیدائش اور سال غرقابی کا مجموعہ: $13-5+6+2$ خمس ہے۔

تیسری مثال: جنازہ دہے 13 اپریل کو پانی میں اتارا 1940ء میں ڈوب گیا۔

یوم پیدائش کا عدد: $4-1+3=13$

ماہ پیدائش کا عدد: $4-4$

سال غرقابی: $5-1+4-14-1+9+4-1940$

یوم پیدائش، ماہ پیدائش اور سال غرقابی کا مجموعہ: $13-5+4+4$ خمس ہے۔

دنیا میں لڑی جانے والی جنگیں اور اعداد

جب ہم باضی میں لڑی جانے والی جنگوں پر نظر دوڑاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ
سوسالوں میں کئی خوفناک جنگیں دنیا میں مختلف ممالک کے درمیان لڑی گئیں۔ جب ان میں
غور کرتے ہیں تو ایک سلسلہ کارفرما دکھائی دیتا ہے اور وہ ہے اعداد کا کرشمہ۔ یعنی جس سال کو
لڑائی لڑی گئی۔ اس سن کے اعداد کا مجموعہ بتا کر اسی سن میں جمع کرتے ہیں تو حاصل ہونے والا
سن بھی کسی نہ کسی لڑائی کی نشاندہی کرتا ہے جس کی وحشت و بربریت دنیا آج تک نہیں
سکی۔ اسی بات کو ثابت کرنے کے لئے چند مشہور جنگوں کی مثالیں پیش ہیں:

(i) 1651ء پولینڈ اور روس کے درمیان جنگ ہوئی۔

1651 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $13-1+6+5+1$

مجموعہ کو پہلے سن میں جمع کیا: $1651-13-1664$

1664ء میں برطانیہ اور فرانسیسیا کے درمیان جنگ لڑی گئی۔

اسی طرح 1664 کے اعداد کا مجموعہ نکالا: $17-1+6+6+4$

مجموعہ کو پہلے سن 1664 میں جمع کیا: $1681-1664+17$

1681ء میں فرانس اور انگلینڈ میں لڑائی ہوئی۔

1681 کے عددوں کا مجموعہ بنایا: $16-1+6+8+1$

1681 میں مجموعہ جمع کیا: $1697-16+1681$ واقعہ معلوم نہیں ہو سکا

1697 کے اعداد کو آپس میں جمع کیا: $23-1+6+9+7$

23 کو پچھلے سن میں جمع کیا: $1720-1697+23$

1720 میں سویڈن کی روس سے جنگ ہوئی۔

1720 کے اعداد جمع کئے: $10-1+7+2+0$

10 کو 1720 میں جمع کیا: $1730-10+1720$

1730ء میں پولینڈ کی بادشاہت کے لئے جنگ لڑی گئی۔

1730 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $11-1+1+7+3+0$

مجموعہ کو 1730 میں جمع کیا: $1741-11+1730$

1741ء آسٹریلیا کی تخت نشینی کے لئے لڑائی لڑی گئی۔

1741 کے اعداد کو آپس میں جمع کیا: $13-1+7+4+1$

مجموعہ کو 1741 میں جمع کیا: $1754-1741+13$

1754ء میں فرانس اور انگلینڈ نے امریکہ میں جنگ لڑی۔

1754 کے اعداد جمع کئے: $17-1+7+5+4$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1771-1754+17$

1771ء میں امریکی نو آبادیوں نے برطانیہ کے خلاف بغاوت کر دی۔

1771 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $16-1+7+7+1$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1787-1771+16$

1787 میں روس اور آسٹریا نے ترکی کے خلاف جنگ لڑی۔

1787 کے عددوں کو جمع کیا: $23-1+7+8+7$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1810-1787+23$

➡ 1810ء میں امریکی نوآبادیوں کی چین سے جنگ ہوئی۔

$$1810 \text{ کا مجموعہ بنایا: } 10-1+8+1+0$$

مجموعہ کو 1810 میں جمع کیا: $1820-10+1810$

➡ 1820ء میں یونان کی آزادی کی جنگ لڑی گئی۔

$$1820 \text{ کے عددوں کو جمع کیا: } 11-1+8+2+0$$

مجموعہ کو 1820 میں جمع کیا: $1831-11+1820$

➡ 1831ء میں پولینڈ کی روس کے ساتھ جنگ ہوئی۔

$$1831 \text{ کے عددوں کو جمع کیا: } 13-1+8+3+1$$

13 کو 1831 میں جمع کیا: $1844-13+1831$

➡ 1844ء کے سال میں مراکو اور چین کی جنگ ہوئی۔

$$1844 \text{ کے عددوں کو جمع کیا: } 17-1+8+4+4$$

17 کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1861-17+1844$

➡ 1861ء میں فارس اور آسٹریا نے وٹمارک سے جنگ کی۔

$$1861 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 16-1+8+6+1$$

مجموعہ کو 1861 میں جمع کیا: $1877-16+1861$

➡ 1877ء میں برطانیہ نے حبشہ پر حملہ کیا۔

(۱) آئیے اب روس اور ترکی کے درمیان 1768ء میں لڑی گئی جنگ کا جائزہ لیتے ہیں:

➡ 1768ء میں ترکی اور روس میں جنگ لڑی گئی۔

$$1768 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 22-1+7+6+8$$

مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1790-22+1768$

➡ 1790ء میں انقلاب فرانس شروع ہوا۔

$$1790 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 17-1+7+9+0$$

17 کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1807-17+1790$ واقعہ منطوق نہیں۔

$$1807 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 16-1+8+0+7$$

مجموعہ کو 1807 میں جمع کیا: $1823-16+1807$

➡ 1823ء کے سال میں برطانیہ اور برما میں جنگ شروع ہوئی۔

$$1823 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 14-1+8+2+3$$

مجموعہ کو 1823 میں جمع کیا: $1837-14+1823$

➡ 1837ء میں افغانستان اور برطانیہ میں جنگ کی ابتدا ہوئی۔

$$1837 \text{ کے اعداد کو اکٹھا کیا: } 19-1+8+3+7$$

19 کو 1837 میں جمع کیا: $1856-19+1837$

➡ 1856ء میں انگلینڈ اور روس میں جنگ ہوئی اور ہندوستان کی جنگ آزادی شروع ہوئی۔

$$1856 \text{ کے اعداد کو جمع کیا: } 20-1+8+5+6$$

مجموعہ کو 1856 میں جمع کیا: $1876-20+1856$

➡ 1876-1877ء میں انگلینڈ نے حبشہ پر حملہ کر دیا۔

$$1876 \text{ کے اعداد کا مجموعہ منطوق کیا: } 22-1+8+7+6$$

مجموعہ کو 1876 میں جمع کیا: $1898-22+1876$

➡ 1898ء میں ترکی اور یونان کے خلاف فرانس کا اعلان جنگ۔

$$1898 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 26-1+8+9+8$$

مجموعہ کو 1898 میں جمع کیا: $1924-26+1898$

➡ 1924ء میں فارس اور چین میں جنگ ہوئی۔

$$1924 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 16-1+9+2+4$$

مجموعہ کو 1924 میں جمع کیا: $1940-16+1924$ دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔

(۱) اب تیسری مثال انیسویں اور بیسویں صدی سے پیش کرتا ہوں:

➡ 1858ء میں ہندوستان کی جنگ آزادی کی ابتدا ہوئی۔ انگریز سرکار اسے غدار کا نام دیتی تھی۔

$$1856 \text{ میں انگلینڈ اور فرانس نے مل کر چین سے لڑائی لڑی۔}$$

$$1856 \text{ کے اعداد کا مجموعہ بنایا: } 20-1+8+5+6$$

مجموعہ کو 1856 میں جمع کیا: $1876-20+1856$ مجھے کسی جنگ کا واقعہ منطوق نہیں

ہو سکا۔

1876 کے اعدادوں کو اکٹھا کیا: $22 = 1 + 8 + 7 + 6$ 22 کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1898 - 1876 + 22$

1898ء میں ترکی اور یونانی میں جنگ کی تیاری شروع ہوئی۔

1898 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $26 = 1 + 8 + 9 + 8$ مجموعہ کو 1898ء میں جمع کیا: $1924 - 1898 + 26$

1924ء میں چین کی ریف کے ساتھ جنگ ہوئی۔

1924 کے اعداد کو جمع کیا: $16 = 1 + 9 + 2 + 4$ مجموعہ کو 1924ء میں شامل کیا: $1940 - 1924 + 16$

1940ء میں دوسری جنگ عظیم شروع ہو چکی تھی۔

(iv) 1830ء میں چین اور پرتگال کے درمیان جنگ ہوئی۔

1830 کے اعداد کو اکٹھا کیا: $12 = 1 + 8 + 3 + 0$ مجموعہ کو سابقہ سن میں جمع کیا: $1842 - 1830 + 12$

1842ء میں برطانیہ اور چین کی آپس میں لڑائی ہوئی۔

1842 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $15 = 1 + 8 + 4 + 2$ مجموعہ کو 1842ء میں جمع کیا: $1857 - 1842 + 15$

1857ء میں برطانیہ اور ہندوستان میں جنگ آزادی شروع ہوئی۔

1857 کے اعداد کو اکٹھا کیا: $21 = 1 + 8 + 5 + 7$ مجموعہ کو 1857ء میں جمع کیا: $1878 - 1857 + 21$

1878ء میں حبشہ اور اٹلی کی لڑائی ہوئی۔

1878 کے اعداد جمع کئے: $24 = 1 + 8 + 7 + 8$ 24 کو 1878ء میں جمع کیا: $1902 - 1878 + 24$ مجھے کوئی واقعہ جنگ معلوم نہیں

سکا۔

1902 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $12 = 1 + 9 + 0 + 2$ مجموعہ کو 1902ء میں جمع کیا: $1914 - 1902 + 12$

1914ء میں پہلی جنگ عظیم جاری ہوئی۔

مندرجہ بالا واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ اعداد کے اثرات سے دنیا میں کہیں بھی لڑی جانے والی لڑائیوں کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

جنگوں اور اعدادوں کی کار فرمائی

اس سے پہلے کے اوراق میں عدد سات اور عدد تیرہ کے خمس ہونے کی مثالیں پیش کی جا چکی ہیں۔ اب عدد نو کی جنگی کار فرمائیاں پر بحث کی جاتی ہے۔

عدد نو کی منسوبات میں زوال کے بعد عرب، خوشگوار انقلاب اور جنگی کار فرمائیاں شامل ہیں جن کا پتہ ماہرین علم الاعداد نے اجتہاد کر کے پتہ لگایا ہے۔

عدد نو کو آزمانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس سال کوئی لڑائی یا جنگ لڑی جائے، اس کے اعداد کا مجموعہ نکالیں۔ اگر نو کا مفرد عدد حاصل ہو تو اسے سابقہ سال کے سن میں جمع کر دیں۔ حاصل ہونے والا سن بھی کسی جنگ کی نشاندہی کرے گا۔

اگر سن کو جمع کرنے سے مرکب عدد حاصل ہو تو اسے مفرد بنالیں۔ مفرد بنانے سے اگر نو کا عدد حاصل ہو تو اسے سابقہ سن میں جمع کرنے سے جو نیا سن حاصل ہو، وہ بھی کسی جنگ یا لڑائی کا سال ہو گا۔ ذیل میں چند مثالوں کے ذریعے اپنی بات کی وضاحت کرتا ہوں تاکہ آپ کو اعداد کے علم کی سچائی کا یقین ہو جائے:

1665ء میں انگلینڈ اور فرانس کے درمیان جنگ ہوئی۔

1665 کے اعداد کو جمع کیا: $9 = 1 + 8 + 6 + 6 + 5$ مفرد کیا: $9 = 1 + 8$ 1665 میں 18 بڑھائے: $1665 - 18 + 1683$

1683ء میں فرانس کی آسٹریلیا اور ہنگری سے لڑائی ہوئی۔

1683 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $3 = 1 + 6 + 8 + 1$ مفرد بنایا: $9 = 1 + 8$ 1683 میں 18 جمع کیا: $1683 - 18 + 1701$

1701ء میں چین کی بادشاہت کے لئے جنگ ہوئی۔

1701 کے اعداد کا مجموعہ بنایا: $1 = 1 + 7 + 0 + 1$ 1701 میں 9 جمع کیا: $1701 - 9 + 1710$

1710ء میں ترکی، آسٹریلیا اور بھارت کی لڑائی لڑی گئی۔

1710 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+7+1+0$

8 کو 1710 میں جمع کیا: $1710-9+1710$

1720ء میں روس اور سویڈن کی جنگ ہوئی۔

1719 کے اعداد اکٹھا کئے: $9-1+7+1+8-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1719 میں 18 جمع کئے: $1737-18+1719$

1737ء میں ترکی اور روس میں جنگ کی تیاریاں شروع ہوئیں۔

1737 کے اعداد کا مجموعہ نکالا: $9-1+7+3+7-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1737 میں 18 جمع کئے: $1755-18+1737$

1755ء میں امریکہ اور فرانس برطانیہ کی جنگ ہوئی۔

1755 کے اعداد کا مجموعہ نکالا: $9-1+7+5+5-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1755 میں 18 کا اضافہ کیا: $1773-18+1755$

1773ء میں امریکن نوآبادیوں نے انگلینڈ کے خلاف بغاوت کر دی تھی جو جاری رہی۔

1773 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+7+7+3-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1773 میں 18 کا اضافہ کیا: $1791-18+1773$

1791ء میں نپولین بوناپارٹ نے جنگی تیاریاں شروع کیں۔

1791 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+7+9+1-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1791 میں 18 کا اضافہ کیا: $1809-18+1791$

1809ء میں چین اور امریکہ کی نوآبادیوں میں جھگڑا شروع ہوا۔

1809 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+8+0+9-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1809 میں 18 کا اضافہ کیا: $1827-18+1809$

1827ء میں ترکی روس میں جنگ کی تیاریاں شروع ہوئیں۔

1827 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+8+2+7-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1827 میں 18 کا اضافہ کیا: $1845-18+1827$

1845ء میں مراکو اور فرانس میں جنگ جاری تھی۔

1845 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+8+4+5-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1845 میں 18 کا اضافہ کیا: $1863-18+1845$

1863ء میں آسٹریا اور پریشیہ مل کر ڈنمارک کے خلاف لڑنے کی تیاری شروع کی۔

1863 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+8+6+3-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1863 میں 18 کا اضافہ کیا: $1881-18+1863$

1881ء میں برطانیہ نے دکنی افریقہ فتح کر لیا۔

1881 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+8+8+1-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1881 میں 18 کا اضافہ کیا: $1899-18+1881$

1899ء میں فرانس ترکی اور یونان کے خلاف اعلان جنگ کر چکا تھا۔

1899 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+8+9+9-27$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1899 میں 27 کا اضافہ کیا: $1926-27+1899$

1926ء میں چین کی مراکش سے جنگ ہوئی۔

1926 کے اعداد کو جمع کیا: $9-1+9+2+6-18$ مفرد بتایا: $9-1+8$

1926 میں 18 کا اضافہ کیا: $1944-18+1926$

1944ء میں روس، جرمنی اور امریکہ میں دوسری جنگ عظیم شروع تھی۔



پاکستان کی رفتار ترقی اور اعداد

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ 1940ء میں مسلم لیگ کا ایک عظیم الشان اجتماع منٹو پارک (موجودہ انجمن پارک) لاہور میں منعقد ہوا جس میں پورے ہندوستان سے مسلم لیگی شامل ہوئے اور ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے مسلمانوں کے لئے ایک الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا اور یہ بھی اعلان کیا گیا کہ اس آزاد اسلامی مملکت کا نام پاکستان ہو گا اور پھر دنیا والوں نے دیکھا کہ اگست 1947ء میں دنیا کے نقشہ پر ایک نیا ملک ظہور پذیر ہوا۔

جب ہم قرارداد منظور کرنے والے سال کے اعداد بتاتے ہیں تو ہمیں عدد پانچ حاصل ہوتا ہے: $4 + 9 + 1 = 14$ - $14 - 4 = 10$ اس عدد حملہ کو 1940 میں جمع کریں تو 1945 حاصل ہوتا ہے۔ یہ وہ سال ہے کہ اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کو بہت زیادہ ووٹ ملے یعنی وہ ایک طاقت بن کر سامنے آئی۔ پورے ہندوستان میں مسلمانوں نے خوشیاں منائیں۔ جب 1945 کے اعداد بتاتے ہیں تو عدد ایک حاصل ہوتا ہے: $5 + 4 + 9 + 1 = 19$ - $19 - 9 = 10$ یعنی 1945 میں ایک جمع کریں تو 1946 بنتا ہے۔ یہ بھی مسلم لیگ کی کامیابی کا سال ہے۔ اب 1946 کے اعداد کو اکٹھا کریں تو بھی عدد دو حاصل ہوتا ہے: $6 + 4 + 9 + 1 = 20$ - $20 - 2 = 18$ اگر عدد دو کو 1946 میں جمع کریں تو 1948 حاصل ہوتا ہے۔ اس سال ریاست قلات نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا۔ اسی طرح 1948 کے اعداد بتائیں تو عدد چار سامنے آتا ہے: $8 + 4 + 9 = 21$ - $21 - 1 = 20$ - $20 - 2 = 18$ - $18 - 4 = 14$ - $14 - 4 = 10$ میں بلوچستان کی ریاست سبلہ اور کمران نے پاکستان میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا۔ جب 1952 کے عدد بتاتے ہیں تو آٹھ کا عدد حاصل ہوتا ہے: $2 + 5 + 9 + 1 = 17$ - $17 - 7 = 10$ - $10 - 8 = 2$ اب آٹھ کو 1952 میں جمع کریں تو 1960 بنتا ہے۔ یہ وہ سال ہے کہ پاکستان کو کربت سیاستدانوں سے آزادی نصیب ہوئی۔ سیاست پر باندی عائد کر دی گئی اور جناب محمد ایوب خان نے بطور صدر ملک کی باگ ڈور سنبھالی۔ پوری قوم جانتی ہے کہ ایوب خان کا دور پاکستان کا سنہری دور نکلتا ہے۔ ملک کا نام پوری دنیا میں متعارف ہوا۔ عوام نے سکھ کا سانس لیا، کارخانے لگائے، کئی منگلی پر قابو پایا گیا۔ سمکروں اور بلیکیوں، چوروں، ڈاکوؤں کا خاتمہ کیا گیا۔ ذرائع آمدنی میں اضافہ ہوا۔

گھڑ دوڑ اور اعداد کے اثرات

اب تک آپ نے "اعداد کے اثرات انسانوں پر" کے متعلق بہت کچھ پڑھا ہے اب آپ کو جانور کی دوڑ پر اعداد کے اثرات کے بارے میں بتانا ہوں کہ دوڑ میں کس رنگ کا اور کس نام کا گھوڑا اول آئے گا۔ یہ بات ذہن میں ضرور رکھیں کہ علم الاعداد کی مدد سے جو جواب آپ کو حاصل ہو گا، وہ درست اور صحیح ہو گا بشرطیکہ آپ حساب لگانے میں غلطی کے مرکب نہ ہوں۔ سب سے پہلے گھوڑے کا نام، گھوڑے کا رنگ، دوڑ شروع ہونے کا وقت اور دوڑ کی تاریخ ایک کافد پر لکھ لیں۔ گھوڑے کا نام اگر انگریزی میں ہو تو انگریزی ابجد سے اس کے اعداد معلوم کریں مگر نہ ابجد اسبق سے اعداد نکالیں۔ گھوڑے کا ستارہ معلوم کریں۔ پھر اس ستارہ سے منسوب رنگ معلوم کریں۔ اگر گھوڑے کا وہی رنگ ہو گا تو وہ گھوڑا ضرور دوڑ میں اول آئے گا۔ دوڑ کی تاریخ اور وقت دوڑ کے بھی اعداد بتالیں۔ اگر ان سب کے اعداد ایک ہوں تو پھر کوئی طاقت (سوائے اللہ تعالیٰ کے) گھوڑے کو دوڑ جیتنے سے نہیں روک سکتی۔

اب ایک مثال کے ذریعے اپنی بات کی وضاحت کرتا ہوں:

گھوڑے کا نام: جانی

عدد: ج ا ن ی

15 13 - 10 - 1 + 0 = 1

دوڑ کی تاریخ: 25 فروری 1997ء بروز بدھ کا عدد: 5

وقت دوڑ: صبح 9 بجے ساعت قریشی عدد: 7

مجموعہ: 5 + 7 - 12 - 2 + 1 = 3

اعداد اسم گھوڑا: تاریخ ولیم کے عدد: 3

ستارہ سے منسوب رنگ: سبز

چونکہ اعداد ایک جیسے ہیں۔ معلوم ہوا کہ بدھ کے دن دوڑ میں حصہ لینے والا سبز رنگ کا

گھوڑا جس کا نام "جانی" ہے، دوڑ جیت جائے گا۔

اگر اعداد میں کچھ اختلاف ہوتا تو یہ گھوڑا دوڑ تو جیت لیتا لیکن دوسرے یا تیسرے نمبر

1960 کے اعداد بتائیں تو 7 کا عدد بنتا ہے: $0+6+9+1+6-1+7-1960$ سات جمع کریں تو 1967 کا سال بنتا ہے۔ الوب خان نے جشن منایا۔ افسروں کو انعامات سے نوازا گیا۔ زرعی اصلاحات کی گئیں۔ اسی طرح 1967 کے عدد بنائے تو پانچ بنے: $7+6+9+1-1967$ ۔ 23-3-2-5۔ 1967 میں پانچ کا اضافہ کیا تو 1972 بنا۔ ایک بار پھر ملک زوال سے رونق کی طرف چل پڑا۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے اپنی حکومت بنائی۔ ملک کو نیا آئین دیا جو 1973 کا آئین کہلایا۔ 1973 کے عدد بتائیں تو دو کا عدد بنتا ہے: $3+7+9+1-20-2+0-2$ ۔ دو کو 1973 میں جمع کریں تو 1975 بنتا ہے۔ ملک میں ہنگامے شروع ہو گئے، زوال آنا شروع ہوا۔ $5+7+9+1-22-2+2-4$ ۔ 1975 میں چار کا اضافہ کیا تو 1979 حاصل ہوا۔ ملک میں افزائش ختم ہوئی۔ ضیاء الحق نے کرسی صدارت سنبھالی اور ایک بار پھر مارشل لاء نافذ ہو گیا۔ 1979 کے اعداد بتائیں تو 8 بنے ہیں: $9+7+9+1-26-2+6-8$ ۔ اگر 1979 میں 8 جمع کریں تو 1987 بنتا ہے۔ ضیاء الحق کو ہوائی حادثہ میں شہید کر دیا گیا۔

ایک بار پھر پیپلز پارٹی برسرِ اقتدار آگئی۔ اگر 1987 کے عدد بتائیں تو سات بنے ہیں چہ 7 $+8+9+1-25-5+2-7$ اور 1987 میں سات جمع کریں تو 1994 بنا اس سال عام انتخاب ہوئے۔ ایک بار پھر پیپلز پارٹی اوپر آئی لیکن جلد ہی اسے معزول کر دیا گیا۔ پھر دوبارہ انتخاب کرائے گئے جس کے نتیجہ میں مسلم لیگ کی حکومت قائم ہو گئی ہے اور میاں محمد نواز شریف برسرِ اقتدار آئے۔

سوانح حیات اور اعداد

کسی کی زندگی کے واقعات، کیرئیر وغیرہ کے متعلق پچھلے اوراق میں بہت کچھ بیان کیا جا چکا ہے۔ اب میں بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کی زندگی کو اپنی بحث کا موضوع بنا رہا ہوں۔

یہ نام میں نے اس لئے منتخب کیا ہے کہ پاکستان میں پیدا ہونے والا پہلا بچہ اپنے رہنما کی ہر حرمت کو اچھی طرح جانتا ہے اور علم الاعداد کی سچائی ہر ایک پر واضح ہو جائے گی۔

پیدائش: 25 دسمبر 1876ء

وفات: 11 ستمبر 1948ء

کلی عمر: تقریباً تترہ برس

پیدائش و تاریخ پیدائش کے اعداد: $1-10-3+7-37-25+12$

سال پیدائش میں دس جمع کیا:

1876-10+1886 کے اعداد: $6+8+8-1+23-2+3=5$

عدد پانچ کے منسوبات: قوت، جاؤب، حوادث اور جلاؤیت

لہذا عدد پانچ کا اثر یہ ہوا کہ قائد اعظم بمبئی سے سندھ آگئے اور کراچی کے سندھ مدرسہ میں داخل ہو گئے۔ دس سال بعد 1906ء میں سرسبز بندہ پھر دس سال بعد 1916ء بمبئی ہائیکورٹ میں وکالت شروع کی۔ دس سال بعد بمبئی ہائیکورٹ کے صدر ہونے کی وجہ سے جدا گانہ انتخاب کی مخالفت پر زیادہ زور نہ دیا۔ مزید دس سال بعد 1926ء میں جدا گانہ انتخابات کی تحریک کو از سر نو زندہ کیا۔ دس سال بعد 1936ء میں مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں لاہور تشریف لائے اور مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ کے صدر چنے گئے۔ دس سال بعد 1946ء میں پاکستان کا مطالبہ منظور کرایا۔ یہ تو تھے عدد دس کے کرشمے اگر حسب قانون علم الاعداد معرکوں کو حذف کر دیا جائے تو عدد ایک باقی رہتا ہے۔ اسے سال پیدائش 1876ء میں جمع کیا جائے تو 1877ء بنتا ہے۔ جس کے عدد $7+8+1-23-3+2=5$ بنے ہیں لہذا سال 1877ء عدد پانچ کے زیر اثر رہے۔ گہ اسی طرح 1877ء میں مزید ایک برعکس تو یہ 1878ء بن جاتا ہے۔ جس کے عدد $8+7+1-4-2+4-6$ بنے ہیں۔ سال 1878ء عدد چھ کے زیر اثر گزرے گا۔ علیٰ هذا القیاس ہر سن میں ایک کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ حاصل ہونے والا سن اس سے اگلے عدد کے زیر اثر رہتا چلا جائے گا۔ عدد ایک سے نو تک کے متصل حالات پچھلے صفحات میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ وہ حالات ترتیب وار حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کی زندگی میں وقوع پذیر ہوتے چلے جائیں گے اور واقعات کی کڑیاں بھی ملتی چلی جائیں گی۔ ذیل میں پورے تترہ سالوں کو عدد ایک سے نو تک تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ قارئین کو آسانی رہے کہ کون سا سال کس عدد کے زیر اثر گزرے گا۔ جدول ملاحظہ ہو:

عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
1881	-	-	-	1878	1877	1876	1879	1880	1881

1882	1883	1884	1885	1886	1887	1888	1889	1890
1891	1892	1893	1894	1895	1896	1897	1898	1899
1900	1901	1902	1903	1904	1905	1906	1907	1908
1909	1910	1911	1912	1913	1914	1915	1916	1917
1918	1919	1920	1921	1922	1923	1924	1925	1926
1927	1928	1929	1930	1931	1932	1933	1934	1935
1936	1937	1938	1939	1940	1941	1942	1943	1944
1945	1946	1947	1948	-	-	-	-	-

☆ عدد ایک کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1882-1891-1900-1909-1918-1927-1936-1945

☆ عدد دو کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1883-1892-1901-1910-1919-1928-1937 اور 1946

☆ عدد تین کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1884-1893-1902-1911-1920-1929-1938 اور 1947

☆ عدد چار کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1876-1885-1894-1903-1912-1921-1930-1939 اور 1948

☆ عدد پانچ کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1877-1886-1895-1904-1913-1922-1931 اور 1940

☆ عدد چھ کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1878-1887-1896-1905-1914-1923-1932 اور 1941

☆ عدد سات کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1879-1888-1897-1906-1915-1924-1933 اور 1942

☆ عدد آٹھ کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1880-1889-1898-1907-1916-1925-1934 اور 1943

☆ عدد نو کے زیر اثر گزرنے والے سال:

1881-1890-1899-1908-1917-1926-1935 اور 1944

آجے اب قائد اعظم محمد علی جناح کی پیدائش سے لے کر وقت تک کے سالوں کا مختصر جائزہ تاریخ کے اوراق میں دیکھتے ہیں تاکہ علم الاعداد کی سچائی پر مرصداقت ثابت کی جاسکے

1876ء

قائد اعظم پیدا ہوئے

1881ء

کراچی کے ایک سکول میں داخل ہوئے

1885ء

بمبئی کے پرائمری سکول میں داخل ہوئے

1886ء

واپس کراچی آکر سندھ کے مدرسہ ہائی سکول میں داخل ہوئے

1899ء

وکالت کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے لندن گئے

1896ء

امتحان کے ساتھ بیرسٹر کا امتحان پاس کیا

1897ء

بمبئی میں وکالت کی ابتداء کی

1906ء

بمبئی ہائی کورٹ میں ایڈووکیٹ ہو گئے

1909ء

میں مجلس قانون ساز کے ممبر چنے گئے

1910ء

ہندو مسلم اتحاد کانفرنس میں لقب حاصل کیا

1912ء

مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی

1913ء

کو نسل سے اوقاف مل پاس کرایا

1914ء

ایڈیا کو نسل کی اصلاح کے لئے وفد بنا کر لندن گئے

1915ء

کانگریس سے ناامید ہو کر مسلمانوں کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کا مشورہ دیا

1916ء

بمبئی پروڈنشل کانفرنس میں ہندوؤں کو جداگانہ انتخاب کی مخالفت نہ کرنے کی اپیل کی

1917ء

وزیر ہند سے ملاقات کی

1918ء

رتن بائی سے دوسری شادی کی جناح ہل تعمیر ہوا

1919ء

مسلم لیگ کے صدر بنے۔ بلوچ احتجاج کو نسل سے مستعلی ہو گئے، بنی پیدا ہوئی

1920ء

کانگریس سے الگ ہو گئے

فنز کی اپیل کی۔

1943ء آپ پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ سبکوں سے ملاقاتیں کیں۔ نواب افتخار مہموٹ نے چاندی کا ایک گب بطور تحفہ سالگرہ بھجوایا۔ اسماعیل کالج بمبئی کے طلباء سے خطاب کیا۔ سندھ مسلم کالج کراچی کا افتتاح کیا۔ مسلمانوں نے حملہ سے بچ جانے پر یوم تشکر منایا۔ بلوچستان کا دورہ کیا۔

1945ء مرکزی اسمبلی میں مسلم لیگ کی سولیفیڈ کامیابی، مسلم لیگ کے بغیر کسی قانون کے قیام کی مخالفت کی۔ قاضی عیسیٰ نے دورہ کوئٹہ میں احمد شاہ ابدالی کی تلوار اور قرآن مجید پیش کیا۔ یوم فتح منایا گیا۔

1946ء مطالبہ پاکستان منظور کرایا۔

1947ء پاکستان کا قیام عمل میں آیا اور گورنر جنرل بنائے گئے۔

1948ء گاندھی کی موت پر افسوس کا اظہار فرمایا۔ خود بھی انتقال فرما گئے۔

آپ اسی طریقہ پر کسی کے حالات زندگی سامنے رکھیں اور پھر علم الاعداد کی مدد سے اس کے سال بہ سال واقعات معلوم کر کے موازنہ کریں۔ آپ خود حیران رہ جائیں گے کہ حالات و واقعات میں معمولی فرق بھی نہ ہو گا۔ اسی طور آپ مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کی نشاندہی بھی کر سکیں گے۔ تب ہی آپ کو علم الاعداد کی صداقت پر یقین آئے گا۔

کشمیر جس میں کثرت سے مسلمان آباد ہیں۔ عرصہ پچاس سال سے اپنی آزادی رائے کی جنگ لڑ رہا ہے۔ پوری دنیا جانتی ہے کہ کشمیر، کشمیریوں کا ہے۔ اقوام متحدہ بھی یہ فیصلہ خود کشمیریوں پر چھوڑ چکی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جس ملک کے ساتھ شامل ہونا چاہیں، شامل ہو سکتے ہیں۔ پاکستان یا بھارت لیکن بھارت یہ بات ماننے پر قطعی تیار نہیں اور ہر وقت یہی رٹ لگا رہتا ہے کہ کشمیر بھارت کا ”نوٹ انگ“ ہے جبکہ پاکستان ہر حالتی کو قبول کر لیتا ہے۔ آج کشمیر میں خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ ان کے گھریا جلائے جا رہے ہیں۔ ان کی جائیدادوں کو نیست و نابود کیا جا رہا ہے۔ ان کی عورتوں کی عزتیں لوٹی جا رہی ہیں۔ ان کے نوجوانوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ان کے بوڑھے مرد اور عورتیں در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں لیکن آج تک ان کی قسمت کا حتیٰ فیصلہ نہیں کیا جاسکا۔ بڑی طاقتیں اس معاملہ میں دلچسپی نہیں لے رہی ہیں کیونکہ اس جھگڑے کو ختم کرا دینے سے انہیں کچھ فائدہ حاصل نہ ہو گا۔ آخر کب

1921ء نئی مرکزی اسمبلی کے رکن بنے۔ اپنی پارٹی نیشنلسٹ پارٹی کے نام سے نکلی۔

1924ء ہندو مسلم اتحاد پر زور دیا۔

1925ء کل پارٹیز کانفرنس میں شریک ہوئے۔

1926ء ششہ کی کشن کے تقرر کا مطالبہ برائے اصلاحات کیا۔

1927ء سائنس کی کشن سے مقابلہ کیا۔

1928ء مسلمانوں کے اہم مطالبات نہرو رپورٹ کے سلسلہ میں پیش کئے۔

1929ء انڈیا کو نو آبادی کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ چودہ نکات پیش کئے۔ بیوی رتن بائی نو

ہوئیں۔

1930ء گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے۔

1931ء دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔ چار سال کے لئے انگلستان میں مقیم رہے۔

1933ء خان لیاقت علی خان اور ان کی بیگم نے واپس وطن چلنے کی درخواست کی۔

1934ء مسلم لیگ کے حمایتی صدر بنائے گئے۔

1935ء مرکزی اسمبلی میں فرقہ دارانہ انتخاب کا مطالبہ کیا۔

1936ء مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے صدر بنے۔ مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں لاہور آئے

صوبہ برحد گئے۔

1937ء مسلم لیگ کا نائب العین آزادی ہند قرار پایا۔ اجلاس لکھنؤ منعقد ہوا۔

1938ء گاندھی کے ہندو مسلم نمائندہ ہونے کے خلاف احتجاج کیا۔

1939ء کانگریس وزارتوں کے استعفیٰ پر یوم نجات منانے کی اپیل کی۔ الہ آباد یونیورسٹی کے

طلبہ سے خطاب کیا۔

1940ء لاہور کے منٹو پارک میں قرارداد پاکستان منظور کرائی گئی۔ وائسرائے کوئٹہ میں

توسیع ہوئی۔

1941ء مسلم لیگ کے سالانہ جلسہ کی صدارت کی۔ یقین، اتحاد اور نظم ضبط کی ہدایت

فرمائی۔

1942ء قیام پاکستان کے سلسلہ میں راج گوبال اچاریہ سے ملاقاتیں کیں۔ مسلم لیگ کے لئے

تک کشمیریوں کو ان کے حق سے محروم رکھا جائے گا۔ ایک نہ ایک دن تو وہ آزاد ہو ہی جائیں گے یہ الگ بات ہے کہ اس وقت تک ان کی نصف سے زیادہ آبادی شہادت کے رتبہ سے سرفراز ہو چکی ہوگی۔

آئیے! اسی کشمیر کے جھگڑے کو علم الاعداد کی روشنی میں دیکھیں کہ اعداد کے اثرات کی رو سے کشمیر کا فیصلہ کیا ہو گا؟ کس کے حق میں ہو گا؟ کب ہو گا؟ وغیرہ۔

پاکستان کے اعداد مستعمل: پ 1 ک س ت ا ن

$$3-2+1-21-5+1+4+6+2+1+2$$

بھارت کے اعداد مستعمل: پ ۱ ہ ا ر ت

$$5-1+4-14-4+2+1+5+2$$

کشمیر کے اعداد مستعمل: ک ش م ی ر

$$3-1+2-12-2+1+4+3+2$$

پاکستان اور کشمیر کے اعداد ایک ہی ہیں۔ اس لئے یہ دونوں بھی ایک ہی ہیں جبکہ بھارت کے اعداد پانچ اور کشمیر کے تین ہیں۔ یہ دونوں کے حق میں اچھے نتائج کے حامل نہیں۔ بھارت کو کشمیر چھوڑ دینے سے فائدہ ہے۔ یہی حال جموں کا ہے۔ جموں کے اعداد 18- یعنی 8+9- ہیں۔ کشمیر کے عدد تین ہیں۔ دونوں مل کر بھی تین کا عدد بناتے ہیں جیسے 9+3-12-1+2-3 جموں کشمیر بھی عدد تین بناتے ہیں جبکہ پاکستان کا عدد بھی تین ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جموں کشمیر اور پاکستان ایک ہیں۔ ایک رہیں گے۔ دنیا والے دیکھ لیں گے جیت بیش حق کی ہوتی ہے اور کشمیری حق پر ہیں۔ ان کا یہ حق ان سے کوئی بڑی طاقت بھی نہیں چھین سکتی۔ کشا شاعر نے کیا خوب کیا ہے۔

یاران جہاں کہتے ہیں کشمیر ہے جنت
جنت کسی کافر کو ملی ہے نہ ملے گی

قیام پاکستان اور اعداد

لفظ پاکستان کے اعداد کا مجموعہ 21-1+2-3 بنتا ہے۔ یہ عدد ہر قسمی ترقی اور کامیابی اور وسعت، عروج، امید و سعادت کے ساتھ ساتھ نیکو کاری سے متعلق ہے۔ ہم سب اور دنیا بھر کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پاکستان مسلمانوں کی ترقی، بلندی، سعادت اور نیکی کا گوارہ بننے کے لئے عالم وجود میں لایا گیا ہے۔ جس سال یہ ملک دنیا کے نقشہ پر ابھرا۔ وہ 1947ء کا سال تھا۔ اگر اس کے اعداد کو جمع کیا جائے تو وہ بھی 7+4+9+1-21-3-2+1-3 کا عدد بناتے ہیں لہذا یہ سال پاکستان کے لئے مبارک سال تھا اگر ہم بانی پاکستان حضرت محمد علی جناحؒ کے اعداد معلوم کریں تو وہ بھی 2 یعنی 2+3- بنتے ہیں۔ قائد اعظم کے دست راست اور عظیم ساتھی وزیر اعظم پاکستان خاں لیاقت علی خان کے اعداد بھی 21-3-2+1-3 بنتے ہیں۔ اس لحاظ سے پاکستان، قائد اعظم، لیاقت علی خان تینوں ایک ہی چیز کے نام ہیں یعنی پاکستان۔

اگر ہم قائد اعظم اور پاکستان کے اعداد کو جمع کریں تو پتہ چلا کہ عدد حاصل ہوتا ہے۔ جس کے خواص باہمی انفعالات، خوشی، محنت پسندی، اپنا راستہ خود بنانا وغیرہ ہیں۔ دنیا جانتی ہے کہ قائد اعظم نے تن تنہا پوری ہندو قوم اور انگریزوں سے میز پر بیٹھ کر لڑائی لڑی اور اپنا مقصد حاصل کیا۔

اگر ہم پاکستان، قائد اعظم اور لیاقت علی کے اعداد کو اکٹھا کریں تو نو کا عدد حاصل ہوتا ہے۔ جس کے خواص ہیں زوال کے بعد عروج، خواہش اقتدار، قیام سلطنت، جوش عمل اور نئی خواہشات، آپ سب جانتے ہیں کہ جب پاکستان وجود میں آیا تو اس کے پاس کیا تھا۔ فوج اور لڑائی کو بخود دینے کے لئے خزانہ میں کچھ نہ تھا۔ شہر ویران تھے۔ صنعت نام کی کوئی چیز نہ تھی یعنی زوال تھا۔ پھر اس کا عروج شروع ہوا۔ آج اللہ کے فضل سے کارخانے ہیں، ڈیم ہیں، ہوائی جہاز ہیں، سڑکیں ہیں، پلانت ہیں، بجلی گھر ہیں، شہر آباد ہیں، جہاں تک خواہش اقتدار کا تعلق ہے تو قائد اعظم جو پہلے صرف لیڈر تھے۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنائے گئے۔ یہی حال نواب زادہ لیاقت علی خان کا تھا جو لیڈر تھے، پاکستان کے پہلے وزیر اعظم بنائے گئے، پاکستان کا پہلے ہم تک نہ تھا لیکن قیام سلطنت کی خاصیت یہ سامنے آئی۔ ایک خود مختار ملک عالم وجود میں آ گیا ہے۔

یہ سب ان ہی دو لیڈروں کی شانہ روز غور و فکر اور عمل کا نتیجہ ہے کہ پاکستان وجود میں

آگیا البتہ جس سال یہ وجود میں آیا یعنی 1947ء اگر یہ اعداد بھی پاکستان، قائد اعظم، لیاقت علی کے اعداد میں شامل کر دیئے جائیں تو اعداد کا مجموعہ 12 بن جاتا ہے۔ جس سے عدد تین حاصل ہوتا ہے۔ اس کے خواص اور بیان کئے جا چکے ہیں البتہ اگر قیام پاکستان کے مہینہ اگست کے اعداد نکالے جائیں تو وہ آٹھ نکلتے ہیں اور یہ عدد تخریبی امور سے متعلق ہے اور اس کے خواص جنگ، بدروسی، لوٹ مار، خوف، بربادی، موت، ناخوشگوار، ناگہانی واقعات وغیرہ آتے ہیں۔ یہ سب کچھ بھی ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں۔

پچاس سال سے بڑی عمر کے لوگ خواہ وہ پاکستان میں آباد ہیں یا ہندوستان میں ابھی مل جاتے ہیں کہ جب آبادیوں کا چٹولہ عمل میں آیا تو کس طرح قافلوں کے قافلے کاغذ، مٹائی طرح کاٹ کر رکھ دیئے گئے۔ کس طرح راستے میں واقع آبی ذرائع کنوؤں اور تالابوں میں ڈر ملا دیئے گئے۔ جو کوئی بھی دو گھونٹ پانی پی لیتا، جیل جتی ہو جاتا۔ بستیوں کی بستیاں جلا کر رکھ کر ڈھیر بنا دی گئیں۔ بہن سے بھائی، بیٹا سے بیٹا، بیوی سے خاوند اور بھائی سے نخت، بیکر جلا کر کے کھوٹے کھوٹے کر دیئے گئے۔ لاشوں کے پہاڑ بنائے گئے۔ خون کی ندیاں بھائی گئیں۔ کون سا ظلم تھا جو نہ آزمایا گیا۔ گورنمنٹوں نے ایسا کرنے کا حکم نہ دیا تھا۔ جہاں تک تاریخ کا تعلق ہے تو 14 اگست کے عدد پانچ بنتے ہیں۔ جس کے خواص ہیں۔ قوت، جاذبہ امور، جذبات، ذہنی قابلیت، اندازہ، احتیاج کا نتیجہ، ہار جیت وغیرہ۔

اس کا یہ اثر ہوا۔ مسلمانوں کو اسلامی جذبات سے متعلق احتیاج سے گزرنا پڑا۔ مسلمان نے تکلیف کو نبھا، خوشی برداشت کیا اور اسلام سے سچی دوستی کا ثبوت فراہم کیا۔ جہت کرنا منظور کیا، گھربار چھوڑ دیا۔ خون کے دریا عبور کر کے پاکستان پہنچے اور ملک کی خدمت میں لگ گئے اور آج تک لگے ہوئے ہیں۔ خدا ہمارے پیارے پاکستان کو قیام قیامت دائم و قائم رکھے، آمین!



اختتامیہ

”قیام پاکستان اور اعداد کے اثرات“ ہم سب کے سامنے ہیں۔ جس کے ہم سب چشم دید گواہ ہیں۔ علم الاعداد کی صداقت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو گا۔ ہر عدد کے خواص مسلمانوں پر ظاہر ہوئے۔ زوال بھی دیکھا، تخریب کاری بھی ہوئی، قتل و خون بھی ہوتا رہا، زوال کے بعد عروج ہوا، احتیاج ہوئے، الغرض ہر وہ خواص سچ ثابت ہوا جو کسی عدد سے منسوب تھا۔ پھر بھی اگر کوئی اس علم کو سچ ماننے سے انکار کرتا ہے تو یہ اس کی اپنی کم عقلی ہے۔ اس کی کمزوری ایمان ہے۔ علم الاعداد کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔ خداوند کریم ان لوگوں کو عقل و فہم کی دولت سے مالا مال کرے تاکہ وہ اس کی صداقت جان سکیں۔



دعوتِ حق کا دلچسپ، حکیمانہ

اور سائنٹیفک انداز جسکو قرآن

بصیرت، مفکرینِ عالمِ اسلامی

استفادہ اور بے شمار دینی اور سائنسی

کتب کے مطالعہ

بعد ماڈرن سائنس

کی روشنی میں

مرتب کیا گیا ہے

